بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان نسخہ

فسانۂ عبرت

مطبع نامی منشی نولکشور میں زیور طبع سے مزین ہو مقبول جہان ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علی رسولہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین اما بعد احقر العباد
شیخ عترت حسین ساکن قصبہ سہاور ضلع ایٹہ خلف قاضی تفضل حسین صاحب مرحوم ومغفور منصف
قائمگنج ضلع فرخ آباد بیچ خدمات عالیہ بزرگان ہنر جو اور صاحبان حمیدہ خو کے گذارش کرتا ہے کہ جناب
اخوی صاحب قبلہ قاضی آل حسین صاحب ادام اللہ افضالہم نے زبان فیض بیان سے نسبت عاصی ارشاد
فرمایا کہ کوئی رسالہ اردو مین بیچ بیان حمیات کے مختصر تحریر کرو چونکہ نیازمند کو بسبب مکروہات زمانہ کے
اسقدر فرصت کہان تھی سوائے اسکے فدوی ملازم سرکار انگریزی بمقام کچہری ڈپٹی کمشنری ضلع سیتاپور مین ہے
پس کار سرکار سے فراغت نہین ہونے پاتی چہ جائے کہ تالیف کتاب ہو مگر بخیال تعمیل حکم جناب اخوی صاحب
ممدوح کوئی چارہ بجز تسلیم کے نہ دیکھکر کتب معتبر طب اکبر کفایہ منصوری علاج الامراض زاد غریب قرابادین
طب شفائی مفرح القلوب براو الساعت اور دیگر کتب معتبرہ سے انتخاب کرکے یہ اوراق بزبان اردو
تحریر کیے اور ساتھہ نام قانون عترت کہ اسمین آغاز ۱۳۰۱ ہجری بر آمد ہوتے ہین موسوم کیا اور مخفی نرہے
کہ علاج حمیات مین زیادہ تر انتخاب طب اکبر سے کیا ہے امید کہ جہان غلطی ملاحظہ ہو بلا تکلف اصلاح فرمادین
بیت بپوش گر غلطائی رسی وطعنہ مزن * کہ ہیچ نفس بشر خالی از خطا نبود * اور اسمین اکثر جگہ بیچ بیان
علاج کے حوالہ معجون اور شربت کا دیا گیا اونکو آخر پر درج کیا گیا ہے حسب ضرور بلحاظ حروف

ملاحظہ فرماوین اور تالیف اس کتاب کی اوپر پانچ مقالہ اور اٹھائیس فصل کے ہے مقالہ اول اوپر پانچ فصل کے
فصل اول بیچ بیان اخلاط کے مع علامت اخلاط اور بیان سنین عمر فصل دوسری بیچ بیان
علاج اخلاط فصل تیسری بیچ بیان غذا فصل چوتھی بیان اوزان طبیہ فصل پانچوین بیچ بیان علامات
ردیہ اور محمودہ مقالہ دوسرا تین فصل پر فصل اول بیچ بیان موسم اور منضج اور مسہل فصل دوسری
بیچ بیان استفراغ مع علاج فصل تیسری بیچ بیان مدرات مع ادویہ مقویات جگر اور دماغ وغیرہ مقالہ تیسرا
چھہ فصل پر فصل اول بیچ بیان فصد فصل دوسری بیچ بیان سنگھی اور تونبڑی اور جونک کے فصل تیسری
بیچ بیان نبض کے فصل چوتھی بیچ بیان قارورہ فصل پانچوین بیچ بیان بحران فصل چھٹھی بیچ
بیان حمام کے مقالہ چوتھا بیچ بیان علاج متفرقات اوپر دو فصل کے فصل اول بیچ بیان صداع
و درد شقیقہ و درد ابرو و عارضہ صرع و زکام و نزلہ و عارضہ گوش و عارضہ چشم و بیان بینی و رعاف و جنون و عارضہ
نسیان و عارضہ تشنج و عارضہ کابوس و علاج خدر و علاج فالج و عارضہ خناق و عارضہ دہان و عارضہ دندان
و عارضہ سرفہ و ضیق النفس و امراض قلب و امراض معدہ و عارضہ تخمہ و ہیضہ و امراض جگر و یرقان و امراض
استسقا و قولنج و ہمرغب گردہ و امراض مثانہ و مقعد عرق النسا و علاج زخم و ناسور و سوختگی آتش و ضربہ اور سقطہ اور
خارش انگشتان فصل دوسری بیچ علاج خارجی لخلخہ وغیرہ مقالہ پانچوان بیان حمیات مین
بارہ فصل پر فصل اول بیچ بیان حمی یومی تیئیس قسم پر قسم اول حمی غم حمی ہم حمی فرحی حمی فکری حمی غضبی حمی
فرحی حمی سہری حمی خوابی حمی تعبی حمی استفراغی حمی وجعی حمی غشی حمی جوعی حمی عطشی حمی سدی حمی استحصافی حمی تخمی حمی
ورمی حمی آفتابی حمی غذلیلی حمی زکامی حمی شرابی حمی زہیری فصل دوسری بیچ بیان حمیات خلطیہ کے چار قسم پر
قسم اول تپ دموی دو قسم پر قسم اول مطبقہ سونوخس قسم دوسری مطبقہ عفینہ قسم دوسری تپ صفراوی
تہ قسم پر اول غب غیر لازمہ دوسری تپ محرقہ تیسری غب دائرہ خالصہ چوتھی غب دائرہ غیر خالصہ
پانچوین شطر الغب قسم تیسری حمی بلغمی پانچ قسم پر قسم اول حمی بلغمی کہ مادہ خارج عروق عفن ہو قسم
دوسری تپ کہ مادہ اندر عروق عفن ہو قسم تیسری حمی انقیالوس قسم چوتھی تپ لیفور
قسم پانچوین حمی نہاری اور حمی لیلی قسم چوتھی حمی سوداوی دو قسم پر قسم اول ربع دائرہ
پانچ قسم پر اول ربع دائرہ دوسری ربع دموی تیسری ربع صفراوی چوتھی ربع بلغمی پانچوین ربع
سوداوی قسم دوسری ربع لازمہ فصل تیسری بیچ حمیات مرکبہ مختلفہ فصل چوتھی بیچ آماس تپ

فصل پانچوین بیچ تپ وبائی فصل چھٹھی بیچ بیان حمی جدری اور حصبہ فصل ساتوین بیچ بیان حمی غشی
فصل آٹھوین حمی دقی فصل نوین دق الشیخوخۃ اور دق الہرم فصل دسوین بیچ بیان سل حقیقی
فصل گیارہوین بیچ بیان سل غیر حقیقی فصل بارہوین بیچ بیان ادویہ مرکبہ مقالہ اول اوپر
بیان پانچ فصل کے فصل اول بیچ بیان اخلاط اور ارکان کے ارکان عبارت اربع عناصر سے
ہے اور اربع عناصر آگ ہوا پانی خاک کو کہتے ہین مزاج آگ کا گرم خشک اور مزاج ہوا کا گرم تر اور مزاج
پانی کا سرد تر اور مزاج خاک کا سرد خشک اور خلقت حیوان اور انسان کی اس سے قائم ہے اور جسم انسان
مین چار خلط ہین خون بلغم صفرا سودا مزاج خون کا گرم تر ہے مانند ہوا کے اور بلغم سرد تر ہم مزاج پانی کے اور صفرا
گرم خشک مثل آگ کے سودا سرد خشک ہم مزاج خاک کے ہے اور تفصیل خلط کی دو طور پر ہے ایک طبعی
دوسری غیر طبعی اگر طبعی بدرجہ اعتدال ہو تو خلط محمودہ کہین گے اگر اعتدال سے تجاوز کرے غیر طبعی ہے اوسکو
ناقص نام کرتے ہین اور علامات خلط طبعی اور غیر طبعی کی یہ ہین اول خون طبعی اوس سے مراد ہے کہ رنگ سرخ
اور مزہ شیرین اور بوی خوش اور قوام معتدل نہ رقیق ہو نہ غلیظ اور خون غیر طبعی چار قسم پر ہے اول یہ کہ مقدار
ضروری سے زیادہ ہو جاوے دوسری قوام اوسکا رقیق ہو جاوے اور رقت خون ~~بسبب~~ بسبب آمیزش بلغم یا صفرا
کے ہوتی ہے اگر آمیزش صفرا سے رقیق ہوگا تو کف زرد خون پر ظاہر ہونگے اور جو بلغم کی آمیزش سے رقیق
ہوگا تو رنگ اوسکا سفیدی مائل ہوگا تیسری غلیظ ہو جانا قوام کا اور وہ آمیزش سودا اور بلغم سے ہوتا ہے
لیکن سودا سے بیشتر اور بلغم سے کم اگر غلظت بہ سبب سودا کے ہوگی تو رنگ خون مائل بسیاہی اگر بلغم سے ہوگی
تو رنگ مائل بہ سفیدی ہوگا چوتھی متعفن ہونا خون کا یہ بسبب زیادتی حرارت سے ہے اور بسبب حرارت کے
اخلاط ناقص ہو جاتے ہین دوسرے بلغم طبعی اوس سے مراد ہے کہ مزہ اوسکا شیرین اور ساتھ خون کے
شامل ہوگا بلغم غیر طبعی دس قسم پر ہے اول بلغم مالح یعنی بلغم شور مزہ اوسکا نمکین اور مائل بحرارت اور یبوست
ہوتا ہے اور یہ کیفیت بسبب آمیزش صفرای محترقہ کے ہوتی ہے اور اوسکو بلغم صفراوی بھی کہتے ہین دوسرے
بلغم حامض یعنی بلغم ترش مزہ اوسکا ترش اور مائل یبوست اور برودت پر تیسرے بلغم عفص مزہ اوسکا عفص
یعنی کسیلا ہوگا وہ بھی مائل اوپر برودت اور یبوست کے ہے اور بلغم عفص بجہت آمیزش سودا کے ہوتا ہی چوتھے
بلغم حلو یعنی شیرین کہ وہ اختلاط خون سے ہوتا ہے پانچوین بلغم تفہ کہ وہ خام اور سرد ہوتا ہے اوسمین مادہ آبی زیادہ غالب
ہے اور سب سے بلغم چھٹی بلغم زجاجی کہ لزوجت اور ثقل اور غلظت مین مثل آبگینہ گلائے ہوئے کے ہے لیکن

رطوبت اوسمین ہوتی ہے ساتوین بلغم جصی مشابہ گچ کے ہوتا ہے اور سب اقسام سے غلیظ تر ہے اور رطوبت اسمین نہین
رہتی آٹھوین بلغم مائی کہ یہ سب اقسام سے رقیق ہے اور ارطب نوین بلغم مخاطی دسوین بلغم خام یہ دونون مختلف
القوام ہین اگر اختلاف معلوم ہووے مخاطی ہے اگر نہ معلوم ہووے تو خام ہے تیسرے صفرا طبعی رنگ
اوسکا مائل بسرخی اور زردی اور صفرا غیر طبعی چہہ طور پر ہے ایک مرہ دموی اور وہ بطور خود جگر مین فاسد ہوجاتا ہے
دوسرے صفرا کراثی رنگ اوسکا مثل آب گندنا کے مائل بزردی وسیاہی کے ہووے اور بذات خاص معدہ
مین محترق ہوتا ہے تیسرا صفرا زنگاری کہ یہ قسم صفرا کراثی محترقہ سے ہے بباعث شدت احتراق کے رنگ
زنگاری مائل بسفیدی ہوجاتا ہے چوتھے مرہ صفرا کہ وہ خلط بلغم رقیق سے متغیر ہوتا ہے رنگ اوسکا زرد پانچوین
صفرا محیہ مح زردہ بیضہ کو کہتے ہین یعنی رنگ اور قوام اوسکا مثل زردہ بیضہ کے ہووے اور بلغم محی بسبب
آمیزش بلغم غلیظ کے ہوتا ہے چھٹے صفرا محترقہ اوسکو کہتے ہین کہ جو بسبب آمیزش سودا کے محترق ہوا اور
اسکو صفرا سوداوی بھی نام کرتے ہین اور احتراق خلط کا اوس سے مراد ہے کہ اجزا رقیق اور لطیف
تحلیل ہوجاوین اور صرف کثیف باقی رہین چوتھے سودا طبعی وہ ہے کہ جسمین خون طبعی ہووے اور درمیان
حلاوت اور عفوصت کے ہووے اور سودا ے غیر طبعی کو سودا احتراقی کہتے ہین اور تغیر سودا کا اوپر پانچ قسم کے
ہے اول یہ کہ سودای طبعی زیادہ اوپر مقدار طبعی کے ہووے دوسرے احتراق سے یعنی سوختگی سودا سے
سودا حاصل ہو تیسرے احتراق خون سے چوتھے احتراق بلغم سے پانچوین احتراق صفرا سے اور جو خلط بسبب
دوسرے خلط کے محترق ہووے سودا غیر طبعی ہے اور اگر سوختگی خلط کی تمام نہووے تو مزہ اوسکا شور
مائل بشیرینی اگر سوختگی کامل ہوجاوے تو مزہ تلخ ہوگا

بیان تولید اخلاط

بیچ بیان تولید اخلاط کے
جبکہ غذا وارد بدن ہوتی ہے اوس سے چار درجے ہضم کے حاصل ہوتے ہین یعنی ہضم معدہ دوسرے
ہضم کبدی تیسرے ہضم عروقی چوتھے ہضم عضوی اور غذا جزو بدن ہونے تک چار حالت پیدا ہوتی ہین
پہلی کیلوس کہ جو مضغ وہان مین ہوتا ہے کثیف اوسکا کہ براز ہے براہ امعا دفع ہوتا ہے اور لطیف اوسکا
براہ ماساریقا کہ عروق باریک ہین کبد کو پہونچتا ہے اور ہضم ثانی بیچ جگر کے ہے اور وہ نفخ کیلوس ہے
اوسکو کیموس کہتے ہین خلاصہ اوسکا عروق اور وہ سے تمام بدن مین جاتا ہے اور فضلہ اوسکا یعنی بول گردہ
اور مثانہ سے ہوکر براہ احلیل خارج ہوتا ہے تیسرے وہ خلاصہ رگو نمین پکتا ہے اور لائق جزو عضو ہونیکے
ہوتا ہے چوتھے خلاصہ عضو مین پہونچکر جوش کھاکر عضو مین ملجاتا ہے ان دونون ہضم کا فضلہ براہ

مسامات پسینہ ہوکر دفع ہو جاتا ہے ہر حالت مذکورہ چار قوت اعضا سے تمام ہوتی ہے اور وہ قوت یہ ہین
جاذبہ ماسکہ ہاضمہ دافعہ قوت جاذبہ صرف حرارت سے متعلق ہے کہ بدون حرارت جذب نہین ہو سکتا ہے
قوت ماسکہ برودت اور یبوست سے تعلق رکھتی ہے کسواسطے کہ برودت اور یبوست کا کام کیندگی ہے کہ
بسبب کیندگی اوسکی کے غذا رک جاتی ہے اور قوت ہاضمہ مین حرارت اور رطوبت لازم ہے کہ غذا حرارت
اور رطوبت سے پختہ ہوتی ہے قوت دافعہ برودت کے سبب سے حاصل ہوتی ہے کہ بسبب کیندگی یعنی سکڑنے
کے فضلہ دفع ہو جاتا ہے اور کبھی بسبب حرارت کے اور جبکہ غذا جگر مین پختہ ہوتی ہے تب اوسمین چار تغیر
ہوتی ہین سو وہ چارون خلط ہین ایک صفرا بطور زبد یعنی پھین کہ سب سے اوپر دوسرا خون درمیان مین کہ نہایت
خوب پکتا ہے تیسری سودا بطور درد یعنی تلچھٹ کے چوتھا بلغم جو بخوبی نہین پکتا جبکہ یہ چارون خلط غذا کے مرکب
ہو جاتے ہین تب فضلہ بقیہ اوس غذا کا براہ گردہ اور مثانہ اور امعا کے دفع ہو جاتا ہی اور قیام جسم انسان ان چار خلط
سے ہے اور جسوقت غذا جگر مین تمام وکمال پک چکتی ہے تب اوسمین سے تین قوت پیدا ہوتی ہین ایک
قوت حیوانی کہ قیام اوسکا قلب دوسری قوت طبعی کہ قیام اوسکا جگر تیسری قوت نفسانی کہ جگہ اوسکی دماغ ہے
اور تفصیل یہ ہے کہ ایک حصہ اوس غذا سے قلب کیطرف جاتا ہے وہان اوسکا لطیف بخار بنتا ہے اور اوسکو
روح حیوانی کہتے ہین اور وہ بخارات لطیف عروق جہندہ مین ہوکر خون کے ہمراہ تمام جسم مین منتشر ہوتے ہین اور پھر
دماغ مین جاکر روح نفسانی ہوتی ہے اور وہ وہان سے بوسیلۂ اعصاب یعنی پٹھے تمام بدن مین قوت حس و حرکت کی
دیتی ہی اور وہی روح جگر مین جاکر فائدہ تغذیہ کا تمام بدن مین اور فائدہ نمو یعنی بالیدگی کا دیتی ہے اور اوسکو
روح طبعی کہتے ہین اور جو غذا مین بخارات لطیف اوٹھتے ہین نزد اطبا وہی روح ہی اور بخارات غلیظہ کو ریح کہتے ہین
اور اعضاء رئیسہ کہ مدار حیات کا اونپر ختم ہے تین ہین ایک قلب کہ مبداء قوت حیات ہے دوسرے دماغ کہ مبداء
قوت حس و حرکت کا ہی تیسری جگر کہ مبداء قوت غذا ہی اور نزدیک بعض کے اعضاء تناسل بھی داخل اعضاء رئیسہ ہین
کہ ایک نوع پر اوسسے بقا ہی اور روح نفسانی جو دماغ مین ہے اوسمین پانچ قوت ہین کہ جنکو حواس خمسہ کہتے ہین
اور یہ قواء خمسہ اوپر دو قسم کے ہین ایک قواء خمسہ باطنی دوسری قوای خمسہ ظاہری اور یہ دونون متعلق بدماغ ہین قوای
خمسہ باطنی یہ ہین اول قوت حس دوسری قوت خیال تیسری قوت متصرفہ چوتھی قوت واہمہ پانچوین قوت حافظہ
قواء خمسہ ظاہری یہ ہین اول قوت باصرہ دوسری قوت سامعہ تیسری قوت شامہ چوتھی قوت ذائقہ
پانچوین قوت لامسہ اور ان دسون قوت سے ہر ایک کے واسطے مقام علحدہ ہے چنانچہ

اطبا نے دماغ کے تین بطن مقرر کیے ہین اسمین قواء خمسہ باطنی ہین خارج از بطن دماغ قواء خمسہ ظاہری ہین چنانچہ بیچ بطن اول اور آخر کے مقام قوت حس مشترک اور قوت خیال کا ہے اور مقدم بطن دوسری مین مقام قوت متصرفہ اور آخر اوسکے مقام قوت واہمہ کا ہے اور تیسری تمام بطن مین مقام قوت حافظہ کا ہے فقط اور جو دوسرے قسم کے قوای خمسہ ظاہری ہین منجملہ اوسکے قوت باصرہ کا مقام آنکھہ دوسری قوت سامعہ کا مقام کان تیسری قوت شامہ کا مقام ناک چوتھی قوت ذائقہ کا مقام زبان پانچوین قوت لامسہ کا مقام تمام بدن ہے اور سوای اسکے جو ایک قوت منمیہ ہے اوس سے جمادات اور نباتات اور حیوانات کو ترقی اور افزایش ہوتی ہے **بیان سنین عمر** نزدیک اطبا درجہ سن کے چار ہین اول سن نمو یہ روز پیدایش سے تیس برس تک ہے اور اس عمر مین حرارت اور رطوبت بیچ مزاج کے غالب ہوتی ہے دوسری سن شباب پینتیس ۳۵ برس تک رہتا ہے اور اوس ایام مین حرارت اور یبوست بیچ مزاج کے غالب ہوتی ہے اور تیسری سن کہولیت یہ ساٹھہ برس تک ہے اور اسکو سن انحطاط کہتے ہین اور اس عمر مین برودت اور یبوست مزاج مین غالب ہوتی ہے چوتھی سن شیخوخت اور یہ تا آخر عمر ہے اور اسمین صرف برودت غالب ہے **بیان علامات اخلاط** علامت غلبہ خون وقت لمس کے حرارت معلوم ہونا اور گرانی تمام بدن خواہ بعض اعضا کی اور کثرت انگڑائی اور جمائی اور اونگھہ اور نیند اور کندی حواس اور سستی حرکات اور شیرینی دہن اور سرخی بدن اور نیز آنکھہ اور زبان کی اور بول سرخ ساتھ رسوب اور زبد کے اور نبض ساتھ سرعت اور تواتر اور عظم کے اور امتلا یعنی گرانی اور کاہلی طبع اور زیادہ ہنسنا اور مسکرانا اور نکلنا پھوڑی اور پھنسی کا اور برآمد ہونا خون کا مسوڑون سے اور نکسیر پھوٹنا علامت غلبہ صفرا گرمی لمس اور زردی بدن اور آنکھہ اور زبان کی اور تلخی اور خشکی دہن اور سوزش ناک کی اور ہواے گرم خارج ہونا منخرین سے اور کثرت پیاس اور قلت اشتہاے طعام اور جی متلانا اور قے تلخ اور سوزش اور زردی بول کی اور بیداری اور بدخوابی اور سوزش اور خارش بدن مین اور راحت اور رغبت اشیاء ترش اور سردی اور نبض تیز اور تواتر کے ساتھہ اور سوزش مقام نبض پر علامت غلبہ بلغم نرمی اور سفیدی اور سردی ظاہر بدن کی اور انتفاخ اور تہبج اور سفیدی آنکھہ اور زبان کی اور گرانی اعضا اور کثرت خواب اور ضعف ہضم اور ڈکار ترش اور کندی حواس اور رطوبت بے سوزش ناک سے نکلنا اور جاری ہونا لعاب کا دہن سے اور بول برنگ سفید اور مقدار مین زیادہ ہونا ساتھہ رسوب اور زبد کے اور حرکت نبض کی سست اور موٹی اور نرم ہونا علامت غلبہ سودا لاغری اور سیاہی بدن اور سیاہی اور غلظت خون کی اور کثرت فکر اور بدخوابی اور بیداری اور رنگ زبان سیاہ

اور خشکی دہن بالتشنگی اور مائل بسیاہی اور بول کم اور رقیق ہونا اول مین اور آخر مین غلیظ بعد نضج کے اور اشتہا
کا ذب اور نبض کی حرکت قصیر ہوگی **فصل دوسری بیچ بیان علاج اخلاط کے** جو کہ بیان اخلاط
طبعی اور غیر طبعی کا ہو چکا اب اوسکا علاج مختصر غلطوار تحریر کرتا ہون آدویہ کہ جو واسطے جوش خون کے مفید ہے
تخم کاسنی تخم کاہو کشنیز گل سرخ آب لیمون سکنجبین شربت عناب شربت صندل شربت کیوڑہ اور جو مانند
اسکے سرد ہووے آدویہ جو خون غلیظ کو اصلاح دیوے سکنجبین آب آلو آب بادیان آب شاہترہ ماء العسل اور
سوا اسکے کہ جو مخرج سودا ہے اور غلظت خون کی بیشتر آمیزش سودا سے ساتھ خون کے ہوتی ہے اور
آمیزش بلغم سے غلیظ ہوتا ہے اور جب کہ غلظت خون مین بلغم سے ہووے مسہل بلغم کا دیوین اور واسطے
قطع غلظت ترشی دیوین اور جب کہ مادہ بلغم اور سودا یکجا ہووے مدرات دیوین اور جب کہ بلغم ساتھ خون کے
ملیگا رنگ خون کا سپید ہوگا اوسوقت علاج اوسکا واسطے اخراج بلغم کے مسہل سے مناسب اور اسمین
ہلیلہ کابلی نہایت مفید ہے اور واسطے خشکی رطوبت کے بالنگو ریحان ہنسراج دیوین اور مالش بدن اور
ریاضت مفید ہے اور واسطے رقت خون کے کہ جو آمیزش صفرا سے ہوتا ہے علاج اوسکا اخراج صفرا
ساتھ مسہل صفرا کے چاہیے اور اسمین ہلیلہ زرد نہایت فائدہ مند ہے اور شربت عناب آب عدس
آب کاسنی دینا چاہیے اور جبتک کہ خلط گندہ نہووے تب تک بخار نہین آتا جبکہ خلط عفن ہوجاینگے
تب ضرور بخار آویگا ادویہ مفردہ معتدلہ صفرا لعاب اسپغول لعاب بہیدانہ شیرہ خرفہ کاسنی شیرہ مغز تخم
خیارین کشنیز خشک ترکردہ صندل گھسکر شیرہ تخم کاہو آب کاسنی مروق کافور اور کافور زیادہ دو حبہ
سے نہ دیا جاوے اگر سرفہ ہووے استعمال بہیدانہ ترش کا نچاہیے ادویہ مرکبہ معدلۂ صفرا قرص طباشیر
خالص قرص کافور شربت صندل شربت آلو شربت بنفشہ شربت نیلوفر اور مانند اسکے اودیہ سرد سونگھانا
اور طلا کرنا مفید ہے ادویہ معدلہ بلغم بادیان انیسون ملٹھی کمون دارچینی الایچی سفید بر تجاسف مویز
بالجبر عارضۂ بلغم مین مطبوخ کرکے دوا دینا بہتر ہے اور اگر بلغم عفن ہوگیا ہو دوا نہایت گرم دینا نچاہیے
اور خاص کر اوسوقت کہ جب بلغم شور ہووے اور تخم کسوث واسطے بلغم عفن کے کہ عروق مین فتور
کیا ہووے نافع ہے اور بحالت عفن ہوجانے مادہ بلغم کے جو کہ خلط صفرا مین بیان کیا اوسمین سے
کچھ اجزا لیکر اور ان مرکبات سے جو واسطے بلغم کے تحریر کیا ملا کر دیوین ادویہ معدلۂ بلغم کے معجون فلاسفہ معجون
زنجبیل معجون سیر جوارش جالینوس اور یہ اوسوقت دینا چاہیے کہ جب تک بلغم عفن نہوا ہو اور تپ نہووے

اور جب کہ تپ ہووے قرص گل اور قرص غافث اور سکنجبین بزوری معتدل اور حار اور شربت بزوری اور گلقند دیوین
ادویہ مفردہ معدلہ سودا المسوڑہ گاوزبان تخم خربوزہ بیخ مہک تخم مرانجیر مویز اور مویز سرابے اسکے کہ جو گرم تر
ہووے اگر سودا اخلاط گرم سے ہووے ادویہ سرد تر دینا چاہیے چنانچہ شیرۂ خرفہ لعاب بہدانہ شیرۂ خیارین اور
سوا اسکے ادویہ معدلہ مرکبہ سودا سکنجبین افتیمون انوشدارو معجون سقراطیا قوتی بوعلی مفرح دلکشا شربت گاوزبان
شربت بالنگو اگر سودا عفنی ہوگیا ہووے تو تخم خیار تخم کاسنی تخم کسوث بیخ مہک زرشک گاوزبان مطبوخ کر کے
ہمراہ قند یا سکنجبین کے دیوین **فصل تیسری بیچ بیان غذا کے** بیشتر تدبیر غذا کی بیچ ہر مرض کے
تحریر کر دیجاویگی لیکن مختصر بیان بہ تفصیل علیحدہ تحریر کرتا ہون غذا اسفیداج گوشت کو مصالحہ مین پکا دین اور
صرف شوربا مریض کو دیوین اور نیز اسفاناخ اور دال مونگ مقشر اور کدو دراز شامل کر کے پکاتے ہین اور یہ
غذا امراض مالیخولیا اور جنون وغیرہ مین مفید ہے جب کہ غلبہ سودا سے ہو اور اکثر اسفیداج بے مصالحہ کے
پکاتے ہین اور صرف شوربا دیتے ہین اور یہ امر موقوف اوپر رائے طبیب کے ہے کہ جسطرح کا عارضہ ملاحظہ کریں
اوسکے مناسب کمی و بیشی کر سکتے ہین ماء الشعیر بیچ مرض حار کے دیتے ہین طریق یہ ہے کہ جو مقشر جسکو ہندی
مین کہاٹہ کہتے ہین پانی مین پکاوین اور مرض صفراوی مین آب لیمو داخل کرین اور کہاٹہ چہار چند پانی مین
پکاتے ہین ماء الشعیر مدبر اکثر بروقت پکانے ماء الشعیر مدبر کے لسوڑہ عناب وغیرہ داخل کرتے ہین اگر
زیادہ تقویت کی ضرور ہووے تو پارچہ گوشت کا اوسمین داخل کرین اور بعد پکانے کے نکال لیوین اور
استعمال سکنجبین ساتھ اسکے بہتر ہے کھچڑی یہ غذا نرم ہے دال ایک جزو چانول باریک دو جزو ملائم پکاوین
اور ساتھ اچار نعناع اور مربا تمر ہندی کے تناول کرین طعام زیرباج گوشت کو پکا کر اوسکا شوربا زعفران سے
خوشبو دیکر طیار کرین نخوداب صرف نخود کو جوش کر کے مریض کو مرکب یا تنہا دیوین اور اسیطور سے آب
عدس غذا ازشکیہ واسطے مریض صفراوی اور دموی کے نافع اور مقوی معدہ حار اور حرارت کبد کو مفید ہے
زرشک کو پانی مین پکاوین اور بعد پکجانے کے روغن گاؤ اور روغن بادام بقدر مناسب شامل کر کے
شکر سفید مین قوام کرین طعام تمریہ واسطے عارضۂ صفراوی کے مفید ہے تمر ہندی کو جوش دیکر ساتھ شکر سفید
کے قوام دین تنہا تناول کرین خواہ ساتھ کھچڑی کے خشکہ ترکیب معروف اور مشہور اگر ساتھ مربا تمر ہندی کے
دیوین تو واسطے امراض صفراوی کے نافع ہے اور ساتھ جغرات کے کہلاوین تو حبس اسہال کرتا ہے
ماء الارز یعنی بیچ چانول کا واسطے تسکین صفرا اور حرارت کے مفید ہے ترکیب یہ ہے کہ چانول

پانی مین پکاوین جب کہ چانول پکجاوین تو اوسکا منہ پارچہ سے بند کرکے عرق نکال لیوین اوس لعاب کو ساتھہ ترشی
مناسب مثل تمرہندی استعمال کرنا چاہیے دال مونگ غیر مقشر سریع الہضم ہے اور دینا مریض کو مقشر خواہ غیر مقشر
اوپر رائے طبیب کے ہے اور بجاے روغن زرد کے روغن بادام سے دال مقشر کو چرب کرکے ساتھہ خشکی
کے یا تنہا دیوین اور اگر دال مقشر کرکے پکاوین اور اوسکو پارچہ بیز کر لیوین اور ترشی دیکر کھلاوین تو بہتر ہے اور
کثرت خورش دال مونگ کی بلا ترشی نچاہیے کسواسطے کہ یہ بھی مولد صفرا ہے تتمہ نیم برشت تقلیل الغذا کثیر المنفعت
ہے اور یہ امراض نفث الدم اور خشونت حلق اور ضیق النفس اور سل وغیرہ کے مفید اور اکثر تدبیر غذا امثال التمیر
وغیرہ بیچ مرکبات کے ملاحظہ فرماوین **فصل چوتھی بیچ بیان اوزان طبیہ کے** سرخ جو چار چاول ماشہ
آٹھہ سرخ تولہ بارہ ماشہ کا اوقیہ ساڑھے سات مثقال کا چانول چار خردل کا دانگ چار طسوج کا مانک ساڑھے چار ماشہ
کا درہم ساڑھے تین ماشہ کا دام چوبیس ماشہ کا دام پختہ اکیس ۲۱ ماشہ کا رطل نوے ۹۰ مثقال کا کہ فی زمانہ مراد وزن آدہ سیر
سے ہے سیر اکبری تیس دام پختہ سیر شاہجہانی چالیس ۴۰ دام پختہ سیر عالمگیری چوالیس ۴۴ دام پختہ طسوج دو جو میانہ کا قیراط
دو طسوج کا مثقال ساڑھے چار ماشہ کا من دو رطل یعنی ایک آثار من تبریزی چھہ سو مثقال کا اور بحساب دام
ایک سو پچاس دام کا من اسکندری تیس ۳۰ اوقیہ کا من شاہجہانی چالیس ۴۰ سیر کا **فصل پانچوین بیچ بیان
علامات محمودہ اور ردیہ کے** جبکہ عادت طبعی اختلاف پر ہوگی تو اوسمین دو صورتین بسبب قلت
اور کثرت مادہ کی پیدا ہونگی یا علامت محمودہ یا علامت ردیہ اور اختلاف عادت بھی علامت مرض
کی ہے اور بعض حالت مین ایک سبب سے دوسرا سبب پیدا ہوتا ہے جیسے کہ صرع متواتر ہونے
سے سکتہ ہوجاتا ہے یا خفقان دائمی سے مرگ مفاجات ہوجاتی ہے اور بہت پھڑکنا عضو کا تشنج اور سر
عضو پر دلالت کرتا ہے اور نیز صدر اور فالج پر اور پھڑکنا آنکھہ اور لب کا لقوہ پر اور گرانی اور سستی
بدن کی باوصف کثرت عرق کے دلیل امراض بلغمیہ باردہ کی ہے اور سرخی آنکھہ اور چہرہ کا اور جاری
رہنا آنسوؤن کا اور روشنی سے نفرت کرنا دلیل آمد سرسام کی ہے اور کثرت غم اور فکر علامت مالیخولیا
کی ہے اور سرخی یا نیلگونی اور بے رونقی چہرہ کی اور گول ہوجانا حدقہ چشم کا علامت جزام کی ہے
اور تہبیج اطراف اور بشرہ کا علامت ضعف اور ورم کبد کی ہے اور نیز احتمال استسقا اور ہمیشہ قیام
دردسر اور شقیقہ اور خیالات پیش نظر رہنا دلیل نزول الماء کی ہے اور سقوط اشتہا اور کثرت نفخ
اور درد معدہ دلیل تولنج اور خارش مقعد خوف بواسیر اور بحالت حمل اجرا حیض ہونا گمان اسقاط کا ہے

اور جب کہ بحالت مرض مزمنہ مریض کا منہ کھلا رہے اور سانس پے در پے لے اور ناک سے ہوا سرد
نکلے اور ناک کان باریک ہو جاوین اور ہمیشہ ایک جگہ پر نظر رکھنا اور اکثر ناک مین اونگلی کرنا اور خاموش
پڑا رہنا اور آدمیون سے منہ پھیر لینا اور ہاتھون کو کپڑے اور دیوار پر ملنا اور بہت بکنا اور جزو بدن ہونا
اور کم سخنی اور اضطرابی بدون روز بحران کے اور لحظہ بلحظہ اوٹھنا اور بیٹھنا اور چھینک کا نہ آنا بہ تحریک یا بلا تحریک
اور موت سے خائف ہونا اور ساتوین دن سے پہلے تپ مین یرقان ہونا اور شروع مرض مین نکسیر
بکثرت پھوٹنا اور دانتون کو برہم گھسنا اور باوجود تپ کے ہاتھ پانون سرد رہنا اور غفلت سے سونا اور نبض
کا ضعیف چلنا اور اعضاء اندرونی کا درد کرنا اور رعشہ پیدا ہو جانا اور سیاہی زبان کی اور بثورات بشکل مسور
رنگ سیاہ خواہ نیلگون ظاہر ہونا اور نکسیر سے خون سیاہ برآمد ہونا اور بول محض سفید یا سیاہ ہونا یہ علامات
ردیہ ہین علامات موت امراض مزمنہ مین خناق پیدا ہونا اور روز بحران ناک مین بدبو آنا اور جگہ اندھیری
پسند کرنا اور رنگ سیاہ اور سبز ہو جانا اور زیادتی ہذیان یا خاموشی اور سیاہ ہو جانا ناخن کا اور پوست
پیشانی کشیدہ ہو جانا اور ناک کان سرد ہونا اور بول سفید یا رقیق یا سیاہ ہونا اور فتور عقل اور کھلا رہنا
آنکھون کا بحالت سرسام کے یہ علامت مواصلت کی ہے علامت دفع ہو جانے ایک مرض کی سبب
عائد ہونے دوسری مرض کے جیسے کہ تپ حار مین اگر اسہال صفراوی ہووے بہران جاتا رہیگا
اور بہران مین اگر اسہال ہووے تو بھی بہران جاتا رہے گا اگر اسہال بلغمی ہووے استسقا دفع
ہوگا اور بواسیر خونی سے جنون اور برآمدگی داء الفیل اور رشتہ سے درد گردہ اور کھانسی ورم خصیہ
سے جاتی رہیگی علامت دوبارہ پیدا ہونا مرض کا بدون بحران کے تپ کا جاتا رہنا اور پیدا ہونا ضعف
بدن اور اشتہا کا ساقط ہونا اور جی متلانا اور نیند بکثرت ہونا اور تہبیج چہرہ اور پلک اور رنگین ہونا بول
کا یہ دلائل پھر آنے مرض کے ہین علامت طوالت مرض ابتداء مرض مین اختلاج بدن زیادہ ہونا
اور زیادتی احتلام کہ بسبب کثرت مادہ کے ہوتا ہے اور کمی طاقت کی روز بروز اور غذا سے نفرت
اور معالجہ مناسب سے فائدہ نہونا علامت محمودہ بحالت مرض قوت اور اشتہا کا قائم رہنا اور
عقل و ہوش و حواس کا بجا رہنا اور منفعت علاج سے اور بحالت تپ کے چھالون کا نکلنا لب
اور ناک مین اور ہو جانا خارش اور بحران جید کا ہونا بروز بحران اور رات کو آرام سے سونا اور اس سونے
سے آرام پانا اور تنفس اعتدال پر ہونا فائدہ اور ہر مرض مین چار زمانے ہوتے ہین

اول زمانہ ابتدا کہ جب مرض ظاہر ہووے دوسرا زمانہ تزاید کہ اوسمین زیادتی مرض کی ہوتی ہے۔
تیسرا زمانہ انتہا کہ وہ زمانہ سکون مرض کا ہے چوتھا زمانہ انحطاط اوس زمانہ سے مراد ہے کہ جب
زمانہ مرض کا کمی پر ہووے اور احداث مرض تین طور پر ہے اول بادی دوسری ساذج تیسری
واصل عارضہ مادی وہ ہے کہ بسبب تغیر اخلاط کے ہووے ساذج وہ ہے کہ کسی سبب بیرونی
سے مثل ہوا گرم یا حرارت آفتاب یا پانی سرد یا زیادتی ریاضت سے ہووے اور ہوا ہے اسکے
تفاوت درمیان ساذج اور مادی کے صرف اسقدر ہے کہ وہ بسبب تغیر اخلاط ہووے اور ساذج
مین تغیر اخلاط نہوا اور واصل وہ ہے کہ جسکا سبب مادہ اندرونی کے احداث مرض ہووے جیسے کہ
نزلہ سے سل یا ضیق النفس یا ذات الصدر وغیرہ یا سل سے دق یعنی اصل مرض سل ہے تو گویا بسبب
سل کے دق ہوگئی کچھ بذات خاص احداث عارضہ دق کا نہین ہوا بوسیلہ ایک کے احداث کیا

مقالہ دوسرا اوپر تین فصل کے فصل پہلی بیچ بیان منضج اور مسہل اور موسم کے

واسطے حیات بقاء انسانی چند چیز ضروریات موسم سے ہے اور مراعات اوسکی مفید حفظ صحت ہے
یعنی ہوا موافق مین رہنا کسواسطے کہ بدن انسان کا واسطے ترویح قلب اور تعدیل روح کے خواہش
ہوا کی کرتا ہے اور بسبب اختلاف فصل اور نیز بجہت کثرت پہاڑون کے اور بخارات مختلف کے
ہوا متعفن ہوجاتی ہے پس لحاظ ہوا معتدل کا ضرور ہے اور ہوا معتدل فصل ربیع کی ہے اور
زمانہ صیف حار اور یابس اور خریف بارد اور یابس اور شتا بارد اور رطب ایام ربیع روز نوروز
سے ڈیڑھ مہینے تک رہتے ہین اور بعد اوسکے ایام صیف ساڑھے چار مہینے اور بعد اوسکے
ایام خریف ڈیڑھ مہینے اور پھر ایام شتا ساڑھے چار مہینے پس سال تمام پورا ہوا ہوا سے جنوبی
مسخن اور مرطوب ہوا سے شمالی بارد اور صبا یعنی باد مشرقی اور دبور یعنی ہوا سے مغربی دونون
قریب باعتدال اگر سب طرف جنوب کے واقع ہو ہوا اوس شہر کی سرد ہوگی اگر بطرف شمال واقع ہو
ہوا گرم ہوگی اور ہوا سے اوسکے بالعکس اور موسم شتا مین فصد اور قے سے احتیاط لازم اور ریاضت
مناسب اور موسم صیف مین غذا اور ریاضت کم کرین اور موسم خریف مین جماع کی کثرت بیجا ہے
اور گرمی سے دن سے اور سردی شب سے پرہیز چاہیے اور قے نکرین مگر اسہال سے فصد بہتر
ہے اور ایام ربیع مین تنقیہ ساتھ فصد اور قے کے مناسب ہے فقط ترکیب منضج اور مسہل کی

نضج مراد پکنے سے ہے اور جبکہ مادہ پکجاوے تو تنقیہ اوسکا باسانی ممکن ہے اور غایت پکجانے سے یہ
ہے کہ جو خلط غلیظ ہووے رقیق کیا جاوے اور رقیق کو غلیظ کیا جاوے مگر مادہ ہر خلط کا اعتدال
پر آوے اور خلط بلغم اور سودا کا مادہ غلیظ ہے اسکا قوام یہ ہے کہ رقیق ہو اور صفرا اور بلغم مائی یہ رقیق
ہین اسکا قوام یہ ہے کہ غلظت حاصل ہووے اور صفرا رقیق تر سب اخلاط سے ہے اور خون کو حاجت
نضج کی نہین ہے اسواسطے حاجت دموے مین پہلے روز فصد کرتے ہین اور جبکہ فساد خون بجہت
آمیزش کسی خلط کے ہووے تو بعد نضج اوس خلط کے فصد چاہیے اور مسہل بحالت تندرستی واسطے
حفظ صحت کے لینا منظور ہو تو ایام ربیع اور خریف بہتر ہے اور بسبب عارضہ کے لیا جاوے تو
انتظار فصل ضرور نہین ہے اور صفرا خالص تین روز مین اور غیر خالص پانچ روز مین یا زیادہ اس سے
نضج پذیر ہوتا ہے اور ادویہ منضج خلط صفرا کی یہ ہین عناب گل بنفشہ گل نیلوفر شاہترا تخم کاسنی نیم کوفتہ
بیخ کاسنی گل سرخ ان سب کو جوش دیکر یا رات کو تر کر کے صبح ساتھ سکنجبین یا ترنجبین کے دیوین
اور اگر مزاج مین حرارت ہووے جوشاندہ نچاہیے اور جو وزن دوا کا تحریر ہوا واسطے صاحب ہستاد العمر
کے ہے کمی و بیشی اوسکی موافق سن مریض پر منحصر اوپر راے طبیب کے ہے منضج بلغم مویز دانہ بر آوردہ
بادیان نیمکوفتہ اصل السوس سکاعی نیمکوفتہ ہنسراج انجیر زرد گل سرخ گلقند عسلی یہ مطبوخ کر کے
دیوین اور سکنجبین اضافہ کرنا اور مفید ہے لیکن ادخال سکنجبین مین لحاظ سرفہ کا ضرور ہے اور جبکہ
بلغم شور ہووے اور شوریت اوسکی آمیزش صفرا سے ہو تو اطبا اوسکو بھی صفرا تصور کرتے ہین اوس وقت
مین منضج بلغم اور صفرا کے ادویہ بقدر مناسب لیکر مخلوط کر کے دیوین اور یہ قاعدہ واسطے جملہ مرکبات
کے ہے اور بیچ منضج بلغم اور سودا کے آب نخود سفید ہے اگر تپ کہنہ ہووے تو استعمال اسکا نچاہیے
اور مادہ بلغم کا پانچ روز مین اگر مرکب ہے تو نو روز مین نضج کرتا ہے منضج سودا لبسوڑہ عناب
گاوزبان بادرنجبویہ ملٹھی اسطوخودوس ہنسراج بادیان شاہترہ ان سب کو پانی بقدر مناسب
مین جوش کر کے صاف کرین ترنجبین یا گلقند یا قند سفید سے شیرین کر کے پلادین اور یہ دوا منضج
سوداے خالص کی ہے اگر بسبب کسی خلط دوسرے کے فساد خلط سودا مین واقع ہو گیا ہو تو
ادویہ ہذا اور اوس خلط کے ادویہ شامل کر کے دیوین اور مادہ سوداوی پندرہ روز مین نضج پاتا ہے
اور جب تک کہ نضج بخوبی ظاہر نہولیوے تب تک مسہل دینا نچاہیے اور مسہل اوس سے مراد ہے کہ

مادہ کو عروق اور اعضاء بعیدہ سے خارج کرے اور تلیین وہ ہے کہ مادہ معدہ اور امعا اور
اوسکے جوار کا خارج کرے اور مسہل بلا نضج نچاہیے اور تلیین مین ضرورت نہین اور اگر
رعایت نضج کی تلیین مین کیجاوے تو اور بہتر ہے اور تلیین اکثر واسطے امراض باطنی اور ظاہری
کے مفید ہے اور زنان حاملہ اور مرد ضعیف اور لڑکون کو تلیین دیتے ہین نسخہ تلیین مغز املتاس
بقدر حاجت لیکر گلاب یا گرم پانی مین ملاکر صاف کرکے دیوین اور اگر ضرورت ہووے تو
آب کاسنی یا آور شیرہ تخمہاے بارد مین ملاکر دیوین اور اگر ورم بیچ احشا یعنی جگر تلی اور معدہ
وغیرہ مین ہووے تو عرق مکو اسمین دیوین اور اگر نفخ معلوم ہووے شیرہ بادیان اور گلقند مین
ملاکر دیوین اور اگر ضرورت قوی کرنے کی ہووے تو شیر خشت اور ترنجبین ملا دین اور اکثر عناب سپستان
گل بنفشہ عوبز گاوزبان اور مثل اسکے حسب حاجت جوش کرکے املتاس مین ملاکر دیتے ہین
مگر مطبوخ مین رعایت حرارت کی ضرور ہے اور املتاس بلا روغن بادام نہ دیوین کیونکہ بدون روغن بادام
مولد پیچش ہے لیکن واسطے اطفال کے چندان ضرورت روغن بادام کی نہین ہے کسواسطے
کہ امعا اونکی بسبب شیر خوار کے ملائم ہوتے ہین اور املتاس زیادہ چار فلوس عالمگیری سے نچاہیے
اور ہر فلوس بوزن چار درم اور درم بوزن ساڑھے تین ماشہ کے ہوتا ہے **فائدہ** جب کہ
مسہل بضرورت قوی قولنج وغیرہ مین دیوین تو حاجت نضج کی نہین اور نہ خیال رات اور ہوا
اور ابر کا چاہیے اور مسہل مطبوخ یا نقوع مین استعمال آب گرم مضر ہے اگر دیا جاوے جرعہ
جرعہ نہایت کم کہ جس سے صرف تسکین ہووے اور مادہ او بھاڑے اور مسہلات حبوب
اور سفوف مین آب گرم چاہیے اور درمیان مسہل کے آب سرد منع ہے اگر تشنگی غالب
ہووے آب تازہ جرعہ جرعہ دیوین اور محرور مزاج کو اگر تشنگی غالب ہو تو سرد پانی کی اجازت
[illegible] شربت گل اور بیخ سفوف جانگوٹہ اور تربد اور نمک کے آب سرد دینا جائز ہے
اور جس کیکو املتاس کے پینے سے قے آتی ہووے تو اول سے قے کرا دیوین اور پودینہ چبلا دیوین
پان کھلا دین اور تدبیرین اسکی معروف و مشہور ہین اور بعد مسہل کے حمام اور سونا نچاہیے اور
بحالت مسہل استنجا بطبیخ ریشہ خطمی چاہیے تاکہ تیزی مادہ کی مقعد کو ضرر نہ پہنچاوے اور پانی
واسطے استنجا کے نہ سرد ہووے نہ گرم اور جب کہ مسہل عمل نکرے تو دوسرے روز مسہل نہ دیوین

بلکہ اوسی روز شافہ کرین اور شیرہ آلو سے بخارا اور تمر ہندی ہمراہ قند یا ترنجبین کے دیوین یا مصطگی ساتھ پانی گرم کے مصری ملا کر دیوین اور بحالت بیہوشی وقت مسہل کہ باعث مسہل قوی کے عارض ہووے اور عمل نکرے استفراغ کرانا چاہیے یا کہ فصد باسلیق یا اکحل کی لیوین اور اگر عمل کیا ہووے اور حرارت معدہ باقی ہووے لعاب بہدانہ اور اسپغول کا دیوین اور جو صاحب معتدل المزاج ہون اونکو تخم ریحان اور گلاب ساتھ شربت قند کے دیوین اور بعد ایک ساعت کے غذا مانند ماء الشعیر کے دینا چاہیئے اور جو مسہل ناقص ہوگا مثل فصد ناقص کے ضرر کرتا ہے اگر مریض مین قوت ہووے تتمیم یعنی دوسرے روز بھی مسہل دیوین تاکہ مادہ تمام وکمال خارج ہووے اگر مریض مین ضعف ہووے تو بتفاریق ایک روز یا دو روز درمیان دیکر مسہل ہلکا دیوین تاکہ کثرت اسہال سے ضعف نہو اور اگر اجابت زیادہ ہون یعنی دست زیادہ آوین اور ضرورت قبض کی ہووے تو بصورت عدم موجودگی حرارت اور تپ کے خشکہ اور جغرات دیوین اور بحالت عدم موجودگی تپ کے تخم ریحان بریان کرکے شیرہ خرفہ اور بارتنگ مین بگا کر دیوین اور ہاتھ پاؤن اوپر سے طرف اسفل کے باندھین اور درمیان دونون شانون کے محجمہ ناری لگاوین اور پست جو اور آب سیب آب مورد گلنار طباشیر خرنوب جو ان مین سے میسر آوے ترکیب دیکر دیوین اور روغن مصطگی شکم پر ملین یا حب الرشاد بریان کرکے دوغ مین جوش دیکر دیوین یا اسپغول بریان صمغ عربی بریان گل ارمنی روغن گل مین چرب کرکے ساتھ رب بہ یا رب سیب یا شراب غورہ کے دیوین اور یہ او سکو دینا روا ہے جسکا مزاج گرم ہو اور گرم پانی مین ہاتھ پاؤن رکھنا مفید ہے اور صندل گلاب مین گھسکر کافور شامل کرکے سونگھاوین اور اگر اسہال بخوبی ہون یعنی عمل مسہل مین کسی نوع کی خطا نہو اور اگر شکم مریض مین سوزش اور اعضا شکنی ہوتی ہو اوسوقت بھی قے کرنا گرم پانی سے درست ہے اور یہ سوزش بسبب باقی رہجانے مواد کے ہوتی ہے اگر اعتراض کیا جاوے کہ مادہ اسفل مین رجوع ہے بسبب قے کرانے کے اعلے پر رجوع ہو جاوے گا جواب اکثر مادہ حوالی دل اور سینہ کا نضج پاکر معدہ مین ترشح کرتا ہے اس سبب سے سوزش ہوتی ہے سو وہ مادہ ساتھ قے کے بآسانی خارج ہو جاوے گا علاوہ اسکے قے کرانے سے بہمہ وجوہ تسکین درد شکم ہوگی اور مسہل مین رعایت چند امر کی لازم ہے اول یہ کہ ادویہ مسہلہ کل مضر معدہ ہین مناسب ہے کہ ادویہ مسہل مین ادویہ

مقوی قلب کی ملاوین دوسرے یہ کہ دو اتحت شیرین نکرین کہ احتمال غذائیت ہے تیسرے دوا سریع العمل کو ساتھہ بطی العمل کے شامل نکرین چوتھے بہت چیزین ایسی ہین کہ بلا آمیزش دوسری چیز کے جلد عمل نہین کرتی ہین لحاظ اسکا ضرور ہے جیسے کہ آمیزش زنجبیل کی ساتھہ تربد کے مناسب ہے اور مسہل مین اخراج مادہ ایک خلط کا نہین ہوتا ہے بلکہ دوسرے خلطا کا بھی ہوتا ہے لیکن زیادہ مادہ اوس خلط کا جسکے واسطے مسہل دیا گیا ہے خارج ہوتا ہے اور ہلیلہ اوس بنا مین اختلاف ہے بعض کے نزدیک مضعف معدہ اور نزدیک بعض کے برعکس اور باقی جملہ ادویہ مسہلہ مضر معدہ اور امراض مزمنہ اور ایام زیادہ سرد اور گرم اور بروز ابر اور بارش اور خلاف موسم اور ضعیف القوی اور ضعیف المعدہ کو بلا ضرورت اور مدقوق اور شخص لاغر کو مسہل نچاہیے اور تا وقتیکہ مسہل معدہ مین رہے غذا نچاہیے اور ترکیب مسہل مین اختلاف بعض اطبا ادویہ منضج مین ادویہ مسہل ملاکر دیتے ہین اور بعض بر وزن مسہل صرف دوا مسہل کی دیتے ہین اور منضج کی نہین دیتے مگر یہ دونون صورت درست ہین لحاظ طاقت مریض پر چاہیے ادویہ مسہل صفرا ہلیلہ زرد تمر ہندی بنفشہ افسنتین سقمونیا تخم کاسنی پیچان آلو شاہترہ گل سرخ صبر شیرخشت ترنجبین اور سقمونیا بلا مشوے یعنی بلا صاف کرنیکے استعمال نکرین ورنہ مضر ہے مسہل مرکب واسطے اخراج صفرا کے پوست ہلیلہ زرد آلو سیاہ لسوڑہ شاہترہ سناکی عناب تخم کاسنی تخم کشوث تر تبہ شیرخشت یا ترنجبین یا دونون شامل کرین اور کمی دبیشی وزن کی اوپر رائے طبیب کے حسب حال مریض ہے اور ابتدا مین علحدہ حسب وزن بالا شامل کرین جب تک دو دلیار ہو جاوے تب اوپر سے روغن بنفشہ در روغن بادام ملاوین اور تپ مین قبل دو ہفتہ استعمال ہلیلہ کا نچاہیے بشرط ضرورت روغن بادام سے اصلاح کرکے دیوین ادویہ مسہلہ بلغم تخم حنظل قنطوریون ماہیزہرج غاریقون کالادانہ تربد اسپند بسفائج شونیز سکاعی مسہل مرکب بلغم ایارہ فیقرا تربد سفید کالادانہ غاریقون انیسون تخم حنظل نمک ہندی ان سبکو عرق بادیان مین ملاکر دیوین اور غاریقون کو سفوف نکرین اندر اوسکے ایک شے مانند ناخن کے ہوتی ہے اور وہ زہر ہے اوسکو نکال کر استعمال کرنا چاہیے مسہل نوع دیگر

واسطے اخراج بلغم کے اور دفع تپ اور سرفہ عناب لہسوڑہ زوفا خشک بیلوفر بنفشہ ہنسراج
رازیانہ نیکوفتہ مویز دانہ برآوردہ انجیر خشک اصل السوس مقشر تین رطل پانی مین جوش کرین جبکہ
ایک حصہ رہے صاف کرکے املتاس ملاکر ترنجبین گلقند سے شیرین کرکے مکرر صاف کرین
روغن بادام اضافہ کرکے پلاوین سفوف واسطے دفع بلغم کے تربد سفید روغن بادام مین چرب
کرکے زنجبیل نمک سفید ملاکر ساتھہ سرد پانی کے دیوین یا بجاے نمک کے شکر ہموزن ادویہ
ملاوین اور اگر مصطگی بھی شامل کرین تو بہتر ہے اور جبکہ نمک اور تربد اسمین شامل نہو تو پانی گرم
دینا چاہیے مسہل سودا ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سنا مکی بالنگو افتیمون اسطوخودوس حجر لاجورد
و حجر ارمنی آملہ بسفائج غاریقون کشوث کالادانہ مسہل مرکب سودا ایارج فیقرا افتیمون لاجورد مغسول
حجر ارمنی سقمونیا شحم حنظل خربق سیاہ سنبل الطیب انیسون سفوف کرکے پانی کرفس مین گولی
بناوین اور خوراک اڑہائی درم کی کرین نوع دیگر کہ خاص واسطے سودا کے ہے ہلیلہ سیاہ
بسفائج نیکوفتہ افتیمون سنا مکی اسطوخودوس گلسرخ گاوزبان بادرنجبویہ انیسون بادیان خولنجان
تربد سیاہ خراشیدہ زنجبیل ان سبکو جوش کرین اور صاف کرکے غاریقون حجر ارمنی
حجر لاجورد نمک ان سب کو ہمیگر اوس مطبوخ مین ملاوین اور اگر زیادہ قوی کرنا چاہین شحم حنظل
اور صبر سقوطری اضافہ کرین **فائدہ** جس مطبوخ مین کہ افتیمون شامل ہووے تو ایک
کپڑے مین پوٹلی باندہ کر ڈالین جب کہ جوش ہو جاوے ملکر نکال لیوین اور حقنہ اور شافہ اسہال
مین نہایت نافع ہے چونکہ عمل حقنہ کا سواے ملک لکھنؤ اور ملک مین رائج کم ہے لہذا جو
مفید عام ہے یعنی شافہ ترکیب اوسکی لکھتا ہون یعنی جب کہ مسہل دیوین اور عمل نہ کرے تو
شافہ کرین اور قولنج مین جب تک استعمال شافہ نہو لیوے مسہل ندین اور شافہ تپ اور قولنج مین
مفید ہے اور کثرت شافہ سے مرض بواسیر پیدا ہوتا ہے ترکیب شافہ بعضے اجزاء مسہلہ کو باریک
سفوف کرکے صابون ملاکر لیتے ہین مضبوط ایک طرف پتلی دوسری طرف موٹی بناکر اوسپر
تیل لگاکر باریک طرف سے مقعد مین آہستہ آہستہ داخل کرین دوسری طرف صابون کو چھیلکر
نوک دار شیاف بناکر شہد لگاکر اوسپر سفوف رائی اور نمک کا چھڑک کر تہوڑا تیل لگاکر مستعمل کرین
تیسرے گل بنفشہ گل خطمی سنا نمک ہندی مغز فلوس شکر سرخ ان سبکو ملاکر بقدر طول

چہہ انگشت صاحب مرض کی مقعد مین کرین اور اگر اسہال مین فتور واقع ہووے تو ترنجبین صابون
خطمی نمک طعام شکر سرخ ان سب کا شیاف بناوین چوتھے صرف صابون کو تراش کر
روغن گل مین چرب کر کے شافہ کرین شافہ طفلان موم آب نادیدہ نمک بورہ ارمنی ان دونون
کا سفوف کر کے موم مین ملاوین اور شافہ کرین اور اگر روغن گل مین چرب کر کے استعمال کرین
اور مفید ہے **فصل دوسری بیچ بیان قے کے** جب منظور ہو کہ قے کرین تو ایک
روز پیشتر غذا نرم کھاوین اور اگر حرارت یا کوئی اور سبب مانع نہووے تو روغن خوشبودار بھی بدن
پر ملین اور بروز قے دال مونگ یا چانول رو ڈیرہ کر کے پلاوین بعد تھوڑی دیر کے ادویہ مقئی
حسب حاجت مادہ کے دیکر قے کراوین لیکن مرطوب مزاج کو ضرورت غذا نرم کی نہین ہے
صرف ادویہ مقئی دیوین اور جس کیسو قے بآسانی نہ آوے تو تین روز متواتر حمام کرین اور روغن ملین
اور شوربا چرب غذا کرین اور کہانا مختلف کھاوین اور بعد حمام کے خانہ گرم مین جاکر قے کرین
اور قید خانہ گرم کی اوسوقت ہے جبکہ ہوا سرد ہو اور بحالت قے کرنے کے رومال آنکھون سے
باندہ لیین اور کھڑے ہو کر قے کرنا بہتر ہے اور جبکہ موسم گرم مین قے کیجاوے اور صاحب
قے کنندہ کا بھی مزاج گرم ہو تو سرد پانی سے اور اگر وقت سرد ہو اور مزاج قے کنندہ بھی سرد ہو
تو گرم پانی سے منہ اور آنکھ دہووین اور سکنجبین کو پانی مین حل کر کے غرغرہ کرین اور بعد الفراغ
قے کے عود یک مثقال مصطگی ایک درم باریک کر کے آب سیب مین حل کر کے شکر ملاکر
دیوین اور اگر بجاے مصطگی گلقند اور اطریفل دیوین یہ بھی افضل ہے اور اگر قے سے معدہ مین
سوزش ہو جاوے تو شوربا مرغ دیوین اور اگر ہچکی شروع ہو تو گرم پانی جرعہ جرعہ دیوین اور
ایسے وقت عطسہ لانا مفید ہے یا سینہ اور پہلو مین درد شروع ہو تو روغن گل یا روغن بابونہ اور
مانند اسکے ملین اور پانی گرم سے تکمید کرین اور جن صاحبان کو ضعف دماغی ہو یا کوئی مرض گرم
مادی آنکھ اور کان مین ہو یا پیچ سینہ اور حجب کے ورم ہو تو قے کرنا نچاہیے اور جبکہ قے از خود
آوے تو ضرورت دینے غذا نرم یا روغن کے ملنے کی نہین ہے اور اگر بواسطہ زہر کے
قے کرانا ہووے تو دودہ اور روغن زرد پلاکر قے کراوین اور جب قے واسطے حفظ صحت
کے کیجاوے تو ایام گرمی کے بہتر ہین اور باعتبار ساعت یومیہ وقت دوپہر واسطے اوسکے کہ

جو کچھہ غذا کھا کر قے کرین اور جو نہار قے کرین تو وقت بہر دن چڑہے ہے اور غلبہ جوع مین قے نچاہیے
اور مرطوب المزاج کو قے بلا سبزا کے بہتر ہے اور جب کہ کثرت قے کی ساتھہ خون کے ہووے
تو ہاتھہ پاؤن باندہین اور ضماد مقوی اور قابض معدہ پر رکھین اور شیرۂ خرفہ گل ارمنی شامل کر کے
پلاوین اور طبیعت کو نرم کرین کہ جو خون معدہ مین ہووے دفع ہو جاوے اگر خوف ہو کہ خون
بیچ نواحی سینہ اور معدہ مین منعقد یعنی جمگیا ہے تو سکنجبین برف مین سرد کر کے جرعہ جرعہ دیوین اور
قے واسطے حفظ صحت کے کیجاوے تو بچند وجہ مفید ہے اول گرانی سر کی دفع ہوتی ہے
دوسرے روشنی آنکھہ کی زیادہ ہوگی تیسرے واسطے تخمہ کے مفید ہے چوتھے جو مادہ معدہ پر
گرتا ہووے اوسکا انسداد ہوگا پانچوین جو رطوبت ردیہ معدہ مین ہونگے بسبب اخراج اوسکے
خواہش طعام زیادہ ہوگی چھٹے یہ کہ بدن کو مستحکم کرتی ہے اور بجہت اخراج مادہ ردیہ سستی
اور کاہلی دفع ہوگی اور قے واسطے امراض استسقا اور صرع مادی اور مالنخولیا اور جذام اور نقرس
اور عرق النسا اور رعشہ اور فالج اور قروح کلیہ اور مثانہ اور تغیر لون اور یرقان اور انتصاب النفس
اور قوبا اور واسطے جملہ علت سفلی اور مادی اور اکثر واسطے امراض علوی کے مفید ہے اور کثرت
قے کی مضر معدہ اور صدر اور کان اور دانت اور درد سر مزمنہ اور صرع دماغی کہ جو بشرکت معدہ ہووے
اور جگر اور ریہ اور عروق کو ہے ادویۂ مقی صفرا سکنجبین قندی آب بالنگ یا آب کشک
یا آب خبازی مین ملا کر پلاوین مقی بلغم تخم ترب تخم سویا نمک شور سبکو سفوف کر کے شہد مین ملا کر
کھلاوین اور اوسپر سے گرم پانی پلاوین ادویہ قے سوداوی ترب یعنی مولی کو شق کر کے خربق سیاہ
اوسمین بھر دین بعد اوس مولی کو ایک رات دن سکنجبین مین تر کرین اور کھلاوین اور سکنجبین
عسلی پانی لوبیا مین ملا کر دیوین ادویہ مقی بلغم اور صفرا سکنجبین عسلی نمک آب ترب باہم مخلوط کر کے
جوش دیکر پلاوین مقی سودا و صفرا و بلغم تخم سویہ ایک رطل پانی مین جوش کر کے جوز القی نمک
عسل ملا کر پلاوین ادویہ مقی واسطے محروری مزاج کے برگ چنار کوفتہ پانی اوسکا نچوڑ کر
شکر سرخ سکنجبین سادہ ملا کر پلاوین مقی صفرا ماء الشعیر اوسمین خیار پکا کر سکنجبین داخل کر کے
پلاوین مقی بلغم سویا ... درم پانی مین جوش کر کے خردل سفید بورۂ ارمنی کندش نمک ہندی ان
سبکو شہد مین ملاوین اور اوس طبخ مین سکنجبین عسلی شامل کر کے پلاوین مقی خلط سودا ترب

نمک ہندی سبکا جوش کرکے سکنجبین عسلی ملاکر پلاوین مقی صفرا اور بلغم تخم ترب جوز القی تخم حرحیر
تخم سویا نمک ہندی شہد مین ملاکر پلاوین اوپر سے گرم پانی اور پر مرغ اندر حلق کے کرکے
قے کرین مقی واسطے رطوبت معدہ اور صفرا کے تخم ترب تخم سویا تخم خربوزہ بیخ خربوزہ
اصل السوس ہریک تین مثقال جوش کرکے سکنجبین ملاکر پلاوین ادویہ مقی واسطے مواد مختلفہ
کے تخم قطلف یعنی تہوا تخم ترب شبت لوبیا سرخ برگ چقندر تخم خربوزہ مقشر سورنجان سفید
نمک ہندی ان سبکو چار رطل پانی مین جوش کرکے نمک نان سکنجبین عسلی ملاکر پلاوین اور اوپر
سے گرم پانی کی مدد دیوین مقی دیگر آب برگ مولی سبز آب مولی نمک آب کشت ان سب کو مخلوط
کرکے دیوین یا جوش کرکے پلاوین سفوف کہ قے صفراوی کو باز رکھے کافور طباشیر گل نیلوفر
گل سرخ سماق سب کا سفوف کرکے ایک درم ساتھہ پانی انار شیرین یا سیب کے
دیوین سفوف واسطے باز رہنے قے بلغمی کے نمک عود مصطگی ریوند چینی پودینہ خشک
نسخہ دیگر نانخواہ بیخ سرکے دو رات دن تر کرین بعدہ خشک کرکے ایک مثقال ساتھہ پانی
بہ کے دیوین سفوف واسطے منع غشی اور قے محروران کے عود پوست بیرون پستہ
پودینہ خشک گل سرخ طباشیر زرشک سماق انار دانہ ترش سب کا سفوف کرکے
ساتھہ پانی انار یا شربت پودینہ کے ایک مثقال دیوین مقی بلغم سودا و صفرا بیخ سوسن تراشیدہ
تخم سویا خبازی کشنک جو ان سب کو پانی مین جوش کرین شربت افتیمون سرکہ انگوری
شامل کرکے پلاوین فائدہ بے ضرورت قوی کے استعمال خربق نچاہیے کہ اوسمین ہمیت
ہے اور بحدث خناق اور بے ضرورت قوی کے قے کرانا نچاہیے فصل تیسری بیچ
بیان مدرات وغیرہ کے مدر اوس علاج سے مراد ہے کہ مادہ کو براہ بول
دفع کرے مدرات بارد تخم کاسنی تخم خیارین سکنجبین ماء القرع تخم خرفہ
خسک کاکنج ماء البطیخ آب کیمو مدرات حار تخم کرفس بادیان انیسون برنجاسف
زوفا خشک کبابہ نانخواہ سداب تخم گزر مدرات معتدل پرسیاوشان تخم خربوزہ
اور جسوقت کہ مدرات بارد اور حار دینا منظور ہووے تو کاسنی اور سونف دیوین اور
انیسون بادیان جوش کرکے تخم خیارین تخم خربوزہ کا شیرہ اوسمین شامل کرکے قند سفید
۲ تولہ

ملاکر پلاوین تدرآت حیض واسطے قلت اور احتباس کے موافق مزاج مریض کے دیوین
سلیخہ شونیز ابہل حرمل جندبیدستر برنگ کابلی برنجاسف فرومانا بابونہ قسط شیرین
کباب چینی ہنسراج عود فاوانیا جنطیانا نانخواہ جاوشیر جعدہ سداب سعد
زعفران اسارون ثمام زوفا خشک کرفس مرزنجوش کمازوبوش شکطرا شیح
پوست املتاس نسخہ مرکب مدر حیض سلیخہ شونیز جندبیدستر ابہل انکا سفوف
کرکے دوچند شہد مین ملاکر طیار کرین صبح کو تا دو مثقال غلولہ کرکے دیوین اوپر سے
عرق بادیان پلادین مصدعات جنکے استعمال سے دردسر عارض ہووے بخور الطفاز
بذر البنج کبابہ کندر کرآث سویا لہسن پیاز گل خیرو سونگھنا عدس حلبہ
بذر الکتان بادنجان موکی بہیم کہانا ادویہ خواب آور کاہو تخم خشخاش پوست خشخاش
دماغ پر نطول کرنا گل خشخاش سونگھنا سویا سرہانے رکھنا زعفران گل معصفر گل بنفشہ
کشنیز تر اشجو پینا روغن بادام روغن گل روغن نیلوفر پینا اور سر پر لگانا
ادویہ دافع خواب برگ پودینہ سرکہ خردل قرنفل سر اور پیشانی پر لگانا مرچ سیاہ
مشک کافور یا نمک و سرکہ سونگھنا ایارج فیقرا اس سے غرغرہ کرنا اور چاء کا بکثرت
استعمال کرنا ادویہ کہ جس سے خواب پریشان نظر آوین گندنا لوبیا باقلا پیاز خام کھانا
شراب تازہ نوش کرنا ادویہ کہ جس سے خواب پریشان نظر نہ آوے سنگ باور چوب زیت
گلے مین ڈالنا شب یمانی سر کے نیچے رکھکر سونا ادویہ کہ جس سے نشہ شراب کا جلد ظاہر ہو
زعفران بادام تلخ جاوتری چھڑیلہ شراب مین ڈالنا یا سونگھنا بادام تلخ یا پانچ دانہ کا
کے بعد شراب کے کھانا ادویہ کہ جس سے نشہ دیر کر آوے بعد نوش شراب سفرجل بادام شیرین
نارجیل کشنیز کا کھانا ادویہ دافع خمار انار ترش عرق لیمون عرق گلاب شربت قند
گلشکر ادویہ حابسات شکم جگر بریان میش و گوسفند باقلاے بریان بیخ انجبار
کلہ پاچہ کچنال زیرہ سماق تخم ریحان بریان اسپغول بریان کنوچہ بارتنگ
مغز بیل حب الآس دانہ الایچی بادیان انیسون جملہ بریان نشاستہ گندم گل ارمنی
زہر مہرہ ادویہ دافع شدہ اور ریاح اذخر شاہترہ غاریقون کمازبانہ انیسون افسنتین۔

صعتر بسبابہ نجکشت جاوشیر کرفس اسطوخودوس افتیمون جنطیانا زیرہ کرمانی ایرسا
نانخواہ بالون تخم اندر زنجبیل دارفلفل سداب دارچینی زعفران مرزنجوش زراوند
کباب چینی کشوث حرمل قابضات شکم پوست ترنج پوست پستہ پوست سنگدان مرغ
جفت بلوطہ زرشک حب الآس باقلا گلنار دم الاخوین طباشیر سماق عدس نشاستہ
بارتنگ مغز انبہ مغز جامن ادویہ جو زخم کرین زرنیخ زاج سرخ و سبز سرگین کبوتر چونہ
فرفیون صابون سداب فودنہ قلقطار لہسن ذراریح سرکہ ادویہ جو تسکین درد کا کرے
افیون بیضہ بط تورک سفیدہ تخم مرغ کتیرا نشاستہ صمغ اسفیداج ادویہ کہ جو کرم کان اور شکم
کے دور کرے ترنج کابلی افسنتین زوفا کرویا خودنہ شونیز قنبیل شیح برگ شفتالو

ادویہ دافع رعاف اور نفس اور اسہال خون۔ زرشک بادروج بلوط بسد۔ گلنار دم الاخوین
تخم گل خطمی گل ارمنی کہربا کافور کندر لسان الحمل زیرہ مصطکی نعناع نشاستہ
بہ مازو قنطوریون ریوند ساقونہ جوز السرو کشنیز برزالبنج۔ ادویہ مرہم قرحہ گلنار
صمغ آلو انزروت اسفنج ورق بلوط دم الاخوین زفت زراوند زیرہ ایرسا صبر
طین مختوم لسان الحمل ادویہ کہ زخم کو صاف کرے ابہل زفت نمک ایرسا عسل
حب بلسان برگ نیب مغز ڈبل روٹی ادویہ کہ گوشت زیادہ قروح سے دور کرے
انزروت اشنہ نمک مرداسنج مس صدف سوختہ نمک نیب۔ ادویہ کہ جو زخم کو خشک
کرے طوطیا صبر صدف سوختہ انزروت اشنہ خرما سوختہ آہک شستہ ادویہ دافع
حصات اسارون برنجاسف صمغ آلو تخم خربوزہ پرسیاوشان نخود سیاہ حجر الیہود
بادام تلخ سعد سکنجبین رازیانہ مقویات دماغ آملہ بلیلہ مربے سیب مربے بہ امرود
گلسرخ گلاب نارنج بندق بالنگو سعد کوفی بالچھڑ فرنجمشک جوز بویہ مروارید عود
عنبر قرنفل زعفران کندر اسطوخودوس مغز کدو دراز تخم کاہو بادام شیرین زنجبیل دماغ حیوانات
گوشت ماکیان و دراج شیر میش مقوی قلب کہ جو قریب اعتدال ہین یاقوت فیروزہ ورق نقرہ گاؤزبان
ورق طلا اور جو گرم ہے درونج جدوار مشک عنبر زرنباد ابریشم زعفران بہمنین دارچینی قرنفل
عود خام بادرنجبویہ تخم بادرنجبویہ شاہسفرم سنبل تخم شاہسفرم قاقلہ کبابہ پوست ترنج

ساذج ہندی راسن اور جوسرو سے مروارید کہربا بسد کافور صندل طباشیر گل مختوم سیب کشنیز
اناناس امرود انار شیرین آملہ ثمر ہندی گلسرخ نیلوفر نارنج فرانترح بالنگو کفناع لاجورد
مقویات جگر کاسنی انار اشنہ اظفار الطیب جوزبوا حب بلسان دار چینی غافث خرفہ
لونگ کشوث مصطگی سنبل رومی مغز پستہ زراوند نشاستہ مقویات معدہ آملہ انار دانہ
بلیلہ سماق سفرجل طباشیر گلسرخ ہلیلہ مربے ہلیلہ اذخر پوست ترنج بالنگو جوزبویہ دار چینی
زرنباد سعد سلیخہ ساذج ہندی قرفہ قرنفل قاقلہ کندر کرویا مصطگی مشکطرامشیع
نعناع عود سنگدان مرغ خانگی ادویہ مضر جگر آب سرد نارنگی خربا انجیر نیا نہایت خشک ترکہ
شہد ادویہ مضر معدہ آلو عناب تخم السی تجی لوبیا کتھہ تخم حالم کنجد سیاہ عدس آب گرم
اور جو ادویہ کہ مسہلہ ہین اور جو ادویہ کہ مفید یا مضر معدہ ہین اوسی طور سے واسطے مری اور معا
کے مقویات مشتہی طعام عرق لیموں و پوست آن پوست ترنج فلفل سکنجبین سفرجلی زرشک
سرکہ مصطگی خولنجان نمک ہندی قاقلہ آب سرد شیر شتر واضح ہو کہ جو ادویہ کہ مقویات
معدہ ہین وہ مقوی اشتہا ہین مقالہ تیسرا اور چھ فصل کے فصل اول بیچ بیان

فصد کے معلوم ہونا چاہیے کہ فصد استفراغ کلی ہے یعنی ہر قسم کا خلط بیچ اوسکے خارج ہوتا ہے
اور خون مرکب اور خلطون سے ہے اور جسطور سے خون اندر عروق کے رہتا ہے اوسیطرح
سے اور خلط صفرا بلغم سودا بھی ساتھ خون کے شامل رہتے ہین اور بحالت لینے فصد کے
جب کہ خون خارج ہوگا تو ضرور ہے کہ جو شے شامل اوسکے ہے اتفاق کرے مگر خون
زیادہ خارج ہوتا ہے اور دیگر اخلاط کمتر اور فصد استفراغ اختیاری ہے جسوقت چاہین بند
کر دین بخلاف دیگر استفراغ مثل مسہل کے اور فصد مین ضرورت منضج کی نہین جسوقت غلبہ
خون زیادہ ہووے فصد کرین لیکن خون کم لیوین ورنہ مادہ بیچ حرکت کے آویگا اور تپ
لازم ہوگی اگر ایسا ہووے تو فصد فی الفور لیوین اور جب کہ مسہل دیوین اور عمل نکرے اور
دل اور دماغ کو ضرر پہونچے اور کرب اور غشی لاحق ہووے معاً فصد لیوین اور سن پیری
مین ضعف ہوتا ہے اور خون غلیظ از رقت اوسمین نہین رہتی فصد نکرنا چاہیے بشرطیکہ طاقت
موجود ہو روا ہے اور اس عمر مین خون نہایت کم ہوتا ہے اور برودت زیادہ ہوتی ہے اور نیز

غلبۂ بلغم پس بلاضرورت بعد ساٹھہ برس کے فصد نہ لیوین اور واسطے فصد کے دن اتوار منگل
جمعرات مناسب ہے اور پیر اور بدھ اور جمعہ کو نچاہیے اور جسم مین عروق دو قسم پر ہین ایک
قسم اول سے بر آمد ہوئین دوسرے اور وہ جو جگر سے نکلے ہین قسم اول کو شریان کہتے ہین
یعنی رگ جان سبب یہ ہے کہ دل مبدء روح ہے اور شریان مین روح زیادہ خون سے رہتی
ہے قسم دوسری مین خون مخلوط سب اخلاط کے ساتھہ رہتا ہے اور روح بھی رہتی ہے مگر قلیل
پس اگر بسبب کثرت خون کے باعث مرض ہووے تو بلا نضج کے فصد لیوین اور اگر مرض بجہت
آمیزش خلط دوسری ساتھہ خون کے ہووے تو بعد نضج اوس خلط کے فصد لیوین اور بلا ضرورت قوی
کے فصد لینا نچاہیے کسواسطے کہ ساتھہ خون کے روح بھی خارج ہوتی ہے اور بعض کے نزدیک
بارہ برس اور بعض کے چودہ برس تک کے صاحب سن کو فصد نچاہیے کیونکہ وہ زمانہ نمو کا ہے مادہ
نمو مین تفاوت نہ واقع ہو اور جو لاغر اندام ہون فصد نچاہیے کسواسطے کہ یہ حالت لاغری بسبب اخراج
خون کے زیادتی لاغری کی ہوگی اور غلبہ یبوست کا اور خاص کر صفراوی مزاج کو اور بحالت درد قولنج
فصد نچاہیے کیونکہ درد قولنج محلل روح اور قوت کا ہے فصد سے ضعف زیادہ ہوگا اور درد کو ترقی
ہوگی اور زن حاملہ کی فصد قبل از چہار ماہ اور بعد سات ماہ کے نچاہیے اگر فصد لی گئی تو اسقاط ضرور
ہوگا اگر نہوا تو خلل جننے مین واقع ہوگا اور غذا اوسکی کم ہوجاویگی اور زن حائضہ کی بھی فصد نچاہیے
کہ اوسکے اجراء حیض مین تفاوت ہوگا اور یہ باعث احداث امراض کا ہے اور بروز بحران مرض
اور طبیعت سے مقابلہ ہوتا ہے اگر فصد لیجاوے تو ضعف ضرور ہوگا تو بحران مین بہر نوع خیال
اوپر قائم رہنے طاقت طبیعت کے نچاہیے اور ایام برسات مین خون صالح ہوتا ہے فصد نچاہیے
اور بعد جماع کے بھی ممنوع ہے کیونکہ ایک تو طاقت اول دفع ہووے دوسرے فصد مین
اخراج خون ہوا تو مکرر دفع طاقت ہوئی اور یہ دونون منی اور خون باعث تولید روح ہین جب کہ
اخراج مکرر ایک جلسہ مین ہوا تو ضرور طاقت کم ہوگی اور سبب نقصان واقع ہوگا اور
بدہضمی یا کہ جب تک غذا ہضم نہو لیوے فصد نچاہیے ایسی صورت مین فساد معدہ کا جانب
عروق و جگر مائل ہوکر باعث درد جگر ہوتا ہے یا غذاے خام مائل طرف خون کے
نہو جلے اور شدت گرما مین احتمال احتراق خون اور زیادتی یبوست کا ہے اگر ضرورت ہو حتی المقدور

بعد زوال آفتاب فصد لیجاوے اور ایام سرما مین خون منجمد ہوتا ہے اور مراد فصد سے یہ ہے کہ خون
فاسد دفع ہو سو بباعث انجماد دفع ہونا اوسکا غیر ممکن اگر قبل زوال آفتاب فصد لیجاوے فهو المراد
اور بعد پندرہوین تاریخ کے فصد لیجاوے بہتر ہے کیونکہ عروج ماہ مین تولید خون زیادہ ہوتی
ہے اگر اندر اسکے فصد لیگئی تو خون صالح خارج ہوگا اگر سخت ضرورت ہو تو یہ امر آخر ہے اور
طاعون یعنی ورم سمی ہین کہ بایام وبا ظاہر ہوتا ہے او زرنگ اوسکا سرخ یا زرد یا سیاہ یا سبز ہوگا
فصد نچاہیے ہر وقت رات سے خون بدن کے اندر ہوتا ہے اگر رات مین فصد لے
تو خون فاسد اخراج نہوگا مادہ فاسد باقی رہجاویگا اور ضرورت مین ممانعت نہین او رجب کہ زہر
کھایا ہو یا کہ جانور زہر دار نے کاٹا ہو فصد نچاہیے مگر جب کہ عقرب جرارہ کاٹے تو فی الفور فصد
لیجاوے اور شناخت کاٹنے عقرب جرارہ کی یہ ہے کہ جب وہ کاٹیگا تو صاحب مرض
کے ہر بُن مو سے خون جاری ہوگا اور یہ عقرب بروقت رفتار کے دم اپنی زمین پر کھینچتا چلتا
ہے اگر خون زیادہ ہووے اور سمیت نے اعضاے رئیسہ پر اثر کیا ہووے تو فصد لیوین
اور علامت سمیت کی خلل دماغ اور غشی سے ظاہر ہے اور بحالت اضطرار مثل سرسام اور ذات
الجنب اور خناق مین موانع خفیف پر لحاظ نچاہیے فصد لیوین **فائدہ** بایام سرما اور بلغمی
مزاج کی فصد فراخ لیوین یعنی رگ کشادہ کھولین اور بایام گرما اور صاحب صفراوی مزاج کی فصد
باریک کھولین اور جس مریض کے کسی ایک جانب کے عضو مین مرض ہووے تو تین روز
تک ابتداء مرض سے طرف مخالف کے رگ کھولین مثلاً اگر راست مین مرض ہے
طرف مخالف کی فصد لیوین اگر جانب چپ مرض ہے تو تین روز تک فصد جانب راست کی لیوین
اسکو امالہ کہتے ہین یعنی مواد کو ایکطرف سے دوسری طرف مائل کر دینا اور جب کہ عرصہ تین روز
کا گذر جاوے تو جانب موافق سے یعنی جسطرف عارضہ ہووے اوسطرف فصد لیوین اور
جہان کہ مقصود کسیطرف سے نہووے اور فصد ہاتھ سے لیوین تو داہنی طرف کی اولے
ہے کیونکہ متصل چپ کے قلب ہے اور امالہ اسطور کا مناسب نہین ہے اور جس روز کہ
فصد لیجاوے غذا اسے غلیظ مناسب نہین اور جو کہ عوام الناس حریرہ اور برگ پان بعد
فصد ہر شخص کو دیتے ہین نچاہیے بلکہ حسب مزاج ہر شخص کے غذا دیوین اگر گرم مزاج ہے

تو سرد چاہیے کیونکہ بحالت فصد محرور مزاج کو زیادتی صفرا ہوجاتی ہے بسبب اخراج خون کے اور غذا
سرد سے صفرا افزو ہوگا اور اگر صاحب فصد سرد مزاج ہے تو غذا گرم چاہیے تاکہ قوت کو مدد دے
اور بلا ضرورت کچھ دینا نچاہیے اور قاعدہ کلیہ ہے کہ بسبب اخراج خون فصد کے غلبہ صفرا
ہوتا ہے اور حریرہ اور شیرینی مفرصفرا ہین اکثر بعد فصد کے استفراغ ہوجاتا ہے مناسب کہ پہلے
قے کراوین اور قبل فصد کے شربت لیمون یا شربت انار ترش اور مانند اسکے دیوین اور خون یکبارگی
نہ لیوین دفعہ دفعہ یعنی جب کہ تھوڑا خون برآمد ہووے ہاتھ زخم رگ پر رکھدین کہ خون بند ہو بعد
اوسکے پھر ہاتھ کو کہ جو زخم پر رکھا تھا حرکت دین اسیطور سے دو تین بار دفع کر کے خون لیوین
کہ غشی نہوگی اور اگر قے کرائی جاوے تو پر مرغ حلق مین کر کے قے کراوین اور دواے
المسک پانی مین حل کر کے دینا مفید ہے نسخہ شربت لیمون آب لیمون دو رطل جوش کرین نصف
باقی رہے تین رطل قند سے قوام کرین نسخہ شربت انار آب انار ترش ایک رطل قند سفید چار
اوقیہ ملا کے قوام کرین اور صاحب بلغمی مزاج کی فصد بلا ضرورت نچاہیے کیونکہ مردم بلغمی مین
خون کم ہوتا ہے اور بعد فصد کے سونا اور حمام جواز نہین اور فصد دو صورت مین چاہیے جبکہ
خون مقدار طبع سے زیادہ ہو یا کہ خون متغیر الکیف ہوجاوے اور جب کہ خون غلیظ ہووے
فصد بلا نضج روا نہین کیونکہ خون غلیظ کا اخراج بخوبی ممکن نہین اگر فصد وسیع لگیگی تو ضرور موجب
سقوط قوت ہوگا اور قبل از نضج امراض نقرس اور عرق النسا وجع مفاصل اور مرگی اور سکتہ
اور مالیخولیا اور خناق اور ورم احشا وجع گردہ ورم جگر ذات الجنب اور دیگر امراض دمویہ مین
روا ہے اور اگر ضربہ یا سقطہ ہوا ہووے بلا مہلت فصد لیوین اور جو رگ کھولی جاتی ہے
دو طور کی ہین ایک اوردہ دوسری شرائین اور فصد اوردہ کی مروج ہے اور فصد
شرائین کا رواج کم ہے اور سبب یہ ہے کہ فصد شرائین مین روح بکثرت خارج ہوتی ہے
اور عوارضات متعلق اسکے کثر سواے اسکے فصد شرائین سے ضعف قلب ہوتا ہے لہذا
جو رگ کہ واسطے فصد کے مستعمل ہین مختصر تحریر کرتا ہون قیفال اکحل باسلیق حبل الذراع
اسیلم ابطی صافن عرق النسا مابض چہار رگ تفصیل خواص رگ رگ قیفالی
اس رگ کو سر رگ کہتے ہین اور برابر نر انگشت کے ہے اور عوارضات سر کو اور گردن کو شش طرفہ

جذام اور ورم ماشرا وغیرہ سے کے نافع ہے اکحل اسکو ہفت اندام اور نیز نہر البدن نام کرتے ہین برابر
سبابہ کے واقع ہے جملہ عوارضات جسم کو مفید ہے اور یہ رگ مرکب قیفال اور باسلیق سے ہے
اسمین تمام بدن کا خون خارج ہوتا ہے اسکو دراز کھولین اور اسکے نیچے عصب ہے نشتر اوس تک
نہ پہونچے باسلیق یہ رگ برابر انگشت وسطی کے ہے اسکو تنور البدن کہتے ہین اور عوارضات
رجلین کو مفید یعنی عوارضات فرو تر گردن کو اور یہ رگ ابطی سے نکلی ہے اور فصد اسکی تنقیہ دم
بغیر کبد وطحال و جنب وریہ و صدر و ورکین وساق و قدم و گردہ اور جو کہ ماتحت ہے کرتی
ہے اور نیچے اسکے شریان ہے اور قلب سے برآمد ہوئی ہے احتیاط سے کھولنا چاہیے
کہ نشتر سے گزند شریان کو نہ پہنچے اور نشان پہونچنے نشتر کا بیچ شریان کے یہ ہے کہ خون
سرخ اور خالص برآمد ہوگا سوا اسکے ضعف دل فی الفور طاری ہوگا اگر ایسا ہووے فوراً
خون بند کر دین اور پٹی باندہ دیوین اور ہاتھ تکیہ پر راست کر کے رکھدین اور اصلا حرکت نہ دین
دس روز تک بندھا رکھین اور دس روز کے بعد آہستگی سے کھولین اور پھر باندھین اور محافظت
طبع اسمین لازم ہے کہ قبض اور اسہال نہونے پاوے جملہ امور اعتدال پر ہون اور جراحت پر
دم الاخوین انزروت شب یمانی قلقطار اقاقیا جلنار صبر کندر ہر یک یکدرم صمغ عربی دو درم سب کا
سفوف کر کے چھڑکاوین اور سپیدہ بیضہ مرغ اور پشم خرگوش اور خانہ عنکبوت مین ملا کر زخم پر رکھین
اور ممکن ہو جسقدر اندر زخم کے پونہچاوین اور پٹی سے یعنی پارچہ سے دو سرا پا تون اور ہاتھ
باندہ دیوین کہ خون اوسطرف مائل نہو جاوے اگر جلد کے نیچے خون جمع ہو جاوے تو رنگ
جلد کا اول سرخ بعدہٗ سیاہ ہوگا اور اوس عضو سے کام بطاقت کا نہو سکیگا کنجد سیاہ صندل برگ
برگ اسکو نے ضماد کرین تا کہ خون منجمد تحلیل ہو اگر ضرورت ہو بشرط طاقت مریض دوسری طرف
کی فصد لیوین حبل الذراع یہ رگ بعض ہاتھون مین باسلیق سے ہے اور بعض ہاتھ کی رگ اکحل سے
ملی ہے اور نفع اسکا مثل رگ قیفال کے ہے مگر بیشتر نفع اسکا ساتھ باسلیق کے قریب
پایا گیا ہے اسیلم تفصیل اسکی ابطی مین ملاحظہ طلب ابطی یہ رگ برابر خنصر کے ہے اور نیز اسکو
اسیلم بھی کہتے ہین اور ابطی بغل سے نکلتی ہے اور فصد اسکی واسطے امراض احشا اور امراض سفلی کے
نام ہے اور ایک رگ اسیلم تصغیر اسلم کی ہے کہ وہ برابر ابطی کے ہے گویا شعبہ اوسکا ہے اور اوسکو

درمیان خنصر اور بنصر کے کھولتے ہین بعد اوسکے ہاتھ پانی گرم مین رکھین اگر دست راست سے
فصد لیوین واسطے امراض جگر کے مفید ہے اور دست چپ واسطے امراض طحال اور دل اور
ششش کے نافع ہر طرف سے ہے اور خون اس رگ مین جگر اور دل سے آتا ہے مناسب
کہ خون کم لیوین صافن یہ رگ اوپر ستالنگ کے ہے برابر انگشت نر کے اور واسطے اجرا
حیض اور جراحت اور خارش ران اور خصیہ اور قضیب کے مفید ہے اور مادہ سر کا بھی خارج
ہوتا ہے عرق النسا یہ رگ گرہ دار ہے پانون باندھنے سے معلوم ہوتی ہے اگر اوپر حاق
پانون کے ملجاوے بہتر ورنہ درمیان خنصر اور بنصر پشت پانون کی کھولتے ہین اور عرق النسا
خاص ایک مرض ہے واسطے اوسکے مفید ہے اور منفعت اوسکی قریب منافع رگ صافن
کے ہے مابض یہ رگ نیچے زانو کے ہے اور منفعت اوسکی زیادہ تر صافن سے ہے اور
واسطے درد احشا اور پشت اور درد مقعد اور بواسیر اور رحم کو مفید ہے چہار رگ یہ رگین دو
اوپر کے لب مین اور دو لب زیرین مین ہین اندر لبون کے نشتر سے کھولتے ہین امراض
سر اور دہان اور لثہ کو مفید اور اسیطور سے رگ پیشانی کی واسطے صداع مزمنہ اور گرانی
سر کے کھولتے ہین اور طریق کھولنے کا یہ ہے کہ رومال گلے مین ڈالکر مروڑین تو رگ اوچھل
آویگی اور خاص واسطے اسکے نشتر علحدہ ہوتا ہے فائدہ ہاتھ مین مرض ہو تو بائین پانون کی
فصد نکرین کہ عرض اور طول مین بعد ہوتا ہے بلکہ بائین ہاتھ کی یا داہنے پانون کی کرنا چاہیے

فصل تیسری بیچ بیان حجامت اور تومڑی اور علق کے حجامت مراد سینگی سے ہے

خواہ باشرط ہو یا بلا شرط اور شرط پچھنہ کو کہ جو آلہ جراحت اوسکا ہے کہتے ہین اور علق جونک
سے مراد ہے اور حجامت اور جونک واسطے لڑکون کے بجاے فصد کے ہے اور بلا ضرورت
نچاہیے اور چودھوین اور پندرھوین تاریخ مہینے کی حجامت نکرین اور عمدہ ایام واسطے
اوسکے تاریخ سولھوین اور سترھوین ہے پہر دن چڑھے لگانا مناسب ہے اور جب تک
کہ تنقیہ عام نکیا گیا ہو متوجہ تنقیہ خاص پر نہون اور حجامت پس سر واسطے اختلال عقل کے
مفید ہے اور فقرہ گردن پر خلیفۃ الکحل ہے اور خاص اوسپر حجامت کرنا موجب نسیان ہے
چاہیے کہ اوس سے نیچے کی جانب حجامت کرین اور درمیان شانہ کے خلیفہ باسلیق ہے

وہ معدہ کو مضر ہے چاہیے کہ دونون کے وسط مین حجامت کرین اور ذقن پر لگانے سے
دانت اور گردن کو مفید ہے اور ران پر اورام خصیہ وغیرہ اور ساق اور لعقب پر واسطے
اور اطمث کے اور حجامت بلا شرط کے مواد کو ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف کھینچتی ہی
جیسے کہ امراض دماغی مین ساق اور کف پا پر لگانا انجرہ دماغ کو طرف اسفل کے کھینچتی
ہے اور اس حرکت سے انجرہ تحلیل بھی ہو جاتے ہین اور جس عضو پر رکھی جاتی ہے
اوسکی ریح کو تحلیل اور درد کو ساکن کرتی ہے اور حجامت مع الشرط یعنی ساتہ پچھنے کے جس
عضو پر لگائی جاوے اوس سے خون اور مواد خارج کرتی ہے اور مردم فربہ کو مفید ہے
اور بعد لگانے کے زخم کو صاف کرکے زردچوب یعنی ہلدی کا سفوف کرکے ملنا چاہیے کہ
زخم خشک ہو جاوے اور اگر مواد کا بہانا منظور ہووے تو پھٹکری خام اور نوسادر لگاوین
اور استعمال حجامت دو برس کی عمر سے ساٹھہ برس تک جائز ہے بعد اوسکے ممنوع بیان
علق یعنی جونک اور جونک اوسوقت مین کہ جب استعمال سینگی نہوسکے یا مریض تاب شرط کی نہ رکھے
اور بہترین جونک وہ ہے کہ آب صاف اور شیرین سے دستیاب ہوئی ہو اور مثل دنبالہ موش
کے ہو اور پشت اوسکی سبز اور پیٹ سرخ اور جونک خون ناقص اور زائد کو عضو خاص سے
کھینچتی ہے اور جب جونک لگائی جاوے تو ایک روز اوسکو بھوکا رکھین اور زخم عضو سے
جب تک خون ناقص آوے بند نکرین اور نیم کے برگ سبز کا بھرتہ کرکے باندہین اور جب کہ
خون از خود بند نہووے اور بند کرنا اوسکا منظور ہو تب ہلدی اور چولہ کی مٹی جسکو بھٹ کہتے
ہین یا دم الاخوین سفیدہ مردار سنگ وغیرہ زخم پر چھڑکین اور لگانا اوسکا دوسرے روز بھی
مفید ہے کہ بقیہ مواد خارج ہوتا ہے بیان محجمہ ناری اسکو بادکش کہتے ہین واسطے ریاح اور
مواد بلغمی کے نہایت مفید ہے لیکن اوسی عضو سے جسپر لگایا جاوے یا اوسکے اعضا قریب
سے طریق یہ ہے کہ جس جگہ لگانا منظور ہو اوس جگہ کی جلد کو تیل سے چکنا کرین اور آرد خام
کی ایک روٹی سے بنا کر وہان رکھین اور اوسپر وہ ظرف کہ جو خاص واسطے اس استعمال کے ہے
اندر اوسکے مونجھ یا گھاس یا اور کوئی شے جلا کر رکھدین جب کہ مشتعل ہو جاوے تب اوسکو اوس جگہ پر
لگاوین جسکہ دہوان اوسمین کشش کریگا تو اوس عضو کو پکڑیگا اور یہ ظرف اکثر تو مٹی کا ہوتا ہے

اور ترکیب اسکی عوام الناس مین مشہور ہے **فصل تیسری بیچ بیان نبض کے** یہ فصل
مشتمل ہے اوپر دو فصل کے اول بیچ نبض دوسری قارورہ اور شناخت اوسکی واسطے
طبیب کے ایک جزء اعظم علم حکمت سے ہے اور بدون اسکے طبیب محض ناواقف ہے
کیونکہ دریافت احوال اعضاء باطنی کا چند مقامات مین اسپر موقوف ہے اور نبض سے حال قلب
اور قارورہ سے جگر مع دیگر اعضا معلوم ہوتا ہے اور لغت مین معنی نبض کے حرکت رگ کے
ہین اور قارورہ کو تفسرہ کہتے ہین یعنی کہ شیشہ کہ بیچ اوسکے بول کرکے طبیب کو دکھاوین اور
اوسکو دلیل بھی کہتے ہین بیان پہلا بیچ ملاحظہ کرنے نبض کے انگشت نباض کی لطیف اور نرم
ہون تاکہ بخوبی احساس نبض کر سکے اور نباض معتدل المزاج اور سلیم الذہن اور صحیح الطبع ہووے
تاکہ قیاس اوسکا خوب کام کرے اور نبض اوسوقت ملاحظہ فرماوین کہ نبض ہم اور غم اور خوشی
اور سواے اسکے امور نفسانی اور بدنی اور طبعی مثل ماندگی اور ریاضت اور استحمام اور خواب مفرط
اور گرسنگی اور بیداری اور جو کہ تغیر نبض کا کرے اوس شے دور رہکر دیکھے کسواسطے کہ ایسی حالت
مین نبض کا اعتبار نہین اور مزاج ہر شخص کا مختلف ہوتا ہے اور نبض بھی باعتبار ہر شے کے
اور ہوتی ہے اور مزاج اور عمر اور فصل سال اور ہوا متغیر الاحوال ہوتا ہے پس حال نبض کما حقہ
اوسوقت ظاہر ہوگا کہ طبیب نے نبض اوسکی بارہا دیکھی ہو اور حال صحت اور مرض سے اوسکے
واقف ہو اگر ایسا نہوگا تو طبیب یقیناً اوپر حال موجودہ بجہت عدم اطلاع اوپر احوال سابق کے
حکم دریافت حال نہین کر سکتا چاہیے کہ نبض کو ساتھ چہار انگشت کے کہ مسبحہ اور وسطی اور بنصر اور خنصر
ہے دیکھے اور خنصر طرف ابہام یعنی انگوٹھے ہاتھ نباض کے ہووے اور مسبحہ طرف ساعد کے
اور اسطور سے دیکھنا نبض کا خاصۂ اطباے یونان کا ہے اور سبب یہ ہے کہ رگ شریان نزدیک
انگوٹھے کے نمایان زیادہ تر ہے اور ہر چند بطرف ساعد جاتی ہے اور مخفی ہوتی ہے اور
انگشت مسبحہ کہ حس اوسکی قوی تر اور اونگلیون سے ہے چاہیے کہ طرف نیچے کے یعنی جانب
ساعد ہووے تاکہ شریان خوب طرح سے معلوم ہووے اور نبض دست راست کی دست راست سے
اور نبض دست چپ کی دست چپ سے دیکھین اور ساعد کو اوپر پہلو کے رکھکر یعنی [illegible] ہووے
جب نبض اوسکی دیکھنا چاہیے اور اگر ساعد کیطرف ہوگا یا بجانب پشت ہوکر نبض دیکھی جاوے

تو رگ اوپر حالت طبعی کے نہین ہوتی اور اختلاف اوسکی حرکت مین ہو جاتا ہے اگر ایسی صورت سے
دیکھی جاوے تو حال نبض بخوبی معلوم ہونا غیر ممکن اور ہاتھ ساکن رکھنا چاہیے اور کسی شئے پر
تکیہ نہووے اور نہ کوئی شئے ہاتھ مین ہووے اور نہ ہاتھ کسی شئے سے بندھا ہووے اور
کمر مضبوط نہ کھینچے ہو اور تعویذ یا کوئی شئے ہاتھ پر بندھی نہو دوسرا ہاتھ زمین کے اوپر ٹکا نہواور
بینندہ اور نمایندہ نبض ہر دو جالس ہون یعنی بیٹھے اور نمایندہ نبض مربع ہو کر قامت براست کیے ہووے
بیٹھے یا تکیہ نہ کرے اور طبیب کو مناسب کہ اول قوت اور ضعف نبض کا آزماوے اگر نبض قوی ہو
یا ندک قوت تفحص کرے اگر ضعیف ہووے تو اونگلیاں نرمی اور سبکی سے رکھے کسواسطے کہ اگر
نبض ضعیف ہوگی اور اونگلیاں زور سے اوسپر رکھین تو نبض اپنی حرکت سے باز رہے گی جسوقت
کہ نبض ملاحظہ کیجاوے اوسوقت تک ہاتھ نبض پر رہے کہ تیس ۳۰ نبضہ بلکہ پینتیس ۳۵ نبضہ حاصل ہون
کہ اس مدت مین اکثر تغیرات اور حالات ظاہر ہوتے ہین اور ادنی مدت تفحص نبض کی وہ ہے کہ
بارہ نبضہ حاصل ہووین چنانچہ محمد زکریا صاحب کناس اسکندریہ سے کہ نام کتاب ہے حکایت فرماتے
ہین کہ بارہ ضربہ مین یا تیس ۳۰ ضربہ مین ممکن نہین ہے کہ شریان نرمی سے صلابت پر یا سختی سے
نرمی پر آورے یا امتلا سے بخلو یا خلو سے جانب امتلا میل کرے لیکن ممکن ہے کہ بیچ برودت
اور حرارت اور عظم اور صغر اور تفاوت اور تواتر کے مختلف ہووے اور اسی طور سے
بیچ قوت اور ضعف اور تقدم اور تاخر کے ظاہر ہے کہ بیچ دریافت اسکے طبیب کو نفع کلی حاصل
ہوتا ہے کسواسطے کہ حکیم اعتدال اور اختلاف اوسکا دریافت کرکے اوپر حال مریض کے
آگاہی کریگا اور طبیب کو چاہیے کہ بعد ملاقات مریض ملاحظہ نبض مین ایک گونہ توقف کرے
اور زبانی حال استفسار فرماوے بعد اوسکے نبض ملاحظہ فرماوے اس دستور مین فائدہ
یہ ہے کہ اکثر ہوتا ہے کہ مریض کو ملاقات طبیب سے کبھی خوشی زیادہ حاصل ہوتی ہے
اور کبھی شرم یا خوف اگر اوسوقت نبض ملاحظہ کیجاوے تو بخوبی دریافت حال نہوگا کیونکہ نبض
مین تغیر پیدا ہو جاویگا فقط مناسب کہ بینندہ اور نمایندہ نبض ہر دو خاموش ہون اور
وہ مقام غوغاے مردم اور جمد بات قویہ اور جو کہ باعث تشویش اور انتظار طبع ہووے
خالی ہو کسواسطے کہ دریافت کرنا حال نبض کا ایک دریافت کرنا اصل مطلب کا ہے

اور یہ امر بدون حضور خاطر اور صحت خواص حاصل نہین ہوتا فقط معلوم ہو کہ ملاحظہ نبض کا
ہر شریان سے کہ ہووے من حیث الذات تفاوت نہین ہے باعتبار اشعار اوپر امور
مقصودہ کے لیکن جملہ شرائین سے شریان ساعد کے تئین مخصوص واسطے دیکھنے کی
بچند وجوہ تجویز کیا ہے اول یہ کہ ہاتھہ جلد باہر آسکتا ہے اور اوسکے نکالنے مین اکثر شرم نہین ہوتی
دوسرے یہ کہ شریان مذکور برابر دل کے ہے اور مثل اور شریان گوشت مین پوشیدہ نہین
تیسرے یہ شریان الحجرہ سے متصل نہین مانند بعض شریان کے چوتھے یہ کہ یہ شریان وسیع ہے
اور بجہت وسعت اسکے اسمین روح زیادہ ہے اور احوال قلب اس سے خوب معلوم ہوتا ہے
فائدہ جب کہ سکتہ قوی ہوجاتا ہے تب حرکت کسی شریان کی محسوس نہین ہوتی لیکن ایک شریان
اپنیج معاء مستقیم کے واقع ہے اوسکی حرکت تاقیام حیات موجود رہتی ہے اور واسطے دریافت
حیات اور موت شخص مسکوت کی اونگلی اوسکی مقعد مین داخل کرین در صورت حس شریان
حکم حیات ہے ورنہ موت اور شریان ساعد اوسوقت اعتبار سے ساقط ہوتی ہے بیان نبض
نبض مین دو درجہ حاصل ہین ایک انبساط دوسرا انقباض انبساط اوس سے مراد ہے کہ بخارات
کثیف خارج ہون اور انقباض وہ ہے کہ واسطے ترویح قلب کے نسیم کی خواہش ہو اور اقسام
نبض کے نو ہین کسواسطے کہ قطر اوسکے تین ہین طول عرض عمق اور نبض بیچ ہر ایک اقطار
کے زائد ہے یا ناقص یا معتدل اور ضرب سہ در سہ سے نو حاصل ہوتے ہین اور
تفصیل اون نو کی یہ ہے طویل قصیر معتدل عریض ضیق معتدل شرف منخفض
معتدل اور معلوم کرنا چاہیے کہ ایک مقیس علیہ ہے اور اصطلاح اس میں یہ ہے
کہ حالت نبض کی قیاساً ذہن نشین کرے کہ بحالت صحت نبض مریض کی اسقدر طویل یا کہ اسقدر
قصیر تھی اور بسبب مرض کے یہ ہے طویل وہ ہے کہ اجزا اوسکے طول مین معلوم ہون
تو سبب زیادتی حرارت کا ہے قصیر وہ ہے کہ جو مقیس علیہ طول مین کمتر معلوم ہووے
تو سبب قلت حرارت ہے اور معتدل اوس سے مراد ہے کہ جو درمیان طول اور قصیر
کے ہو اور مساوی ہو مقیس علیہ کے عریض وہ ہے کہ جو عرض مین بمقابلہ مقیس علیہ کے
عریض ہووے تو یہ سبب کثرت رطوبت کا ہے ضیق اوسکو کہتے ہین کہ جو اجزاء اوسکے مقیس علیہ

سے اقل ہون تو یہ سبب قلت رطوبت کا ہے معتدل بدستور مشرف وہ کہ اجزاء نبض کے مقیس علیہ
سے بلند ہون تو سبب کثرت حرارت کا ہے منخفض وہ ہے کہ اجزاء اوسکے یعنی نبض کے
مقیس علیہ سے اقل ہون تو باعث قلت حرارت سے ہے معتدل بدستور یہ نہ درجہ نبض کے جو
بیان کیے گئے سو مفرد ہین سواے انکے ان درجات کو باہم مرکب کرنے سے دو طور پر ستائیس
قسمین حاصل ہوتی ہین سو اونکے بیان بالا مرکب مین اول کو ثنائی اور دوسری کو ثلاثی کہتے ہین ثنائی
وہ کہ جسمین دو قطر کا لحاظ ہو اور ثلاثی وہ کہ جسمین تین قطر کا شمار ہو چنانچہ تشریح دونو کی نقشون مین کرتا ہون

نقشہ نبض مرکب باعتبار دو قطرون کے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
طویل عریض	طویل ضیق	طویل معتدل	قصیر عریض	قصیر ضیق	قصیر معتدل	معتدل عریض	معتدل ضیق	معتدل معتدل
طویل مشرف	طویل منخفض	طویل معتدل	عظیم مشرف	عظیم منخفض	عظیم معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل
عریض مشرف	عریض منخفض	عریض معتدل	ضیق مشرف	ضیق منخفض	ضیق معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل

نقشہ نبض مرکب باعتبار تین قطرون کے

طویل عریض مشرف	طویل عریض منخفض	طویل ضیق معتدل	طویل ضیق مشرف	طویل ضیق منخفض	طویل ضیق معتدل	طویل معتدل مشرف	طویل معتدل منخفض	طویل معتدل معتدل
قصیر عریض مشرف	قصیر عریض منخفض	قصیر عریض معتدل	قصیر ضیق مشرف	قصیر ضیق منخفض	قصیر ضیق معتدل	قصیر معتدل مشرف	قصیر معتدل منخفض	قصیر معتدل معتدل
معتدل عریض مشرف	معتدل عریض منخفض	معتدل عریض معتدل	معتدل ضیق مشرف	معتدل ضیق منخفض	معتدل ضیق معتدل	معتدل معتدل مشرف	معتدل معتدل منخفض	معتدل معتدل معتدل

نیچے اس خانہ کے معتدل اول قطر طول اور معتدل ثانی قطر عرض سے ہے اس خانہ مین معتدل

اول قطر طول اور معتدل ثانی قطر عمق سے پیچ اس خانہ کے معتدل اول قطر عرض اور معتدل ثانی قطر
عمق سے پیچ اس خانہ کے معتدل اول قطر طول اور معتدل ثانی قطر عرض اور معتدل ثالث قطر
عمق سے مراد ہے اور دلالت ہر ایک قسم کی اس نبض مرکب سے احوال بدن پر دلالت اقسام نبض
بسیطہ سے قیاس کرنا چاہیے مثلاً مرکب ثنائی مین جو دو بسیط ہین اون دونون کی دو دلالت اقسام
بسیطہ سے سمجھ لینا چاہیے اور اسیطور سے پیچ مرکب ثلاثی کے بیان شناخت نبض معتدل اور
غیر معتدل دو قسم پر قسم اول نباض کو چاہیے کہ ایک مزاج معتدل نبض کا ذہن مین کرے
کہ بحالت صحت نبض اس مریض کی اسطور پر تھی یہ نبض حال پر غور کرے کہ یہ نبض اوسکے مشابہ ہے
یا نہین اور اگر اوسکے مشابہ پائی جاوے تو تصور کرنا چاہیے کہ نبض معتدل ہے اگر اوس سے
تفاوت پاوے تو غیر معتدل سمجھے جسطور سے کہ اوپر بیان کر چکا ہون **قسم دوسری**
اگر طبیب نے بحالت صحت نبض دیکھی تھی اور کیفیت اوسکی یاد ہو تو نبض حال سے مطابق کرے
اور یہ طریقہ جالینوس اور شیخ الرئیس نے پسند کیا ہے اور نزدیک بعض اطبا کے یہ بات ہے کہ
نبض چار اونگلیون سے دیکھے اگر چارون اونگلیون کے نیچے نبض کی رفتار دیکھے تو معتدل ہے
والا غیر معتدل اور نبض لڑکے کی جب دیکھے تو اپنی اونگلیون کا مقدار اوس جگہ نہ لیوے کیونکہ
نباض کی اونگلی کی وسعت اوسکی اونگلی سے زیادہ ہوگی اور وسعت موقع نبض کی کم ہوگی وہان
پر مقدار اونگلیون لڑکے سے اپنی اونگلیون پر خیال کرکے تشخیص اعتدال اور غیر اعتدال کی
کرے فقط معلوم ہو کہ نبض دو قسم پر ہے ایک بسیط دوسرا مرکب بسیط اوسکو کہتے ہین جسمین
ایک قطر معلوم ہو اور مرکب اوس سے مراد ہے جسمین ایک قطر سے زیادہ معلوم ہو اور
وہ دس جنس پر ہے جنس اول مراد انبساط سے ہے اور انبساط اوسکو کہتے ہین کہ نبض طرف
ہاتھ کے پھیلے یعنی بخارات کثیف کو دل سے خارج کرے اور اس انبساط مین نو صورتین پید
ہین سبب اسکا یہ ہے کہ ہر ایک کے واسطے تین قطر ہین طول عرض عمق طول لنبائی عرض
چوڑائی عمق گہرائی سے مراد ہے طول نبض کا وہ ہے جو کلائی سے جانب اونگلیون کے
معلوم ہو اور عمق نبض کا اوسکو کہتے ہین جو اوسکے مرکز سے محیط تک فاصلہ ہے اور عرض
نبض کا یہ ہے جو کلائی کی چوڑائی مین معلوم ہو اور قطر نبض کے لیے تین درجہ ہین کہ بیان اوسکا

اوپر کہا گیا جنس دوسری بیچ معلوم کرنے قوت اور ضعف نبض کے اگر نبض حرکت انبساطی مین بروقت دیکھنے نبض کے اونگلیان نباض کی بحالت دبانے گوشت بالائے نبض کے زور سے اوپر کو اوٹھاوے تو یہ نبض قوی ہے اور ایسی نبض مدلل اوپر قوت دل اور قوت حیوانی کے ہے اگر ایسی نہووے تو برعکس اوسکے جنس تیسری بیچ زمانہ حرکت کے اگر نبض جلدی چلے یا آہستہ آہستہ اوپر تین قسم کے ہے اول یہ کہ اگر جلدی نبض چلے تو اوسکو سریع کہتے ہین اور دلیل غلبہ حرارت کی ہے دوسرے اگر سست چلے اوسکو بطی کہینگے ایسی نبض مدلل ہے غلبہ برودت پر تیسرے اگر اعتدال مین ہے تو معتدل تصور ہوگی ایسی رفتار حرارت اور برودت پر متصور ہوتی ہے فائدہ اگرچہ حرکت انقباضی کا محسوس ہونا دشوار ہے لیکن اگر حرکت انبساطی سریع ہو اور انقباضی بطی ہو تو دلیل اس بات پر ہے کہ دل کو باعث کثرت حرارت کے خواہش نسیم کی زیادہ ہے اور اگر انقباضی سریع ہو اور انبساط بطی تو یہ دلیل اس بات کی ہے کہ بسبب کثرت بخارات کے دل کو اوسکے دفع کرنے کی حاجت زیادہ ہے جنس چوتھی بیچ زمانۂ سکون کے اگر زمانہ سکون نبض کا بہ نسبت اعتدال کے کم پایا جاوے تو اوسے متواتر کہینگے اگر زیادہ ہو متفاوت اگر اعتدال ہو معتدل تصور کرینگے اور زمانہ سکون اوس سے مراد ہے کہ جو درمیان دو انبساط یعنی دو نبضہ کا زمانہ واقع ہو اور حرکت انقباضی بھی بہ سبب نہ معلوم ہونے کے داخل سکون ہے فائدہ نبض متواتر دلالت کرتی ہے اوپر ضعف قوت حیوانی کے اور زیادتی ترویج کے اور متفاوت قوت حیوانی پر جنس پانچوین بیان نبض کے وزن مین وزن نبض کا باصطلاح اطبا قیاس کرنا ہے ایک حرکت یا سکون کا دوسری حرکت یا دوسرے سکون پر جنس چھٹی بیچ بیان قوام نبض کے قوام نبض اوس سے مراد ہے کہ نرم یا سخت معلوم ہو اگر نبض نرم ہو تو علامت کثرت رطوبت کی ہے اگر سخت ہو تو غلبہ یبوست ہے اور اکثر وقت بحران کے نبض مین سختی ہو جاتی ہے اوسوقت گمان یبوست کا کرنا نچاہیے اگر نبض نرمی اور سختی کے درمیان مین ہو تو معتدل تصور کرنا چاہیے اور یہ اعتدال درمیان رطوبت اور یبوست کے ہوگا اور شناخت نرمی نبض کی یہ ہے کہ وقت دبانے نبض کے اونگلی سے حرکت نبض کی موقوف ہوجاوے اوسکو لین نام کرتے ہین اور سخت وہ ہے کہ جو دبانے سے نہ دبے

اوسکو صلب کہتے ہین جنس ساتوین بیچ بیان اسکے کہ جو اندر نبض کے ہے واضح ہو کہ اندر رگ کے
خون اور روح حیوانی ہے اور اوسکی تین قسم ہین اول ممتلی دوسری خالی تیسری معتدل نبض ممتلی اوس سے
مراد ہے کہ مقدار خون اور روح کا درجۂ اعتدال سے اوسمین زیادہ ہووے اور یہ امر اوپر تین
صورت کے ہے ایک یہ کہ روح اور خون دونون برابر درجۂ اعتدال سے بڑہ جاوین دوسری
یہ کہ صرف روح زیادہ ہو تیسری یہ کہ فقط خون زیادہ ہو روح کی زیادتی مین نبض پھولی ہوئی ہوگی
اور زیادتی خون مین نبض نرم ہوگی اور جب کہ روح اور خون دونون درجۂ مساوی پر بڑہے ہوئے ہون
تو دونون کی علامت مجتمع پائی جاوے گی نبض خالی وہ ہے کہ درجۂ اعتدال سے روح اور خون
کم ہو درجۂ ثالث نبض معتدل کا حال ظاہر ہے کہ امتلا ہو نہ خلا اعتدال پر ہووے جنس آٹھوین لمس
نبض مین لمس نبض اوس سے مراد ہے کہ جلد نبض سے حال سردی یا گرمی یا معتدل معلوم کرنا اور گرمی
جلد نبض کی دلیل ہے اوپر گرمی روح اور خون کے اور سردی غلبۂ برودت پر اور اعتدال درمیان
گرمی اور سردی کے اور یہ معتدل ہونا دلیل ہے اوپر صحت مزاج کے جنس نوین استوا
اور اختلاف نبض مین ہے استوا کے معنی مشابہ کے ہین اور یکسان ہونا باہم اجزاء نبض کا
اور نزدیک حکما اجزا نبض کے تین ہین اول یہ کہ ہر تیس قرعہ نبض کے یکسان معلوم ہون
دوسرے اجزاء نبض کے چار اونگلیون کے نیچے یکسان نمود ہون تیسرے اجزاء باعتبار
جزء نبضۂ واحدہ کے یعنی ایک اونگلی کے اجزاء کے نیچے اجزاء نبض کے یکسان رہین اگر یہ
تینون مراتب نبض مین حاصل ہون تو اوسکو نبض مستوی حقیقی اگر کچھہ اختلاف ہو تو نبض مختلف
حقیقی کہتے ہین جنس دسوین انتظام اور غیر انتظام مین اگر ایک حال پر نبض مین اختلاف قائم
رہے تو اوسکو مختلف منتظم کہتے ہین ایسی نبض دلالت کرتی ہے تغیر مزاج پر اور اگر اختلاف
کا حال نہ رہے اور بدلتا جاوے تو اوسکو نبض مختلف غیر منتظم کہین گے دلیل اسکی کمال تغیر
مزاج پر ہے بیان نبض مرکب کا ایک حرکت نبض کی غزالی ہے مثل رفتار بچہ ہرن کے جبکہ
ایسی رفتار نبض مین پائی جاوے تو کثرت حرارت کی ہوگی نبض مطرقی مطرقی ہتھوڑے کو کہتے ہین
جسطور سے ہتھوڑا نہائی پر لگتا ہے تو ایک چوٹ دیکر دوسری چوٹ اور دیتا ہے اسیطور سے نبض
بھی ایک یا دو مرتبہ قرعہ دیتی ہے یعنی اول قرعہ اونگلیون کو دیکر دوسری طرف میل کرتی ہے

اور پھر فرعہ دیگر حرکت انبساطی تمام کرتی ہے نبض ذوالعزۃ نبض ذوالنقطۃ سے مراد ہے او پھر جانے
نبض سے کہ یعنی چلتے چلتے سکون ہو جاوے ایسی نبض مدل اور ضعف قوت سے ہے
نبض واقع فی الوسط نبض واقع فی الوسط اوس سے مراد ہے کہ درمیان حرکت انبساطی اور
انقباضی سے ایک حرکت جدید اور کرے اور یہ حرکت بجائے سکون کے واقع ہوا کرتی ہے
سبب اسکا زیادتی حرارت ہے نبض منشاری منشارہ آرہ کو کہتے ہین رفتار اس نبض کی شل
دندانہ آرہ کے ہوتی ہے اور یہ رفتار بسبب اختلاف نبض صلابت اور لین اور عظم اور صغر
یا سرعت یا بطو یا تفاوت اور تواتر کے ہوگی اور ایسی رفتار نبض کی دو صورتون مین واقع
ہوتی ہے ایک یہ کہ مادہ مختلف القوام عفن اور خام رگ شریانی مین داخل ہو اور جہان کہ مادہ
عفن پایا جاویگا اجزا نبض کے نرم اور بسبب حرارت عفونت کے عظیم یا سریع یا متواتر محسوس
ہونگے اور جہان مادہ خام اور غیر عفن ہوگا وہان کے اجزا اصلب اور صغیر یا بطی یا متفاوت نظر
آوینگے اور علامت اسکی اختلاف رسوب اور قوام قارورہ اور مختلف ہونے اعراض تپ سے
ظاہر ہوگی دوسرا سبب رفتار نبض کا بطرز منشاریت ورم حار ہے جو کہ اعضاء عصباتی مین واقع ہو
جیسے کہ ذات الجنب اور سبب اسکا یہ ہے کہ نبض مرکب ہے دو جھلیون داخلی اور خارجی سے
اور غشا یعنی جسکو جھلی کہتے ہین وہ مرکب ہے ریشہ رباطی اور ریشہ عصبی سے جبوقت ورم حار کسی
عضو عصبائی مین واقع ہو تو کھینچاؤ ان ریشون مین پڑتا ہے اور اکثر ریشہ شریان سے علاقہ رکھتے
ہین تب نبض مین صلابت ہوتی ہے اور بسبب اختلاف نرمی اور سختی کے انبساط اور انقباض
نبض مین اختلاف ہو جاتا ہے اور تفصیل غشا اور ریشہ وغیرہ کی ملاحظہ تشریحات سے ظاہر ہو سکتی
ہے نبض موجی موج پانی کی لہر کو کہتے ہین یعنی اجزا اس نبض کے نرم اور مختلف ہوتے ہین
اور باعث ہونے اس قسم کی نبض کا ضعف قوت ہے کہ بسبب کثرت رطوبت کے اجزا نبض
کو یکبارگی تمام وکمال درجۂ انبساط حاصل نہین ہوتا دوسرے جبکہ امراض مرطوبی مثل فالج
یا لقوہ یا نسیان یا ورم دماغ ہو یا حمام کیا جاوے یا بحالت تپ کے پسینہ بدن سے خارج
ہو اور کثرت شراب سے کہ تبخیر زیادہ ہوتی ہے ایسی صورت مین نبض موجی ہو جاتی ہے
نبض دودی ایسی نبض کی رفتار نہایت سست اور آہستہ ہوتی ہے اور یہ رفتار

نبض مشابہ رفتار اون کیڑون کے جو نجاست اور غلاظت بن پیدا ہوتے ہین ہوگی اور بہ سبب ضعف
اور سقوط قوت کا ہے نبض نملی نملی چونٹی کو کہتے ہین جبکہ ساتھہ آہستگی کے رفتار نبض کی مشابہ
رفتار نملی مع صغر اور متواتر کے ہو تو علامت موت کی ہے نبض ذنب الفار معنی ذنب کے
دُم کے ہین اور فار چوہے کو کہتے ہین یعنی چوہے کی دُم کے مانند مختلف الاجزا ہو یعنی ایکطرف
سے موٹی دوسری طرف پتلی چلے اور بیچ مین اجزاء اوسکے موٹی طرف سے ایک سے ایک
پتلے چلتے معلوم ہون تو ایسی نبض آخری وقت پر ہوگی نبض مسلی مسلی تکلہ آہنی کو کہتے ہین
شکل اس نبض کی مثل تکلے کے معلوم ہوتی ہے دونون طرف کنارے پتلے اور بیچ مین موٹی اور
وقت انبساط صغیر ہوگی سبب اسکا ضعف قوت سے ہے نبض عمیق نبض عمیق مین وقت انبساط کے
اول اور آخر مین عظم پایا جاوے اور درمیان مین صغر رہتا ہے یہ دلیل ضعف قوت کی ہے اور
عمیق مراد گہرے پن سے ہے نبض مرتعش نبض مرتعش اوس سے مراد ہے کہ جسمین حرکت لرزہ
اور کانپنے کی واضح ہو اور مشابہ کسی سن کے نہو اور جو تپ نبض انسانی کے حرکت پائی جاتی ہین نہووے
اسکو خارج الوزن بھی کہتے ہین ایسی نبض نہایت ردی ہے نبض ملتوی اوس شکل کی ہوتی ہے
کہ جیسے کہ ایک ڈورا بٹا ہوا چھوڑ دیوین اور وہ بل کھاوے ایسی نبض مثل مرتعش کے ہوگی
نبض متواتر نبض متواتر اوس صورت پر ہوتی ہے کہ جیسے ڈورا کھینچا ہوا ہو ایسی نبض قریب
نبض ملتوی کے ہے اور دلالت کرتی ہے یبوست پر نبض ثابت یہ نبض باریک اور کشیدہ امراض
شدید الیبوست مین مثل دق اور ذبول مین ہوتی ہے گویا بے حرکت ہے نبض تشنج ایسی نبض شکل
اوس نبض کے ہوتی ہے کہ جو ڈور دونون طرف سے تنا ہوا ہو تو علامت پیدا ہونے تشنج کی ہے اور جبکہ آمد
تشنج کی ہوتی ہے تو اول اثر اوسکا باریک عروق مین ظاہر ہوتا ہے بیچ بیان نبض عورت اور مرد کے نبض
مرد کی بمقابلہ نبض عورت کے قوی اور عظیم اور متفاوت اور بطی ہوتی ہے بیان نبض کا موافق سن کے
نبض لڑکے کی بالغ سے سریع اور متواتر ہوتی ہے اور عظم مین بہ نسبت بالغ کے معتدل اور لڑکا جسقدر
طرف جوانی کے بڑہتا جاوے اوسقدر قوت اور عظم بڑہتا ہے اور نبض صاحب عمر رسیدہ کی بمقابلہ نبض
جوان کے مائل بصغر اور ضعف اور متفاوت ہوتی ہے اور سبب اسکا غلبہ رطوبت غیر طبعی بلغمی کا ہے
اور جسکا مزاج طبعی گرم ہو اور قوی اور جرم نبض کا ملائم ہو نبض اوسکی قوی اور عظیم ہوگی اور اگر حرارت

غیر طبعی اگرچہ زیادہ ہو نبض ضعیف ہوگی اور نبض صاحب مزاج سرد کی صغیر یا متفاوت یا بطی ہوگی اور نبض
صاحب مزاج خشک کی اکثر باریک اور صلب ہوتی ہے اور بحالت فالج کے نصف جسم گرم ہو
اور نصف سرد ایسے طور سے نبض بھی نصف انصف سرد اور گرم ہوگی اور نبض لاغر کی عظیم اور بطی ہوگی
اور صاحب جسم فربہ کی نبض صغیر اور سریع ہوگی اور اگر فربہی بسبب زیادتی گوشت کے ہووے
تو سرعت اور قوت زیادہ ہوگی اور زن حاملہ کی نبض عظیم اور متواتر اور سرعت مین زیادہ ہوتی ہے
بمقابلہ زمانہ قبل ایام حمل کے اور قوت مین یکسان کچھہ کم و بیش نہوگی لیکن بسبب گرانی حمل کے
قوت مین نقصان معلوم ہوتا ہے اور نبض فصل ربیع اور ملک معتدل مین قوی اور معتدل ہوتی ہے
اور فصل گرم اور شہر گرم مین سریع اور متواتر ہوتی ہے مع صغر اور ضعف کے اور ایام خریف
مین اور نیز جن شہرون مین اختلاف ہوا کا ہو مختلف ہوتی ہے ساتھہ ضعف کے اور ایام سرما
اور سرد ملکون مین نبض متفاوت اور بطی اور صغیر ہوتی ہے لیکن صاحب مزاج گرم کی نبض ایام سرما
مین قوی ہوتی ہے اور شروع نیند مین نبض صغیر ہوتی ہے اور ضعیف اور متفاوت اور بطی
اور بعد ہضم طعام کے اگر نزدیک خواب کے لاوے تو نبض قوی اور آخر خواب مین نبض عظیم اور
قوی اور بطی اور اگر زیادہ سووے تو صغیر اور ضعیف اگر فاقہ سے سووے تو صغیر اور تفاوت
ہوگا اور بعد خواب معتدل کے نبض پہلی عظیم اور سریع بعد اوسکے اصلی حالت پر ہو جاتی ہے
اگر سوتے ہوئے کو یکبارگی دفعتہً جگا دین یا کہ ڈرا دین تو نبض ضعیف ہو جاتی ہے پھر عظیم
اور سریع ریاضت معتدل مین نبض قوی اور عظیم اور کھانا حسب مقدار کھانے مین عظیم اور سریع
اور طعام بمقدار مین مختلف غیر منتظم اور کم کھانا کھانے مین مائل بقوت ہوتی ہے بیان نبض
اورام جب کسی عضو مین ورم حار ہو تو نبض منشاری اور کبھی مرتعش اور سریع اور متواتر ہوتی ہے
اور ورم نرم مین موجی اور ورم بارد مین نبض بطی اور بحالت پکجانے ورم کے بھی نبض
منشاری ہوگی اور ابتداء ورم مین نبض عظیم اور سریع اور متواتر اور قوی ہوتی ہے اور
جسقدر مدت ورم کی زیادہ ہوگی اوسیقدر نبض باریک اور صلب ہوگی فقط بیان نبض اعراض
نفسانی مین بحالت خوشی نبض عظیم اور متفاوت اور وقت رنج کے صغیر اور ضعیف اور ہنگام خوف
ناگہانی مرتعش اور متواتر اور غیر ناگہانی مین صغیر اور ضعیف اور وقت غصہ اور غضب کے

سریع اور متواتر بیان نبض امراض مین سرسام حار مین نبض صغیر اور ضعیف صلابت کے ساتھ موجیت
لیے ہوئے اور جبکہ زور تپ کا ہووے تو عظیم اور سریع اور متواتر ہوگی سرسام بارد مین نبض جنون
متفاوت اور بطی اور موجی ہوگی صداع حار مین سریع اور متواتر صداع بارد مین متفاوت اور بطی جنون
مین پہلے سریع اور قوی اور آخر مین صغیر اور صلب اور ضعیف ہوتی ہے فالج مین موجی اور ضعیف اور متفاوت
اور بطی لقوہ مین اگر استرخا ہو متفاوت اگر تمددی ہو صلب ہوگی صرع مین اگر مادہ بلغمی ہو تو نبض متفاوت
اور بطی اگر مادہ سوداوی ہو تو صلب اور صغیر اور بحالت سکتہ کے موجی حمائی یومی مین مائل بعظم اور تواتر
اگر غیر منتظم ہو تو حمائے یوم نہین حمائے عفنی مین بیچ اول مرتبہ کے منخفض سریع اور صغیر مختلف ہوگی اور درمیان
تپ کے عظیم اور قوی ہوتی ہے غب غیر خالص مین ضعیف صغیر مختلف بحالت تپ عظیم لیکن غب
خالص سے کم شطر الغب مین ممتلی مختلف منخفض ہوگی پھر مائل بعظم حمی بلغمی مین پہلے منخفض صغیر ضعیف
متفاوت اور پھر متواتر مختلف ہو جاتی ہے حمی مطبقہ مین جو غیر عفنی ہو نبض ممتلی اور عفنی مین
عظیم اور سریع ربع مین جو مادہ بلغمی سے سودا حاصل ہوا ہو تو نبض بطی ہوگی ربع صفراوی مین
سریع اور متواتر ربع دموی مین عظیم اور لین ربع سوداوی مین صلب صغیر ہوتی ہے **فصل چوتھی**
بیچ **بیان قارورہ** کے شیشہ قارورہ کا یعنی وہ شیشہ کہ جسمین بول رکھا جاوے صاف ہو اور ہمشکل
مثانہ کے ہووے اور اسقدر ہووے کہ تمام و کمال پیشاب آسکے اور کسیقدر خالی رہے تاکہ
حرکت دینے سے بول خارج نہووے اور قارورہ معتبر اوسوقت کا ہے کہ جب آدمی خواب معتدل سے
بیدار ہووے اور چھ گھڑی بعد پیشاب اعتبار سے گذر جاتا ہے اور نزدیک شیخ صاحب کے
ایک گھڑی کی مہلت ہے اور بول گرمی مین رقیق اور جاڑون مین غلیظ ہو جاتا ہے اور بول کا
رنگ ان حالتون مین متغیر ہوتا ہے جیسے کہ مہندی کا لگانا اور رنگین چیز کا کھانا اور نیز بقولات
اور ترکاری کھانے سے سبزی آجاتی ہے اور زعفران یا کہ سنایا املتاس یا شراب کے
استعمال سے زردی یا سرخی مثل اون اجزا کے پیشاب مین ظاہر ہو جاتی ہے اور فاقہ کرنا اور
بہت غصہ اور کثرت بیداری اور حبس بول موجب زیادتی حرارت کا ہوتا ہے اور بباعث
حرارت کے بول کی ہیئت اصلی جاتی رہتی ہے اور باعث خضرت اور صفرت کا ہوتا ہے
طبیب کو مناسب ہے کہ ان امورات کا خیال رکھے **فائدہ** اور جو صاحب غذارات کو کھاوین اور

دن مین لکھا ہین اونکے واسطے وقت شام حکم صبح کا رکھتا ہے اور اونکا بول شام کو ملاحظہ فرماوین
اور جب قارورہ ملاحظہ کیا جاوے تو سایہ مین اور کسی شے کا عکس شیشہ پر نہو دے اور اکثر
بول انسان اور نیز دوسری چیز مین اشتباہ ہوتا ہے چنانچہ ماء العسل اور سکنجبین اور نیل وغیرہ اور
خاص قاعدہ ہے کہ جو بول نزدیک سے دیکھین غلیظ دکھائی دیگا اور جسقدر دور سے دیکھین
صاف زیادہ معلوم ہوگا بخلاف دیگر اشیا کہ نزدیک سے صاف اور دور سے غلیظ معلوم ہوتی ہین
اور اسیطرح جیسے بول حیوانات وغیرہ اور نیز دیگر اشیاء سیالہ مثل سکنجبین وغیرہ اور بول خر کا سفید اور غلیظ اور
بول اسپ رقیق مشابہ اوسکے بلکہ ایسا کہ نصف بالائی صاف اور نصف نیچے کا گدلا اور بول اونٹ
کا زرد قریب بول انسان کے ہوتا ہے مگر بے قوام اور بول انسان اور بول گوسفند مشابہ ہوتا ہے
اور ملاحظہ فرمانے بول سے حال امراض سینہ اور دماغ اور اوجاع مفاصل اور قلب اور معدہ
اور تلی کا معلوم ہوتا ہے اور بول لڑکون کا اعتبار نہین رکھتا ہے اسواسطے کہ اونکے بول مین غیبت
دودہ کی مینہ ہوتی ہے اور بعد برس روز کے قابل اعتبار ہے اور سات برس کے بعد بخوبی
ممکن الاعتبار ہے نزدیک اطبا اصل رنگ قارورہ کا پانچ رنگ پر ہے اول زرد دوسرا سرخ
تیسرا سبز چوتھا سیاہ پانچوان سفید اور یہ پانچون رنگ اصلی ہین باقی اسکے درجہ ہین اور شناخت
حال بدن کی بول سے اوپر سات قسم کے ہے پہلا رنگ جو زرد ہے درجہ اوسکے پانچ ہین قسم
اول بول اصفر یعنی زرد اسکو تبنی کہتے ہین اور معنی تبنی گھاس خشک کے ہین اور اصل مطلب یہ ہے
کہ جب گھاس خشک پانی مین تر رہے اور اوسکا پانی نچوڑا جاوے اوس پانی کے رنگ سے یہان تبنی
مراد ہے جب کہ زردی بول کی مثل آب تبن کے اندک ہو اور مائل ساتھ سفیدی کے تو ایسا بول دلالت
کرتا ہے اوپر برودت کے کسواسطے کہ رنگ تبنی بسبب کثرت بلغم یا بجہت قلت صفرا کے ہے اور یہ
دونون دلیل برودت مزاجی کی ہین باعث اسکا سوء ہضم یا قلت صفرا ہے کہ طرف دوسرے میل
کرتا ہے دوسری قسم اترجی درجہ اول سے اسمین زردی زیادہ ہوتی ہے اور رنگ اترجی اوس سے
مراد ہے کہ زردی اوسکی مشابہ ہو ساتھ زردی ترنج کے اور یہ حادث ہوتا ہے خلط صفرا سے
اور یہ قارورہ مدلل اوپر صحت بدنی کے ہے اگر بحالت امراض گرم کے اترجی ہوگا تو دلیل فساد
کی ہے قسم تیسری اشقر اس رنگ سے یہ غرض ہے کہ زردی اسکی مائل ہووے ساتھ سرخی کے

تو یہ قارورہ مدلل ہے اوپر حرارت صفرا کے قسم چوتھی ناری یعنی زردی اسکی مشابہ رنگ آگ کے ہو ایسے
قارورہ مین حرارت زیادہ تصور ہوتی ہے یعنی اوس حرارت سے جو اشقر مین ہے قسم پانچوین
احمر ناصع یہ اوس رنگ سے مراد ہے کہ رنگ بول کا مشابہ رنگ ریشہ زعفران ہو بخلاف رنگ
ناری گویا کہ مثل رنگ زعفران ہو اور ایسے رنگ بول سے دلالت ہے کہ جو حرارت رنگ
ناری مین ہے اسمین اوس سے زیادہ نہے درجہ دوسرا اصول رنگ جسے رنگ احمر سے ہے
اور یہ بیان اوپر تین قسم کے ہے قسم اول اصہب کہ اوسمین تھوڑی سرخی ہو اور قریب ہو حکم
سفیدی کے اس رنگ پر کہ جسکو بھورا رنگ کہتے ہین اور جو سرخی کہ اوس بول مین ہے اوسکا
سبب یہ ہے کہ خون رقیق جسم مریض مین ہو گیا ہے قسم دوسری وردی یہ قسم اوس بول سے
مراد ہے کہ جو ہم رنگ گل سرخ ہووے یعنی گلابی اور اسمین سرخی سرخی اصہب سے زیادہ ہوگی
اور سبب اسکا غلظت خون ہے قسم تیسری قانی و اقتم فرق درمیان دونون کے اسقدر ہے
کہ قانی مین سرخی زیادہ ہو اور اقتم اوس سے مراد ہے کہ جو بہت سرخ ہو اور سیاہی معلوم ہو پس
ایسا بول کہ جو احمر مائل بہ تیرگی ہووے تو دلیل کرتا ہے اوپر نہایت غلظت خون کے اور جو یہ
تین قسم بیان کی گئین اجتماع انکا غلبۂ دم اور حرارت کا ہے علی مراتب اور کبھی ایسا بول بحالت
ضعف گردہ اور ضعف جگر کے ہوتا ہے فائدہ کبھی بول باوجود برودت کے احمر یعنی سرخ ہوتا ہے
جیسا کہ بیچ فالج اور سوء القینہ کے ہوتا ہے ایسی جگہ خوب تمیز کرنا چاہیئے کسواسطے کہ اگر علاج بارد کیا گیا
تو نوبت مریض کی بہلاکت پہونچیگی کسواسطے کہ دراصل فالج ہے اور یہ عارضہ بسبب برودت کے
ہوتا ہے اور اس عارضہ مین سبب ہونے بول سرخ کا یہ ہے کہ بسبب عارضۂ فالج کے جگر کو
ضعف ہو جاتا ہے تب بجہت ضعف کے مائیت خون سے علحدہ نہین ہو سکتی اور خاصہ جگر
نے کہ بر قوت استحالہ غذا پانی اور خون اوس سے علحدہ کرتا ہے اور بول آتا ہے براہ عروق مثانہ
مین اور خون عروق مین اور جبکہ عارضۂ فالج یا سوء القینہ مین جگر مبتلائے آفت ہوا تو قوت ممیزہ
اوسکی جاتی رہیگی مخفی نرہے کہ لون ناری اقسام صفرت سے اوپر حرارت حمرت کے افضل ہے
کسواسطے کہ صفرت خلط صفرا سے ہے اور حمرت اخلاط خون سے ہے اور ان دونون مین حرارت
صفرا کی حرارت خون سے زیادہ ہے کیونکہ صفرت مین جز ناری ہے اور خون مین جز ہوا کا ہے

اور بیچ نار اور ہوا کے حرارت ناری مین زیادہ ہے اور ہوا مین کم پس بانیوجہ رنگ ناری مین حرارت
زیادہ ہے اقسام حمرت کی حرارت سے درجہ تیسرا رنگ اخضر یعنی سبز اور یہ منقسم ہے اوپر چار قسم
کے قسم پہلی فستقی اسکی سبزی مائل رنگ پتہ کے ہوگی اور یہ رنگ بول کا بسبب ملنے سودا
کے صفرا سے ہوتا ہے اور قول قرشی کا ہے کہ میری دانست مین رنگ فستقی دلالت کرتا ہے
احتراق صفرا پر کسواسطے کہ جو سودا کہ برودت سے ہوتا ہے وہ ساتھ سیاہی کے ہوتا ہے
نہ ساتھ زردی کے قسم دوسری نیلنجی اس رنگ سے وہ مراد ہے کہ سبزی اوسکی زیادہ رنگ
فستقی سے ہووے اور مشابہ رنگ نیل کے ہو کہ جبطور سے نیل پانی مین گھولا ہووے
اور یہ رنگ دلالت کرتا ہے اوپر برد منجمد کے مگر برد اسمین زیادہ ہے اور جبکہ فستقی اور نیلنجی بول اگر
لڑکون کا ہو تو دلیل ہے اوپر اسکے کہ فالج ہو یا تشنج کسواسطے کہ بیچ بدن لڑکون کے رطوبت غالب
ہے جبکہ برودت منجمد ہوکر ساتھ رطوبت لڑکون کے ملتی ہے تو وہ برودت اوس رطوبت کو
تجمید کرتی ہے اور قوا لڑکون کی ضعیف ہوتے ہین بسبب ضعف کے اوسکو دفع نہین
کرسکتی جب کہ مادہ برد منجمد نے جگہ اعصاب مین کی تو آمد و رفت روح کی بند ہوگئی پس فالج ہوگیا
اور اگر وہ برودت زائد عرض مین اور ناقص طول مین ہو جاوے تو تشنج ہو جاتا ہے قسم تیسری
زنجاری اور قسم چوتھی رنگ کراثی زنجاری اوس رنگ کو کہتے ہین کہ جو زنگاری ہو اور سبزی سے
مائل بسفیدی اور قسم چہارم کراثی اوس سے مراد ہے کہ جو مشابہ رنگ گندنا ہووے اور یہ دونون
رنگ دلالت کرتے ہین اوپر کثرت حرارت محرقہ کے اور درمیان دونون کے فرق یہ ہے
کہ زنجاری بسبب شدت حرارت کے مائل بسفیدی ہوتا ہے بخلاف کراثی اور یہ حالت اوپر ہلاکت
مریض کے ہے درجہ چہارم رنگ اسود یہ رنگ سودا کے سبب سے ہوتا ہے اول یہ کہ صفرا
گرم بدن مین موجود ہو اور احتراق کر جاوے یعنی اور جو مائیت بول کے اختلاط سے ہے اوسکو
احتراق کرے اور اگر کسیقدر رطوبت احتراق سے رہجاوے تو بیچ قارورہ کے معلوم ہوتی ہے
اور شناخت اوسکی یہ ہے کہ نگاہ بول مین پار نہین ہوتی اور کثافت معلوم ہوتی ہے اور جب یہ بول
براہ احلیل خارج ہوتا ہے تب اوسمین سوزش ہوتی ہے اور تمام بدن مشتعل ہو جاتا ہے اور
یہ علامت اوپر عارضۂ یرقان کے اور بالخاصہ یہ بول اسود ہمشکل رنگ زعفران کے ہوگا

سیاہی مائل اور جو علامت سیاہی کی احتراق کے سبب سے ظاہر ہوگی تو دو وجہ پر ہے اول یہ کہ ساتھ زردی
رنگ زعفران کے ہو اور یہ دلالت کرتا ہے اوپر اسکے کہ یہ سودا صفرا سے حاصل ہوا ہے دوسرے
بول قوی الرایحہ ہوگا یعنی بو اوسکی نہایت تیز ہوگی اور یا احمر یعنی سرخ ہوگا اور سبب سرخی کا یہ ہے
کہ بسبب مادہ باردہ کہ جو جسم مین موجود ہے خون منجمد ہوگیا اور سبب تیرگی کا یہ ہے کہ اخلاط سے ابخرہ
صعود کرتے ہین اوپر کو اس باعث جسم کو کثافت حاصل ہوتی ہے اور بسبب اوس کثافت کے یہ
سیاہی عائد ہوئی ہے تمثیل یہ ہے کہ جب ایک پھل کو سردی زیادہ پہونچے گی تب وہ سیاہ ہو جاتا ہے
اور جب خاص کر علامت سودا یعنی سیاہی کے نسبت جمود حاصل ہوتی ہے وہ دو طرح پر ہے ایک یہ کہ
ساتھ کدورت کے ہو دوسرے بول اخضر ہوگا خواہ عدیم الرایحہ خواہ ذوی الرایحہ اور یہ علامت ہے
برودت کی اگر بول مین اوپر کو مثل ابر سرخ کے کوئی شئے نظر آوے تو علامت سرسام کی ہے
اور عارضہ ذات الجنب اور ضیق النفس مین بول سیاہ ہو تو یہ علامت قرب مواصلت مریض کی ہے
اور ہونا رنگ سیاہ بول کا دلیل حرکت مادہ سوداویہ کی ہے کہ سودا تحریک کرتا ہے اوسکی طبیعت کو
واسطے ہضم اور بحران کے اور اخراج کرتا ہے مادہ کو بول کی راہ سے خصوصاً کہ بیچ حمیات سوداویہ
کے ہوتا ہے اور علامت اوسکی یہ ہے کہ بروز بحران ہو دے اور بعد اوسکے کم اور سبب سے
مقدم علامت اوسکے واسطے نضج مادہ کی ہے اور بول مین رسوب یعنی اجزا صغار معلوم ہونگے
اور جو سیاہی زردی سے حاصل ہوگی وہ علامت صرف سودا کی ہے درجہ پانچوان بیچ بیان بول
سفید کے رنگ پانچوان سفید ہے اور یہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ رنگ بول سفید مثل رنگ دودھ
یا کاغذ کے ہوگا مع غلظت اور وقت رویت نگاہ پار نہوگی اور یہ بول دلالت کرتا ہے اوپر غلبۂ
برودت اور بلغم کے یا اوپر ذوبان شحم یعنی گلنے چربی یا اعضاء اصلیہ یعنی پٹھا یا مغز استخوان کہ یہ
بالخاصہ شدید البیاض ہے اور علامت ذوبان شحم کی یہ ہے کہ بول ساتھ سفیدی کے چکنا ہوگا
کسواسطے کہ چربی گل کر نکلتی ہے اور ایسا بول اندر قارورہ کے منجمد ہو جاتا ہے اور یہ سبب حرارت
تو یہ کا ہے اور علامت ذوبان اعضاء اصلیہ کی یہ ہے کہ بول شدید البیاض ہوگا اور
عفونت شدید ہوگی یہ علامت بھی دلیل زیادتی حرارت پر ہے اور ایسا بول آخر دق
مین ہوتا ہے اور یہ علامت محمودہ نہین ہے مہلک ہے کسواسطے کہ جب رطوبت

غریزہ تحلیل ہوجاتی ہے اوسوقت فربول وضمور ہوتا ہے یعنی تحلیل ہوجانا رطوبت کا اور یعنی لاغری اور
ضعف کے اور اکثر بول سفید بعارضۂ تخمہ مین ہوتا ہے مگر اوسمین تفاوت یہ ہے کہ بول مدقوق مین
چکنائی معلوم ہوگی اور اسمین چکنائی نہوگی اور اکثر بول سفید اوس حالت مین بھی ہوتا ہے جبکہ
مادہ بلغمی کسی سبب سے نضج پاتا ہے یا مادہ دماغی سینہ مین باعث نزلہ کے جمع ہوجاتا ہے
بسبب حرارت قلیل کے رقیق ہوکر یکایک مانند دودہ کے براہ بول خارج ہوتا ہے اوسوقت
مین تمیز چاہیے کہ آیا یہ رنگ بول ذوبان جسم سے ہے یا بباعث مادہ مذکور کے اور فی الجملہ
علامت ذوبان کی جسم مریض سے وقت بلاحظہ کے معلوم ہوسکتی ہے اور دق مین ضرور
حرارت غریزہ خارج ہوتی ہے اگر کسی سبب سے شناخت بول مین شبہہ واقع ہو تو پیشاب
پکایا جاوے اور عضو پر کیسکے ڈالین تو گوشت وہان کا جلجاوے گا درصورتیکہ پیشاب مین
دہنیت نہ ہوگی اور صرف پانی ہوگا تو جسم اوسقدر سوختہ نہ ہوگا اور آثار سوختگی پانی اور آگ کے
ظاہر ہین سوائے اسکے اوس بول کو ایک عرصہ تک رکھا دین تو جسقدر کہ اوسمین دہنیت ہوگی
اوپر آجاویگی تب ایک پارچہ باریک اور صاف کو اوسمین بدفعات تر کرکے خشک کرین اور پھر
اوس پارچہ کو جلادین اگر دہنیت ہوگی تو ساتھ شعلہ کے جلیگا اور بو دیگا ورنہ اوس طور سے
کہ جیسے پارچہ بطور معمول سوختہ ہوتا ہے قسم دوسری رنگ بول کا ایک قسم مشف ہے اور یہ
دو قسم پر ہے اول مشف یہ اوس بول سے مراد ہے کہ جو مطلق رنگ نہین رکھتا جیسے کہ
ہوا کا کوئی رنگ محسوس نہین ہوتا مگر نگاہ اوسکے پار جاتی ہے قسم دوسری مشف سے ہے نیز
سوائے بول قسم اول کے ایک بول ہے کہ رنگ اوسکا مثل پانی صاف کے ہووے
اور نگاہ اوسمین نہین رکتی اوس پار جاتی ہے مگر کچھہ رکتی اور اسمین سوائے سفیدی فی نفسہ
ایک رنگ ہے اور یہ گمان نکیا جاوے کہ اسمین سفیدی ہے سوائے رنگ اصلی کے
یعنی جبکہ بول ہلایا جاوے اور اوسکے اوپر سفیدی ظاہر ہو تو اوسکو سفیدی تصور کرنا نچاہیے
یا جو کہ رسوب یعنی اجزاء صغار بسبب حرکت کے پیدا ہون بالخاصہ یہ بول سفید دلالت کرتا ہے
اوپر اس بات کے کہ طبیعت نے تصرف نہین کیا پیچ پانی کے بسبب بطلان ہضم کے یا بسبب غلبہ
برد کے یا سدہ ہوگا کہ وہ مانع نفوذ آب ہوا کہ بحالت اصلی بول بے رنگ پانی نکلا کیونکہ جدا تھا

ویسا برآمد ہو گیا اور کچھ رنگت بسبب اسکے کہ اتصال اخلاط اور ہاضم نہین ہوا بول مین نہ آئی یا بول
مثل پانی بحالت ذیابطیس ہوتا ہے اور آخر ذیابطیس مین بول مثل بول ابیض کے کہ پھر
فروبان شروع ہو جاتا ہے اور آخر اوس بول مین نہایت دہنیت ہوتی ہے اور اوپر ہجوم
جانورون کا ہوتا ہے قسم دوسری بیچ بیان قوام بول کے قوام بول اوس سے مراد ہے
کہ جس سے غلظت اور رقت بول کی معلوم ہووے کہ اوسمین رطوبت ہے یا کیا ہے
اور نیز ظاہر ہووے سرعت سیلان اوسکی اور یہ قوام بول اوپر تین قسم کے ہے اول رقیق دوسرا
غلیظ تیسرا معتدل بول رقیق دلالت کرتا ہے اوپر برودت کے اور عدم نضج پر یا کثرت شرب آب
یا ضعف گردہ یا مثانہ یا سُدّہ اور شناخت سُدّہ کی یہ ہے کہ جگہ سُدّہ کی ساتھ ثقل کے اور بھاری
ہوئی ہوگی دوسرا قوام غلیظ یہ دلالت کرتا ہے اوپر کثرت اخلاط اور عدم نضج پر اور نیز دلالت
کرتا ہے اوپر نضج مواد غلیظ کے بسبب شق ہو جانے اورام اور کھلجانے سُدّہ اور اگر غلظت
بول کی بتدریج کم ہوگی تو یہ علامت مستحسن ہے اگر متمادی ہووے یعنی عرصہ تک رہے خصوص
بیچ حمیات حادہ کے تو یہ علامت بد ہے تیسری معتدل بیچ غلظت اور رقت کے اگر معتدل
ہووے تو دلیل تمامی نضج پر ہے اور یہ علامت محمودہ ہے مگر شرط یہ ہے کہ مادہ کثیر براہ بول
خارج ہو جاوے اور کم کم آنا بول کا دلیل بد ہے قسم تیسری بیچ بیان صفا اور کدورت بول
کے بول صافی اوس سے مراد ہے کہ متشابہ الاجزا ہووے اور مانع بصر اس طرف سے
اوسطرف کا نہووے یہ علامت نضج اور سکون مواد کی ہے اور کدر اوسکو کہتے ہین کہ متشابہ
الاجزا نہووے اور بعضے اجزا اوسکے مانع بصر اسطرف سے اوسطرف کو ہون یہ دلیل اوپر
عدم نضج اور غلبۂ اخلاط کے ہے اور تھوڑا کدر بسبب سقوط قوت اور بسبب ورم باطن کے
ہوتا ہے اور درمیان کدر اور غلیظ کے فرق ہے ساتھ استوا یعنی برابری قوام کے اور
بیچ غلیظ کے سبب کدر حاصل ہوتا ہے اور اس سے دردسر کی شناخت ہے اور اکثر
صداع بلغمی مین بول کدر ہوتا ہے اور اگر ایسا بول ہمیشہ آوے تو خوف پیدا ہونے شیرغس یعنی
سرسام بلغمی کا ہے اور جو بول گدلا چند روز تک ایسا آوے کہ اوسمین کسی عضو کا رنگ پایا جاوے
تو دریافت کرنا چاہیے کہ اوس عضو مین فروبان ہے اگر اس قارورہ مین ابر یا دھوان سا

نظر آوے تو دلیل زیادتی مرض کی ہے اور علامت بد ہے قسم چہارم بیچ بدبو ہونے اور نہ ہونے
بول کے بول مین بو آنا اوپر تین قسم کے ہے ایک ذی الرائحہ دوسرا عدیم الرائحہ تیسرا
معتدل بول ذی الرائحہ وہ ہے جسمین بو پائی جاوے اور عدیم الرائحہ وہ ہے کہ جسمین بو
نہ آوے اور معتدل معتدل ہے اول ذی الرائحہ یعنی جو بول بدبو رکھتا ہے یہ دو طور پر ہے
اول یہ کہ بسبب زیادتی عفونت اخلاط کے یعنی جسوقت کہ خلط اخلاط سے متعفن ہوکر بول مین
ملکر برآتی ہے تب بول مین بشدت عفونت ہوتی ہے اگر یہ بدبو دوام کو رہے یعنی علی التواتر
تو دلیل ہے اوپر امراض عفنہ مثل حمیات وغیرہ کے دوسرے یہ کہ قروح یا خارش آلات
بول مین واقع ہو اور بیشتر بیچ مثانہ کے ہوتی ہے اور وجہ اسکی یہ ہے کہ اگر بول مثانہ مین
زیادہ عرصہ تک رہے یعنی عرصۂ دراز تک پیشاب نکرے تو تاثیر قروح مثانہ کی بیچ بول کے
آجاتی ہے اور یہی باعث ہے ہونے بو کا بیچ بول کے اور شناخت بول متعفن اخلاط اور
قروح یا خارش کی اس صورت سے ہے کہ جو بول مین بدبو بسبب قروح یا خارش مثانہ کی ہوگی
تو عضو متقرح مین درد ہوگا اور ساتھ بول کے ریح اور قشور مثل چھلکہ برآمد ہونگے اور جو عفونت
اخلاط سے بدبو بول مین ہوگی وہ بحسب قوت اور ضعف مریض کے کم و بیش ہوتی رہیگی بخلاف
اوسکے جو بول مین بسبب قروح کے ہوتی ہے دوم عدیم الرائحہ یعنی جسمین بو نہ آوے وہ بول
دلالت کرتا ہے اوپر جمجانے اخلاط کے اور نیز دلالت ہے اوپر خامی اخلاط کے اور یہ
بسبب ساقط ہوجانے قوت کے ہوتا ہے اور بعض اوقات طبیعت بجہت عدم قوت دفع
خلط کہ جو باعث تعفن بول ہے عاجز ہوتی ہے اگر ایسا ہووے تو دلالت کرتا ہے اوپر
اعراض طبیعت کے قیام مرض سے یعنی طبیعت اسقدر ضعیف ہے کہ بسبب کمزوری ساتھ
مرض کے مقابلہ نہین کرسکتی اور مرض طبیعت پر غالب ہوگیا تب بول کے ساتھ تعفن نہین
آتا یہ دلیل موت کی ہے اور قسم تیسری معتدل دلالت کرتا ہے اوپر نضج مادہ کے اور یہ بحالت
صحت ہوتا ہے قسم پانچوین بیچ بیان زبد بول کے زبد بمعنی کف کے ہے یعنی پھین جیسے حباب
پانی پر ہووے اگر زبد قارورہ پر ہووے تو تصور کرنا چاہیے کہ یہ مادہ زبد کا رطوبت لزجہ
اخلاط سے ہے اور فاعل اسکا ریح ہے کہ اندر جوہر بول کے ہے اور یہ سبب ترقی مرض

کا ہے اور سیاہی اور صفرت زبد کی دلیل یرقان سے ہے اور برخلاف اسکے دلیل لزوجت اخلاط اور
کثرت زبد دلیل ریح اور رطوبات کی ہے قسم چھٹی بیچ بیان قلت اور کثرت بول کے اول قلت
جسقدر کہ بول چاہیئے اوس سے کمتر ہووے یعنی پانی اوسنے زیادہ نوش کیا اور بہ نسبت
اوسکے بول کم کیا تو یہ دلیل استسقا کی ہے یا اسہال یہ تحلیل مفرط اور وجہ استسقا کی یہ ہے
کہ پانی مثانہ مین قائم ہو جاتا ہے آخر کار استسقاء زقی ہوگا اور جسقدر کہ بول چاہیئے اوس
اندازہ سے زیادہ ہووے تو یہ دریافت کرنا چاہیئے کہ رطوبات زیادہ خارج ہوتے ہین یا کہ
ذوبان اعضا ہے یعنی چربی خواہ اور کوئی شئے اعضا سے جوش کر کے نکلتی ہے اگر کوئی شئے
از قسم مدرات کھائی ہو مانند تربوز یا خربوزہ یا انبہ کے تو بول زیادہ آوے گا اوسوقت مراد ذوبان
شحم وغیرہ سے نہوگی یا یہ کہ بایام گرما پانی پیا اور براہ مسامات خارج ہوگیا یعنی پسینا ہو کر نکل گیا
اور بول کم ہوا تو خوف استسقا نہوگا وہ دونون امر بالا سواے ان امورات کے ہین اور اکثر
بول زیادہ بسبب غسل آب سرد کے ہوتا ہے بیان ساتوان بیچ قسم رسوب کے رسوب بیچ لغت
کے بمعنی استقرار اجزاء غلیظہ بیچ اسفل مائیت کے ہے اور اصلاح اطبا مین تین قسم پر ہے
اول اسفل دوسرا اوسط تیسرا فوق اسفل کو رسوب راسب نام کرتے ہین اور مراد اوسکی یہ ہے
کہ رسوب راسب یعنی اجزاء قارورہ مین تہ نشین ہون اور اوسط کو متعلق کہتے ہین متعلق اوس سے
مراد ہے جو اجزاء رسوب وسط قارورہ مین ہون اور فوق درجہ سوم کو غمام کہتے ہین غمام اوس سے
مراد ہے کہ جو اجزاء یعنی ابر اوپر مائیت بول کے ہووے اور جو صفت رسوب مین بالقوہ ہے
اوسکی تفصیل یہ ہے یعنی رسوب دو قسم پر ہوگا اول یہ کہ دلالت کریگا اوپر نضج مادہ کے وہ رسوب
محمودہ ہے دوسری جو اوپر نضج مادہ کے دلالت نکریگا وہ رسوب ردی یعنی ناقص کہاتے
ہین اور شناخت اوسکی یہ ہے کہ جو رسوب دلالت نضج مادہ پر کرے وہ رسوب ابیض یعنی
سپید ہوگا اور وجہ سپیدی کی یہ ہے کہ جب نضج ہاضمہ پر ہوگا تب سپیدی پیدا کرے گا کیونکہ
فعل ہاضمہ کی تشبیہہ ساتھ اعضا کے ہے اور اعضا ابیض ہین پس مشابہت خون کی مطبع
نضج پر ہووے اور فضلہ ہضم کبدی احمر ہونگے بسبب اسکے کہ لون جگر سرخ ہے تو ضرور ہوا
کہ اوسکا ہضم بھی سرخ ہوگا لیکن مثانہ وغیرہ کہ اوسمین ہو کر اخراج بول ہوتا ہے تغیر لون کریگی نہین

مگر دراصل سُرخ ہے اور قسم دوم رسوب ردی اسکی شناخت یہ ہے کہ چکنا ہوگا اور مختلف الاجزا
تیسری استوا یعنی مشابہ الاجزاء چوتھی اجتماع اجزاء بسبب اسکے کہ ریاح مانع اتصال ایک دوسرے
کی ہوتی ہین سوال کیا وجہ کہ رسوب کی تین قسم کیے یعنی اسفل اور اوسط اور فوق اگر تمام رسوب
اوپر رہتے یا کہ نیچے خواہ وسط یہ کیا ضرورت ہے کہ تین درجہ پر رہا جواب کہ جب بول مین
ریح ہووے خواہ کم یا زیادہ وہ علی قدر قوت عمل اپنا کرتی ہے چنانچہ ریح زیادہ ہے جب تک
اوسمین طاقت رہتی ہے رسوب اوپر رہینگے جب کہ کسیقدر قوت ریح کی کم ہوئی تب رسوب وسط
مین ہونگے زیادہ کم ہوئی حالت اسفل پیدا کی بالکل خالی رہے تب فوق اور وسط کچھ نہین رہتا
سوا اسے رسوب اسفل کے غور کیجائے کہ جب قارورہ کو حرکت دیجیے اوسدم جملہ رسوب مختلف
الاجزاء ہونگے بعد اوسکے ریح غلبہ کرکے متفق الاجزاء کردیگی فقط اور رسوب حسب بیان بالا ایک
طبعی دوسرا غیر طبعی ہے تفصیل دونون کی ہو چکی مگر غیر طبعی اوپر گیارہ قسم کے قسم اول
یہ کہ رسوب خراطی ہون خراطی اوسکو کہتے ہین کہ صورت اوسکی جھلکون کی سی ہو اور وہ ایک
جسم خاص ہے اور ساتھ بول کے خارج ہوتا ہے اعضاے اصلیہ سے اگر سرخ ہو تو دلیل
قروح گردہ کی ہے اور ساتھ تپ کے ہووے تو ذبول اعضاے اصلیہ کی ہے
اگر سفید ہووے دلیل قروح اور حرارت مثانہ کی ہے یا مکدر یا شبیہ لفاوس ماہی یہ بھی اوپر
اوسی قسم کے ہے اور سرخ جگر یا گردہ سے آوے گا یا خون کے احتراق سے فقط دوسرے
لحمی وہ ہمشکل گوشت کے ہوگا وہ بھی گردہ اور جگر سے ہے تیسری شحمی کہ جو ہمشکل چربی کے
ہووے وہ دلالت کرتا ہے بسبب گلنے چربی کے چوتھے مدی اور وہ دلیل کرتا ہے
اوپر انفجار ورم یا قرحہ کے پانچوین مخاطی اور وہ قسم بلغم خام سے ہے اور منجملہ اوسکے ایک
قسم شعری ہے اور وہ مثل تارہاے بال کے ہوتے ہین اور سبب اسکا اخلاط اور حرارت
غریبہ کا ہے چھٹے مانند نقطہ ہاے یہ بسبب ضعف معدہ یا امعا کے ہوتی ہے یا کھانے نبیذات
سے ساتوین رملی اور یہ دلیل اوپر حصات اور رمل کے ہے اگر سرخ ہووے علامت
گردہ ہے۔ اگر سفید یا زرد ہون علامت مثانہ ہے۔ آٹھوین رمادی کہ مثل خاکستر کے ہون یہ بسبب
احتراق بلغم کے ہے یا بسبب قیام عرصۂ دراز کے ریم جم گیا۔ نوین علقی ہمشکل خون کے ہووے

یعنی قارورہ مین رسوب کی جگہ خون ہو یا پھٹکیان خون کی پائی جاوین سبب اسکا پایا جانا زخم کا مجرائے
بول مین سے بشرطیکہ پھٹکیان بول مین علحدہ معلوم ہون اور یا کہ خون بول مین ملا ہوا معلوم ہو تو
ضعف جگر سبب اسکا ہے - دسوین قسم خمیری ہے شکل اوسکی مثل خمیر کے پھولی ہوتی ہے
اور یہ سبب ضعف معدہ کا ہے - گیارہوین قسم سویقی ہے کہ اجزا رسوب کے ستو کے مانند
ہوتے ہین یہ رسوب اکثر احتراق خون پر دلالت کرتا ہے اور بعض اوقات وقت خراش جگر اور
گردون کے معلوم ہوتا ہے - اور کبھی جرب مثانہ یا ذوبان اعضا مین ایسا رسوب ہوتا ہے لیکن
اوسوقت مین رنگ اوسکا سفید ہوگا - بیان بول موافق ہر سن کے بول عورتون کا سفید اور غلیظ زیادہ
بول مردون سے ہوتا ہے اور ہنگام حمل مائل برقت اور انتہا مین مائل بسرخی اور بول لڑکون کا
سفید اور غلیظ اور بول جوانون کا مائل بسرخی اور معتدل قوام بسبب اسکے کہ اس سن مین غلبۂ صفرا
اور ہضم کامل ہوتا ہے اور سن کہولیت مین بول بیاض مائل اور بول سفید ہونے کا یہ سبب ہے
کہ ہضم کامل نہین ہوتا اگر فصول مندفع ہون تو غلیظ ورنہ رقیق ہوگا اور سن شیخوخیت مین بسبب غلبۂ
یبوست کے بول مین رقت ہوتی ہے اور خوف پتھری ہو جانے کا ہوتا ہے جبکہ بول مین
غلظت ہوتی ہے فقط اگر بول کچھ دیر رکھا رہے تو رسوب پیدا ہوجنگے اگر جلد ظاہر ہون تو
دلیل نیک ہضم کی ہے اگر جلد ظاہر نہون تو دلیل برعکس اوسکے ہے بیان بیچ براز کے
اول اگر مقدار براز زیادہ ہووے فضلۂ طعام سے تو دلیل کثرت اخلاط ساتھ ذوبان اعضا
کے ہے اگر کمتر ہووے تو سبب ضعف کا ہے یا کہ احتباس بیچ امعا یا قولون وغیرہ کے
حادث ہوگا - دوسرے قوام اگر رقیق اور سرخ ہے تو دلیل اوپر اخلاط لزجہ کے ہے
اور بیچ تپ حار کے دلیل ذوبان ہوگی اگر رقیق غیر لزج ہووے تو دلیل اوپر سدہ یا ضعف
مجاری یا سوء ہضم یا تناول مرطبات کے ہے تیسرے رنگ براز طبعی وہ ہے کہ سرخ ہووے
یعنی نارنجی بشدت ہووے تو دلیل غلبۂ صفرا کی ہے درصورت کچھ نقصان کے دلیل ضعف
ہضم کی ہے اگر سفیدی براز مین ہووے تو دلیل اوپر سدہ مجرئ مرارہ کے ہے اور نیز
یرقان ہوگا اور اگر بو سیچ کی اوس سے آوے تو دلیل انفجار قرحہ کی ہے اور اگر خضرت
یعنی سبزی ہووے تو دلیل کثرت حرارت کی ہے جیسے کہ بیچ زنجاری اور کرانی کے ہوتی ہے

باقی رنگ براز مثل رنگ بول کے ہین چوتھے ہیئت خروج اصلی یہ ہے کہ اخراج براز بستہ ہووے
اور اگر بستہ نہووے اور مثل ذیل یعنی گوبر گاؤ کے ہو اوسمین پتلاپن ہووے تو دلیل کثرت
ریح کی ہے پانچوین اگر واسطے اخراج براز کے پیش از وقت تقاضا ہووے اور خروج ساتھ
سختی کے ہووے تو دلیل کثرت صفرا کی ہے ساتھ ضعف ماسکہ کے اور اگر تاخیر ہووے
اور بطئی الخروج ہو تو ضعف ہاضمہ یا دافعہ کا ہے یا برودت امعا یا تناول اشیاء قابضہ چھٹی بوے
براز اگر زیادہ ہووے مقدار سے تو دلیل عفونت اخلاط کی ساتھ ذوبان اعضا کے ہے باقی
رائحہ یعنی بو اوسکی مثل رائحہ بول کے ہے ساتوین زبدہ یعنی پھین براز مین ہون تو دلیل کثرت ریاح
کی ہے اور براز طبعی وہ ہے کہ متشابہ الاجزا ہووے اور معتدل بیچ رقت اور غلظت کے اور
تعرا تغر نہووے اور بو اوسمین نہووے اور نہ عدیم الرائحہ اور سہل الخروج ہو اور خروج مین سختی نہووے
اور نہ کچھہ تکلیف یا زور طبیعت کو بروقت دفع کے کرنا پڑے

فصل پانچوین بیچ بیان بحران

بحران لفظ یونانی ہے بمعنی غلبۂ دشمن کا اوپر دشمن کے اور باصطلاح اطبا زور طبیعت کا ساتھ
علت کے کہ اس سبب سے بیچ بدن بیمار کے تغیر عظیم بہتر یا ناقص ظاہر ہوتا ہے اور تغیر حال بیمار
اوپر آٹھہ قسم کے ہے اول یہ کہ طبیعت غالب آوے اور مادہ مرض کو یکبارگی بدن سے
خارج کرے اوسکو بحران جید تام کہتے ہین دوسرے یہ کہ طبیعت یکبارگی مغلوب ہو جاوے
اور مرض غالب آوے اوسمین مریض فی الفور ہلاک ہو جاتا ہے اور اوسکو بحران ردی تام نام کرتے
ہین اور بحران جید ہووے یا ردی مخصوص امراض حادہ مین ہوتا ہے تیسرے یہ کہ اگرچہ
طبیعت علت پر غالب آوے اور بحران اچھا ہووے لیکن تمام وکمال مادہ یکبارگی دفع
نہین کر سکتا مگر قدر سے قدر سے چوتھے یہ کہ بحران ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ مادہ خارج کرتا ہے
آخر کو یکبارگی غلبہ کر کے مرض کو دفع کرتا ہے ان دونون کو بحران جید ناقص کہتے ہین پانچوین
یہ کہ مرض غالب آوے اور بحران خراب ہو لیکن یکبارگی مریض ہلاک نہین ہوتا لیکن طبیعت کو
آہستہ آہستہ ضعیف کرتا ہے آخر نوبت بہلاکت ہوتی ہے چھٹے یہ کہ اگرچہ مرض غالب
آوے لیکن غلبہ اوسکا ظاہر نہووے اور بتدریج طبیعت کو ضعف ہووے اور آخر پر علت
غلبہ ایک ساتھہ کرتی ہے اور طبیعت کو عاجز کر کے ہلاک کرتی ہے اور ان دونون کو بحران

ردی ناقص کہین گے ساتوین یہ کہ طبیعت بتدریج قوت حاصل کرکے مادہ مرض کو بتدریج دفع کرتی ہے بلا ظہور تبدل و تغیر حالات کے اور اس قسم تغیر کو تحلیل کہتے ہین آٹھوین یہ کہ مادہ تھوڑا تھوڑا غلبہ کرے اور طبیعت روز بروز ضعف پذیر ہو سبے ظہور تغیر اور تبدیل کے مریض ہلاک ہوجاویگا اس قسم کو ذبول اور ذوبان نام کرتے ہین اور تحلیل اور ذبول امراض مزمنہ مین ہوتا ہے اور بعض اوقات طبیعت وقت بحران کے یکبارگی دفع مادہ نہین کرسکتی تو بھی بشیتر اعضا رئیسہ سے مادہ مرض کو دفع کرکے اور اور اعضا پر ڈالتی ہے اوسکا نام بحران انتقالی ہے اور بحران انتقالی دو قسم پر ہے ایک جید دوسرا ردی جو کہ بحران جید ہے وہ یرقان خارش قوبا یعنی داد اور بہق پیدا کرتا ہے اور جو کہ ردی ہے ورم اور خراج دبیلہ طاعون نملہ آبلہ اکلہ نار پارسی خناق برص غدود داء الفیل لقوہ دوالی تشنج درد اورک وجع الظہر اور جو بحران کہ مادہ کو ان عوارضات پر دفع کرتا ہے اوسکو آتش روی بھی نام کہتے ہین گو کہ ایسے بحران مین مریض اصل مرض سے اچھا ہوجاتا ہے لیکن اور امراض مذکورہ مین کہ بعض گرم اور بعض اونمین مزمنہ ہین مبتلا ہوجاتا ہے اور بحران انتقالی اوسوقت ہوتا ہے جب کہ مادہ سخت غلیظ ہو اور قوت ضعیف ہو اور جب کہ قوت قوی ہوگی اور مادہ خلط معتدل قوام قابل دفع کے ہوگا تو طبیعت اوس مادہ کو بسبب اپنی قوت کے دفع کردیگی وہ بحران جید نام ہے اگر بحران ردی ہوگا تو قلق اور اضطرار بروز بحران مریض کو زیادہ ہوگا فائدہ ہر مرض کے چار درجے ہین ابتدا تزائد انحطاط انتہا اور بحران تمام وقت انتہا پر ہوتا ہے اور جو ابتدا مرض مین ہوگا مہلک ہے اور وقت تزائد مرض ہوگا گو جید ہو مگر ناقص اگر ردی ہے تو بیمار اوس بحران مین سخت بدحال ہوگا اور جو انتہا مرض مین بحران آوے گا وہ بحران تام ہوگا اگر بحران جید ہے مریض یکبارگی آرام پاوے گا اگر ردی ہے مریض یکبارگی ہلاک ہوجاوے گا اور وقت انحطاط نہ بحران ہوگا اور نہ موت اور وقت موت بحالت ابتدا اور تزائد اور انتہا ہے اور جو بحران کہ بروز بحران آوے نشان سلامتی مریض ہے اور جو کہ پیش از روز بحران آوے وہ دلیل رداءت کی ہے اور اکثر بسبب قوت جاری اور عاجزی طبیعت یا بسبب کثرت مادہ یا بجہت اضطراب

طبیعت یا بسبب اسباب خارجی یا بسبب عوارضات نفسانی یا بسبب کھانے غذا نا ملائم یا بیوقت کھانا کھانے سے طبیعت کو بیوقت حرکت ہوتی ہے اوسوقت حرکت بحران کی پیش از وقت انتہا کے ہوتی ہے اور یہ صورت بحران کی سواے روز بحران کہ پیش از وقت بحران آوے سخت بد ہے تفصیل ایام باحوریہ ایام باحوریہ اوپر تین قسم کے ہین اول یہ کہ جو روز بحران کے ہین اونکو باحوریہ کہتے ہین دوسرے جو دن کہ خبر دہندہ بحران کے ہین کہ کب بحران آویگا اوسکو ایام الانداز کہتے ہین تیسرے بعض روز نہ ایام باحوری سے ہین نہ انداز سے اونکو ایام واقع فی الوسط کہتے ہین اور جس ایام مین کہ بحران آتا ہے گیارہ روز ہین اگر اونمین بحران آوے نہایت نیک ہے تفصیل گیارہ کی یہ ہے روز چہارم ہفتم چہاردہم بستم بست ویکم بست وچہارم بست وہفتم سی ویکم سی وچہارم سی وہفتم چہلم اور بعض یوم ایسے ہین کہ اونمین کبھی بحران ہوتا ہے اور کبھی نہین وہ ایام واقع فی الوسط چھہ روز ہین روز سوم پنجم نہم یازدہم سیزدہم ہفدہم اور بعض ایام ایسے ہین کہ اونمین بحران ناقص ہوتا ہے وہ ایام تاریخ باخطر ہیں سو وہ آٹھہ روز ہین ششم ہشتم دہم دوازدہم پانزدہم شانزدہم ہجدہم نوزدہم اور جس ایام مین کہ بحران نہین ہوتا ہے وہ تیرہ یوم ہین شمار ہین بست ودوم بست وسوم بست وپنجم بست وششم بست وہشتم بست ونہم سیم سی ودوم سی وسوم سی وپنجم سی وششم سی وہشتم سی ونہم فقط تمام وکمال اٹھائیس یوم ہین کہ اونمین بحران خواہ ہووے یا کہ نہووے فقط بعض اطباء نے روز پہلا اور دوسرا بھی بحران مین شمار کیا ہے اس باعث سے کہ حمی یوم سے پہلے یا دوسرے روز جاتی رہتی ہے اور حمی یوم مریض سے علحدہ ہوتی ہے تو حال مریض تغیر ہو جاتا ہے تو پس وہی روز بحران ہے اور جو ایام بحران بیان کیے گئے امراض حادہ مین واقع ہوتے ہین اور روز بحران جملہ بیماری حادہ کا اکثر نہایت دن اور نوبت طاق کی ہوتا ہے چنانچہ بحران تپ غب گیارہوین روز ہوگا اور بیشتر امراض مین مطابق عدد دورتپ ہوگا مثلاً دور غب کے ساتھہ اسیطور سے تپ محرقہ کی اور صعوبت اور قوت بحران کی آٹھوین روز تک ہوتی ہے بعد اوسکے کم اور امراض مزمنہ مین عدد ماہ اور سال مثل عدد روز ہاے بیماری حادہ کے ہے مثلاً ہیج بیماری ربع سوداوی اور بلغمی کے سات ماہ مثل ہفت نوبت غب کے ہووے اسیطور سے بحران جلد

ایک سو بیس ۱۲۰ روز یا بعد سات مہینے کے یا بعد سات برس کے یا بعد چودہ برس کے یا بعد اکیس ۲۱ برس کے
ہووے اور بقراط بعد چالیس ۴۰ روز کے بحرانی روز ساٹھ اور اسی اور سو اور ایک سو بیس ۱۲۰ روز بحران شمار نہین فرماتا ہے
اور سبب اسکا یہ ہے کہ قوت بحران امراض حادہ کی صرف ایک سو بیس ۱۲۰ روز تک ہے بیان دلالت بحران کا
قبل بحران ایام الانذار سے دریافت ہونا چاہیے کہ قبل بحران کے آثار تغیر مادہ مرض کے اور آثار غلبۂ
طبیعت یا غلبۂ مرض کے تھوڑی کیفیت بحرانی کے ساتھ ظاہر ہوتے ہین جیسے کہ ظاہر ہونا قوت اشتہا کا
ساتھ سبکی حرکات بدن کے کہ دلیل غلبۂ طبیعت کی ہے یا بند ہونا بھوک کا اور بھاری ہونا طبیعت کا
حرکات مین کہ نشان قوت مرض کا ہے اور تغیر خفیف بحرانی مثل دردسر اور کرب اور ضیق النفس اور لرزہ
کے اور روان ہونا پسینہ کا بعض اعضا سے اور استفراغ یہ آثار جسدن ظاہر ہون اوسدن کو یوم الانذار
کہتے ہین معنی انذار خبر دینے کے ہین یعنی وہ یوم دلالت کرتا ہے اور خبر دیتا ہے کہ اسکے بعد بحران
ہوگا جید یا ردی یا ناقص تفصیل اوسکی یہ ہے کہ جب امراض حادہ مین روز اول اثر نضج کا ظاہر ہوگا تو
چوتھے روز بحران آویگا اگر بیماری نہایت گرم اور سریع الحرکت ہووے تیسرے روز بحران ہوگا اگر
آہستہ تر ہووے چوتھے روز بحران ہوگا اگر بیماری گرم ہووے اور یوم انذار چوتھا ہے تو بحران ساتوین روز
ہوگا اور اگر آہستہ تر ہے بحران نوین روز ہوگا اگر یوم انذار چوتھا روز ہے نشان بد ہونگے بحران
چھٹے روز ہوگا اگر یوم انذار ساتوان ہے بحران گیارہوین یا چودہوین روز ہوگا اگر نشان نضج
چودہوین روز ظاہر ہووے تو بحران ۱۷ یا ۲۰ یا ۲۱ روز ہوگا اور بیسوین روز زیادہ ہوگا
اور جسطور سے روز چہارم خبر دہندہ ہے ساتوین روز کا اسیطور سے گیارہوان ساتھ چودہوین کے
اور سترہوان ساتھ بیسوین یا اکیسوین کے۔ اور اٹھارہوان ساتھ اکیسوین کے اور اکثر بحران
کا اندر سترہ روز کے ظاہر ہوتا ہے مگر ضعیف اگر بحران اکیسوین دن نہ آوے تو چالیسوین دن
اور اسیطور سے نسبت بیسوین روز کے چالیسوان دن ہے اور ایام واقع فی الوسط سے
جبکہ نشان تیسرے دن کا ظاہر ہو بد ہے بحران چھٹے روز ہوگا اور پانچوان روز خبر دہندہ واسطے
نوین روز کے اگر نشان بد ہین بحران آٹھوین روز ہوگا فقط اکثر امراض حادہ مین نشان بحران
کے تین دن تک ہوتے ہین یعنی بحران بعد تین دن کے تمام ہوتا ہے اور ان تین روز
مین جس روز نشان بحران کے زیادہ اور قوی پائے جاوین وہی یوم بحران تصور کیا جاوے

اور بعد بحران امراض مزمنہ صیفیہ سے کہ وہ کہ بیچ چارون کے زائل ہووے اور امراض مزمنہ شتائیہ
بیچ گرمیون کے زوال لیوے اور بحران سرسام گرم اور مانند اوسکے اندر گیارہوین روز کے
ہوجاتا ہے اور واضح ہو کہ بحران تپ ہاے محرقہ اور غب کا ساتھ عرق یا قی یا اسہال کے
ہوتا ہے اور بحران محرقہ خالص کا ساتھ رعاف کے اور بحران سرسام کا بیشتر ساتھ عرق
یا رعاف کے اور بحران تپ بلغمی اور تپ ربع ساتھ عرق یا اسہال کے اور آماس جگر اگر طرف
مقعر ہو تو بحران عا ساتھ قے یا عرق یا اسہال کے اور اگر آماس جگر طرف محدب کے ہووے
تو بحران ساتھ عرق کے یا ادرار اور بحران امراض سر کا کان کی راہ سے اور بحران علت
اعضاء تنفس یعنی امراض سینہ کا اوپر کئی قسم کے ہے اگر مادہ بحران رقیق ہے تو ساتھ
عرق کے اگر معتدل ہے ساتھ رعاف کے یا ادرار یا اسہال یا قے یا افتتاح مثل بواسیر
اور بہترین بحران ساتھ رعاف کے ہے بعد اوسکے بحران اسہال اور قے کا ہے علامات
مفصل بحران کی جب کہ بحران ہونے کو ہوتا ہے تو علامات ذیل ظاہر ہوتی ہین اول درد سر
دوسرے دوار یعنی سب شے گھومتی نظر آنا اور ثقل صدغین مین تیسرے طنین اور دوی یعنے
جھن جھناہٹ کانون مین بباعث آواز بیرونی کے معلوم ہونا چوتھے کان یکبارگی بند ہوجانا
پانچوین یہ کہ جو نشان یہ بیان کیے قبل انکے یا ہمراہ گرانی گوش اور تنگی بیچ نفس کے پیدا
ہونا چھٹے سر پہلوہاے شکم سے وہ ہو کے اوپر کو کھینچنا ساتوین سر گرم ہونا پس ساتھ ان نشانون
کے آنکھہ تیز اور لب زیرین اختلاج کرے یعنی ہونٹھ نیچے کا پھڑکنے لگے اور پانی منہ
سے آوے تو غثیان ہوگا اگر فم معدہ درد کرے اور دل تڑپے اور رنگ چہرہ کا زرد ہوجاے
تو بحران براہ قے ہوگا اور خصوص تپ صفراوی مین اور اگر پیش چشم جھلہاے سرخ معلوم ہون اور
مونہہ اور آنکھہ اور ناک سرخ ہوجاے اور یکایک آنکھہ سے آنسو جاری ہون اور ناک کھجلاوے اور
عروق سر مین تپک ہو تو بحران رعاف کے ساتھ آویگا یعنی ناک کی راہ سے خون نکلے گا اور خصوص اوس
حالت مین جبکہ بیماری دموی اور بیمار جوان اور مادہ صفراوی زیادہ ہو اور نشان اوسکے یہ ہین کہ خیالہا
زرد پیش چشم نظر آوین اور تپ محرقہ ہو اور بروز بحران سر کا ہونا اور خشکی پوست کی یہ علامت رعاف
کی ہے بشرط سلامتی آثار دیگر ورنہ نشان مرکب ہوگا اور اگر تعقیب مین خارش اور سوزش ہو

اور گرانی شانہ اور بول غلیظ اور زیادہ عادت سے ہو اور رسوب اوسمین ظاہر ہون اور خشکی طبع اور کم عرق
کا آنا تو دلیل آمد بحران کی بادرار ہے اور بحران بادرار موسم زمستان مین اکثر ہوتا ہے بمقابلہ اور
فصلون کے اگر شکم مین قراقر ہو اور بول اور براز سبزی مائل آوسے اور پیچش زیر ناف اور گرانی
اور خصوص گرانی تمام جسم کی اور نبض صغیر اور صلب ہو تو بحران براہ اسہال ہوگا خاص کر بیچ
تپ صفراوی کے کہ پانی زیادہ پیا ہووے اور بول سفید اور قوی ہووے اگر بیمار عورت ہو
اور کمر اور رحم مین درد اور ثقالت معلوم ہووے اور اور کوئی علامت بحران کی معلوم نہ ہووے
تو بحران براہ حیض کے ہوگا خاص کر جب کہ ایام حیض اوسکے قریب ہونگے اگر اندر مقعد کے
درد اور ثقل پیدا ہو اور پشت اور کمر درد کرے اور نبض مائل بعظم اور قوت ہو اور کوئی دوسرا نشان
ظاہر نہو تو بحران ساتھ کھلنے عروق مقعد کے ہوگا بطور بواسیر اور نشان میل مادہ جانب عروق
کے یہ ہین کہ بول کمتر آنا اور خشکی طبیعت کی اور ظاہر اپوست جسم خشک اور بخار تیز اور نبض نرم اور
موجی اور رنگ بول سرخ اور غلیظ ہو اگر چوتھے روز رنگین ہو اور ساتوین روز غلیظ اور جب کہ
ہاتھ بدن مریض پر رکھین تو جسقدر دیر تک رکھا رہے جسم گرم معلوم ہو تو بحران ساتھ عرق
کے آویگا اگر بیمار اپنے آپ کو خواب مین بیچ استحمام اور آب زن کے دیکھے یا تھد بیر غسل
کی کرتے دیکھے تو یہ بھی علامت آنے بحران کی ساتھ عرق کے ہے علامت بحران انتقالی
علامات بحران انتقالی کی یہ ہین عدم استفراغ اور زیادتی قوت تپ کی اور نہونا اثر نضج کا اور
بیچ جملہ اعضا کے یا بیچ ایک عضو کے درد لازم ہووے اور نشانہا ے بد اور خطرناک
سوائے نضج کے اور ظاہر نہونا اور قوت قوی ہو اور نبض بانظام ہو تو تصور کرنا چاہیے
کہ بحران دوسرے عضو ضعیف پر منتقل ہوگا اور جس عضو مین درد ہو اور عروق اوس عضو کے
یا حوالی اوسکے ممتلی ہون تو جاننا چاہیے کہ اوس عضو پر مادہ آوے گا اور جب کہ معلوم ہووے
کہ مادہ بحرانی دوسری عضو پر منتقل ہوگا اور آفت قوی پیدا ہوگی تو اوس عضو کو قوت دینا چاہیے
اور روز بحران مریض کو حرکت کسی نوع کی نہ دینا چاہیے اور جب کہ معلوم ہو کہ طبیعت واسطے
اخراج مادہ کے غالب ہے مگر واسطے اتمام کام کے محتاج باعانت ہے تو مدد دین جیسے
کہ مادہ جانب رعاف کے آویگا تو سر مریض کا گرم رکھین اور پانی گرم سر پر ڈالین اگر واسطے

تعریق سے کے مدد کی ضرورت ہووے تو آب گرم مین مریض کو چادر اوڑھا کر پوشیدہ کرین اگر ضرورت مدد کی
وقت بحران کہ میل بجانب قے ہووے قے کراوین اگر ضرورت تلیین کی ہووے تو تلیین دیوین اگر
مادہ رجوع بادرار ہووے مدرات دیوین اور جبکہ مادہ بحرانی کسی طور سے خارج ہووے اور
بسبب اخراج اوسکے خوف ضعف ہووے تو بند کرنا چاہیے مگر کسی استفراغ بحرانی کو بے ضرورت
بند کرنا نچاہیے بیان منتقل کرنے مادہ بحرانی کا ایک عضو سے دوسرے عضو پر جب کہ ایک
عضو سے دوسرے عضو پر مادہ بحرانی جاوے تو دوسرے عضو مقابل کو مضبوط باندہین دوسرے
جو عضو کہ برابر ہے محجمہ یا شاخ اوسپر لگاوین اور ادویہ گرم جاذب اوسپر ضماد کرین تیسرے اگر مادہ
دست راست مین ہووے تو دست چپ سے کوئی سخت کام کرین یا کوئی شے بوجھل اوٹھاوین
چوتھے اگر مادہ سر اور آنکھ مین ہووے تو پانون کو زور سے مالش دین یا گرم پانی مین پانون
رکھین یا ساق سے کف پا تک رسی سے مضبوط باندہین اور جبکہ مادہ باطن طرف معدہ یا سینہ
کے آنے ڈالا ہووے بازو اور ران بخوبی باندہین اور مادہ ادرار کا ساتھ تعریق کے
اور قے کا ساتھ اسہال کے اور اسہال کا ساتھ قے کے اور تعریق کا ساتھ ادرار کے
لوٹاوین حاصل مطلب یہ کہ جب مادہ دوسری طرف رجوع کرنا منظور ہو طرف مخالف کے خواہ عضو
قریب یا بعید پر مثلاً اگر تالو یا منہ سے خون آوے چاہیے کہ دوسری طرف اس مادہ کو رجوع کرین
پس مناسب کہ ظرف ناک کے لاوین اور اگر عضو بعید پر لیجانا چاہین تو رگ جسم اسفل کی لیوین اور
جو عورت کی نسبت کوئی عارضہ عائد ہو اور وہ بواسیر رکھتی ہو تو اوسکا مادہ ساتھ حیض کے
رجوع کردین اگر دور ڈالنا چاہین تو کوئی رگ جسم بالا سے کھولین اگر مادہ ہاتھ راست مین
ہے تو فصد دست چپ کی لیوین یا پانون چپ کی اسیطور سے اگر مادہ پانون راست مین ہے
تو فصد سیدہے ہاتھ کی لیوین اگر پانون چپ مین ہو تو فصد دست چپ کی اور اسیطور سے
واسطے لوٹانے مادہ جگر کے رگ ہاتھ اولٹے کی اور واسطے ارجاع مادہ دل اور سپرز کے یعنے
تلی کے ہاتھ راست سے اور جب کہ مادہ قیام پذیر ہو گیا ہووے تو فصد مقابل عضو ماؤف
لینا چاہیے فائدہ ابتدا مرض کی جس سے حساب بحران کا لیا جاتا ہے بعضون کے نزدیک
وہ وقت ہے جسوقت کہ مریض کو آثار مرض معلوم ہون یعنی جب کہ اوسے بحران مین اعضا شکنی ہو

اور بعض کے نزدیک وہ وقت ہے کہ جب آدمی بیمار پڑ جاوے اور ضرر مرض کا بخوبی ظاہر
ہو جاوے جیسے کہ اعضا شکنی وغیرہ جو بخار سے پہلے ظاہر ہو وہ وقت ابتدا مرض کا نہیں
لیا جاوے گا بلکہ وہ وقت جبکہ بخار بخوبی ظاہر ہو اور مریض کو اوسکے ضرر کی کیفیت معلوم ہو
شمار کیا جاوے گا اور کبھی زمانہ بحران دو دن یا تین دن تک برابر رہتا ہے خواہ بحران جید تام ہو
خواہ انتقالی اور یہ اوسوقت ہوتا ہے جب کہ مادہ کثیر ہو اور ایک دن مین بالکل دفع نہو اور
یہ اکثر بعد بیس روز کے دیکھا گیا ہے **فصل چھٹی حمام کے بیان مین** حمام معتدل نفع
دہندہ اور دفع کنندہ فضلات کا ہے اور فربہی لاتا ہے اور مسامات کھولتا ہے اور اگر حمام
کی کثرت ہو تو مواد اعضا ضعیف پر گرتا ہے اور ضعف ہو جاتا ہے اور بہتر حمام وہ ہے کہ
جو پرانا ہو اور نیز وسیع الفضا اور ہوا اوسکی خوشگوار اور پانی شیرین ہو اور بہتر یہ ہے کہ حرارت
حمام کی موافق مزاج صاحب حمام کے ہووے اور حمام بہت گرم اور نیم گرم نہووے
بلکہ معتدل کہ جس سے زمانہ معتدل مین جسم صاحب حمام کا عرق آلودہ ہو اور خانہ اول حمام کا سرد
اور تر دوسرا گرم اور تر اور تیسرا گرم اور خشک اور استحمام خلو معدہ مین یبوست لاتا ہے
اور پری شکم مین فربہی مگر سدہ پیدا کرتا ہے پس لازم کہ قبل از استحمام سکنجبین وغیرہ پلاوین اور حمام مین خروج
اور دخول بتدریج عمل مین لاوین اور زیادہ عرصہ تک اندر حمام کے قیام نکرین اور قول قرشی کا ہے
کہ یابس مزاج کے تئین زیادہ پانی استعمال ہو اسے واجب ہے اور رطب مزاج کے تئین برعکس
اوسکے اور صاحبان ورم اور تفرق اتصال وغیرہ کو استحمام روا نہین اور غسل کرنا پانی شور سے
محلل فضلات ہے اور واسطے امراض جلد اور رعشہ اور فالج اور تشنج رطب کے مفید اور نیز عرق النسا
اور وجع الورک اور مفاصل کو نافع اور وقت حمام وہ ہے کہ جب غذا ہضم ہو گئی ہووے اور جب
داخل حمام ہووین تو خانہ اول مین کچھ توقف کرین پھر خانہ دوسرے مین پھر خانہ تیسرے مین
جاوین اور پانی زمین مین ڈالین اور جالس ہون اور صاحب مرطوبی مزاج ہو تو اول جالس ہو کر
پانی ڈالین تاکہ ہوا حمام کی اوسپر اثر نکرے اور استعمال ہوا کا بیشتر پانی سے کرین اور اگر یابس
مزاج ہووے تو اول بدن پر پانی ڈالین اور مریض حمی عفنہ کو حمام قبل از نضج نچاہیئے مقالۂ
چوتھا فصل دو بیچ بیان علاج متفرقات کے فصل اول صداع کی

درد پیش سر یا حوالی اوسکے ہووے بباعث غلبۂ خون تو فصد یا حجامت کرین یا کہ افیون اور مصری تازہ باہم
مخلوط کر کے سونگھاوین اور تھوڑا سا گھسکر ناک اور پیشانی پر ملین یا چند دانہ عناب ساتھ کشنیز خشک
کے کھاوین اگر صداع وسط دماغ مین ہو تو غلبہ حرارت کا ہے خرقۂ کتان کو روغن گل سرخ
اور سرکہ مین تر کر کے سر پر لگاوین یا خرقۂ کتان کو شیر دختران مین تر کر کے سر پر رکھین یا
گل نیلوفر سونگھاوین یا کہ کوئی قسم خیار کی جو سرکہ مین پڑی ہوئی ہو کھلاوین یا آب انگور یا انار ترش
اور زرشک اور مثل اسکے دیوین روغن بنفشہ یا بادام او پر کف پا کے طلا کرین اگر صداع پس
سر ہو تو قسم بلغمی سے ہے سکنجبین اور طبیخ مولی پلا کر قے کراوین بعد اوسکے آب سیب دیوین
یا پانی گرم سے پانون دہووین یا کہ مربی ہلیلہ اور آملہ کا دیوین یا ایارج فیقرا سے غرغرہ کرین اور
مصطگی زعفران عود بلسان اسارون سلیخہ دارچینی حب بلسان صبر سقوطری بوزن ایک
ایک مثقال سفوف کر کے بقدر حاجت دیوین یا برگ حنا کا ضماد کرین اور لو لو سائیدہ سعوط کرین
اور کافور واسطے صداع حار کے شموماً اور طلاءً مفید اور واسطے دودی کے صبر آب شفتالو
مین گھسکر ناک مین ٹپکاوین اور روغن بنفشہ شیر دختران مین ممزوج کر کے روئی اوسمین تر کر کے
سر پر رکھین اور یہ ترطیب دماغ کی کرتا ہے اگر درد سر سردی سے ہووے مشک اور عود
سونگھاوین اور بابونہ مرزنجوش اکلیل الملک پانی مین گھسکر روغن بابونہ اضافہ کر کے نیم گرم
ضماد کرین اگر غلبہ خون سے ہو فصد قیفال لیوین اور شربت آلو اور تمر ہندی عرق بکو مین ملا کر
پلاوین اگر غلبۂ صفرا ہووے شیرۂ زرشک آب آلو بخارا شیرۂ تخم کاسنی ساتھہ سکنجبین کے دیوین
اگر غلبۂ بلغم سے ہووے گاوزبان اصل السوس ہنسراج لسوڑہ جوش کر کے شہد ملا کر دیوین
اور اذخر سونگھاوین اگر سودا سے ہووے گاوزبان عناب اسطوخودوس جوش کر کے
ساتھہ شربت بادرنجبویہ کے دین * علاج شقیقہ * یہ درد نصف سر مین کیطرف ہوتا ہے
بیخ بادریون سفوف کر کے ساتھہ استخوان سگ کے جلا کے بخار اوسکا دیوین اگر اس سے
لقوہ عارض ہو جاوے تو ایک کف جو اور نصف دانگ اشق اور دو دانگ جاوشیر داخل کر کے
سعوط فرماوین اگر اس سے درد سر زیادہ ہو جاوے تو آب سرد مر پر ڈالین گوند ببول اور
افیون طلا کرین برگ حنا کا ضماد مفید علاج درد ابرو کسی شے سے اندر ناک کے کھجاوین کہ

خون نکلے اگر رعاف نہ آوے فصد قیفال لیوین اور سرکہ اور کافور سونگھاوین اور ساق اور کف پاکی ملتر
کرین اگر حرارت سے ہو کافور روغن گل مین حل کرکے ناک مین ٹپکاوین بیان عارضۂ صرع
عاقر قرحا اسطوخودوس بسفائج سفوف کرکے ساتھ چند دانہ مویز کے خمیر کرین وقت نوبت
صرع کے تھوڑا سا کھلاوین اور شیر دختران دینا مفید اور حلتیت ساتھ سکنجبین کے نافع اور
سعوط استخوان سوختہ انسان کا سفید اور نصف دانگ جدوار شیر مادر مین حل کرکے دینا مجرب
اور وقت صرع کے غلولہ کرپاس یا پنبہ کا بناکر منہ مین ڈالین کہ زبان نہ چباوے اور اطراف
باندہین اور تخم حنظل جند بیدستر فلفل سیاہ سفوف کرکے ناک مین پھونکین یا صرف عاقر قرحا
نفوخ کرین اگر فساد خون سے ہووے فصد کرین اور اطریفل اسطوخودوس ساتھ عرق گاوزبان
اور عرق مکوہ کے کھلاوین اور معجون فلاسفہ مفید بیان زکام اور نزلہ زکام اوس سے مراد ہے
کہ جو طرف ناک کے اور نزلہ اوس سے عبارت ہے کہ طرف سینہ کے رجوع ہو خرقہ کتان کو
ساتھ حرارت آتش کے گرم کرکے اوپر استخوان سر کے رکھین یا شراب گرم تالو پر مالش کرین
اگر غلبۂ خون سے ہو فصد قیفال لیوین بعد اوسکے عناب لسوڑہ عرق گاوزبان عرق مکو مین
جوش دیکر شربت نیلوفر حل کرکے لعاب بہدانہ شیرۂ تخم کاہو اضافہ کرکے پلاوین اگر غلبۂ
صفرا سے ہووے عناب ولایتی آلو بخارا شیر خشت پانی مین ملاکر دیوین اگر تپ عائد ہو گل بنفشہ
گل گاوزبان تخم خطمی عناب رات کو گرم پانی مین تر کرکے صبح جوش خفیف دیکر صاف کرکر
شربت نیلوفر داخل کرکے پلاوین اگر غلبۂ برودت سے ہو گاوزبان اصل السوس لسوڑہ
ہنسراج عناب عرق گاوزبان مین جوش کرکے صاف کرین اور ساتھ شربت زوفا کے
دیوین اگر تپ ہو آٹھوین روز مسہل دیوین اور افیون زعفران گوند کتیرا ایک ایک ماشہ سپیدۂ
تخم مرغ مین ملاکر کاغذ سفید کو مدور تراش کر سوراخ جابجا کرکے اوسپر دوائی مذکور کو ملکر صدغین
پر چسپان کرین اور اگر سوداوی ہو ساتھ طبیخ بنفشہ اور خطمی اور برگ کاہو اور برگ کدو کے
انکباب کرین اور شربت گوکنار نہایت نافع اور بحث حمی زکامی ملاحظہ طلب بیان عارضۂ گوش
اگر کان مین آواز خارجی یعنی جھن جھن کی آوے تھوڑی افیون پانی مین حل کرکے اندر
کان کے ڈالین اگر درد کان مین غلبہ خون سے ہو فصد لیوین روغن گل شیر دختران مین

ممزوج کرکے کان مین ڈالین اور اسیطور سے آب برگ سکمدرسن اور روغن قسط روغن بابونہ نیم گرم
کان مین ڈالنا مفید اگر ریاح ہو اکلیل الملک تخم شبت بادیان نیم کوفتہ جوش کرکے بخار
اوسکا کان مین پہونچاوین روغن ترب نیم گرم مفید ص آب ترب یک جزر روغن کنجد سہ جزر دونون
ملاکر حسب دستور لگاوین بیان جاری رہنے پانی اور دیگر عوارضات چشم افیون اور معری
سونگھین اور کسیقدر خوالی آنکھہ پر طلا کرین یا ہلیلہ کابلی کو سرمہ سا کرکے ساتھہ سلائی نقرہ کے
آنکھہ مین کھینچین یا تخم کاہو گھسکر پیشانی پر لگاوین اگر ورم حار ملتحمہ مین ہووے ساتھہ غلبۂ
خون کے فصد قیفال جانب موافق کی لیوین اور وقت خواب کے اطریفل کشنیزی کھلاوین
یا کہ شربت اسطوخودوس عرق بکو اور گاوزبان مین ملا کر پلاوین اگر حرارت سے درد چشم ہووے
لودہ پٹھانی پھٹکری شگفتہ زیرہ سفید ترکرکے قدرے افیون شامل کرکے عرق ثمہ گھیکوار
مین ملا کر پوٹلی بنا کر آنکھہ پر دفعہ دفعہ پھیرین اور پوٹلی پانی مین ترکرتے رہین اور شیاف ابیض
رسوت سپیدۂ تخم مرغ مین حل کرکے ضماد کرین عارضۂ بینی ورعاف رعاف بمعنی خارج ہونے
خون کے ناک سے ہے شب یمانی پیس کر ناک مین سونگھین یا محجمہ ناری لگاوین یا فصد قیفال
لیوین اور شیرۂ مغز تخم کدو شیرۂ تخم کاہو شیرۂ عناب عرق گاوزبان نکالکر شربت نیلوفر
داخل کرکے پلاوین اور مازو گل ارمنی کندر سفوف کرکے سعوط کرین اور اگر بطلان شم میز
فتور ہو تنقیہ دماغ کرین اور خردل اور پودینہ جوش کرکے بخارات ناک مین لیوین اور مشک
اور فلفل سعوط کرین عارضۂ جنون بینا اسطوخودوس کا واسطے جنون سوداوی کے مفید اور
سعوط روغن گل یکا کہ بال آدمی کے جلاکر اوسمین داخل کیے ہون نافع اگر غلبۂ خون ہووے
فصد لیوین اور نوشدارو لولو کھلاوین شیرۂ زرشک شیرۂ الو بخارا شیرۂ تخم کاسنی عرق بکو اور
گاوزبان مین نکالکر شربت نیلوفر شامل کرکے پلاوین اگر بلغم یا سودا سے ہووے گاوزبان
بادرنجبویہ بنفشہ خطمی خبازی ہنسراج گلوی خشک اصل السوس عناب رات کو گرم پانی مین
ترکرکے صبح ملکر شربت بنفشہ حلکرکے پلاوین اور ترطیب دماغ ساتھہ روغن بادام کے بہتر ہے
عارضۂ نسیان دارچینی کا عرق واسطے نسیان کے نافع اور مقوی حفظ اور گوشت دراج بھی مفید
اور طلا روغن خیری موخر سر مین مناسب اور سونگھنا بادرنجبویہ کا دماغ کو بہتر ہے اور

واسطے تنقیہ دماغ کے استعمال حقنہ کا کہ اوسمین قنطوریون مقل جاوشیر شحم حنظل شامل ہو کرین اگر حقنہ کفایت نکرے ایارج فیقرا دیوین اور طبیخ خردل شونیز عاقرقرحا عسل مین ملاکر غرغرہ کرین اور
ترید جندبیدستر باریک کرکے ناک مین پھونکین اور بعد تنقیہ بورہ جندبیدستر خردل سداب
سرکہ عنصل اور روغن سوسن مین ملاکر موخر سر پر طلا کرین اور روغن سوسن اور جندبیدستر گھسکر
ملین اور نیج نسیان ساذج کے شربت بنفشہ اور نیلوفر نیج گلاب اور عرق بیدمشک کے
پانی سرد مین ملاکر پلاوین عارضۂ تشنج اگر یبوست سے ہووے ترطیب بدن کی ضرور ہووے
اور شیر خر اور شیر بز تازہ ساتھ ماء الشعیر اور لعاب بہدانہ یا شراب بنفشہ یا نیلوفر کے ملاکر روغن کدو
اور بادام اضافہ کرکے پلاوین اور اسفاناخ روغن بادام مین پکا کر کھلاوین اور استفراغ مفید
ہے اور تشنج بلغمی مین ماء الاصول دیوین اور استفراغ بدفعات مفید ہے اور بعد تنقیہ روغن گرم روغن
قسط سداب یاسمین کا ملین اگر جندبیدستر فرفیون عاقرقرحا ان روغن مین ملاوین تو اور بہتر ہے
عارضۂ کابوس یہ ایک مرض ہے کہ آدمی کو خواب مین معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اوپر سینہ کے سوار ہے
اور نفس اوسکا تنگی کرے اور یہ مرض مقدمہ صرع کا ہے اگر غلبۂ خون ہو فصد لیوین ورنہ
گل گاوزبان گاوزبان بادرنجبویہ تخم کاسنی بیخ کاسنی اصل السوس اسطوخودوس مویز عناب
لسوڑہ رات کو عرق مکوہ اور گاوزبان مین تر کرکے صبح جوش خفیف دیکر گلقند ملاکر
پلاوین بعد نضج روز مسہل سنا مکی ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد بسفائج فستقی
مغز فلوس ترنجبین روغن بادام اضافہ کرکے مسہل دین دو پہر کو نخود آب وقت شام
غذا کھچڑی کی دین اور قبل دینے غذا کے بجائے آب عرق مکوہ اور عرق گاوزبان پلاوین
اور بعد غذا کے پانی دیوین اور بروز تبرید ہلیلہ مربے یا آملہ مربے ساتھ ورق نقرہ کے
کھلاوین اور اوپر سے لعاب بہدانہ عرق مکوہ مین نکالکر دیوین عارضۂ خدر فصد کرین اور تقلیل
غذا مناسب اور روغنہائے گرم مالش کرین اور پانی نیم گرم سے دہوین اور تریاق فاروق نافع —
فالج۔ اس عارضہ مین نصف بدن بیچ طول کے بے حس ہو جاتا ہے مناسب کہ بلغمی مین چار
روز تک ادویہ قویہ نہ دیوین اور نہ غذا صرف ماء العسل دیوین چوتھے روز گاوزبان ہنسراج
انیسون لسوڑہ بادرنجبویہ بیخ کاسنی اسطوخودوس اصل السوس بیخ بادیان اذخر وقت

شب آب گرم مین تر کرکے صبح ملکر صاف کرکے گلقند شامل کرکے پلاوین اوسکے بعد چودہ روز کے مغز فلوس
تربد سفید کالادانہ زنجبیل روغن بید انجیر اضافہ کرکے مسہل دیوین بعد تنقیہ روغن قسط سے مالش کرین
اور ماء العسل مراد ہے عسل خالص ایک جز عرق بادیان دس جز جوش کرین بعد باقی رہنے ایک
جز کے استعمال چاہیے خناق پانی توت سے غرغرہ کرین استخوان سگ سفید کے گردن مین
باندہین زبل سگ سفید کی کسیقدر کھلاوین درصورت زیادتی عارضہ کے فصد لیوین اور سات
سات جونک دونون کانون کے نیچے لگاوین اور دوسرے روز بھی لگاوین اور لعاب بہدانہ
اسبغول شیرۂ عناب. شیرۂ تخم کشنیز عرق مکوہ مین نکالکر شربت توت ملاکر پلاوین اگر ضرورت
مسہل کی ہووے اسی نسخہ مین مغز فلوس ترنجبین گلقند روغن بادام اضافہ کرین اور غذا
وقت دوپہر نخود آب اور بوقت شام کھچڑی اور بجائے پانی کے قبل از غذا عرق مکو اور بعد
غذا آب آہن تاب مناسب عارضۂ دہان اگر منہ مین بو آوے مویز طائفی یا برگ مورد ترجوکوب
کرکے غذاوہ بنا کر دانتون سے ملین اگر جونک حلق سے چپٹ گئی ہو سرکہ یا باقلہ سے غرغرہ کرین
اگر ورم زبان غلبۂ خون سے ہووے شیرۂ تخم کاہو شیرۂ تخم خیارین شیرۂ عناب ساتھ شربت
نیلوفر کے پلاوین اور غذا آشجو اگر غلبۂ صفرا سے ہووے لعاب اسپغول تخم کاہو کشنیز کا شیرہ
عرق مکوہ مین نکالکر خفخف کی ملاکر مضمضہ کرین اگر یبوست دماغ سے زبان شق ہوگئی ہو
ترطیب دماغ کی ساتھ روغن کدو اور بادام کے کرین اور روغن کاہو ملین اور مضمضہ مذکور
عمل مین لاوین اگر ورم خلط سودا سے ہووے تو تنقیہ معدہ کا کرین اور فصد لیوین بحالت
غلبۂ خون کے اور غلبۂ صفرا مین شیرہ اور لعاب اسبغول سے مضمضہ کرین اور کتھہ سفید اور
طباشیر خاکسی سوختہ مرجان سوختہ بوزن دو دو ماشہ زبان پر چھڑکین اور اگر جوش دہان
غلبۂ خون سے ہو فصد لیوین اور کشنیز کاہو مغز تخم کدو کا شیرہ نکال کر باضافہ شربت
نیلوفر پلاوین درد دندان اگر درد غلبۂ حرارت سے ہووے فصد قیفال لیوین اور لعاب
اسپغول مسلم شیرہ مکوہ خشک شیرہ کشنیز پانی مین نکال کر شربت نیلوفر ملاکر پلاوین اور مکوہ
خشک تخم کشنیز خشک پوست درخت مغیلان کوکنار گلنار کزمازج عدس مسلم جوش کرکے
مضمضہ فرماوین اور طباشیر سفید سماق زیرہ کشنیز خشک بوزن مساوی سفوف کرکے

دانتون سے ملین اگر درد شدید ہووے لعاب اسپغول مسلم گلاب اور سرکہ مین نکال کر قدرے
کافور اضافہ کر کے مضمضہ کرین اور گوشت اور شیرینی سے پرہیز چاہیے اگر درد بہ سبب غلبۂ
برودت کے ہووے گاوزبان ہنسراج اصل السوس دانہ الایچی سفید جوش کر کے صاف
کرین اور نبات سے شیرین کر کے پلاوین اور عاقرقرحا پودینہ فوفل کہنہ پوست بیخ کنار جوش کر کے
مضمضہ کرین اور روغن گندہک خاص جگہ درد پر رکھنا نافع سرفہ اگر بعد زکام بارد کے ہووے
گاوزبان اصل السوس ہنسراج زوفا عناب بادیان نیم کوفتہ جوش کر کے صاف کرین اور ساتھ
خمیرۂ بنفشہ کے پلاوین اگر امتلاء اخلاط ہووے مویز انجیر سنا مکی مغز فلوس غاریقون روغن
بادام شیرین اضافہ کر کے مسہل دیوین یا بہ روز تربد گل گاوزبان شیرۂ عناب پانی مین نکال کر
شربت بنفشہ حل کر کے پلاوین اور واسطے تنقیہ سینہ کے رب السوس گھسکر لعوق سپستان مین ملا کر
کھلاوین اوپر سے طبیخ گاوزبان زوفا یابس عناب ہنسراج شہد سے شیرین کر کے پلاوین
اور جب جدوار مناسب ہے صفت لعوق سپستان سپستان اصل السوس عناب تخم خبازی
تخم خطمی بہدانہ پوست خشخاش حسب ترکیب معروف ساتھ نبات کے قوام کرین اور آخر قوام
پر شیرۂ مغز بادام شیرۂ تخم خشخاش سفید اضافہ کرین بعد اوسکے کتیرا صمغ عربی رب السوس
ملاوین اور اگر بعد زکام حار کے ہووے یا کہ زیادتی خون سے ہے تو فصد قیفال کی لیوین اور عناب
خمیرۂ بنفشہ عرق بکوے اور گاوزبان مین ملا کر پلاوین اور لعاب بہدانہ شیرۂ تخم کاہو پانی مین
نکال کر شربت نیلوفر داخل کر کے پلاوین اور سرفہ اگر مادۂ صفرا سے ہو لعاب اسپغول مسلم
لعاب بہدانہ شیرۂ تخم کاہو شیرۂ تخم کشنیز خشک شیرۂ آلو بخارا عرق بکوے مین نکال کر
شربت بنفشہ ملا کر پلاوین اگر ضرورت ہووے مسہل صفرا دیوین اور واضح رہے آلو ہر
کہ آلو بخارا مضر صفرا نہین ہے بلکہ مفید اور مجرب بحوالہ بحر الجواہر و مجمع الحکمت اگر سرفہ یابس ہووے
تو دیا قوزہ کھلاوین اوپر سے لعاب بہدانہ لعاب اسپغول شیرہ تخم کاہو عرق بکوے مین
نکال کر ساتھ شربت نیلوفر کے پلاوین اگر سینہ مین مواد زیادہ آگیا ہووے تو اصل السوس
زوفا دو جز مرچ سیاہ یک جز ہموزن نبات سفید مین گولی بنا کر منہ مین رکھین ضیق النفس
اگر ساتھ سرفہ کے ہووے تو شیر شتر مفید ہے اور اگر نزلہ سے ہووے تو گل گاوزبان

گل زوفا ابریشم خام مویز اصل السوس سبوس گندم عرق مکو سے اور گاؤزبان مین جوش کر کے
صاف کرین اور شربت زوفا شامل کر کے پلاوین غذا قلیہ ساتھہ روٹی خمیری کے اگر بسبب
بخارات گرم کے ہووے کہ جو بخارات دل سے طرف شش کے آتے ہین فصد باسلیق
لیوین اور واسطے تسکین حرارت لعاب بہدانہ لعاب اسپغول شیرہ تخم کدو عرق گاوزبان میز
نکال کر ساتھہ شربت نیلوفر کے دیوین غذا آشجو امراض قلب اگر خفقان قلب غلبۂ صفرا سے
ہووے تنقیہ صفرا چاہیے اگر غلبہ خون سے ہووے فصد باسلیق لیوین بعد اوسکے فصد صافن
اور آملہ مربے کا ساتھہ ورق نقرہ کے کھلاوین اوپر سے لعاب اسپغول شیرہ تخم خرفہ شیرۂ
کشنیز خشک شیرۂ زرشک گلاب اور عرق کیوڑہ مین نکال کر شربت انار شیرین سے
شیرین کر کے فرنجمشک سرد اردہ کر کے پلاوین یا شربت صندل اور شربت انار عرق گاوزبان
اور بیدمشک مین ملا کر ساتھہ تخم بالنگو کے پلاوین اگر بسبب رطوبت معدہ کے ہووے
نمک پانی مین جوش کر کے قے کراوین اگر غشی آجاوے تو آب سرد اور گلاب چھڑکین اور ہاتھہ
پاؤن باندھین اور مالش کرین کف دست اور پاؤن کی اور لگانا شاخ کا ساقین اور قدمین پر
مفید عارضۂ معدہ اگر معدہ مین درد بسبب انصباب صفرا کے ہووے فصد باسلیق لیوین اور
شیرہ زرشک عرق گاوزبان مین نکال کر شربت نیلوفر ملا کر دیوین یا کہ شیرہ تمر ہندی ساتھہ سکنجبین
لیمون کے دیوین اور گلسرخ اور طباشیر زرد گلاب مین پیسکر فم معدہ پر ضماد کرین اگر برودت
سے ہووے گاوزبان بادیان نیم کوفتہ تخم کرفس اذخر جوش کر کے ساتھہ عسل خالص کے
دیوین اگر شکایت تشنگی کی ہووے دوسرے روز عناب اور بنفشہ اضافہ کرین اور بجاے
شہد کے گلقند آفتابی داخل کرین اگر حاجت مسہل کی آوے ہنسراج مویز تربد سفید
مغز فلوس خمیرہ بنفشہ شیرخشت روغن بادام اضافہ کر کے دیوین بروز تبرید لعاب
ریشہ خطمی شیرہ الایچی سفید عرق بادیان مین نکال کر شربت بنفشہ شامل کر کے پلاوین اگر قبض
شکم رہتا ہووے ہر صباح گلقند اور بادیان نیم کوفتہ مخلوط کر کے دیوین اگر ضعف ہضم ہووے
سنگدانہ مرغ خانگی کو خشک کر کے مصطگی طباشیر دانہ الایچی سفید نبات ہموزن سفوف
کر کے ہر صبح کو کف دست نوش کرین اور بعد غذا کے دو ماشہ پستہ کھاوین قوت الفواد

غذا سے شام کے ایک ماشہ ہڑ سیاہ دو بہرہ کر کے کہاوین اگر کثرت ریاح کی ہووے معجون
کمونی اور نیز ریاضت معتدل نافع یا کہ شیرۂ تخم کشوث شیرۂ بادیان شیرۂ زیرہ سیاہ پانی نکالکر
گلقند آفتابی شامل کر کے پلاوین اگر فساد غذا سے درد ہووے بتے کرین عارضۂ تخمہ اور ہیضہ
تخمہ اوس سے مراد ہے کہ معدہ اصلا پیچ غذا کے تصرف نکرے اور نہ ہضم اور ہیضہ اوس سے
عبارت ہے کہ غذا ابلا ہضم معدہ مین فاسد ہو جاوے اور جو کہ لطیف ہو ساتھ قے کے
اور غلیظ اور ردی سب ساتھ اسہال کے دفع ہو علاج اگر طبیعت مریض کی متہیج قے پر ہووے
تو پانی گرم مین سکنجبین اور گلاب ملا کر قے کراوین یا کہ شیرہ بادیان شیرۂ منقی عرق سونف اور
گلاب مین نکال کر سکنجبین سادہ شامل کر کے پلاوین اگر ضرورت قوی ہو زنجبیل ترید سفید
سفوف کر کے گلقند مین ملا کر کھلاوین اوپر سے شربت دینار یا شربت ورد مکرر یا شربت بنا
عرق بادیان اور عرق گاوزبان مین ملا کر پلاوین اگر غلبہ صفرا سے ہووے تنقیہ معدہ کا ساتھ
قے کے کرین اور اوپر سے سکنجبین سادہ سکنجبین لیمون یہ عرق مکو اور گلاب کے ملا کر
پلاوین اور جب کہ خوف غشی ہو تو واسطے حبس اسہال کے طباشیر سفید شربت انار شیرین مین
ملا کر دیوین اور اوپر سے شیرہ زرشک شیرۂ سماق شیرۂ طباشیر سفید پانی بہ شیرین مین نکال کر
شربت حب الآس ملا کر دیوین اگر غلبۂ بلغم سے ہووے بعد تنقیۂ معدہ کے پہلے عود ساتھ
جوارش مصطگی یا انوشدارو کی ملا کر دیوین پھر شیرۂ دانہ الایچی سفید عرق گاوزبان سے لیکر
شربت انار داخل کر کے پلاوین اگر ہیضہ فساد ہوا سے ہووے کہ جسکو ہیضۂ وبائی کہتے ہین
علاج مسکن مریض کو ساتھ عطریات اور بخورات کے معطر کرین اور مریض کو سکنجبین لیمون اور
سکنجبین سادہ گلاب مین حل کر کے پلاوین اور قند اور لیمون اور گلاب اور آب خالص
سے آب شورہ طیار کر کے جرعہ جرعہ دیوین اور شیرۂ آلو بخارا شیرۂ زرشک گلاب اور عرق
گاوزبان نکال کر شربت انارین شامل کر کے پلاوین اور کشنیز سونگھین باقی علاج بحث حمی
وبائی سے اخذ فرماوین امراض جگر ورم جگر غلبۂ خون سے ہووے فصد باسلیق لیوین
اور سکنجبین آب انارین ملا کر پلاوین اور غذا آشجو اگر محدب مین ہو رعایت ادرار اور مقعر مین ہو تو
رعایت اسہال ضرور ہے علاج گل بنفشہ گل نیلوفر تخم کاسنی بیخ کاسنی نیم کوفتہ تخم خیارین

نیکوفتہ زرشک منقی رات کو عرق مکوے مین تر کرین صبح کو ملکر صاف کر کے شربت نیلوفر یا گلقند
داخل کر کے پلاوین بعد نضج مغز فلوس شیرخشت گلقند آفتابی روغن بادام اضافہ کر کے
مسہل دین روز راحت مین لعاب ریشہ خطمی عرق گاؤزبان عرق مکو مین نکال کر شربت
نیلوفر ملاکر پلاوین اگر حاجت ہووے شیرہ تخم خیارین بھی داخل کرین اور ابتدا مین صندل
آرد جو مکو تخم کاسنی کشنیز سبز کا ضماد کرین اور بحالت تزاید اکلیل الملک زعفران اضافہ کرین
اور انتہا مین صندل موقوف اور انحطاط مین زعفران اور عود افسنتین آب مکوے سبز مین
پیسکر ضماد کرین اگر بلغمی ہو جوارشات اور معاجین مقوی کھلاوین عارضۂ یرقان یہ دو قسم پر ہے
ایک صفرا دوسرا اسود اگر اصفر ہے تو صفرا سے اور اسود ہے تو سودا سے علاج یرقان مغز
مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیارین کا شیرہ عرق مکو سے لیکر شربت نیلوفر حل کر کے پلاوین اگر یرقان
بسبب سدہ کے ہووے تو تخم کاسنی تخم خیارین زرشک کا شیرہ نکال کر شربت بزوری ملاکر
دیوین دوسرے روز خراطین خشک سفوف کر کے شربت بزوری مین ملاکر کھلاوین پھر شیرہ
تخم کاسنی شیرہ مغز تخم خربزہ شیرہ تخم خیارین عرق مکو مین نکال کر شربت نیلوفر داخل کر کے پلاوین
بعد اوسکے گل بنفشہ گل نیلوفر تخم خیارین نیکوفتہ تخم کاسنی خارخسک بیخ عرق گاؤزبان سے
تر کر کے شربت بزوری حل کر کے دین بروقت آثار نضج گلقند مغز فلوس شیرخشت روغن بادام
اضافہ کر کے مسہل دین اگر آوے بخار اضافہ کیا جاوے اور افضل ہے اور بعد فراغ
مسہل آب کاسنی مروق شربت بزوری مین دیا کرین اگر یرقان بسبب غلبۂ صفرا کے ہووے
تنقیہ صفرا کا کرین علاج یرقان اسود خراطین خشک گلقند آفتابی مین ملاکر دیوین اور بجاے
گلقند شکر سفید بہتر ہے اور شیرہ بادیان شیرہ تخم کشوث پانی مین لیکر شربت بزوری حار شامل
کر کے پلاوین اور مسہل تنقیہ سودا کا دین اور ماء الجبن نافع ہے اور فوطن مصطگی افسنتین آب مکوی
سبز مین پیسکر ضماد کرین امراض امعا اگر بسبب فساد غذا کے اسہال ہووے شیرہ بادیان
عرق بادیان مین نکال کر گلقند آفتابی سکنجبین سادہ داخل کر کے پلاوین اور غذا اندین باقی
علاج مثل تخمہ اور ہیضہ کے کرین اگر زحیر عارضی ہووے لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی عرق
مکو مین لیکر گلقند آفتابی شربت نیلوفر ملاکر تخم بارتنگ سروارد کر کے پلاوین اور اگر درد اور پیچش زیادہ ہووے

روغن بادام اضافہ کرین اور اگر حرارت مزاج بھی ہووے لعاب اسپغول زیادہ کرین تیسرے روز
بہدانہ اور اسپغول بریان کرکے لعاب اوسکا لیکر استعمال کرین اور جو بسبب ریاح کے درد شدید
ہووے شیرہ بادیان داخل کرین اگر قبض مطلوب ہو لعاب ریشہ خطمی شیرہ دانہ الایچی سفید شیرہ
زرشک لیکر ساتھ شربت حب الآس کے دیوین اگر خون زیادہ آوے شیرۂ انجبار اضافہ کرین
اور دم الاخوین بھی نافع غذا دال مونگ اور خشکہ ساتھ روغن بادام کے اور اگر زحیر بسبب سدہ
کے ہووے تو اول آب خیار سبز پلاکر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ساتھ شربت بنفشہ کے پلاوین
باقی علاج حمی زحیری سے اخذ کرین اگر بسبب دیدان کے زحیر حادث ہووے تو اول دو تین روز
شیر گاو و نبات سے شیرین کرکے پلاوین بعد اوسکے کبیلہ تربد سفید شحم حنظل حب النیل سفوف کرکے
گلقند آفتابی مین ملاکر کھلاوین اور عرق بادیان کی مدد دیوین اور بحث حمی زحیری ملاحظہ طلب عارضہ
قولنج عارضۂ قولنج بسبب سدہ بلغم غلیظ کے ہوتا ہے علاج شربت دینار شربت دردیکر زیج عرق
بادیان کے پلاوین اگر اس سے فائدہ نہووے روغن بیدانجیر گلقند مین ملاکر دیوین یا کہ تربد سفید
غاریقون زنجبیل ساتھ گلقند کے دیکر اوپر سے شربت سنا گلاب اور عرق بادیان مین داخل کرکے
پلاوین اگر ضرورت زیادہ ہووے ہنسراج سنا مکی خربق بسفایج فستقی قنطوریون تربد سفید زنجبیل
ستہ اثار پانی مین جوش کرین جب کہ تیسرا حصہ رہے صاف کرین مغز فلوس حل کرکے غاریقون
شحم حنظل روغن بید انجیر سرد وار دو کرکے حقنہ کرین اور دو دفع کرکے اسکا استعمال چاہیے اگر
شفا نہووے تو منضج بلغم کا دیکر مسہل دیوین حب الملوک ایک دانگ نافع یا کہ صرف حنظل کا فتیلہ
کرین یا کہ شوربا دہد اور گوشت اوسکا خراطین خشک کژدم بریان شاخ گوزن سوختہ جوانمیز
سے دستیاب ہو دیوین عارضۂ گردہ اگر ورم گردہ بسبب غلبۂ خون صفرا کے ہو فصد باسلیق
طرف مخالف سے لیوین اور لعاب بہدانہ لعاب اسپغول مسلم عرق گاوزبان مین نکال کر شربت نیلوفر
داخل کرکے پلاوین اگر بلغم سے ہووے تنقیہ بلغم کا کرین اکلیل الملک گل بابونہ آب مکو مین گھسکر
ضماد کرین اگر درد گردہ بسبب ریاح کے ہو تو شیرۂ بادیان شیرۂ تخم کشوث ساتھ شربت
بزوری کے پلاوین یا ماء الاصول ساتھ شیرۂ تخم خربوزہ اور خار خسک کے دیوین اور حلتیت
روغن بابونہ مین گھسکر نیم گرم طلا کرین اور برگ پان اوپر سے باندہ دیوین اور بابونہ شبت

اکلیل الملک سبوس گندم سے آبزن کرین اگر ضعف گردہ ہووے شیر شتر ساتھہ رب بہ کے نوش کرین
اگر سبب لاغری کا ہو مغز بادام شیرین اور نارجیل ساتھہ شکر کے کھلاوین اور شیر برنج اور خاکینہ تخم مرغ
مفید عرق انبہ ازبس نافع اگر حصات الکلیہ ہووے بشرط ضرورت فصد باسلیق لیوین شیرہ تخم
خیارین شیرۂ تخم خربزہ ساتھہ شربت بزوری کے دیوین اگر علامت خون کی ہو اگر امتلا ہو تنقیہ
بلغم کرین اور گل بنفشہ مکو سے خشک گاوزبان ہنسراج تخم خربزہ عناب تخم کہیون عرق مکو مین جوش
کر کے صاف کرین خمیرۂ بنفشہ اور شربت بزوری داخل کرین حجر الیہود گھسکر او بہی چھڑک کر پلاوین
چوتھے روز گلسرخ سنا مغز فلوس خیارشنبر شیرخشت روغن بادام اضافہ کر کے مسہل دین
یوم راحت کو تبرید لعاب ریشہ خطمی لعاب بہدانہ ساتھہ شربت بزوری کے دیوین امراض
مثانہ علاج مثانہ اور گردہ کا قریب قریب ہے اگر حرقت بول بسبب غلبۂ صفرا کے ہووے شیرۂ تخم
خیارین تخم کاسنی شیرہ خارخسک شیرۂ تخم خربزہ ساتھہ شربت کاکنج کے دیوین اگر سبب
قرحہ مثانہ ہو فصد باسلیق لیوین اگر احتباس بول ہو بسبب غذا ر غلیظہ کے ہنسراج اذخر تخم کرفس
جوش کر کے ساتھہ شربت بزوری کے دیوین اور واسطے ادرار بول کے شورۂ قلمی خردل
ہر یک دو دو ماشہ پانی مین گھسکر پلاوین در صورت عدم صحت مصری شورہ قلمی پانی مین گھول کر
دیوین اور علاج تقطیر البول کا مثل علاج حرقت بول کے ہے اگر سلسل بول ہے معجون کوندر
یا جوارش جالینوس مفید ہے اور کندر مصطگی گلقند مین ملا کر کھلاوین اور نشاستہ گلاب مین
عانہ پر ضماد کرین اور کھانا کنجد سیاہ کا مفید ہے اور سنگھاڑہ اور مصری ہموزن لیکر سفوف
علی الصباح قبل غذا ایک تولہ اگر بول الدم ہو فصد باسلیق لیوین عارضۂ مقعد اگر درد بواسیر ہووے
مقل ازرق کا دھوان دیوین اگر خون جاری ہو لعاب ریشہ خطمی لعاب بہدانہ عرق گاوزبان
مین نکالکر شربت نیلوفر شامل کر کے پلاوین اگر قبض ہووے ہلیلہ مربے کھلاوین اور
دوائی مذکور اوپر سے پلاوین اگر مزاج مین حرارت ہووے شیرۂ تخم کاہو اضافہ کرین اور
خون بواسیر کا بند کرنا نچاہیے اگر بسبب ادرار خون کے ضعف عاید ہو سفوف مقلیاثا اول
دیگر لعاب بہدانہ لعاب اسبغول شیرۂ دانہ الائچی سفید بیخ عرق گاوزبان اور عرق بادیان
کے نکال کر ساتھہ شربت حب الآس کے پلاوین اگر قبض زیادہ مطلوب ہووے دم الاخوین

سنگجراحت ربّ بہ ملاکر کھلاوین اوپر سے آب زلال آملہ خشک کا ساتھ شربت حب الاس کے
دیوین اگر ضرورت ہو فصد باسلیق لیوین اگر خون سوداوی ہو تنقیہ سوداکا کرین اگر ریحی ہو برگ
نکر وندہ اور مرچ سیاہ بوزن مساوی گولی بناکر دیوین اگر خروج مقعد ہووے مازو سبز پوست
درخت انار جوش کرکے آبدست لیوین اگر خارش مقعد ہو روغن گل لگا دین اگر خراش تیزی خلط
سے ہووے تو افیون مردار سنگ زردی بیضہ روغن گل مین ملاکر بطور مرہم لگاوین اور اگر
ترہ تیزک زیرہ کرمانی دونون کا سفوف کرکے شیر مین گولی بناوین اور ہر صباح ایک گولی دیوین
نافع ہے عرق النسا صبر سقوطری ایک مثقال ہلیلہ زرد ایکدرم سورنجان یکدرم سفوف کرکے
پانی مین خمیر کرین اور گولیان بناوین ہر روز ایک گولی کھاوین آب گوگرد کی مالش مناسب
ہے اور فصد نافع ہے روغن موم کا لگاوین اور چربی شیر کی روغن بابونہ مین حل کرکے مالش
کرین زخم تازہ صمغ بلوط سفوف کرکے زخم پر ڈالین وہ بند ہوگا اگر ہلیلہ کابلی سرمہ سا کرکے
آب کافور روغن زیت اور شہد مین ملاکر زخم پر لگاوین اور روغن گاو سہ سالہ مین فتیلہ روئی
کا بناکر زخم پر رکھین دو تین روز مین جراحت اچھا ہو جاوے گا ناسور جب ریم آنا بند ہو توتیا
سبز لگاوین اور قرحہ ناسور کو گلاب اور خاکستر انگور سے دہووین یا پانی دریا سے شور یا آب
صابون سے کہ بیچ اوسکے زرنیخ اور نوسادر مخلوط ہو دہووین بعد اوسکے پنبہ کہنہ شراب مین
تر کرکے رکھین دم الاخوین کندر زعفران لگانا مفید اور شقاق ناسور نچا ہے خصوص جبکہ قریب
اعضاے رئیسہ کی ہو سوختن آتش مردار سنگ اصفہانی بورہ ارمنی برگ گلاب بوزن مساوی
لیکر سفوف کرین اور اول زخم کو روغن گل سے مالش کرین پھر سفوف مذکور چھڑکین سپیدی بیضہ
مین گل ارمنی ملاکر ملین دودہ اور جغرات طلا کرین روغن گل ساتھ سپیدہ بیضہ مرغ کے عدس مقشر
سرکہ گل سرخ جوش کرکے طلا کرین ضربہ اور سقطہ اقاقیا صبر مغاث گل ارمنی ہموزن لیکر
سفوف کرین اور پانی مورد اور زردی بیضہ مین ملاکر طلا کرین اور اگر تپ ہو جاوے فصد لیوین
اور محجمہ لگاوین اور گل سرخ عدس مقشر گل ارمنی مامیثا صندل نوفل ضماد کرین اور ماش اور
برنج اور نخود اور عدس غذا کرین اگر ضربہ اور سقطہ سر پر ہووے فی الفور فصد قیفال یا اکحل کی لیوین
روغن گل اور سرکہ ملاکر سر پر ملین اگر ضربہ یا سقطہ سینہ پر ہووے کہربا یا گل ارمنی کھلادین اور

فصد باسلیق مفید اگر از خود نہ آوے بند نکرین **خارش انگشتان** ایام سرما مین بسبب صفر کے ہوتی ہے اور نیز ایام خریف مین بھی واسطے تفتیح مسام اور تحلیل مادہ کے آب دریا مے شور یا نمک کا پانی گرم کر کے غسل کرین یا بطبیخ شلغم کہ جس مین انجیر کرنب عدس کرسنہ ترمس شامل ہو اونگلیون کو دہووین یا کہ انجیر شراب مین پکا کر ضماد کرین سویا تخم ترب تخم شلغم نمک شور انکو جوش کر کے اوس جوش مین اونگلی ملین اور خاص واسطے اسکے جوارش جالینوس نافع ۔

فصل سیومی نیچ علاج خارجی ترکیب علاج دو قسم پر ہے ایک داخلی دوسری خارجی داخلی وہ ہے کہ جو پلائی جاوے خارجی وہ کہ استعمال جسکا بالائی ہو چنانچہ تفصیل خارجی کی کرتا ہون اور داخلی معلوم شموم بالفتح بمعنی سونگھنے کے خشک ہو یا کہ تر اور واسطے بیماری گرم کے نافع چنانچہ صندل سفید سائیدہ سرکہ آب کشنیز تر گلاب باہم مخلوط کر کے سونگھین اور واسطے امراض سرد کے مشک عنبر دارچینی جند بیدستر لونگ زعفران کلونجی حسب حاجت کام مین لاوین لخلخہ بفتح لام لخلخہ اوس سے مراد ہے کوئی چیز رقیق خوشبودار اندر شیشہ کے کر کے سونگھین اور بیماری حار مین استعمال اسکا کرتے ہین اگر بیخوابی ہو سرکہ نہ ملاوین اگر گرمی ہو کافور اضافہ کرین نفوع نفوع اوس سے مراد ہے کہ کوئی شے بذریعہ نے کے ناک مین پھونکین اور بحالت سکتہ اور سدہ دماغ کو مفید ہے جیسے کہ کندش خربق سفید ان دونون کا سفوف کر کے ناک مین پھونکین واسطے دفع رطوبت کے مفید سعوط بالفتح اوس سے مراد ہے کہ ناک مین کسی شے کا پانی ٹپکانا اور سعوط بارد واسطے امراض گرم اور خشکی دماغ کے نافع آب کاہو روغن نیلوفر ہر ایک یک جزو شیر دختران دو جزو واسطے ترطیب دماغ کے ناک مین ڈالین یا کہ روغن کدو یا بادام یا کہ واسطے بیخوابی کے روغن خشخاش سعوط واسطے امراض سرد اور رطوبت دماغ کے ایلوا مرکندر رسوت جند بیدستر زعفران پانی ریحان یا کہ پانی مرزنجوش مین بنا کر یا کہ فقط پانی ناک مین ڈالین وجور وجور اوس سے عبارت ہے کہ جو شے حلق مین ٹپکا دین اور امراض ام الصبیان وغیرہ مین نافع صعتر یعنی پودینہ کوہی جند بیدستر زیرہ کرمانی جملہ مساوی بیچ شیر کے حل کر کے گلوے طفل مین ڈالین اور اکثر استعمال وجور کا امراض دماغی مین ہوتا ہے وجور واسطے مصروع کے کہ فوراً ہوش مین آوے حلتیت دودہ مین حل کر کے حلق مین ڈالین

سنون اوس سے مراد ہے کہ ادویہ سائیدہ دانتون پر ملین اور واسطے دانت کے نافع ہے سورانجان
قرنفل موتھہ مائین خرد و کلان پوست ہلیلہ زرد صندل سفید گلسرخ جملہ مساوی کام مین لاوین اگر
حرارت ہووے قرنفل بیجا ہیے قطور اوس سے مراد ہے کہ کوئی شے بیچ کان یا اور کسی شگاف
مثل آنکھہ اور ناک کے ڈالین یعنی ٹپکاوین اور اگر درد کان گرمی سے ہووے روغن گل یا روغن بادام
سرکہ انگوری آتش نرم پر جوش کرین جبکہ سرکہ سوخت ہو جاوے اور صرف روغن باقی رہے کان
مین ڈالین جب کہ درد زیادہ ہووے قدرے افیون اضافہ کرین قطور کہ واسطے جراحت
قضیب اور سوزش بول کے نافع کندر انزروت صمغ عربی نشاستہ دم الاخوین جملہ مساوی سفوف
کرکے شیر دختران مین ملاکر قضیب مین ٹپکاوین نطول بالفتح کوئی شے سائلہ یعنی پھیلنے والی رقیق
مثل سرکہ اور دیگر شراب بدن پر عارضہ قولنج وغیرہ مین بے توقف ڈالین اور کبھی آبزن اور
انکباب پر اطلاق کرتے ہین اور استعمال نطول بدرجہ غایت برابر قد آدم سے کرتے ہین اور قولنج
مین نطول کرین تو حنظل پانی مین جوش کرکے فاصلہ ایک بالشت سے اور بدرجہ نہایت قد آدم سے
پانی ڈالین نطول خواب اور سرسام گرم کو نافع بنفشہ تخم کاہو ہریک پانچ درم پوست خشخاش گل سرخ
نیلوفر پوست کدو بابونہ ہریک دس درم کشنک جو پچاس درم پانچ سیر پانی مین پکاوین اور
عمل مین لاوین نطول کہ واسطے امراض سرد کے نافع ہے بابونہ اکلیل الملک تمام مرزنجوش
برنجاسف صعتر بوزن مساوی لیکر جوش دیکر سر پر چھوڑین اور امراض گرم دماغی مین حتی الامکان
نطول نکرنا چاہیے مگر بعد تنقیہ نطول دافع ریاح بابونہ اکلیل الملک برگ کرفس رازیانہ تخم کرفس
زیرہ کرمانی مرزنگوش شبت صعتر پانی مین جوش کرکے عمل مین لاوین خصوص بیچ حمام کے
اور اگر ان اجزا سے انکباب کرین صداع ریحی کو نافع سکوب بالفتح اوس سے مراد ہے کہ کوئی
سائلہ فاصلہ سے توقف اندک اندک بدن پر ڈالین اور سکوب اوس وقت کیا جاتا ہے جبکہ عضو معلول
کو تاب نطول کی نہین ہوتی یا کہ مریض طفل ہووے اور متحمل ورود نطول کا نہووے اور اسیطور
سے عوارضات جگر اور دل اور معدہ مین وقت ضرورت بجز سکوب کے عمل نطول بیجا ہیے
انکباب اوسکو کہتے ہین کہ دوائین جوش کی جاوین اور اوسکا بھپارہ تمام جسم خواہ کسی عضو خاص
پر دیوین یعنی بخارات اوسکے بدن پر پہونچاوین انکباب واسطے صداع ریحی کے بابونہ

اکلیل الملک برگ کرفس رازیانہ تخم کرفس زیرہ کرمانی مرزنگوش شبت صعتر اگر بطریقہ نطول استعمال کرین بہتر ہے کماد کماد سے مطلب یہ ہے کہ کوئی چیز گرم عضو پر رکھین جب سرد ہو پھر گرم کرکے رکھین خواہ وہ شے خشک ہو یا تر کماد خشک واسطے ریح کے کہ جو عضو مین بھر گئی ہو تحلیل کرے گا ورس نمک لتہ مین باندہ کر گرم کرین اور بدن پر رکھین ایضاً ریگ گرم کرکے یا سبوس ملا کے یا کہ خشت گرم کرکے کہ یہ بھی عمل کرتا ہے کماد تر کہ عضو کو نرم کرے اور تسکین درد ہو بنفشہ بابونہ تخم شبت جوش کرین اور آب صافی اوسکا مثانہ گوسفند یا گاو مین بھر کر یا گرم عضو پر رکھین اور اگر ابر مردہ اوس پانی مین اضافہ کیا جاوے اور بہتر عمل کرے گا تدہین اوس سے مطلب ہے کہ روغن ملا جاوے جیسے کہ واسطے خشکی دماغ کے اور تسکین سر پر مالش کرنا یا کہ واسطے برودت کے روغن سمین ملنا ترنج دوا باریک کرکے بدن پر ملنا اگر دوا خشک ہو وے اوسے ذہور اسکتے ہین جیسے کہ معدہ اور جگر پر ادویہ مسخنہ اور محللہ اور مقویہ ملنا یا کہ بروقت عارضہ رتی کے گیرو کی مالش کرنا اور اگر تر ہووے تو اوتبنہ کہتے ہین یعنی مصالحہ خوشبودار روغن یا پانی مین ملا کر روغن سے مالش کرنا کحل اوس سے مراد ہے کہ سرمہ یا اور دوا باریک آنکھ مین لگانا کحل واسطے تقویت بصر کے صدف سوختہ توتیای کرمانی مغسول نبات سفید ان سبکا سفوف مرہا سا کرکے استعمال کرین ایضاً واسطے شبکوری کے سفید نوسادر شب یمانی بریان مساوی لیکر سرمہ سا کرکے سلائی سے آنکھ مین کھینچین برود وہ ہے کہ جو دوا سرد کرکے آنکھ پر لگاوین برود واسطے تقویت بصر کے پوست بیضہ مدبر حضض زعفران کافور کوفتہ ان چارون کو خوب صلایہ کرکے استعمال کرین برود کافوری واسطے حمرت اور حرارت چشم کے نافع ہے توتیائے کرمانی آب غورہ انگور مین خمیر کرین اور پانچ درم کافور لیکر کوٹ کر پارچہ بیز کرکے اوسمین ملا کر آنکھ پر استعمال کرین برود واسطے قوت بصر اور نزول کے نافع آب بادیان تربت مثقال عسل صاف دہ مثقال زہرہ کبک یک مثقال مجموعہ کو شیشہ مین رکھکر آفتاب مین رکھین بعد غلیظ ہونے کے استعمال کرین ذرور بالفتح ادویہ خشک گھسکر آنکھ یا جراحت پر لگاوین ذرور واسطے جراحت چشم کے صدف سوختہ مروارید ناسفتہ نشاستہ کافور صلایہ کرنے کے ذرور کرین ذرور واسطے رفع حمرہ چشم برگ مکوے سوختہ کنوٹ سوختہ مروارید ناسفتہ مقناطیس سوختہ ہموزن لیکر سفوف کرکے صلایہ کرین اور استعمال اوسکا بدستور

بخور بانفع ادویہ کو جلاوین تاکہ بو اوسکی دماغ کو پہونچے یا کہ دہوان اوسکا کسی عضو کو دین مثلاً اگر کان
اور دانت کو تبخیر کرنا منظور ہو تو بوساطت نے کے پہونچاوین اور مقعد اور رحم مین بوسیلہ طغار
کے کہ وسط طغار مین سوراخ کرین اور اندر اوسکے دوا کا یا جسطور سے تبخیر کرنا منظور ہو مریض کو اوپر
اوس طغار کے جالس کرین اور سوراخ طغار محاذی رحم یا کہ مقعد مریض کے ہوونے کہ دہوان
اوسکا بلند ہو کر پہونچے ادویہ بخور کہ مقوی ذہن اور دماغ اور خفقان اور غشی اور ضعف خورش کو
نافع عود ہندی قسط شیرین صندل سفید مشک کافور سفوف کرکے گلاب مین ملا کر غلولہ
کرکے آگ پر ڈالین اور بخور دیوین بخور واسطے لانے عرق غب غیر خالص اور حمائے بلغمی مین بعد نضج
نافع پوست بیخ بادیان تخم بادیان ہموزن لیکر جمر مین سوختہ کرین اور مریض چادر اوڑہ کر دہوان
اوسکا لیوے تاکہ عرق آوے طلا بالکسر کوئی شے تر کہ رقیق ہووے بذریعہ یا بلا ذریعہ پارچہ کے
بدن پر لگاوین طلا واسطے درد شقیقہ کے صمغ عربی یکدرم افیون نصف درم زعفران ربع درم
باریک کرکے سپیدہ بیضۂ مرغ یا گلاب مین ملاوین اور کاغذ سادہ پر لگا کر بنا گوش پر لگاوین
طلا واسطے سکوت کے جند بیدستر خردل بوزن مساوی باریک کرکے روغن کنجد لہ مین ملاوین نیم
گرم سر پر طلا کرین طلا مقوی معدہ اقاقیا سعد مرجوز السرو مازو گل سرخ آملہ گل ارمنی
بلوط کاورس برنج عدس صندل ان سبکو سفوف کرکے آب مورد یا آب بہ مین
تر فرما کر شکم اور معدہ اور پشت پر طلا کرین اور اگر ہیکر طلا کرین تو اور بھی افضل ہے
ضماد ضماد اور طلا مین صرف فرق یہ ہے کہ ضماد بمقابلہ طلا کے غلیظ اور طلا رقیق ہوتا ہے نسخہ ضماد
واسطے اورام باردہ انثیین اور قضیب کے ص انجیر زرد دس عدد حلبہ بابونہ مویز دانہ
برآوردہ ہر یک دس درم قدرے پانی مین پکا کر روغن ملا کر ضماد کرین ضماد واسطے ورم حار کے
ورق کاکنج آرد عدس آرد باقلا حضض آب کشنیز تازہ اور آب مکو مین ملا کر نیم گرم ضماد کرین ضماد
واسطے فتق کے نافع جوز السرو سعد مر صمغ عربی مرزنگوش مازو اقاقیا کندر ہر یک یکدرم سفوف
کرکے شراب کہنہ مین ملا کر بعد تین روز کے ضماد کرین ضماد کہ واسطے ورم بارد خصیہ کے نافع
آرد باقلا حلبہ بابونہ زیرہ مویز منقے روغن کنجد مین پیسکر ضماد کرین حقنہ طریق حقنہ کا یہ ہے
کہ ادویہ مسہلہ جوش کرکے آب صافی اوسکا مثانہ یعنی پھکنا گاو مین بھرین یا کہ چمڑے کی تھیلی بز

پھر اوسکے منہ پر لگڑی پتلی سوراخ دار باندہ کر مریض کو پیٹ ہٹا کر مقعد مین رکھین اور دوا کو آہستہ
آہستہ دبا دین کہ دوا امعا مین پہونچے اور زور سے دبانا نچاہیے دوا سے حقنہ کہ واسطے
قرحۂ امعا کے مفید ص افیون زعفران ہر یک نیم درم صمغ عربی یکدرم گلسرخ چار درم ان چارون
ادویہ کا سفوف کر کے آب برگ خرفہ مین ملاوین اور ایک زردہ تخم مرغ نیختہ اور روغن گل بقدر
کفایت شامل کر کے حقنہ کرین ایضاً واسطے ریاح اور قولنج اور درد پشت ص حلبہ برزگ قیطوریون
بابونہ خشک نیم کوفتہ خطمی ہر یک کفدست انجیر شی عدد عناب سپستان ہر یک شی دانہ سبوس
گندم برگ چقندر برگ کرنب شبت سداب ہر یک یک مشت سکنجبین مقل جاوشیر ہر یک
سہ درم نمک دو دانگ بورۂ ارمنی نیم درم جندبیدستر دو دانگ شحم حنظل دہ درم انگارہ بیس درم
شکر سرخ پنج درم جوش کر کے حسب مذکورۂ بالا حقنہ کرین فتیلہ اوس سے مراد ہے کہ دوا
کو سفوف کر کے خواہ تر پارچہ مین لپیٹ کر کان یا ناک یا دبر یا قبل یا کسی جراحت مین بتی بنا کر
پہونچاوین فتیلہ واسطے رعاف کے ص قلقطار اقاقیا موے خرگوش سوختہ سرگین خر کو
پانی گندنا مین ملا کر ایک پارچہ مین لگا کر بتی بنا کر ناک مین کرین ایضاً مازوے سوختہ ست کہ دو درم
شب یمانی چھہ درم کافور یک دانگ ان سب کو پیسکر فتیلہ کتان عصارہ سرگین خر مین
آلودہ کر کے پھر اوس دوا کو اوس مین لگا کر ناک مین رکھین شافہ وہ ہے کہ فتیلہ صابون کا
تراش کر یا دوائیون سے مرکب کر کے قبل یا دبر مین پہونچاوین اور شافہ طول مین بقدار چھہ
انگشت مریض کے ہو اور ترکیب علاج اسکی مقالہ دوسرا فصل پہلی مین تحریر ہوئی حمول وہ ہے
کہ لتہ کو دوا مین تر کر کے قبل یا دبر مین رکھین حمول کہ واسطے تزحیر کے مجرب ہے ص زردہ
تخم مرغ روغن گل مین ملا کر مردار سنگ مغسول صمغ عربی سفیدہ ارزیز باریک کر کے ملاوین
اور ایک پارچہ آلودہ اوسمین کر کے رکھین فرزجہ استعمال فرزجہ کا مخصوص واسطے فرج
عورت کے مثل ترکیب حمول کے ہے فرزجہ واسطے اخراج جنین کے ص سداب
تر ابہل رازیانہ تخم مر ہموزن لیکر فرزجہ کرین ایضاً واسطے قطع خون کے ص صمغ عربی
کافور ہر یک یکدرم سفوف کر کے فرزجہ کرین ایضاً مردار سنگ زاج سفید گلنار
گل مختوم گل ارمنی سرمہ فرزجہ حسب معروف کے کرین ایضاً واسطے درد اور ورم رحم کے

نافع بابونہ دیہ ببط افیون توم بوزن مساوی لیکر تر کرکے پارچہ آلودہ کرکے فرزجہ کرین آبزن
کہ اودرار طمث کرے تلیخہ مرمرزنجوش اذخر پودینہ قسط اکلیل الملک شونیز کرنب سداب
کرفس برنجاسف بوزن مساوی پانی مین پکاوین بعد پکجانے کے اوس پانی کو کسی طغار
گی مین یا کسی اور ظرف کلان مین کرین اور مریض کو بٹھاوین ایضاً بچہ مردہ کو شکم سے باہر کرے
ص مشکطرامشیع برنجاسف درج ترکی قسط سلیخہ نانخواہ مرزنجوش تخم بلیون حلبہ فراسیون
عود بلسان اسارون بموزن لیکر جوش کرین بعد جوش حسب قاعدہ بالا آبزن کرین پاشویہ اوس سے
مراد ہے کہ دوا مجوزہ کو جوش کرین اور اوس طبخ مین پانون مریض کے رکھکر نیچے کو مالش کرین
اور واسطے جذب مادہ کے اثر تمام رکھتا ہے اور پانون اسطور سے اوس پانی مین رکھین کہ
پانی تا زانو آوے اور سر کو طرف پشت کے مائل رکھین اور ایک حجاب آگے رکھین تا کہ
بخار اوسکا دماغ کو نجاوے اور واسطے تپ گرم اور صداع اور بخار کے نہایت نافع ادویہ
پاشویہ واسطے جذب مواد کے سبوس گندم گل خطمی گل بنفشہ بابونہ برگ بید اور نیز سوای
اسکے ہر موقع پر ترکیب پاشویہ مع ادویہ تحریر ہوگی بیچ بحث حمیات کے مضمضہ آب کشنیز سبز
آب بارتنگ آب مکوے سبز لعاب اسپغول آب برگ خرفہ کافور قدرے واسطے درد دندان
کے کہ جو حرارت سے ہووے نافع ایضاً گلنار کوکنار صندل سرخ فوفل کزمازج
برگ مورد برگ حنا عنب الثعلب کشنیز خشک گل سرخ عدس ہر یک یک مثقال
پانی مین جوش کرکے مضمضہ کرین غرغرہ غرغرہ اور مضمضہ مین یہ فرق ہے کہ غرغرہ کا
پانی تا حلق پہونچے اور مضمضہ کا پانی صرف اندر دہن کے رہے غرغرہ واسطے ورم حلق
کے نافع عناب عدس مقشر پانی مین جوش کرکے صاف کرین غرغرہ بدستور غرغرہ واسطے
درد گلو اور خناق کے اصل السوس آملہ مساوی جوش کرین غرغرہ واسطے کھولنے
آواز کے کہ نزلہ سے عارضہ ہوا ہو حب پوست خشخاش گلسرخ ہر یک دو مثقال گلنار
یک مثقال بذر البنج نیم درم بدستور جوش کرین **مقالہ پانچوان بیان حمیات مین**
بارہ فصل پر فصل اول بیچ بیان حمی یومی کے [illegible] ہے کہ حمی بیچ اصطلاح
اطبا کے عبارت ہے حرارت غریبہ سے کہ جو بیچ دل کے مشتعل ہو یا بیچ عضو دوسرے کے

اور اوس جگہ سے بیچ دل کے آوے یا کسی طور پر ہو دل سے ہے تو سہارا روح اور خون اور شرائین
کے تمام بدن مین پراگندہ ہو بشرطیکہ کوئی سبب مانع نہو اور خاصہ اوسکا ہے کہ تمام افعال طبعی یا
بعض کے تئین ضرر پونہچاوے موافق ضعف اور قوت کے اور بسبب افعال طبعی اشتہاے طعام
اور پانی اور ہضم غذا اور نشست و برخاست اور آمد و رفت اور خواب و بیداری اور بات کرنا اور
جماع کرنا اور مانند اسکے حسب طبیعت ہے اور جاننا چاہیے کہ حرارت غضب اور تعب اور غم
اور مانند اوسکے تپ نہین ہے لیکن جبکہ افعال طبعی کو مضرت پونہچاوے اور روح یا خلط یا
بدن میں ملے تو سبب ہوتا ہے حمی کے تئین ساتھہ احداث حرارت غریبہ کے والا حرارت
مذکور نفسانی غریزی ہے نہ غریبی اور جو حرارت کہ حیوانات سے تعلق رکھتی ہے سب تین قسم کا
ہے غریزی اسطقسی غریبی حرارت غریزی نزدیک جالینوس کے عبارت ہے حرارت
ناریہ عنصریہ سے اور وقت حیات تک بدن مین رہتی ہے اور حرارت غریزی مرکب اور مصنوع
بدن نہے اور حرارت غریبہ ضد اوسکی اور حرارت اسطقسی ایک جز حرارت غریزی سے ہے
اور وہ بدن مین تا بقاء حیات اور بعد اوسکے باقی رہتی ہے اور جسم انسان کا مرکب ہے
اور درمیان ترکیب اوسکی کے تین جنس ہین جنس پہلی اندام ہاے اصلی کہ بنیاد تن کی ہین
اور وہ حاوی ہے رطوبات اور ارواح کا کہ بیچ اوسکے ہے مثل استخوان اور رگ اور سواے
اوسکے جنس دوسری اخلاط ہے اور نیز دیگر رطوبت کہ بیچ تن کے ہے جیسے کہ مغز استخوان
اور منی اور مانند اسکے تیسری مراد بخارات اور ارواح سے ہے کہ جو جسم انسان مین پراگندہ ہے
مانند ہوا کے اور متقدمین نے ترکیب جسم انسان کو اسطور سے ساتھہ حمام کے تشبیہ دی ہے
کہ جو جنس اول عبارت اعضاء اصلی سے ہے بمنزلہ دیوار اور خشت اور سنگ حمام کے ہے اور
جنس دوسری کہ جو محافظ اعضاء اصلی اور دیگر اعضا کے ہے مشابہ آب حمام ہے اور جنس تیسری
کہ روح اور بخار ہے بجاے ہواے حمام کے ہے پس جو وقت کہ حرارت تپ کی اندر اعضاء
اصلی کے قرار پکڑے تو وہ اسطور سے ہے کہ جیسے حرارت آگ کی اندر دیوار اور سنگ
اور خشت کے پونہچتی ہے اور اس جنس کا نام حمی دقیہ ہے اور جب کہ حرارت تپ کی اندر
اخلاط اور رطوبات کے اثر کرے تو وہ اسطور سے ہے کہ جیسے بسبب ہونے آب گرم

حمام سے کہ سنگ اور خشت دیوار حمام کی اوس سے گرم ہو اور اس جنس کا نام حمی خاطیہ ہے
اور مراد اسجگہ خلط سے تمام رطوبات بدن کی ہین نہ صرف اخلاط چارگانہ سے اور جب کہ حرارت
ارواح اور ابخرہ مین اثر کرے اور بعد اوسکے اعضا اور اخلاط مین تو وہ اوس مانند ہے
کہ جیسے حمام مین آگ جلادین اور ہوا اوسکی گرم ہو جاوے اور بعد گرمی ہوا کے پانی اور دیوار
حمام کی گرم ہو اور اس جنس کو حمی یومیہ کہتے ہین تفصیل حمی یومی وجہ تسمیہ حمی یوم کی یہ ہے
کہ یہ تپ ایک رات دن مین گذر جاتی ہے بشرطیکہ دوسری جنس پر منتقل نہووے اور کبھی
تین روز تک رہتی ہے اگر اس سے تجاوز کرے دلیل انتقال دوسری جنس پر ہے اور
قول جالینوس صاحب کا ہے کہ چھ ۶ روز تک رہتی ہے فقط حمی یوم اور یہ تین قسم کے ہے
اول یہ کہ خاص بدن سے منسوب ہے مثل ریاضت وغیرہ کے دوسری ۲ حمی یومی بسبب اسباب
خارج کے ہوتی ہے چنانچہ حرارت آفتاب وغیرہ سے تیسری ۳ بسبب جوش روح کے جسطور سے
کہ غصہ وغیرہ ہووے یعنی بباعث غصہ کے روح کو جوش ہووے اور جو تپ کہ روح سے
متعلق ہین اونکے نام یہ ہین حمی غم حمی ہم حمی اندیشہ حمی خوف حمی غصہ اور جو بدن سے
تعلق رکھتی ہین وہ یہ ہین رنج ریاضت استفراغات درد ورم تخمہ سدہ عطش
جوع اور جو حمی خارجی کہ بسبب اسباب بیرونی کے عائد ہون اونکی تفصیل یہ ہے کہ بباعث
آفتاب یا کہ سرما یا کہ کثافت بشرہ یا غسل کرنے آب معدن زاج اور شبت اور گوگرد سے
اور بھی سوا اسکے ہوتی ہے جو کہ یہ تین قسم کی تپ بیان کین آخرکار تعلق ان تینون کا روح
سے ہوتا ہے اور روح اوپر تین قسم کے ہے روح طبعی روح حیوانی روح نفسانی پس
جب کہ تپ جس روح سے تعلق رکھتی ہوگی اوسی نام سے ملقب ہوگی جسطرح حمی یومی طبعی حمی
یوم حیوانیہ حمی یوم نفسانیہ اب دریافت کرنا چاہیے کہ وہ کون تپ ہے جو روح سے
تعلق رکھتی ہے معلوم ہو کہ روح طبعی جگر سے ہے تعلق اوسکے حمی تخمی اور تناول اغذیہ اور
اشربہ اور ادویہ گرم اور تقدم غم اور فرح اور حرارت حمام یہ تعلق روح حیوانی کے جو
دل مین ہے اور تقدم ہم اور فکر اور بیخوابی متعلق بروح نفسانی کہ جو بیچ دماغ کے ہے

علامات حمی یوم کہ خصوصا اوپر نو قسم کے ہے اول یہ کہ درد ناقص یعنی لرزہ نہووے

اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسیقدر فراشا آوے اور اتفاقیہ ایسا ہوتا ہے کہ لرزہ آوے دوسرے ہاتھ
پانوٗن سرد ہوجاوین تیسرے کسل اور غنودگی کمتر ہو اگر صاحب تپ داخل حمام ہو اور فراشانہ آوے
دلیل حمی یومی سے ہے اگر آوے تو حمی عفنی سے ہے چوتھے نبض عظیم اور تواتر کے ساتھہ ہو اور صغر اور
اختلاف نہووے اگر اختلاف ہو تو ساتھہ نظام کے ہوگا مگر جب کہ پیش از تپ کچھہ ظہور مین آوے
کہ جو باعث عدم انتظام نبض کا ہو مثل تعب اور سوزش احشا اور اکثر شدت سردی ہوا یا دیگر اسباب
خشکی افراط سے نبض صلب ہوجاتی ہے اس باعث سے ممکن ہے کہ حرکت انبساطی نبض سریع
تر ہووے اور حرکت انقباضی بطی اگر ایسی صورت مین حال نبض دریافت کرنا مشکل ہووے
تو ساتھہ احوال سانس کے دریافت فرماوین پانچوین حرارت اوسکی سوزان اور تیز نہوگی بلکہ مانند
حرارت ریاضت معتدل کے ہووے چھٹے اثر نضج کا اول روز مین بیچ بول کے ظاہر ہو ساتوین
یہ کہ رنگ چہرہ اور نبض معتدل اور برقرار ہو مگر یہ اوس صورت مین جب کہ سبب تپ کا عشق
اور غم اور تخمہ نہووے آٹھوین ابتدا اوسکی آہستہ اور نرم ہو اور آئندہ کو ساتھہ ترقی کے
اور زیادہ دو ساعت سے نہووے اور خشونت زبان اور تیزی نفس نہوگی اگر ہوگی تو لازمہ
حمی عفنیہ کا ہے اور اگر صداع یا اور کوئی درد ہووے بمجرد دفع ہونے تپ کے زائل ہوجاویگا
اور خاتمہ حمی یوم کا یہ ہے کہ عرق پاکیزہ ساتھہ قلت کے آویگا اگر عرق بکثرت آوے تو حمی یوم
نہین دوسری جنس سے ہے نوین یہ کہ ایک رات دن مین اوتر جاوے گا ساتھہ آہستگی
کے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعد تین روز کے اگر تین روز سے زیادہ تجاوز کرے تو حمی
یوم نہین بلکہ ساتھہ دوسری تپ کے منتقل ہوئی یا کہ ساتھہ حمی خلطیہ یا کہ دق کے اور واسطے
چھہ روز کے قول صرف جالینوس صاحب کا ہے بخلاف قول دیگر محققان تدبیر علاج حمی یوم
مریض حمی کو غذا سے باز رکھنا نچاہیئے مگر اوس مریض کو کہ حمی تخمی جسکو ہو اور غذا اس تپ
مین لطیف اور سریع الہضم دیوین اگر مریض صفراوی مزاج ہووے یا بیچ آغاز تپ کے
فراشا معلوم ہووے تو لقمہ چند روٹی کے پانی یا گلاب یا آب انارین مین تر کرکے کھلاوین
اور اگر سبب تپ ریاضت اور تعب اور گرسنگی ہو وقت خواہش غذا دیوین اور اگر
سبب شدہ اور بستگی مسام اور کثافت بشرہ ہو تو ریاضت معتدل اور مالش خرقہ بشرت سے

یا بہت ہاسے مختلف توجہ فرماوین اور حمام مین جاوین اور غذا بوقت و تر جاب نے تپ سے کے
دیوین اور وقت تشنگی دینا آب سرد کا منع نہین اور خصوص اوسوقت مین جبکہ بیچ احشا کے
ضعف ہو اور جب کہ تپ برودت سے ہووے تو تھوڑا پانی اول اور آخر مین دیا جاوے
اور حمی یومی مین استفراغ کرنا چاہیے مگر ان تین صورتون مین اول یہ کہ تپ سدہ سے نہ ہو
ووسرے کثافت بشرہ اور بستگی مسامات سے اور اندرون ممتلی ہو تیسرے جب کہ تپ تخمہ
سے ہو اور واضح ہو کہ آخر حمی یوم کے حمام نہایت مفید ہے اور خصوص بیچ حمی بستگی مسام
اور کثافت بشرہ لیکن صاحب زکام کو چاہیئے مگر اوس وقت مین کہ جب تپ خفت یعنی کمی
کرے اور نزلہ نضیج پر ہو اور نیز واسطے صاحب تخمہ کے حمام بدون ہضم طعام روا نہین ہے
اور جملہ صاحب حمی یوم کو ہواسے حمام مین کھڑا ہونا چاہیے لیکن اوسکے پانی مین مضائقہ نہین
مگر جنکو کہ تپ کثافت بشرہ سے ہووے اوسکے تئین بیچ ہواسے گرمابہ کے توقف کرنا اور
عرق لانا مفید ہے بیان بیچ علاج حمی یوم کے قسم پہلی حمی غم یہ تپ بسبب غم مفرط کے ہوتی ہے
اور جسوقت کہ غم زیادہ ہوتا ہے تو روح مین داخل ہو کر اوسکو متحرک کرتا ہے اور روح گرم ہو جاتی
ہے جب کہ تپ آتی ہے علامات اوسکی تقدم غم اور فرو ہونا آنکھون کا اور زردی اور خشکی منہ کی
یا سپیدی اور ضعف اور صغر نبض اور سرخی بول اور سوزش بوقت نفوذ بول کے علاج حمی
غم مین زیادہ تر توجہ واسطے تسکین دل کے ضرور ہے کسواسطے کہ غم ساتھ روح حیوانی کے
تعلق رکھتا ہے اور معدن اوسکا دل ہے اور آگے مریض کے حکایات غریب خندہ اور اور
لہو لعب عجائب اور الحان طرب افزا ہونا چاہیے کہ جس سے دل بیمار خوش ہووے اور مفرحات
سرد کھلاوین اور سینہ پر صندل اور گلاب لعاب اسپغول آب برگ خرفہ آب برگ بنفشہ
جو انمین میسر آوے قدرے کافور اضافہ کر کے طلا کرین اور عطر کیوڑہ اور گلاب سونگھاوین
اور جب تپ ساکن ہووے حمام معتدل الہوا مین کہ پانی اوسکا شیرین اور نیمگرم ہووے غسل کرین
اور آبزن نیمگرم مین بٹھاوین اور جب اس علاج سے فارغ ہون تو روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر
یا روغن مغز کدو تمام جسم پر ملین اور گلہاے چنبیلی اور سیوتی وغیرہ جو مناسب اور موجود ہون
پیش مریض رکھین اور جماع اسحالت مین نہایت مضر ہے اور غذا لطیف اور سریع الہضم

مثل گوشت حلوان اور چوزہ مرغ خانگی فربہ اور بیضہ مرغ نیم برشت ماہی خرد تازہ اور ماش مقشر
اور آشجو اور دوغ تازہ اور پالودہ جو موجود ہو سکے دیوین اور اگر گوشت مین کدو یا خیار
یا اسفاناخ ملا کر پکا وین تو بھی بہتر ہے اور غذا بتفاریق اسمین سے دینا چاہیے اور رعایت
غذا کی اسمین ضرور ہے یعنی اسقدر نہ کہ معدہ سنگین ہو جاوے اور بسبب اوسکے
تپ دوسری جنس پر منتقل ہو اور شراب زرشک اور شربت صندل اور شربت لیمون اور
آب انارین انمین سے جو میسر ہو دیوین قسم دوسری حمی ہمم یہ تپ کثرت ہمم یعنی زیادتی رنج
سے آتی ہے اور بسبب ہمم قوی کے روح متحرک ہوتی ہے اور علامات حمی ہمم کے مثل حمی غم کے
ہے لیکن نبض بیچ اس تپ کے قوی ہوتی ہے اور علاج اسکا بھی مثل اوسی کے ہے
اور حمی غم مین زیادہ تر رعایت دلکی کرتے ہین اسمین فی الجملہ رعایت دماغ کی کرنا چاہیے
کسواسطے کہ ہمکو روح نفسانی سے تعلق ہے اور معدن اسکا دماغ اور واسطے اسکے تسکین
کے عطریات اور روغنہا اور ریاحین تازہ اور خوشبو سونگھا دین اور مریض کو فسانہ ہاے
غریبہ اور سخنان کنایہ ادا اور سرود زنان جمیلہ کی طرف مشغول کرین اور کسان خوبرو روبرو ہون
اور درمیان ہمم اور غم کے فرق اسقدر ہے صرف کہ غم اوس حالت سے مراد ہے کہ کوئی
چیز ضروری ہاتھ آدمی سے خراب ہو جاوے یا اوس تک نہ پہونچ سکے یا کوئی کام ناقص
دیکھے اور امتناع اوسکا نکر سکے اور نہ مکافات اوسکا اور ہمم اوس حالت سے مراد ہے کہ
آدمی واسطے تمام کرنے ایک کام کے اہتمام کرے اور ہمگین ہمت اپنی اوسطرف صرف کرے
اور آخر کو حصول انجام اوسکا ممکن نہو وے پس فرق یہ رہا کہ صاحب غم کو بدشواری شی تلف شدہ
دستیاب ہونا ممکن ہووے اور صاحب ہمم غیر ممکن تیسرے حمی فزعی یہ تپ بسبب خوف یا دہشت
یا ترس کے ظاہر ہوتی ہے خوف اس سے مراد ہے کہ بسبب کسی خطا کے مکافات اوسکا
از جانب حاکم ہونے والا ہووے دہشت اوس سے مطلب ہے کہ کوئی شے مہیب دیکھنا
اور ترس یہ ہے کہ ایک چیز سے ڈر جانا مگر یہ تینون صورتین قریب قریب ہین اور ایک صرف
یہان مراد ڈر سے ہے علامات اوسکی مثل حمی غمی کے ہین لیکن اسمین اختلاف نبض کا
غمی سے زیادہ ہوگا علاج اسکا مثل علاج ہمیہ کے ہے اور دفعیہ سبب ترس کا کرین اور

شربت صندل اور سیب اور عرق بید مشک مفید ہے چہارم حمی فکری بسبب زیادتی فکر کے ہوتی ہے اور یہ تپ باطن روح سے تعلق رکھتی ہے اور علاج اوسکا مانند حمی ہمی کے ہے کسواسطے کہ فکر اور ہم روح نفسانی سے تعلق رکھتے ہین اسمین رعایت دماغ کی ضرور ہے پانچوین حمی غضبی یہ تپ زیادتی غصہ سے ہوتی ہے اور روح بسبب غصہ کے میل خارج کو کرتی ہے اور گرم ہو جاتی ہے اور علامات یہ ہین کہ منہ بیمار کا بلکہ تمام بدن سرخ ہو جاتا ہے اور پھولا ہوا اور آنکھہ سرخ اور باہر کو نکلی ہوئی اور نبض عظیم اور جون سرخ اور اکثر ہاتھہ ہو جسم کانپتا ہے اور نبض شاہق اور متواتر اور ممتلی ہوتی ہے اور اگر غصہ ایسے کام سے ہو وے کہ جو باعث ہم اور غم سے ہو تو رنگ منہ کا زرد ہوگا علاج ملائمی اور نرمی سے پیش مریض باتین خوش آمد آمیز اور صفت اور ثنا کی کرین کہ جس سے غصہ مریض کا فرو ہو وے اور جو امر کہ باعث غصہ کا ہوا اوسکو دفع کرین بعد اوسکے حکایت خندہ افزا و لعب ہای فرحت افزا اور نغمات باآواز نرم کہ جس سے راحت آوے کرین اور گلاب اور کافور صندل بنفشہ نیلوفر سونگھاوین اور عبیر بر طلا کرین اور گلاب سینہ اور سر اور منہ پر چھڑکین اور شربت انارین اور شربت غورہ اور ریواج اور سیب اور صندل جوان مین سے میسر آوے پلاوین اور غذا جو کہ سرد تر ہو ترشی ملا کر کھلاوین اور جب کہ حرارت کمی پر ہو تو بیچ حمام معتدل کے ہوا اوسکی موافق ہو پانی شیرین ہو داخل ہو کر آبزن کرین اگر مرد جوان جو محرور المزاج قوی الجثہ ہو اور نیز ایام گرما ہون جسوقت کہ آبزن حمام سے نکلے فی الفور اوسیوقت یکبارگی آب سرد مین غوطہ زن ہو اور معاً علحدہ ہو اور ایسے مریض کو شرب شراب منع ہے اور افضل تر تدبیر اس مرض مین یہ ہے کہ خواب آوے اور جو امر کہ باعث آرام ہو کیا جاوے

چھٹے حمی فرحی یہ تپ بسبب فرحت زیادہ یعنی کثرت خوشی سے آتی ہے اور زیادہ خوشی روح کو متحرک کرتی ہے خارج مین اور جو کہ روح گرم اور لطیف ہے اوسنے حرارت مین خصوص کہ فرح مفرط اور دفعتہً ہو وے روح گرم ہو جاتی ہے اور پھر بسبب لطافت کے حالت اصلی پر آجاتی ہے اور یہ تپ جلد زائل ہوتی ہے اور علامت اسکی مثل علامت تپ غضبی کے ہے مگر ہیئت چشم کی برخلاف ہیئت چشم مریض غضبی کی ہوتی ہے

یعنی آنکھ سرخ اور برآمدہ ہوتی ہے اور تواتر نبض اسمین کم ہوتا ہے علاج مثل حمی غضبی کے سبب
مگر سخنان فرحت افزا نکیے جاوین بلکہ ایسے کہ جو درجہ اعتدال پر ساتھ نشیب و فراز زمانہ کے ہون
حمی سہری یہ تپ بسبب بیداری زیادہ کے ہوتی ہے اور بیداری مفرط سے روح کو یک گونہ
ریاضت ہوتی ہے اور خاص کر بسبب کثرت بیداری بدن کو ریاضت ہوتی ہے اور علامت
اوسکی فرو ہو جانا آنکھون کا بسبب تحلیل رطوبات کے اور تہبج یعنی پشت اور آنکھ اور منہ کے
اور پھول جانا بدن کا بسبب بخارات خام کہ یہ باعث عدم ہضم طعام کا ہے اور بول سیاہ
اور غلیظ ہوتا ہے بجہت بدہضمی کے اور رنگ منہ کا زرد ہوگا اور اعضا شکنی اور صغر نبض علاج
افضل تر تدبیر خواب کا لانا ہے اور واسطے خواب کے روغن بنفشہ روغن کدو و شیرہ مغز
بادام سر پر ملین اور اندر ناک کے ڈالین اور طبیخ بابونہ بنفشہ نیلوفر کشنیز جو نیکوفتہ پوست
خشخاش نیم گرم اوپر سر کے نطول کرین. اور بنفشہ نرگس شاہسفرم سونگھاوین اور تھوڑا سا
طبیخ مذکور کسی ظرف مین کرکے روغن بنفشہ روغن مغز کدو اوسمین ملاوین اور سر کو طرف اوس
ظرف سے لگا کرکے بخار اوسکا لیوین اور وقت لینے بخار کے چادر سے سر اور اوس ظرف
کو پوشیدہ کرلین کہ بخورات اوسکے پراگندہ نہونے پاوین تمام وکمال بخورات دماغ مین
جاوین جب کہ تپ انحطاط پر آوے حمام مین جانا اور پانی شیرین اور نیم گرم بہ کثرت اور بتکرار
سر پر ڈالنا اور آبزن کرنا نہایت نافع ہے مگر خیال رہے کہ عرق نہ آنے پاوے اور
حمام سے جلدی باہر آوین اور بعد استحمام غذا لطیف اور سبک اور سریع الہضم مثل شوربا
جوزہ مرغ کے دیوین اور روغن مرطب تدہین کرنا بدن پر بہتر ہے اور جلاب کہ شکر طبرزد
اور گلاب اور عرق بید مشک سے طیار کیا ہو دیوین اور جماع کرنا اور دیگر امورات خشکی افزا
منع ہے اور نہایت مضر اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش ساتھ عرق گل بید کے
دیوین اور غذا کدو اور اسفاناخ کی مناسب آٹھوین حمی خوابی یہ تپ بسبب سونے زیادہ
یا ترک غسل یا ترک ریاضت سے کہ جسکی عادت ہو حادث ہوتی ہے سبب اسکا یہ ہے کہ
بسبب زیادتی خواب یا ترک ریاضت سے بخارات فضولی بدن مین جمع ہو جاتے ہین جس
سے ملکر روح کو گرم اور مکدر کرتے ہین اور علامت اوسکی تقدم سبب سے ہے اور

امتلاے نبض علاج حمام مین جاوین اور پانی نیم گرم بدن پر ڈالین اور ریاضت معتدل کرین اور
حمام مین اسقدر عرصہ تک رہین کہ عرق آوے اور زیادہ سونا نجانہیے اور ہاتھہ پاؤن دابنا مفید
ہے اور سبوس گندم تخم تربز کوفتہ نمک سائیدہ ان تینون کو ملاکر جسم پر مالش کرین اور غذا
ہنوماش مقشر روغن بادام یا شیرہ بادام سے چرب کرکے دیوین اور سوا اسکے جو سریع الہضم ہو
اور شراب مضر ہے کہ اسکے استعمال سے بخار زیادہ ہونگے اور اس قسم کی تپ کو فشقی نام
کرتے ہین اور اگر ضرورت ہووے تخم کاسنی بیخ مہک رات کو تر کرکے آب صاف لیکر
نبات شامل کرکے صبحکو پلاوین نوین حمی تعبی یہ تپ بسبب تعب اور رنج کے ظاہر ہوتی ہے
اور حرکت بدن مفاصل کی اور اعضا کو بھی گرم کرتی ہے اور اس باعث حرارت مشتعل ہوتی ہے
اور روح کو گرم کرتی ہے علامت اوسکی تقدم سبب تعب جسم کا ہے اور خشکی بشرہ اور
نبض صغیر مائل بصلابت اور مفاصل بہ نسبت دیگر اعضا کے گرم زیادہ ہونگے اور نیز انکسار
طبع اور بول سرخ اور سرفہ خشک علاج بآرام تمام ساتھہ خواب کے مشغول ہون جہانتک کہ ممکن ہو
جب کہ تپ کم ہو جاوے آب شیرین نیم گرم سے غسل فرماوین اور بدن کو ساتھہ ملایمت کے ملین
جب کہ استحمام سے فارغ ہون تو بدن کو پارچہ سے خشک کرین اور روغن بنفشہ یا نیلوفر
یا روغن گل سے یا اور جو مانند اسکے ہووے تدہین کرین اور نرمی سے مالش کیجاوے
اور پھر حمام مین جاوین اور آبزن کرین بعد اوسکے پانی جسم کا خشک کرکے پھر تدہین کرین اور
غذا رطب مائل بہ برودت مثل گوشت فراریج یعنی چوزۂ مرغ کا یا پارچہ بزغالہ یا کہ زردہ بیضۂ
نیمبرشت کھلاوین اور شکر اور گلاب پلاوین اور جماع اور دیگر امورات کہ جو خشکی افزا ہون احتراز
کرین اور پارچہ ملائم پہن کر بستر نرم پر خواب لاوین اور فواکہات رطب مائل بہ برودت کھانا
مناسب ہے اور جسکو عادت شراب خواری کی ہو اور خواہش کرے تو بعوض جلاب
بدل کرنے کے یعنی گلاب اور شکر سے کہ شراب پانی مین ممزوج کرکے دیوین اور خیال رہے کہ عرق
نہ آنے پاوے نہ خاص حمام مین نہ اور طور سے کیونکہ اس تپ مین آنا پسینہ کا صورت
نقصان کی ہے دسوین حمی استفراغی یہ تپ بسبب استفراغ کے ہوتی ہے خواہ
بسبب خون یا کسی خلط دوسری کے بنفسہ عارض ہووے یا کہ بخواہش فصد لیجاوے

یا کہ اودویہ مقی اور مسہلہ دیجاوین اور بباعث اوسکے تپ ظاہر ہووے اور بعد سے قے اور اسہال کے سبب آنے تپ کا یہ ہے کہ جب سے قے یا اسہال ہوتا ہے تو بباعث حرکت اخلاط کے روح گرم ہوجاتی ہے اور تعب حاصل ہوتا ہے اور بعد خارج ہونے خون کے جو تپ آتی ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ جب خون نکالا گیا از خود یا بخواہش اوسوقت رطوبات کم ہوجاتی ہین اور غلبہ صفرا کا ہوتا ہے اور بسبب غلبۂ صفرا کے ابخرات پیدا ہوتے ہین اور روح کو گرم کر دیتے ہین اور گرمی روح کی باعث تپ ہے اور علامات خاص اوسکے یہ ہین کہ بعد استفراغ کے تپ ہووے علاج اگر تپ بسبب اسہال اور قے کے ہووے اور سبب باقی ہو تو حبس اوسکا لازم ہے اور پارچۂ ریشمین روغن مصطگی یا روغن سنبل مین تر کرکے گرما گرم فم معدہ پر رکھین اور خیال رہے کہ جو نہ گرم ہوگا سستی لاوے گا اور جو سخت گرم ہووے گا تشنگی پیدا کرے گا بدرجۂ اعتدال چاہیے اگر تشنگی بھی ظاہر ہو تو صندل گلسرخ اقاقیا مشک پانی آس اور گلاب مین پیسکر دل اور جگر پر ضماد کرین تاکہ حرارت فرو ہووے اور اسہال اور قے بند ہوجاوے اور سفوف انار دانہ اور آب کا دیوین اور غذا اسے خشکہ ساتھ ترشی انار دانہ کے یا زرشک یا سماق سے کے دیوین اور اگر بسبب کثرت اسہال اور قے کے ضعف زیادہ آگیا ہو تو ماء اللحم دین اور شراب رفیق بھی مفید ہے اور جو تپ بعد فصد یا بعد خون رعاف کے اور سوا اسکے حادث ہووے تو علاج دفع صفرا کیا جاوے اور اسمین علاج بارد مرطب فائدہ مند ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ فصد لیجاتی ہے اور جسقدر خون نکالنا چاہیے اوس مقدار سے کم لیا جاوے تو بسبب کم لیے جانے خون کے اخلاط اور ابخرہ حرکت مین آکر روح کو گرم کرکے احداث تپ کرتے ہین جب یہ حالت طبیب کو بصحت ثابت ہوجاوے تو فی الفور فصد لیوین اور خون زیادہ نکالین اور اور صورتیکہ فصد لینے مین توقف ہوگا یا کہ خون بقات لیا جایگا تو یہ تپ منتقل ساتھ حمی عفنیہ کے ہوجاویگی گیارہوین حمی وجعی یہ تپ بسبب درد کے ہوئی ہے اور ورد حرارت کو جنبش دیتا ہے اور روح گرم ہوجاتی ہے بباعث اوسکے تپ آتی ہے اور علامت اوسکی یہ ہے کہ جب درد سر یا کان یا آنکھہ یا دانت یا اور کسی عضو مین ہووے بعد اوسکے تپ آوے علاج اول تدبیر

دفع مرض عضو ماؤف کی کہین کسواسطے کہ درد سبب ہے اور تپ عارضی جبکہ سبب درد زائل ہوجاوے گا
تپ کہ عارضی ہے فی الفور جاتی رہیگی اگر درد جاتا رہے اور تپ باقی رہے اوسوقت علاج اوس تپ
کا مثل حمائے تعبی کے فرماوین بارہوین حمی غشی اکثر تپ بسبب غشی کے آتی ہے اور بسبب حرکت
مضطربہ غشی سے روح گرم ہوکر حمی یومی پیدا ہوتی ہے علامات اوسکی یہ ہین کہ نشان اور تپ کا مطلق
نہین ہوتا مگر جب غشی آتی ہے توسقوط قوت اور ضعف نبض پیدا ہوتا ہے اور احوال نبض بحالت
غشی مختلف الاحوال ہوتا ہے اور یہ سبب باعث حرارت اور برودت کے ہوتا ہے اور جسوقت کہ
سردی غالب ہوتی ہے نبض بطی اور بوقت حرارت نبض سریع اور اکثر احوال نبض صلب اور دودی
ہوتی ہے اور بحالت غشی اکثر قوت حس وحرکت ارادیہ کی معطل ہوجاتی ہے چونکہ بباعث غشی کے
حمی یومی پیدا ہوتی ہے جب تک کہ بیان غشی نکیا جاوے کہ کسطور سے ہوتی ہے تب تک علاج
تپ کا بخوبی ممکن نہین لہذا مختصر حال غشی کا درج کرتا ہون کہ علاج تپ کا بسبب وقفیت علاج اور
علامات غشی کے طبیب سے ہونا ممکن ہے سبب غشی کا یہ ہے کہ جب ایذا یا کوئی سبب تکلیف
کا دل پر پہونچتا ہے آدمی بیہوش ہوجاتا ہے اور غشی عائد ہوتی ہے دوسرے جب کہ اسباب
خفقان قوی ہوتی ہے اوسوقت بھی غشی آتی ہے اور جب کہ بسبب خفقان قوی کے غشی آویگی
مریض ہلاک ہوجاوئے گا اور غشی دو قسم پر ہے ایک یہ کہ روح تحلیل ہوجاتی ہے دوسرے
یہ کہ روح جمود کر جاتی ہے یعنی جمجاتی ہے یا بند ہوجاتی ہے اور سبب اختفان روح بسبب
ضعف قلب کے ہوتا ہے اور روح تمام جسم مین منبسط ہے جبکہ خاص روح مین ضعف حاصل
ہوا تو تمام قوی مین ضعف ہوجاوے گا اور سبب تحلیل روح کا تین قسم پر ہے اول استفراغ بکثرت
دوسرے یکایک فرحت یا کہ لذت بدرجہ انتہا حاصل ہووے مثل لذت مجامعت یا سوا اسکے
اسکے اور جب کہ لذت حاصل ہوتی ہے تو بسبب خوشی زیادہ کے دل عادت سابقہ سے زیادہ تر
فراخ ہوجاتا ہے اور یہ سبب تحلیل ہوجانے روح کا ہے اور دل کشادہ رہ جاتا ہے بسبب
کشادگی غشی آتی ہے اور انسان بجہت تحلیل روح ہلاک ہوجاتا ہے تیسرے درد عظیم مانند
درد قولنج یا اور کوئی درد شدید کے روح تحلیل ہوجاتی ہے سبب یہ ہے کہ جب درد ہو
تو طبیعت بسبب درد ہونے کے روح کو جگہ درد پر پہونچاتی ہے اوس باعث سے دل

سرد ہو جاتا ہے اور روح دل کی تحلیل ہو کر غشی آتی ہے آخرش نوبت مریض کی ہلاکت ہو جاتی ہے
اور پینا سموم حارہ یعنی زہر گرم کا موجب تحلیل روح حیوانی ہے اور سبب اختقان روح کا دو طرح
سے ہے ایک یہ کہ بکثرت شرب شراب سے کے امتلا ہو دوسرے یکایک اور ناگہانی غم یا کہ بہت
زیادہ عائد حال ہو اوس باعث سے دل فراہم ہو کر بستہ ہو جاتا ہے تب بسبب بستگی دل کے روح
تحلیل ہوتی ہے اور بباعث شرب سموم باردہ اور حدوث سدہ بیچ شریان وریدی کے بھی اختقان
اور انجماد روح پیدا ہوتا ہے اور یہ غشی کئی قسم پر ہے اول یہ کہ بسبب امتلائے مفرط ہے دوسرے
بسبب استفراغ تیسرے کثرت ابخرۂ دخانیہ اور کیفیات سمیہ کہ خواہ داخلی یا کہ خارجی دل میں واقع ہوں
چوتھے سوء مزاج سادج دل میں واقع ہونا پانچویں آماس دل چھٹے بیچ اوس عضو کے کہ جو مجاور
اور مشارک دل کا ہے کوئی آفت اوسمیں ظاہر ہووے اور بسبب شرکت اوسکے دل کو ایذا پہونچے
اوسوقت غشی آتی ہے ہر ایک کو بتقسیم علیحدہ بیان کرتا ہوں قسم اول بیچ غشی امتلا کے جبکہ امتلائے
مفرط ہو تو حرارت غریزی اور روح کو مختنق اور فرو کرتا ہے خواہ امتلا رگوں کا اخلاط سے ہو خواہ
کسی دوسرے سبب سے مثل شرب شراب وغیرہ اور جو غشی کہ ابتدا سے تپ میں آوے وہ قسم امتلائی
سے ہے قسم دوسری بیچ غشی استفراغی کے استفراغ بکثرت محلل روح ہے کسو اسطے کہ ساتھہ استفراغ کے اخراج
رطوبت کا ہوتا ہے خواہ رطوبت صالح ہو یا کہ فاسد اور اخراج سبب ضعف روح کا ہے کہ جو
استفراغ کہ غشی لاتا ہے کئی قسم پر ہے جیسے کہ اسہال مفرط اور قے بکثرت اور پانی استسقا
کا نکالنا اور چیرنا دنبلہ کا اور اخراج مدہ اور ادرار عرق اور آنا خون کا بکثرت کسی سبب سے
مگر جب کہ غشی ابتدا و تپ خالص میں آوے اور یا بیچ ابتدا تپ کے آماس باطن میں صاحب مرض
کے ہو تو یہ بھی داخل مثل استفراغ کے ہے بخلاف اور تپوں کے کہ اوسمیں غشی امتلائی
ہوتی ہے اور جو غب خالص آتی ہے وہ بسبب لذع اور حرقت کے اور اوس سے
حرارت افزون ہو کر غشی ہوتی ہے اور یہ افزونی حرارت سبب انحلال قوت روح کا ہے
اور آماس باطن کی کیفیت اسطور پر ہے یعنی جب کہ مادہ وقت نوبت تپ کی طرف
آماس کے توجہ کرتا ہے تو درد زیادہ ہوتا ہے اور بسبب تحلیل قوت کے غشی آتی ہے اور
اور تپ میں غشی بسبب اختقان روح کے ہوتی ہے اور اختقان روح بسبب کثرت اور

غلبہ مادہ کے ہوتا ہے قسم تیسری بیچ غشی انجرات کے یہ غشی کئی قسم پر ہے ایک یہ کہ مادہ فاسد بیچ عضو
کے جمع ہو جاوے اور بخارات فاسدہ اوس سے دل مین پہونچین دوسرے یہ کہ کسی عضو مین
مادہ جمع ہو گیا اور ایک عرصہ تک قیام کر کے متعفن ہو کر بذات خاص سمیت پیدا کی اور بسبب
سمیت اور لذع کے عضو قیامگاہ اپنا ماؤف کیا اور ساتھہ کیفیت سمیہ اپنی کے طرف قلب
کے مرتقی ہو کر دلکو تکلیف دی اور یہ کیفیت ضد حیات روح کی ہے اور جسوقت کہ بخارات
سمیہ نے دلپر اثر کیا تو ضرور صورت غشی کی پیدا ہوگی تیسرے یہ کہ بسبب سونگھنے اشیاء
شدید العفونت کے سبب غشی کا ہوتا ہے بیشتر ایسی صورت سے غشی عائد نہین ہوتی مگر اوس شخص
کو کہ جسکے دل مین نہایت ضعف قوی ہو اوسوقت مین ایسی بو دماغ اور دل مین اثر کرتی ہے
چوتھے غشی ساذج جبکہ سوء مزاج ساذج دل مین ہوتا ہے اوسوقت تولید روح جیسی کہ چاہیے
نہین ہوتی اگر سبب خفیف ہے تو بیچ تولید روح کے فتور زیادہ نہین ہوتا مگر خفقان آتا ہے
اگر زیادہ ہے تو غشی آتی ہے بلکہ نوبت بہ ہلاکت ہوتی ہے اور ایک قسم غشی ہے بسبب انسداد
راہ شریان اور وریدی کے ہے اور یہ شریان درمیان دل اور شش کے واقع ہین اور
اس سے اتصال نسیم اور خروج انجرات فاسدہ دل کا ہوتا ہے اور سبب غشی کا یہ ہے کہ جب
راہ آمد و رفت نسیم اور انجرہ کی مسدود ہوگئی تو اختقان روح اور حرارت غریزی کا ہوتا ہے
پانچوین غشی بسبب آماس قلب کے آماس گوشت اندر قلب کے ہو یا اندر غلاف
قلب کے کہ جسکو زبان تازی مین شغاف کہتے ہین اور آماس گوشت قلب مین ہو اگر یہ
آماس گرم ہوگا مریض فی الفور مر جاوے گا اگر سرد ہے تو شاید ایک روز مہلت دے
لیکن سرد نہایت نادر الوقوع ہے چھٹے غشی مشارکی اکثر غشی بسبب شرکت دماغ جگر معدہ
امعا رحم حجاب شش وغیرہ کے ہوتی ہے اور اکثر بسبب مشارکت تمام جسم کے
ہوتی ہے جیسے کہ تپ محرقہ مین اور جو غشی شرکت دماغ سے ہوتی ہے سبب یہ ہے کہ جو عصب دماغ
سے ساتھہ عضلات سینہ کے شامل ہین وہ آلات تنفس کے ہین جب کہ بباعث ضعف وہ سست ہو جاوین
تب بسبب سستی اونکے نسیم دلکو نہین جا سکتی اور نہ بخارات ردیہ خارج ہو سکتے ہین اوسوقت دل کو
سوء مزاج حاصل ہوتا ہے اور یہی باعث غشی ہے اور بسبب شرکت جگر کے پانچ سبب ہین اول یہ

کہ جگر ضعیف ہووے دوسرے خون سوداوی تیسرے خون بلغمی چوتھے خون سرد یا گرم جگر مین پیدا
ہووے پانچوین آماس اگر معدہ سے غشی ہوگی تو تین قسم پر ہے اول یہ کہ اندر فم معدہ کے
خلط فاسد جمع ہو جاوے اور بجہت قرب دل کے دل کو ایذا پہونچے دوسرے جب کہ
ساتھہ قے کے اخراج خلط فاسد کا ہو تیسرے یہ کہ معدہ مین درد ہو اور یہ درد اثر اپنا دل پر
کرتا ہے اور بسبب اثر اوسکی کے غشی ہوتی ہے بلکہ نوبت مریض بہلاکت پہونچتی ہے اور
بسبب شرکت حجاب اور شش کے غشی اوسوقت ہوتی ہے جبکہ مادہ ذات الجنب یا ذات الریہ
کا جانب دل کے میل کرتا ہے اسمین بھی نوبت مریض کی بہلاکت پہونچتی ہے اور جب کہ غشی شرکت
انعاؤن ہوتی ہے تو یہ سبب ہے کہ امعا مین کرم تولد ہوتے ہین اور بخارات ردیہ دل اور
دماغ مین پہونچکر باعث غشی ہوتے ہین اور اسیطرح رحم سے بخارات فاسدہ اوٹھتے ہین اور
قاعدہ ہے کہ جس عضو مذکورہ سے بخارات ردیہ اوٹھتے ہین اول دماغ مین جاتے ہین
وہان سے براہ شرائین دل کی جانب آتے ہین جب دلکو ایذا پہونچتی ہے تو غشی پیدا ہوتی
ہے فقط جبکہ بیان غشی کا بطور مختصر تحریر ہو چکا اب علامات اوسکے دریافت کرنا چاہیے اور واسطے
اوسکے بعض علامات عام ہین اور بعض خاص ہر قسم اوسکی علیحدہ بیان کرتا ہون علامات عامہ کہ بیچ
سب قسم کے غشی مین ظاہر ہون وقت غشی کے رنگ زرد اور سردی اطراف اور ضعف تنفس
اور صغر اور ضعف نبض اور بعض اوقات تمام بدن سرد ہو جاتا ہے اور بحالت غشی قوی آنکھہ بند
ہو جاتی ہے اور فرق بیچ غشی اور سکتہ کے ظاہر ہے کہ صاحب غشی کو جب آواز دیجاوے
تو حس کرتا ہے اور مریض سکتہ حس نہین کرتا علامات خاصہ غشی کی کہ جس سے سبب غشی معلوم ہو
اگر غشی امتلا کے سبب سے ہو تو رگہائے چشم اوبھری ہوئی معلوم ہونگی اور نبض قوی لیکن نسبت
امتلا گرانی یا کہ تری ہوگی اور جسوقت غشی بسبب تحلیل روح کے ہوگی تو نبض ضعیف اور صغیر اور
بطی ہوگی اور جب کہ غشی بسبب انسداد شریان وریدی کے ہوگی اور کوئی سبب اوسکا معلوم ہووے
اور غشی بنحت مثل غشی معدہ یا اختناق رحم کی ہووے تو نسبت ایسی غشی کے قول بقراط صاحب کا
ہے کہ جسکو غشی مکرر اور بارہا آوے اور سبب ظاہر نہو تو اوسکو مرگ مفاجات ہوگی اور سبب
ظاہری یہ ہے کہ قوت حیوانی ضعیف ہوگی یا کہ حمام مین دیر تک قیام کیا ہو یا کہ

صاحب ضعف معدہ سے نے بحالت خلو معدہ ہر صباح حمام کیا ہو اور اسطرح حمام کرنے سے صفرا معدہ پر گرتا ہے فائدہ جب کہ غشی مین رنگ چہرہ کا سبز ہو جاوے اور سر اور گردن آگے کو جھک جاوے اور سیدھا نہو سکے تو مریض فی الفور مرجاوے گا اور قاعدہ جملہ غشی کا ہے کہ اگر غشی تر ہو گی علاج پذیر نہین تنبیہ جسوقت کہ بعد اسہال یا فصد یا درد یا زخم یعنی جراحت کی غشی عالم ہووے جلد علاج کرنا لازم ہے اور نشان شروع غشی کے کہ بتدریج ظاہر ہو وین یہ ہین کہ اول نبض صغیر ہو گی اور تغیر رنگ اور ہیچ حرکت کرنے جسم کے ضعف معلوم ہونا اور آگے آنکھون کے خیال فاسد معلوم ہونا اور جسقدر عرق سرد ظاہر ہو گا اور سردی اطراف اور جسقدر کہ ان علامات کی ترقی ہو گی اوسیقدر ترقی غشی کی ہو گی اور جسکو قبل غشی کے تنفس زیادہ ہووے تو وہ غشی بسبب معدہ کے ہو گی اور یہ علاج پذیر ہے اور اگر کوئی علامت غشی کی کسی عضو سے پائی نجاوے تو وہ غشی دل سے متعلق ہو گی اور مریض جلد ہلاک ہو جاویگا اور جس کسیکی فصد حسب عادت ہمیشہ لیجاوے اور غشی نہ آئی ہو اور پھر کبھی اوسکی فصد لیجاوے ہنوز خون زیادہ نہین لیا گیا کہ غشی آگئی تو یہ ضعف معدہ کا ہے اور بعض آدمی ایسے ہین کہ اونکو فصد کی عادت نہین اور وقت فصد یعنی لینے رگ کے بدون فصد غشی ظاہر ہو جاوے تو جائے خوف نہین کسواسطے کہ یہ سبب غشی عدم عادت فصد کا ہے اور خصوص یہ قول اوسوقت مین قابل تسلیم ہے جبکہ معدہ قوی ہووے اور خیال مستحکم اس امر پہ ہو کہ اسقدر اخلاط تن انسان مین نہین ہین کہ حرکت خون سے حرکت مین آکر احداث غشی کرین اور جب کہ ایسے شخصون کو فصد کی عادت ہو جاتی ہے پھر غشی نہین آتی علاج غشی جسوقت طبیب صاحب غشی کو اندر حالت غشی کے دیکھے تو تدبیر باز رکھنے غشی کے ساتھ دینے قوت اور مدد روح اور اعتدال پر لانے طبیعت کے ساتھ ادویہ مناسبہ کے مشغول ہووے مگر یہ علاج حسب مزاج مریض کے کرین مثلاً اگر مریض گرم مزاج ہے تو کافور صندل گلاب خیار مین سرد کر کے مشک ملا کر سونگھاوین اور مشک حرارت غریزی کو مدد دیتا ہے کافور اور گلاب حرارت غریبہ کو تسکین کرتا ہے اور گلاب سرد کر کے حلق مین ڈالین اور منہ اور سینہ پر چھڑکین جب کہ تسکین ہو جاوے لباس صندل پہنین اور خبرات کھانا مفید ہے اگر صاحب غشی سرد مزاج ہو مشک عنبر ریحان الایچی سفید قرنفل دارچینی زعفران اور مانند اسکی سونگھاوین

دواء المسک دیوین یا مشک بوزن ایک طسوج یعنی ہموزن دو جو کے پانی تازہ مین حل کر کے نیم گرم حلق مین ڈالین اور فم معدہ پر روغن ناردین اور مصطگی ملین اگر صاحب غشی روزہ دار ہو یا کسی سبب سے گرسنہ ہووے تو ماء اللحم کو خوشبودار کر کے دیوین اگر غشی بسبب اسہال قوی کے ہووے یا کوئی اور سبب سردی افزا ہو مثل زیادتی فصد یا جراحت سے خون زیادہ خارج ہوا ہو تو پانی سرد اور گلاب سینہ پر لگانا نچاہیے بلکہ بوے کباب اور بوی مرغ بریان کردہ یا بوے سیب اور بہ کہ آگ پر ڈالین اور بو نان گندم کی سونگھاوین اور فم معدہ پر روغن گرم مالش کرین اور ماء اللحم ساتھ شربت رقیق کے حلق مین ڈالین اگر غشی بسبب ہیضہ کے ہووے قدرے سک اور مشک پانی بہ اور ماء اللحم مین حل کر کے حلق مین ڈالین اور جب مریض ہوش مین آوے تب ماء اللحم تھوڑا تھوڑا دیوین اور گل نیشاپوری کافور مین بسا کر منہ مین رکھین اگر غشی بسبب کثرت عرق کی آوے تو ہاتھ پاؤن مریض کے گلاب اور سرد پانی مخلوط کر کے ملین اور برگ مورد خشک اور مازو سفوف کر کے بدن پر ملین کہ جس سے عرق آنا بند ہو جاوے اور آب بہ ساتھ ماء اللحم کے ملا کر پلاوین کہ قوت کو قوت ہووے اگر غشی مین فواق یعنی ہچکی آوے یا قبل اوسکے علامت ظاہر ہوتی ہو تو بو طعام کی دور رکھین اور قے کرانا چاہیے اگر نہووے تو پر مرغ سے طبیعت کو قے پر رجوع کرین اور کندش اور نک چھکنی ناک مین پھونکین تا کہ عطسہ آوے اور آواز بلند سے مریض کو پکارین اور آواز طبل اور بوق کی مریض کو سنائین کہ اس سے غشی فرو ہووے اگر اس تدبیر سے یہ غشی نجاوے اور مریض بیدار نہو اور نہ چھینک آوے تو گویا امید زیست مریض کی نہین اگر غشی بسبب قولنج کے ہووے تو فلونیا سے مدد کرین اگر غشی بسبب لذع جانور زہرناک کے یا کھانے طعام زہرناک سے ہووے تو تریاق دیوین اگر غشی عرض ہووے بسبب اعراض نفسانی کے تو کوئی عطر موافق مزاج کے سونگھاوین اور ہاتھ پاؤن گلاب اور آب سرد سے ملین اور بدن کو گرم رکھین اور فم معدہ پر مالش روغن گرم کی چاہیے اور تھوڑی دیر تک ہاتھ بند کرین اور چھوڑ دین اور کسیقدر مالش اوسکی چاہیے اور گلاب اور ماء اللحم ملا کر دیوین فائدہ اگر غشی بسبب کثرت عرق کے ہووے کہ جسکا بیان اوپر ہو چکا اوسمین قے کرانا نچاہیے اور مالش ہاتھ پاؤن کی اور گرم رکھنا اونکا اور فم معدہ کو روغنہاے گرم سے ملنا اور مریض کو بیدار رکھنا

اور کلام نکرسنے دینا فائدہ رکھتا ہے اگر غشی مین سر پایا جاوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ شربت سرد سے
احشا اوسکے سرد ہوگئے تو فلافلی اور مانند اوسکے دیوین اور جس کیکو قبل یا بعد فصد کے غشی بسبب
ضعیف معدہ یا غلبۂ صفرا کے ہو تو مناسب کہ پیش از فصد شربت انار اور آب سیب اور آب لیمون
دیوین کہ جس سے تسکین صفرا اور قوت معدہ ہووے اگر غشی بباعث اختناق رحم کے ہو
تو خوشبو عطر کی ندینا چاہیے اور علامت اسکی یہ ہے کہ ہاتھ پاؤن سرد ہو جاوینگے اور
رنگ زرد ہوگا اور نبض صغیر اور کوتہ دمی ہوگی اور چھینک نہوینگے اور سبب اسکے زیادتی
منی اور احتباس طمث اور بکثرت ہین وقت نوبت غشی کے ہاتھ پاؤن مضبوط کر کے باندھین
اور ہتیلی ملین اور بطیخ نمک خردل بابونہ کے پاشویہ کرین اور پانی سرد منہ پر ڈالین اور گندھک
جاوشیر جند بیدستر قطران لہسن حلتیت سونگھوین اور روغنہاے گرم مین مشک اور عنبر
ملاکر رحم پر ملین اور زیر ناف اور زانو اور ساق پر بغیر شرط حجامت کرین اور باواز بلند پکارین
اور نمام زنجبیل فلفل روغن زیت مین ملاکر حمول کرین اور ایسے وقت مین جماع نہایت مفید
ہے اور آب گوگرد مین بٹھانا مفید ہے زیادہ تر علاج اور علامات اختناق الرحم مطولات
سے ملاحظہ طلب اگر غشی بسبب اماس باطن کے ہووے اور ابتدا مین غشی آوے تو فی الفور
جب کہ اثر تپ کا ہووے ہاتھ پاؤن سے چادر مستحکم باندھین اور مالش بھی کرین اور گرم چیز سے
تکمید کرین اور سونا نچاہیے اگر سبب غشی کا تپیات محرقہ سے ہووے تو بیان اوسکا بیچ تپیات
عفنیہ کے کیا جاوے گا بموجب اوسکے کاربند ہوں فقط جو کہ علاج اور علامات غشی کی تھے
بہ تجربہ مختصر بیان کیے اگر وقت مین نوبت غشی کی آوے تو تحقیق سبب ضرور ہے اور بحسب
سبب علاج اوسکا چاہیے مثلاً غشی استفراغی مین احتباس چاہیے اور امتلائی مین استفراغ
اور سوء مزاج مین تعدیل حسب مزاج مریض اور تپ غشی مین ماء اللحم اور بیضہ مرغ نیمبرشت اور
جو غذا سریع الہضم ہووے اور حرارت تپ سے طبیب کو اندیشہ نچاہیے جب غشی کو افاقہ ہووے
اور تپ باقی رہے اوسوقت تسکین حرارت کا علاج کرین دوا اور غذا اسے سردتر سے
جیساکہ اوپر تحریر ہوچکا اور غذا کو خوشبودار کرکے دیوین اور افضل ہے کہ
بباعث خوشبو کے طاقت قلب کو ہوگی اور کلیہ یہ ہے کہ جو باعث غشی ہو

اوس مادہ کا تنقیہ چاہیے اور واسطے تقویت کے شربت صندل اور حماض اور بہ ساتھ عرق گل اور بید یا گاوزبان کے دیوین اور مفرح یاقوتی مفید تیرہوین حمی جوعی حمی جوعی بجہت گرسنگی سخت کے ہوتی ہے علامت اوسکی ضعف اور صغر نبض مائل بصلابت اور اضطراب مریض کو ہونا علاج کشک جو اور کدو اور اسپاناخ روغن بادام مین ملاکر کھلاوین اور جب کہ یہ ہضم ہو جاوے اسپید باج اور دیگر غذاے سرد تر دیوین اور حمام مین لیجاوین اور آبزن کرین اور روغن بنفشہ وغیرہ کی مالش چاہیے اور اگر علاج مین توقف ہوگا تو اسمین خوف صرع کا ہے چودہوین حمی عطشی حمی عطشی بسبب شدت پیاس کی ہوتی ہے اور زیادتی پیاس یا گرسنگی کی بسبب گرمی جگر کے ہے اور بسبب گرمی بخارات کے جو اوٹھکر روح کو گرم کرتے ہین علاج آب سرد سے مضمضہ اور غرغرہ کرین اور جرعہ جرعہ نوش فرماوین اور شیرۂ خرفہ آب تمر ہندی آلو بخارا آب انار شیرین آب خیار ترش اور امرود دیوین اور اگر برف اور یخ مین سرد کرکے دیوین تو افضل ہے اور جو کوئی سبب مانع نہووے تو آب سرد سے غسل کرنا مناسب ہے اور غذا سرد تر کھانا چاہیے اور اگر بباعث ریاضت پیاس فقط ہووے اوسوقت مین غسل کرنا اور پانی فی الفور پینا نچاہیے ایسے موقع پر خوف احداث تپ محرقہ یا تپ دق وغیرہ کا ہے اور اکثر تجربہ بخیف مین ہو چکا ہے کہ بعد ریاضت کے جس صاحب نے ایسی صورت مین بے اعتدالی کی تو رعشہ ہو گیا ہے اور زیادتی پیاس کی تیرہ سبب سے ہوتی ہے اول اگر خلط بلغم ہووے ساتھ پانی گرم اور سکنجبین کے قے کراوین اور آب بادیان پلاوین اور غذا گوشت مرغ اور نخود آب دین دوسرے بسبب حرارت معدہ کے ہووے تیسرے حرارت سینہ چوتھے ورم جگر پانچوین سوء مزاج جگر چھٹے بسبب سدہ جگر ساتوین سوء مزاج گرم گردہ آٹھوین بسبب شرب شراب کہنہ کے ہووے علاج ماء الشعیر پلاوین اور لعاب اسپغول بہدانہ آب کدو تربز خیار شیرہ خرفہ رب سیب آب آلوے بخارا آب انگور برف مین سرد کرکے جو ان مین سے دستیاب ہو دیوین مگر اس مین رعایت ورم کی ضرور ہے کسواسطے کہ ورم جگر کئی سبب سے ہوتا ہے اور علاج ہر ایک ورم کا علیحدہ علیحدہ حسب خلط کے ہے اگر پیاس زیادہ بباعث حرارت خون کے ہووے تو فصد لیجاوے بشرطیکہ کوئی امر مانع نہووے نوین بسبب اسہال مفرط کے علاج حصریات برف مین سرد

گرم کے دیوین اور بصورت مناسب جس اسہال چاہیے اور بعد حمام روغن بنفشہ کی مالش مناسب
ہے اور حمام زیادہ گرم نہو دسوین بسبب کھانے گوشت افعی کے اور یہ اکثر مہلک ہے گیارہوین
بسبب کھانے فرفیون کے کہ نہایت شدید الحرارت ہے علاج قسم دسوین اور گیارہوین کا ساتھ پلانے
دودھ پیچ روغن اور ماء الشعیر ساتھ روغن بنفشہ کے آب خیار اور آب کدو اور آب تربز اور جو تر
کہ مرطب ہووے کرین اور روغن گاؤ کی تدہین مناسب ہے بارہوین بسبب غذا ے غلیظ
اور حار کے ہووے سکنجبین تنہا یا ساتھ پانی گرم کے دیوین تیرہوین بسبب کھانے برف کے
عطش زیادہ ہوگا علاج سکنجبین دیوین اور آب گرم جرعہ جرعہ دیوین اور مربا ے زنجبیل اور آملہ اور
شربت لیموں اور نارنج اور مانند اسکے دیوین پندرہوین حمی سددی جو رگین باریک کہ تمام
جسم مین پراگندہ ہین مثل لیف کے اونمین سدہ پڑجاتا ہے اور منہ عروق کا بند ہوجاتا ہے
اس باعث سے بخارات جمع ہوکر گرم ہوجاتے ہین اور اوس باعث سے روح بھی گرم ہوجاتی
ہے اور بسبب عدم آمد و رفت روح بہت ہونے سدہ اور نیز گرم ہونے روح کے تپ ظاہر ہوتی
ہے اور جب کہ خلط غلیظ اور لزج کا سدہ جو رگون مین ہوجاتا ہے یا کہ خون مین امتلا ہوجاتا ہے
اور گذر رگون کا تنگ ہوتا ہے یہی سبب احداث تپ کا ہے اور شناخت اس تپ کی مشکل
ہے کیونکہ ساتھ حمی عفنیہ کے مشابہ ہے اگر علاج مین خطا نہووے تو تین روز مین آرام ہوگا
اور نزدیک جالینوس صاحب کے چھ روز مین اور مدت قیام اس تپ کی اوپر کمی و بیشی سدہ
کے ہے اور کبھی بسبب کم ہوجانے سدہ کے تپ علیحدہ ہوجاتی ہے اور کبھی بسبب زیادتی
سدہ کے بڑہ جاتی ہے اور جب کہ قشعریرہ اور لرزہ آوے تو دلیل ہے ساتھ حمی عفنیہ کے
متصل ہوگی علامات حمی یوم سددے کے یہ ہین کہ کوئی سبب ظاہر نہووے اور نوبت
تپ کی طویل ہو اور آخر تپ مین عرق نہ آوے اور نبض صغیر اور اگر انتفاخ روح اور تمدد
اور رگون کا ہووے اور منہ سرخ ہوجاوے تو سبب سدہ امتلائی ہے ساتھ غلیظ ہونے اخلاط
کے علاج اگر سبب سدہ امتلائی ہووے فصد ہفت اندام کی لیوین اگر بعد فصد کے جانب
چہرہ زردی ظاہر ہووے پھر فصد لیوین اگر امتلا مفرط ہو تو طبیعت کو نرم کرین اور بعد تلیین
سکنجبین بزوری معتدل اور ماء الشعیر دیوین اور قبل از تنقیہ تفتیح سدہ مین مشغول نہ ہووین

اور جب کہ تپ کمی پر آوے یا جاتی رہے تو حمام کرین اور پانی نیم گرم خوب جسم پر ڈالین اور آبزن بھی کرین
اور آرد جو یا قلا سبوس گندم تخم خربزہ اور سوائے اسکے مثل بیخ سوسن اشنان اصفہانی سفوف
کرکے بدن سے ملین اور غسل کرین اور اگر یہ تپ پھر لوٹ کر آجاوے تو چاہیے کہ چار گھڑی
قبل نوبت تپ سے حمام مین جاوین اور آبزن کرین اور بعد اوسکے کپڑا روئی دار اوڑھاوین کہ
جس سے عرق آوے اور غذا سے باز رکھنا نہ چاہیے اور شراب افسنتین اور طبیخ تخم بادیان
اور پوست بیخ کرفس اور سکنجبین بزوری گرم اور سوائے اسکے جو ملطف اور گرم ہو دیوین
اور غذا کشک جو ساتھ تخم بادیان کے تیار کرکے دین اور مالش اطراف حمام مین چاہیے
اور سبوس گندم رات کو تر کرکے جوش دیکر آب صافی اوسکا لیکر روغن بادام یا شیرہ بادام سے
چرب کرکے ساتھ شکر سفید ایک تولہ کے پلاوین سولھوین حمی استحصافی بسبب بند ہوجانے
مسامات کے بشرہ کثیف اور درشت ہوجاتا ہے اور بخارات جوش کرکے اندر جسم کے
رہ جاتے ہین اور باہر نکل نہین سکتے اور بسبب عدم خروج باہر کے روح کو گرم کرکے
احداث تپ کرتے ہین اور سبب بند ہوجانے مسامات کا علی العموم اوپر پانچ طور کے ہے
اول یہ کہ بسبب نکرنے غسل کے جسم پر غبار اور میل جمع ہوجاتا ہے دوسرے باعث
سفر یا کسبی اور ریاضت مکان کہ وہان گرد و غبار لاحق ہے یا کہ اور طور سے غبار اوپر چہرہ کے
جمجاتا ہے تیسرے بسبب سرماے شدید کے مسامات بند ہوجاتے ہین چوتھے حرارت
آفتاب سے بشرہ سوخت ہوکر تاریک ہوجاتا ہے خصوص صاحبان مسافر اور کاشتکاران اور
جو آمد روند رکھتے ہون پانچوین غسل کرنا آب قابض مین مثل پانی زاجیہ اور شبیہ اور نیز پانی
شیرین کہ نہایت سرد ہووے اور علامات اس حمی استحصافیہ کی یہ ہین کہ عقب ترک حمام اور
غسل مابعد ملاقات گرد و غبار یا عقب غسل آبہاے مذکورہ یا جہت سرماے شدید کے تپ
ظاہر ہووے اور پوست بدن کا وقت لمس سخت معلوم ہو اور انتفاخ آنکھ اور چہرہ کا اور
نبض سریع اور بول زرد اور کبھی سفید اور علامت کثافت جلد کی یہ ہے کہ جو ہاتھ بدن مریض
پر رکھین حرارت تپ کی تیزی سے ظاہر نہو اگر کسی زمانہ تک رکھا رہے تو گرمی زیادہ معلوم ہو اور
جو ہاتھ دیر تک رکھنے سے بدن پر حرارت زیادہ معلوم ہوتی ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ ہاتھ لی

گرمی سے اوس جگہ کے مسامات کھلجاتے ہین اوسوقت حرارت زیادہ کہ جو دراصل ہے معلوم ہوتی
ہے یعنی اوپر کو کسیقدر بخارات آجاتے ہین اور وہ جگہ جہان ہاتھ رکھا گیا بمقابلہ اور جگہ سے کے
زیادہ گرم ہوجاتی ہے علاج مریض کو خانہ گرم مین ٹہہاوین اور اوسی جگہ سولاوین اور بدن کو
آہستہ آہستہ ملین اور پارچہ گرم اور نرم اوڑہاوین تاکہ پسینہ آوے جبکہ تپ کمی پر آوے حمام
مین لیجاوین اور دیر تک وہان رکھین اور باقلا سبوس گندم تخم خربزہ بدن پر ملین اگر تپ بسبب
ترک حمام کے آئی ہو تو پانی مین بنفشہ یا بابونہ یا اکلیل الملک جوش کرکے اوس پانی سے
غسل دیوین اور جب عرق بخوبی آوے تو ایک پارچہ سے صاف کرین اور روغن سیب اور بابونہ
اور قسط اور سوسن جو ان مین سے میسر آوے اوس سے تر بہین کرین اور پھر پارچہ اوڑہاکر
باہر لاوین اگر خواب آوے بہتر ہے اور بعد خواب غذا لطیف مثل تیہو اور دراج یا گوشت گوسفند
نخود مین پکاکر دیوین اور ترنج اور مرزنجوش سونگھاوین اگر بعد اس علاج کے اثر بستگی مسام
باقی رہے تو صرف علاج تعریق کافی ہے یعنی پسینہ کا لانا اور شربت شراب نچلہ پیے تا وقتیکہ تفتیح
مسام بخوبی ہو لیوے اور تخم کاسنی عناب نیلوفر ترنجبین جوش یارات کو تر کرکے حسب مزاج
اور موسم کے صبح پلاوین اگر طبع مین قبض ہو ساتھ نقوع فواکہ یا مطبوخ تلین کرین ستر ہوین
حمی تخمی یعنی ہیضہ یہ تپ بسبب نہ قبول کرنے طعام طبیعت کے ظاہر ہوتی ہے سبب یہ ہے
کہ جب غذا کو ہضم کامل نہین ہوتا تو اندر معدہ کے فاسد ہوجاتی ہے اور بسبب فساد اوسکی کے
ابخرہ ردیہ اوٹھکر روح کو گرم کرتے ہین اور باعث تپ کا ہوتا ہے اور خصوص کر صفراوی
مزاج کو اور نیز اون صاحبان کو کہ امتلاے معدہ اور بدہضمی پر حرکت ریاضت کرتے ہین یا کہ
آفتاب مین زیادہ جالس ہوتے ہین یا کہ استحمام کرتے ہین یہ تپ اکثر آتی ہے اور خاص
علامت اوسکی طعام ہے بیچ معدہ کے اور ڈکار دودہ ناک کا آنا اور علامات مثل تپ مطبقہ
کے سرخی آنکھہ اور منہ کی اور سرعت اور عظم نبض کا ظاہر ہونا اور تپ سخت گرم ہونا اور
اس تپ مین بول سفید ہوتا ہے اور کبھی بول رنگین مگر یہ کم اور ڈکار ترش آتی ہے
اور جب کہ بو ڈکار کی تبدیل ہو جاوے اور مثل حالت صحت کے بو ڈکار کی ہو تو علامت
زوال تپ کی ہوگی اور یہ تپ چار نوبت یا سات نوبت تک رہتی ہے اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے

کہ بعد زوال کے پھر آجاتی ہے مگر پھر آنا اوسکا دلیل انتقال اور جنبش پر نہین ہے داخل حمی یوم ہے
علاج اگر طبع نرم ہووے استفراغ کراوین اور علاج نکرین اور پانی گرم جرعہ جرعہ دیوین
تاکہ معدہ اور رودہ کو بقیۂ طعام فاسد سے پاک کرے اور بعد کمی تپ کے مریض کو داخل
حمام کرین اور جلدی باہر لاوین اور سکنجبین عفر جلی کھلاوین اور پانی بہ ترش اور سیب ترش
مین روغن گل ملاکر جوش خفیف دیوین جب کہ پانی جلجاوے اور خاص روغن رہجاوے
تو ایک ٹکڑہ نمدہ کا روغن مین تر کرکے فم معدہ پر رکھین اور باندھ دیوین اور جب کہ بحالت
استفراغ اور خلط نہ خارج ہو اور قوت مین ضعف عائد ہو تو استحکام چاہیے اور سفوف
حب الرمان اور شربت لیمون اور غورہ اور انار اور مانند اسکے بارد اور قابض دیوین اور
غذا حصرمیہ رمانیہ زرشکیہ سماقیہ کی مفید ہے اور اگر طبع قبض ہووے اور مریض پر
سختی ہو او سوقت موافق حاجت کے تنقیہ معدہ کا کرین اور امعا کا مثلا اگر تہوع اور غثیان ہو
اور معدہ مین طعام باقی ہو قے کراوین اور اگر امعا یا قعر معدہ مین ہووے مطبوخات
مسہلہ دیوین اگر امعا سفلی مین ہو حقنہ اور شافہ کرین اور ترکیب حقنہ کی یہ ہے کہ اگر ہمراہ
حرارت ہو عناب کشنک جو نیکوفتہ بنفشہ روغن بنفشہ اور پیہ بط مین اور چربی مرغ
خانگی مین ملاکر حقنہ کرین اگر قراقر امعا مین ہو تخم کرفس اور بادیان اور زیرہ اور بورق
داخل کرین اور بعد تنقیہ کے استحکام اور تضمید معدہ ساتھہ ضماد مقویہ کے مفید ہے اور
جب کہ تخمہ طعام گرم سے صاحب مزاج گرم کو ہوا ہو تو آب میوہ ہا اور آب انارین اور شیر خشت
اور ہلیلہ مربے مخلوط کرکے دیوین تاکہ طبیعت نرم ہووے اور اگر مزاج سرد ہووے
اور تخمہ طعام سرد سے ہوا ہو معجون راحت دیوین اور فصد اس مرض مین چاہیے اور اگر بعد
اجابت دو ایک مرتبہ کے فصد کسی سبب سے لگگئی تو مریض باسہال دائمی یا اسہال کبدی
کے مبتلا ہو جاویگا انیسون کمون مصطگی عود جوش کرکے نیم گرم پلاوین یا کہ ماء العسل دیوین
اور بحالت تخمہ درد شدید ہو تو لعاب اسبغول اور آب انار شکر مین ملاکر دیوین اور مالش اطراف
چاہیے سنبل مصطگی ہر ایک نیم درم عود خام چہار درم قرنفل کبابہ ہر یک یک درم شکر ہموزن
سفوف کرکے ایک مثقال دیوین اور زعفران مشک عود آب بہی مین پیسکر معدہ پر ضماد کرین اور بخار ہو تو

حمی ورمی جب کہ آماس بیچ بن ران اور بغل اور پس گوش کے واقع ہو تب حمی یومی پیدا ہوتی ہے
اور جب کہ ان اعضا مین ورم آتا ہے تو مادہ ورم کا سبب عفونت سخت ہوتا ہے اور اوسکی تیزی
اور شدت کے سبب سے تپ آتی ہے اور علامات اس تپ کے یہ ہین کہ جب بن ران یا
بغل یا پس گوش مین ورم پیدا ہووے اور بعد اوسکے تپ آوے تو منہ سرخ اور پھولا ہوا
ہوگا اور نبض سریع اور عظیم مائل بصلابت اور قارورہ سفید علاج اول فصد موافق عضو ماؤف
کی کرین مثلاً اگر ورم بن ران مین ہے رگ باسلیق لیوین اور اگر بغل مین ہے تو رگ اکحل اگر پس
گوش ہے رگ قیفال لیوین بعد اوسکے طبیعت کو مطبوخ ہلیلہ زرد تمر ہندی مکو تخم کشوث
تمر ہندی سے بقدر حاجت باضافہ ترنجبین نرم کرین اگر ضرورت زیادہ ہووے سقمونیا اور
تربد پلاوین اور تقلیل غذا کی ضرور ہے اور جو غذا استعمال کیجاوے خون افزا نہووے تو بہتر
ضرور ہے اور ابتدا مین اضمدہ سرد اور مقوی استعمال کرنا چاہیے اور شربت انار اور سیب ترش
اور لیموں اور آب فواکہ جو ان مین سے میسر آوے مریض کو پلاوین اور عطریات واسطے قوت دل
اور فم معدہ اور دماغ کے سونگھاوین اور ضماد سرد کی افراط نچاہیے کہ اس سے مادہ خام رہجاتا ہے
اور گلاب اور لعاب اسبغول شکر مین ملا کر دیوین تاکہ قوت قلب کی ہووے اور جب کہ تپ ساکن ہو اور
ورم باقی رہے اوسوقت محللات اور منضجات کام مین لاوین اور شرب شراب نچاہیے اور ابتدا مین
ورم پر بنفشہ خطمی مرہم روغن بنفشہ اور موم سفید کے ملا کر ضماد کرین اور بعد دو تین روز کے
مغز نان پاو کہ جسکو ڈبل روٹی کہتے ہین نیم گرم باندہین دوسرے روز سپیدہ گندم شہد زردی بیضہ مین ملا کر
نیم گرم باندہین جب کہ پھوٹ جاوے نشتر لگا کر منہ کردیوین تاکہ آلائش نکلجاوے بعد اوسکے شہد نمک
پھٹکری باندہین اور اگر ورم سخت ہو جاوے اور پختہ نہووے تخم کنوچہ تخم کتان انجیر ضماد کرین دوسرے روز
یا کہ تیسرے روز سرگین کبوتر اشق رکھین اور بحث آماس تپ کی کہ جسکا بیان چوتھی فصل مین ہے ملاحظہ فرماوین
انیسوین حمی آفتابی یہ حمی آفتابی بہ سبب حرارت آفتاب یا آگ یا حمام کے ہوتی ہے باعث یہ ہے کہ
ہوا گرم دماغ مین پہونچتی ہے اور وہان سے دل مین اور دل سے بیچ شریانون کے پراگندہ ہوتی ہے
اور روح کو گرم کرتی ہے اور یہ گرمی روح کی سبب حمی یومی کا ہے اور یہ تپ بیشتر حرارت آفتاب
سے ہوتی ہے اور اثر حرارت آفتاب کا بیشتر حرارت نفسانی اور دماغ مین ہوجاتا ہے اور

اوسکی گرمی سے فضلۂ دماغی گل جاتے ہین اور بخار اوسکا دماغ مین اکثر درد سر شروع کرتا ہے اور اثر آگ
کی حرارت اور حمام کا دل مین ہوتا ہے اور علامات اس تپ کی تقدیم ملاقات آفتاب یا آگ کا ہے یا کہ
حمام کی گرم مین دیر تک قیام کرنا اور نبض سرعت سے صغر مائل ہوگی اور سرخی آنکھہ کی اور زیادتی
حرارت اور التہاب کی سر مین اگر سبب گرمی آفتاب کا ہوگا ظاہر تن یعنی جسم باطن سے گرم اور
تشنگی کم ہوگی اور نفس برقرار اگر سبب گرمی آگ یا حمام کا ہو تو تشنگی سخت اور تیزی دم کی ظاہر ہوگی علاج
روغن گل اور سرکہ پانی برف مین سرد کرکے سر پہ نطول کرین اور صندل اور گلاب آب کشنیز مین ملاکر
لخلخہ کرین اور اوس مین دو پارچہ اور تر کرین ایک سر پر دوسرا سینہ پر رکھین اور آب زلال تمر ہندی
مین ترنجبین اور نبات ہر ایک دس۱۰ درم ملاکر پلاوین یا سکنجبین بیس۲۰ درم ساتھہ گلاب یا عرق بید
یا ساتھہ پانی سرد کے دیوین اور شربت بنفشہ اور نیلوفر اور غورہ اور ریواج اور بہ اور ترنج اور
شیرہ انار ین ان مین سے جو بہم ہو دیوین اور یا کہ آب انارین سرد کرکے ساتھہ روغن گل کے دیوین
کہ اس سے درد سر اور تشنگی فرو ہوگی اور گشکاب سرد کرکے شکر ملاکر یا کہ پت جو ساتھہ شکر کے
غذا کرین اور پاشویہ مفید ہے ص نیچ ایک سبوچہ کے پانی بھر کر اوسمین بابونہ اذخر بنفشہ نیلوفر شگوفہ
بید بوزن مساوی ڈال کر جوش کرین بعد جوش حسب قاعدہ مروجہ پاشویہ کرین اور مکان سرد مین سکونت
چاہیے اور مکان معطر ہو اور پیراہن مصندل کہ جس سے عبارت ملاگیری ہے پہناوین مگر احتیاط
رہے کہ یہ خوشبو دار ادویہ حار نہون اور جب تپ کم ہو آب شیرین نیم گرم سر پر ڈالین اگر زکام بھی
ہوگیا ہے تو اسکا خیال بچاہیے اور آبزن مفید ہے ص بنفشہ نیلوفر بابونہ بقدر حاجت دو۲
سبوچہ پانی مین جوش کرین اور بعد جوش کسی ظرف کلان مین کرکے مریض کو اوسمین بٹھا کر اوس
پانی سے مالش کرین بعد فراغ آبزن روغن بنفشہ نیلوفر سے سر کو چرب کرین مگر یہ اوسوقت مین
جب کہ زکام نہووے بیشترین بسبب غذا گرم کے یہ تپ بسبب تناول اغذیہ اور دوا گرم سے
ہوتی ہے تعلق اس تپ کا روح طبعی سے ہے کسواسطے کہ جیسے گرمی آفتاب کی دماغ کو
گرم کرتی ہے اور گرمی حمام اور قرب آتش کی دل کو اوسیطور سے روح دماغ اور دل کی
اس مین بھی گرم ہوتی ہے اور جسم کی گرمی بسبب جگر کے ہوتی ہے علامت اوسکی کھانا دوا یا غذا
گرم کا ہے اور شدت تشنگی اور خشکی دہان اور سرخی آنکھہ اور دہان کی اور طرف جگر حرارت زیادہ

معلوم ہونا اور سرخی قارورہ اور سرعت نبض کی ہوگی اور یہ حرارت بیشتر ساتھ دردِ سر کے ہوتی ہے
علاج مغز تخم خیارین مغز تخم خربوزہ تخم خرفہ انکا شیرہ نکال کر ساتھ سکنجبین سادہ کے پلاوین
دوسرے روز تمر ہندی رات کو پانی مین تر کر کے آب صافی اوسکا لیکر شیرہ انارین شامل کر کے ساتھ
شیر خشت کے پلاوین اور صندل اور گلاب جگر پر لگاوین اور بعد تسکین حرارت کے آش غورہ اور
سماق اور لیموں اور نارنج کھلاوین یا اول روز تخم کاسنی عناب آلو بخارا رات کو تر کر کے صبح کو
صاف کر کے نبات سے شیرین کر کے پلاوین دوسرے روز صرف سکنجبین دیوین انکو حمی زکام

حمی زکامی بسبب نزلہ اور زکام کے ہوتی ہے سبب یہ ہے کہ جب ابخرہ گرم دماغ مین آتے ہین
اور بسبب انسداد مسامات سر اور ضعف دماغ کے باہر نہین جاتے اور تحلیل نہین ہوتے اوسجگہ
رہ کر منعکس ہو جاتے ہین اوسوقت روح گرم ہو کر احداث تپ کرتی ہے اور علامت اوسکی
ضعف دماغ اور موجودگی نزلہ یا زکام ہے علاج اگر کوئی سبب مانع نہو فصد قیفال لیوین بعد اوسکے
عناب لہسوڑہ عرق گاوزبان عرق کو مین تر کر کے جوش دیکر باضافہ شربت نیلوفر یا عناب بعد اوسکے
اور شیرہ تخم کاہو پلاوین اگر غلبہ صفرا سے ہو عناب ولایتی آلو بے بخارا رات کو تر کرین صبح
آب صافی لیکر شیر خشت داخل کر کے پلاوین اگر حرارت تپ کی زیادہ ہووے گل بنفشہ
گل گاوزبان گل نیلوفر تخم خطمی عناب رات کو گرم پانی مین تر کرین صبح کو جوش خفیف دیکر
صاف کر کے باضافہ شربت نیلوفر یا کہ شربت بنفشہ پلاوین غذا سے کھچڑی بے روغن
یا دال مونگ اگر حرارت بارد ہووے علامت اوسکی عدم تشنگی گاوزبان اصل السوس
لہسوڑہ ہنسراج عناب عرق گاوزبان مین جوش دیکر صاف کر کے شربت اسطوخودوس
یا کہ شربت زوفا حل کر کے پلاوین اگر ممانعت نہ ہو فقرہ پر حجامت فرماوین اگر سرفہ ہووے
تو صرف ملٹھی مویز زوفا شکر مربچ سیاہ ہر چہار اجزا کو پیکر ساتھ شکر کے گولی بناوین
اور ایک ایک گولی منہ مین ڈال کر عرق اوسکا لیتے رہین اور گوشت اور شراب سے منع
کرین اور بعد تسکین تپ کے حمام مین جاوین اس علاج مین توقف نکرین ورنہ یہ تپ منجر
بسرسام ہو جاتی ہے اور اگر مادہ سوداوی ہے تو بنفشہ خطمی برگ کاہو برگ کدو جوش کر کر
پلاوین اور نیز اوسکے سر کو گرمی دیوین اور ماء الشعیر مین خشخاش پکا کر دیوین یا کہ نشاستہ

روغن بادام مین پکا کر باضافہ شکر کے پلاوین اور اگر زکام حار مین مسہل کی ضرورت ہو بنفشہ عناب سپستان بیخ خطمی تخم خطمی خیار شنبر شیر خشت سے مسہل دین اور آب انار اور آب عدس کا غرغرہ مفید ہے بائیسوین حمی شرابی یہ تپ بسبب کثرت شرب شراب کے ہوتی ہے علامات اوسکی سرخی منہ اور آنکھہ کی اور خشکی منہ اور زبان کی تشنگی و حرارت موضع کبد اور عسرت نبض اور قارورہ سرخ علاج آب انارین مین شربت غورہ سرد کر کے پلاوین اور ہاتھہ پاؤن کو ملین اور مکان لطیف مین سولاوین اگر اس دوا سے فائدہ نہووے اور دردسر ظاہر ہو تو تمر ہندی اور شیر خشت کے ساتھہ تلین کرین یا کہ فصد لیوین یا حجامت مناسب ہے اور جب کہ تپ کی پر آوے حمام کرین اور آب نیم گرم سر پر ڈالین اور غذا گوشت دراج اور تیہو اور چوزہ مرغ خانگی دیوین اور اوس مین ترشی آب غورہ یا انار دانہ یا زرشک ملاوین اور شربت انار ترش عرق لیمون عرق گلاب شربت قند پلاوین کہ یہ سب دافع خمار ہین اور گل سرخ سونگھاوین اور شیرہ تخم کاسنی عناب آوے بخار ساتھہ آب انارین کے نبات سے شیرین کر کے پلاوین یا کہ شیرہ تخم تو زک ساتھہ قند کے دیوین اور واسطے تلین طبع کے سکنجبین اور شراب غورہ دیوین تیئسوین حمی زحیری یہ تپ بسبب پیچش امعا کے ہوتی ہے تاوقتیکہ علاج اصل مرض کا نکیا جاوے گا حرارت فرو نہوگی کسواسطے کہ زحیر ایک حرکت ہے معا مستقیم کے واسطے دفع فضلات کے اور اوسکے دفع کرنے مین اختیار طبع نہین اور بجہت تقاضا کے شدید کے کسیقدر درد ہوتا ہے اور تقاضا باقی رہتا ہے اور بسبب عدم خروج فضلہ طبیعت کو انتشار اور ہیذا پہونچتی ہے اور آغدر شدہ ہو جاتا ہے اور بسبب سدہ نسیم کی آمد رفت بند ہو جاتی ہے اس باعث سے روح گرم ہوتی ہے اور بخار آتا ہے علاج اس بخار کا مثل علاج زحیر کے ہے علاج لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی عرق بکو مین نکال کر گلقند آفتابی داخل کر کے بلکے شربت نیلوفر اضافہ کر کے تخم بارتنگ مسلم سردار و کر کے پلاوین اگر حرارت مزاج زیادہ ہووے لعاب اسبغول کا اضافہ کرین اگر سدہ زیادہ ہووے مغز فلوس اول بچا کر لعاب ریشہ خطمی پانی مین نکال کر شربت بنفشہ داخل کر کے پلاوین اگر خیار سبز بر از مین ظاہر نہووے تب مغز فلوس لعاب ریشہ خطمی ملا کر شربت بنفشہ شامل کر کے ساتھہ روغن

بادام شیرین سکے چرب کر کے پلاوین اگر روغن بادام بہم نہو وے تو شیرۂ مغز بادام چار دانہ کا اضافہ کرین غذا پانی دال مونگ کا وقت دوپہر اور وقت شام خشکہ اور دال مونگ مقشر اگر دال مین بھی شیرۂ بادام ملا یا جاوے تو افضل ہے اگر حمی زجری زنان حاملہ کو ہووے تو ادویہ مزلقہ اوسکو بکثرت نہ دینا چاہیے صرف تخم بارتنگ گلاب مین دیوین اگر حمی زجری بعد ولادت یا اسقاط کے ہووے تخم ریحان تخم کنوچہ پانی مین جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ داخل کر کے باضافہ روغن بادام پلاوین اور زحیر اگر ریاح سے ہووے شیرۂ بادیان شیرۂ تخم خیار شیرۂ خربزہ سادہ عرق بادیان مین نکالکر شربت بنفشہ گلقند آفتابی حل کر کے پلاوین اور بعد فرو ہونے تپ کے حمام فرماوین انتباہ واضح معلوم کرنا چاہیے کہ یہ تپ حمی یومی سے یا کہ دوسری جنس پر منتقل ہوئی علامت اوسکی یہ ہے کہ جب کہ تپ چھوڑ دیوے اور عرق نہ آوے یا کہ عرق کرنے لیکن اثر رگون کا پیچ جسم اور رگون کے باقی ہووے اور مدت تپ کی طویل ہو اور بیخوابی اٹھے اور جو درد سر ہوا ہو جاتا رہے تو دلیل ہے کہ حمی یومی دوسری جنس پر منتقل ہوئے پس اگر شریان گرم ہون باقی حرارت تپ کی اندر تمام جسم کے یکسان ساتھ نرمی کے ہو اور بعد تناول غذا حرارت تپ کی زیادہ ظاہر ہووے اور نبض مستوی ساتھ نظام تبع صغر اور صلابت کی جانب مائل ہو تو علامت ہے ساتھ دق کے متصل ہووے اور اگر آنکھ اور منہ اور کبیر ممتلی اور برخاستہ ہون اور نبض عظیم اور رخسارہ سرخ یہ نشان انتقال مطبقہ دموی کا ہے کہ جسکو سونوخس کہتے ہین اگر خراشا ظاہر ہووے اور نبض ظاہر ہووے اور صغیر ہو اور اندرون سوزان اور گرانی جسم اور کرب زیادہ ہو تو دلیل انتقال حمی یومی کا ساتھ حمی عفونت کے ہے الغرض جسوقت کہ حمی یوم دوسری تپ سے منتقل ہوگی خواہ وقت کمی یا کہ زیادتی تپ کی علامت دوسری تپ کی معلوم ہو جاوے گی موافق اوسکے علاج کرنا چاہیے

فصل دوسری بیچ بیان حمیات خلیطہ کے

چار قسم پر حمیات خلیطہ کئی قسم پر ہین ایک یہ کہ جو ایک خلط سے ہووے اوسے بسیط کہتے ہین دوسری وہ کہ دو خلط یا زیادہ اوس سے ہووے اوسے مرکبہ کہتے ہین اور مرکبہ اوپر دو قسم کے ہے ایک وہ کہ جسکا نام غب غیر خالص اور شطر الغب دوسری کا نام نہین اور حمیات خلطیہ کو اوپر دو بحث کے بیان کرتا ہون

اول مین بیچ بیان بسیط مرکبہ یعنی حمی خلطیہ دوسری مرکبہ غیر لازم کو مع حمیات جدری و وبا اور حصبہ فائدہ
دو قسم پر بباعث اخلاط کے تپ آتی ہے اول یہ کہ کسی سبب سے خلط مین عفونت آجاوے
اور ہونا عفونت کا بیچ خلط کے باعث تپ ہے دوسرے یہ کہ خلط مین اگرچہ عفونت نہووے
لیکن گرم ہو کر جوش کھاوے اوسوقت بھی حدوث تپ کا ہوتا ہے مگر یہ تپ بیچ خلط موی
کے آتی ہے کسواسطے کہ سواے خون کے خلط دوسری بسبب برودت مزاج یا قلت مقدار اپنی
کے حرارت غلیانیہ سے احداث تپ نہین کرسکتی جب تک کہ عفونت اوسمین نہ آوے
مگر یہ بات خون مین نہین کیونکہ خون گرم مزاج اور کثیر المقدار نہین ہے جسوقت کہ گرم زیادہ
ہووے جوش کھاکر تمام اخلاط اور ارواح اور اعضا کو گرم کرتا ہے اور تعفن اخلاط دو حال سے
باہر نہین یا کہ اندر عروق ہوگا یا خارج عروق اگر خارج عروق ہوگا تو بیچ دماغ یا معدہ یا امعا یا
ماساریقا یا جگر یا طحال یا سینہ یا ریہ کے ہوگا اور نیز سواے اوسکے اگر خلط اندر عروق کے
متعفن ہوگی تپ ہر وقت ہوگی اور اگر خارج عروق گندہ اور متعفن ہوگی تو تپ ساتھ نوبت
اور دورہ کے آویگی مگر خلط خام مورم کہ وہ اگرچہ بیچ خارج عروق کے گندہ ہووے
تپ ضرور ہوگی اور تعفن خون خارج عروق کے واسطے یہ ضرور نہین ہے مگر بیچ اورام عظیمہ کے
اور خصوص جو کہ بیچ باطن کے ہووے سوال عفونت کیا شے ہے جواب عفونت اوس سے
مراد ہے کہ فساد بیچ جسم رطب کے اثر حرارت غریبہ سے واقع ہوجاوے اور وہ جسم استعداد خاصیت
اپنی سے باہر آوے لیکن نوعیت اوسکی باقی رہے اور جو خلط کہ خارج عروق عفن ہووے اور
کوئی سبب دوہرا کہ جس سے اعضا سے اندر رہنی مین آمادہ ہووے اور بخارات باعفونت
اوسکے دل کو نہ پہونچے ہون تو تپ اوسکی نوبت سے آتی ہے اور علحدہ ہوجاتی ہے لیکن تپ
بلغمی اکثر اپنا زور کرکے علحدہ ہوجاتی نہے تاہم کسیقدر پوشیدہ رہتی ہے اور جو اندرون عروق
کے خلط عفن ہووے تو تپ اوسکو ہر وقت لازم ہے مگر کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتی ہے
لیکن علحدہ نہین ہوتی اور جب کہ عفونت تمام عروق مین داخل ہوگئی یا کہ بیچ اون رگون کے جو
قریب دل کے ہین تپ ہر وقت اور برابر ایک طور کے رہیگی نہ کم ہوگی اور نہ زیادہ مگر یہ اوسوقت
مین جب کہ مادہ خارج اور داخل عروق کا عفن ہووے گو وہ مادہ ایک جنس سے ہووے یا کہ

مختلف الجنس اور اگر مادہ خارج عروق عفن ہوگا اور وجود اوسکا بیچ بدن کے بکثرت ہو مثل بلغم کے
جب تپ اوسکی ہر روز آوے گی اگر مادہ جسم مین کم ہوگا مثل سودا کے اوس وقت تپ اوسکی دو
روز درمیان دیکر آویگی یا کہ زیادہ دو روز سے اگر احداث تپ کا درمیان بلغم اور سودا کے ہووے
مثل صفرا کے تو نوبت اوسکی ایک روز درمیان دیکر آویگی مگر یہ اوس وقت مین جب کہ ساتھ بلغم
کے مرکب ہووے یا کہ کثرت صفرا کی بدن مین زیادہ ہو اور جب کہ رو عفن مثل مواظبہ کے تو تپ
ہر روز آتی ہے اور جو مادہ خارج عروق بدون ورم عفن ہووے تو تپ اوسکے ساتھ دورہ کی
آتی ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ مادہ ایک موضع مین نہین ہے بلکہ بعض موضع مین اخلاط عفن ہوکر
جمع ہوئی ہے اوسمین سے قدر بے قدر بعفونت متحلیل ہوتا ہے اور بخارات اوسکے دل کو
پہونچتے ہین اور دل سے روح اور شرائین کی جانب میل کرتا ہے اس باعث سے تپ سخت
گرم ہوتی ہے اور حرارت غریزی بسبب حرارت تپ کے مشتعل ہوتی ہے اور کمی بیشی تپ
کی اوپر قلت اور کثرت مادہ کے ہے اور نیز اوپر غلظت اور رقت مادہ کے اور سبب درازی
نوبت ہاے تپ کا غلظت مادہ یا کثرت اوسکی کا ہے یا ضعف قوت حرارت غریزی یا بستگی مسام اور
نہ ہونا تحلیل اوسکا اور اگر برعکس اسکے ہو تو تپ جلد زائل ہوجاویگی اور جو کہ خلط چار ہین ہر ایک
کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتا ہون قسم پہلی بیچ بیان تپ دموی کے تپ دموی کو مطبقہ کہتے ہین اور
وہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ خون سبب عفونت کے گرم ہووے اور اوسکا نام سونوخس ہے
اور یہ تپ مطبقہ بسبب امتلا اور سدہ کے ہوتی ہے اور یہ تپ اکثر اون صاحبون کو ہوتی ہے کہ جو
عادی ریاضت یا کہ استفراغ کے ہون اور ترک کرین اور یہ تپ اکثر بہ جہت رقت اور جوش خون کے
منتقل ساتھ سرسام اور حمرہ اور حصبہ اور جدری کے ہوجاتی ہے اور علامت اوسکی سرخی آنکھ اور منہ کی
اور انتفاخ اور تمدد اوردہ کا اور کھجلاہٹ ناک اور ابڑہ اور موضع فصد کی اور عظم نبض اور بول کی
غلظت رنگ سرخ اور قبل تپ سے ثقل اور کسل اور تمدد بدن کا ظاہر ہونا اور نہ آنا عرق اور قشعریرہ کا اور گرمی
سے کمتر حرارت تپ محرقہ اور غب خالصہ سے ہوگی اور جو ہاتھ بدن مریض پر رکھین تو گرمی مثل گرمی
بدن صاحب حمام کے ہوگی اور یہ تپ درمیان حمی یوم اور حمی غبنیہ کے قصور ہوتی ہے نہ خاص کر
حمی یوم ہے اور نہ حمی غبنیہ اور بیشتر حلق اور تالو اور لبون مین آماس ہوگا اور تنگی نفس اور

بسبب تنگی نفس کے بعض اطبا حمی سونوخس کو ربویہ بھی نام کرتے ہین اور معنی ربو تنگی نفس کے ہین اور
تنگی نفس بیچ اوس تپ کے اوسوقت ظاہر ہوتی ہے کہ جب خون زیادہ بیچ جگر اور دل اور ہوائی
اوسکے مین جوش کرتا ہے اور بباعث جوش بخارات اوسکے گرد سینہ اور شش کے آتے ہین
اس باعث سے احداث ضیق کا بیچ نفس کے ہوتا ہے اور اکثر بحران اس تپ کا ساتوین دن
ہوگا **فائدہ** تکسر اور قشعریرہ اور برد اور ناقص لوازمہ تپ کا ہے تفصیل اوسکی ضرور ہے کہ مراد
اصطلاح ان الفاظ سے کیا ہے معنی لفظ تکسر کے یہ ہین کہ مریض کو اپنے آپ مین معلوم ہووے
کہ گویا مفاصل اور استخوان اوسکے کے تئین کسی چیز گران کے اوپر مارا ہے قشعریرہ اوس سے
مراد ہے کہ اندر پوست اور عضلہ کے بر خلف محسوس ہووے اور بال بدن کے کھڑے
ہوجاوین جسکو پھوریری کہتے ہین اور واضح ہو کہ اول تکسر ہوتا ہے بعد اوسکے قشعریرہ اور
برد اوس سے مراد ہے کہ انسان کو اپنے اعضا مین سردی معلوم ہو اور ناقص حرکت غیر ارادیہ
ہے کہ بیچ اعضاء ظاہری اور باطنی کے طاری ہووے اور ضبط اوسکا نہو سکے اور خاص ترجمہ لفظ
ناقص کا لرزہ ہے اور اسباب ناقص کے بکثرت ہین ایک کثرت مقدار مادہ اور سردی
اوسکی دوسری حدت اور تیزی نیش تیسرے قوت حس عضو کہ باعث ضرر مادہ سے ہے چوتھے قوت دافعہ
عضو مذکور اور غلظت اور لزوجت مادہ اور سختی اور نرمی اور زیادتی اور کمی لرزہ کی اوپر قلت اور
کثرت مادہ کے ہے پس جسوقت کہ مادہ غلیظ بارد یا رقیق حار ہووے لرزہ نہایت زور سے
آویگا اگر مادہ مثل غب خالصہ گرم ہو اور گو زور سے آوے مگر اوسمین لرزہ جلدی دفع ہوتا ہے
اگر خلط غلیظ اور لزج ہووے مثل مواظبہ کے تو توقف سے علیحدہ ہوتا ہے **علاج** فی الفور
فصد اکحل یا باسلیق کی لیوین اگر کوئی سبب مانع نہووے تو فصل اور سن سال اور عادت مریض کی
دیکھکر اسقدر خون لیوین کہ نوبت غشی کی ہو پہنچے کہ ایسی غشی حرارت یکبارگی دفع کردیتی ہے اور
طبیعت فی الفور مادہ پر غالب ہوجاتی ہے اور سبب کرانے غشی کا بتوسط زیادہ سبب لینے
خون کے یہ ہے کہ بعد غشی کے اکثر ہوتا ہے کہ قے یا عرق یا اسہال ظاہر ہوتا ہے تو ماتبقی مادہ
ان تینون صورتون سے جو ظاہر ہوگا اوسکے ساتھ دفع ہو جاوے گا اور خون نکالنے مین
کچھ انتظار نضج کا نہین ہوتا کیونکہ خون خود پختہ ہے اگر یہ تپ ساتھ تخمہ کے ہووے تو

تا زوال تخمہ اور تب بھی فصد کرنا چاہیے اور فصد بیچ اس تپ کے بہتر ہے اگر بعد ساٹھ روز یا دس
روز کے طبیب بر سر بیمار پہونچے تو بھی فصد لینا چاہیے مگر خیال امتلا اور طاقت کا ضرور ہے
اور مریض نے تین روز سے کھایا ہووے تو خون زیادہ نہ لیوین بلکہ دو تین مرتبہ مین لیوین
اور نیز ابتدا مین خیال قوت اور ضعف کا ضرور ہے اور روز بحران فصد نچاہیے اور اگر کسی سبب
سے فصد لینا مناسب نہووے تو درمیان ہر دو کتف یا دوش پر حجامت کرین اگر مریض اوسکا
ہووے اور تاب حجامت کی نہ لا سکے تو جونک لگانا چاہیے اور واسطے تسکین خون کے

ہینا رب ریباس حصرم حماض اترج اور تھوڑا ساتھ تر کہ کے بچاکر دینا مفید ہے نوع دوم بیچ

بیان مطبقہ عفنیہ کے بیان مطبقہ کہ جسکو سونوخس نام کرتے ہین اور وہ بلا عفونت گرم ہوتا ہے
اور پر ہو چکا دوسری قسم اوسکی کہ جسکو مطبقہ عفنیہ کہتے ہین وہ یہ ہے کہ عفونت خون سے
ظاہر ہووے یہ اور پر دو قسم کے ہے ایک وہ کہ جسکو عروق عفن کہتے ہین اور یہ تپ
بسبب ورم دموی کے پیدا ہوتی ہے اسمین علاج عضو متورم کا چاہیے کس واسطے کہ تپ
عارضی ہے بیچ آخر فصل کے تپ عارضی کا بیان کیا جاویگا موافق اوسکے کاربند ہون دوسری
یہ کہ خون اندر عروق کے عفن ہووے اوسکو مطبقہ حقیقی کہتے ہین اور بنیاد اوسکی اوپر قلت
اور کثرت خون کے ہے اور یہ تین صورت پر ہے اول یہ کہ ابتدا مین سخت زیادہ ہووے
بعد اوسکے قدر سے کم ہووے اوسکو ناقصہ اور سخت کہتے ہین اور سختی اوسکی بشدت
نہین ہوتی اور یہ قسم بہترین اقسام سے ہے دوسری یہ کہ ہر ساعت ساتھ سختی کے آوے
اور بحران اوسکا ساتوین روز آتا ہے یہ نہایت بد ہے اور علاج انکا مشکل زیادہ ہے
اور اوسکو متزائد اور زائد فی العفونت کہتے ہین تیسری یہ کہ اول سے آخر تک ایک حال پر
ہے اور حال بیچ سختی اور سہولیت درمیان دونون کے ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سات روز تک
ایک طور اور ایک وتیرہ پر رہتی ہے اور اوسکو متشابہ اور واقف اور متساویہ کہتے ہین اور خون
تمام بدن مین عفن نہین ہوتا ہے مگر اوسوقت مین کہ جب موت قریب ہو علامات مطبقہ عفنیہ کی
سرخی چہرہ اور جسم کی اور قلق اور کرب اور ضیق النفس اور سرخی اور غلظت قارورہ کی اور
بو اوسکی خراب اور عظم اور سرعت اور امتلا نبض کی اور درد سر اور ثقالت بدن کی اور لرزہ آنا

اور سبب آنے لرزہ کا یہ ہے کہ تب مادہ عفن رگون سے خارج ہوگا اور تپ اوسکی سونوخس سے
شدید ہوگی لیکن تعفن بول سونوخس مین نہین ہوتا مگر عارضی مین علاج فصد دیوین بقدر حاجت اور
قوت بطریق بالا کہ جو سونوخس مین بیان کیا گیا خون لیوین اور وقت خروج خون کے نظر کرین
کہ رقیق ہے یا کہ صفراوی یا غلیظ اگر صفراوی ہے شربت عناب شربت انار اور اگر خون غلیظ ہے
تو سکنجبین سادہ بیخ طلیخ کاسنی بیخ مہک کے دیوین تاکہ تلطیف اور تحلیل کرے بعد اصلاح قوام
خون آب انارین آب تمر ہندی شربت خشخاش نقوع آلو اور نیلوفر اور کاسنی تمر ہندی بنفشہ
شربت نیلوفر شربت آلو شربت عناب اور سکنجبین قندی ساتھ شیرہ تخم خیارین اور شربت
غورہ ریواج تاضی اترج کی بحسب حاجت موافق طبیعت کے دیوین اور آب تربز ساتھ
شیرخشت کے واسطے تلطیف خون اور تلیین طبع کے مفید اور پانی شبینہ یعنی آب صادق البرد
واسطے تسکین حرارت اور دفع عفونت اور تغلیظ خون رقیق کے نہایت نافع اور فصل گرما مین
مریض محروری مزاج کو جو دو آبین سے دیوین تو مناسب کہ یخ یا برف مین سرد کرکے دیوین مگر
شربت ریواج بدون سرد کیے ہوئے دیوین کسواسطے کہ سردی شربت ریواج اور سردی برف
یا یخ کی معدہ کو تکلیف دیوے گی اور فی الفور غشی ہوجاوے گی اور قرص کافور واسطے دفع
کرنے حرارت شدید کے مفید ہے اور غذا بیچ مطبقہ کے دور تک صرف ماء الشعیر دیوین
اگر ممکن نہووے مزورہ ماش مقشر اور برنج اور کدو اور اسفاناخ جو میسر آوے باستعمال
ترشی کے دیوین اور مریض اگر ضعیف ہووے تو شوربا مرغ یا حلوان ترشی یا ترکاری کے
ساتھ ملاکر دیوین اور ترشی وہ ہووے کہ لائق اور موافق غذا کے ہووے اور بحالت
غلظت خون استعمال سرکہ کا ساتھ مسور کے چاہیے اور غذا حسب حال ایک دو دن تک
یا ایک نوبت یا دو نوبت تک دیوین بعد اوسکے دوسری تبدیل کرین **فائدہ** کثرت
تبرید کی حمی مطبقہ عفنیہ مین کہ بے آمیزش صفرا کے ہووے چاہیے ورنہ عجب نہین کہ
نشیر غشی ہوجاوے اور اگر صفرا ساتھ خون کے مرکب ہوجاوے تو فصد مین خون زیادہ
نہ لیوین اور ہر وقت مین بحالت فصد رعایت قوت بیمار کی واجب ہے کسواسطے کہ خزو اعظم
بیچ اخراج خون کے لحاظ قوت مریض کا چاہیے اور جہان کہ خیال قوت مریض نہین کیا گیا

وہان مریض وقت فصد ہلاک ہوگیا اور علی العموم علاج روزمرہ پر اسطور سے کارروائی کیجاوے
کہ اول فصد لیوین بعد اوسکے شیرہ عناب شیرۂ تخم کاسنی شیرہ تخم کاہو عرق شاہترہ مین نکال کر
ساتھہ شربت نیلوفر کے پلاوین یا عناب آلو سے بخارا شاہترہ عرق مکو مین رات کو تر کرین صبح
صاف کر کے باضافہ شربت بنفشہ کے پلاوین غذا آشجو یا کھچڑی بے روغن اگر ضعف قوی ہووے
قلیہ بے روغن کے دیوین اگر بعد نضج حاجت مسہل کی ہو مطبوخ ہلیلہ زرد اور شاہترہ اور خیار سنبر
دیوین اگر احشا مین ورم ہو تو مغز فلوس ساتھہ پانی کاسنی یا ساتھہ طبیخ عناب اور آلو سے بخارا کے
حل کر کے دیوین اور ترنجبین حسب مقدار ملاوین اور طباشیر نیم درم ہمراہ لعاب اسبغول واسطے حرارت
اور تشنگی کے نافع ہے اور جبکہ بعد بحران کے مادہ تپ اندرون سب کے باقی رہے تو کاسنی
سبز کا پانی بیس درم لیکر جوش کرین باضافہ پندرہ درم سکنجبین کے پلاوین اسیطور تین روز سے
پانچ روز تک دیوین کہ اسمین تمام مادہ دفع ہو جاوے گا اور نیز آب کشوث ساتھہ سکنجبین کے یہی اثر
رکھتا ہے اور آب آلو اور زردآلو واسطے تلیین طبع اور عروق کے نہایت نافع قسم دوسری بیچ بیان
حمی صفراوی بسیطہ اور مرکبہ کے پانچ قسم پر حمی صفراوی اوپر دو قسم کے ہے ایک یہ کہ مادہ اندر
عروق کے عفن ہووے اوسکو غب لازمہ کہتے ہین خواہ خالص ہووے یا کہ غیر خالص لیکن یہ
مادہ اگر نواحی دل اور جگر مین ہووے محرقہ کہین گے دوسری یہ کہ خارج عروق مادہ عفن ہووے
اوسکو غب دائرہ نام کرتے ہین اور یہ بحسب اختلاف اوپر تین قسم کے ہے اول یہ کہ غب
خالصہ اور وہ یہ ہے کہ صرف مادہ صفراوی ہووے دوسری غب غیر خالص اور وہ یہ ہے کہ
مادہ اوسکا صفرا اور بلغم سے اسطور پر مرکب ہو کہ دونو ایک ہو جاوین اور کچھہ تمیز باہم انکے
نہ ہے تیسری شطر الغب اگرچہ یہ دونون صفرا اور بلغم سے باہم مرکب ہوئے ہین مگر محل تعفن
انکا یعنی ہر ایک کا جدا جدا ہوگا اور فعل ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ ظاہر ہوگا اور یہ قسم حمی صفراوی کی
اوپر پانچ قسم کے ہوئین ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتا ہون نوع اول بیچ بیان غب غیر لازمہ
دائمہ غب غیر لازمہ مین بیچ تمام عروق بدن کے صفرا متعفن ہو جاتا ہے علامات اوسکی مثل غب
خالصہ اور محرقہ کے ہین لیکن اعراض بیچ اس تپ کے بہ نسبت غب خالص زیادہ ہوتے ہین
اور بمقابلہ محرقہ کے کمتر اور ناقص اور درد نہو گا مگر بسبیل بحران اور اول مین عرق نہو گا مگر آخر مین

یا درمیان بحران سے کے اور فرق درمیان غب دائم اور محرقہ سے کہ انہ وسے عوارضات سے کے اوپر
کئی طور سے کے سب ہے اول یہ کہ ارث اور لذع غب دائم سے بیچ محرقہ سے کے سخت ہوتی ہے
دوسرے یہ کہ فترات بیچ اسکے ظاہر ہووے یعنی درمیان مین وقفہ ایکدن کا ہو تیسرے کرب
اور ہذیان اور اختلاط عقل اور ذہن اور خفقان اور غشی اور سیاہی زبان کی نہو گی بخلاف محرقہ **فائدہ**
مادۂ غب دائم اگر صفرا خالص ہووے اور علاج مین خطا نہو تو زائد ایک ہفتہ سے نرمیگی اور
سختی اور نرمی عارضہ کی موافق خالص اور غیر خالص صفرا سے کے ہو گی علاج جو کہ بیچ غب دائرۂ خالص
سے کے بیان کیا جاوے علاج کرین اور اسجگہ بہ نسبت غب خالصہ دائرہ سے کے بیشتر تنقیح کرین اور
بہ نسبت غب غیر خالص سے کے ادویہ سرد دینا نچاہیے اور تاوقتیکہ نشان نضج کا ظاہر نہووے استفراغ
مناسب نہین اور ابتدا مین سواے حقنہ نرم اور آب فواکہ اور شربت بنفشہ اور مانند اوسکے اور ہذیون
اور حمام نہ چلہیے اور شراب لیموں اور شراب نارنج شیرۂ تخم کاسنی شیرۂ تمرہندی آوے بکارا
جو میسر آوے حسب موقع دیوین نوع دوم بیچ بیان تپ محرقہ سے کے جب کہ مادہ گرم اندر رگون
سے کے عفن ہووے اور بیشتر بیچ عروق نواحی دل اور جگر اور معدہ سے کے ہوتا ہے اوسکو محرقہ نام
کرتے ہین اور مادہ اوسکا صفرا سے ہو گا یا بلغم شور سے اور بیشتر صرف صفرا ہو گا یا بلغم مرکب
اور معلوم ہو کہ بلغم شور بھی حکم صفرا کا رکھتا ہے اور یہ تپ محرقہ نہایت سخت ہے اور نیز عوارضات اوسکے
سخت اور اکثر لڑکون اور جوانون کو ہوتی ہے اور مشائخون کو کمتر اگر ہووے تو مہلک ہے
اور جب تک کہ کوئی سبب قوی نہووے تپ محرقہ مشائخان کو نہین ہوتی اور سبب مہلک
ہونے اس تپ کا واسطے مشائخان سے کے یہ ہے کہ اعراض اس تپ سے کے قوی اور جسم مریض
بسبب ضعیفی سے کے ضعیف بجہت ضعف تاب ہمسری قوت عارضہ کی نہین کرسکتا ہے پس سختی عارضہ
کی اور طاقت مریض سے کے غالب ہوتی ہے علامات تپ محرقہ اول یہ کہ تپ لازم ہووے
اور باطن بظاہر سے زیادہ تر ساتھ سوزش سے کے ہو گا اور کثرت پیاس کی دوسرے یہ کہ بیچ ابتدا
سے کے قشعریرہ اور لرزہ نہو گا اور نہ عرق آوے گا مگر وقت نزدیکی بحران سے کے اور بروز بحران
اندر آغاز سے کے قشعریرہ اور بیچ آخر سے کے عرق آوے گا تیسرے سرفہ قلیل اور قشعریرہ ہو گا اور
قول بقراط ہے کہ اگر تپ محرقہ مین سرفہ آوے تو پیاس زائل ہو جاویگی چوتھے حرارت اوسکی

زیادہ غضب لازمہ سے ہوگی پانچوین یہ کہ زبان زرد یا سیاہ ہوگی اور سخت لیکن سیاہی زبان کی علامت
بد ہے اور سختی زبان کی بہ نسبت اوسکے علامت محمودہ ہے اور زردی زبان کی درمیان اوسکے
جیسے امراض ردیہ مثل بیداری اور اختلاط عقل اور قلق اور دردسر اور رعاف اور غور عیون
یعنی فرورفتن چشم اور کرب اور سقوط اشتہا اور زیادتی سینہ حرارت ظاہر ہوتی ہین اور یہ
عوارضات اوسوقت مین پیدا ہوتے ہین کہ جب حمی محرقہ بسبب صفرا خالص کے ہووے
اور جو غشیان ہووے تو دلیل ہووے مادہ کی حوالی معدہ مین ہوگی اور بحران محرقہ کا ساتھ قے
یا اسہال یا رعاف یا عرق کے ہوگا اشتباہ محرقہ اور مطبقہ باہم کثیر المشابہت ہین اور درمیان
دونون کے فرق یہ ہے کہ محرقہ ساتھ نوبت غب کے قوی تر ہوتی ہے اور مطبقہ مین
رنگ منہ اور آنکھ کا سرخ اور امتلاء عروق ہوتا ہے بخلاف محرقہ کہ اسمین اسطور پر نہین ہوتا ہے
اور اسی طور سے تمدد بدن اور تنگی نفس اور رنج محرقہ کے نہین ہوتا فقط فرق کلیت محرقہ
اور غب لازمہ کے بیچ بیان غب لازمہ کے تحریر کیا گیا فائدہ تپ محرقہ لڑکون کو آسان تر ہی
بسبب تری مزاج اونکی کے اور اکثر لڑکون کو بیچ تپ محرقہ کے نیند آجاتی ہے یا غفلت
اور طفل شیر خوارہ اس تپ مین شیر کی خواہش نہین کرتا ہے اور جسقدر کہ جو ستا ہے
وہ معدہ مین ترش ہوجاتا ہے علاج حمی محرقہ اول نظر کرین کہ مادہ غالب ہے تو اول تدبیر
تسکین حرارت کی کرین کسواسطے کہ بیچ محرقہ کے تسکین حرارت زیادہ غب خالصہ سے
چاہیے اور تبرید زیادہ اسمین دینا لازم ہے اگر کثرت تبرید اسمین نہوگی تو حمی محرقہ ساتھ دق
کے منتقل ہوجاوے گی اور واسطے تسکین حرارت کے شربت آلو تمر ہندی سکنجبین سادہ
لعاب اسبغول ماء الشعیر شربت نارنج شیرہ خرفہ اور نیز مانند اسکے بحسب حاجت دینا چاہیے
اور خاص کر واسطے تلطیفہ حرارت دل کے شربت صندل سرخ شربت حماض اترج نافع
ہے اور ایک پارچہ صندل اور گلاب اور قدرے کافور مین سرد کرکے بکرار سینہ پر مفید ہے
رکھنا اور قرص کافور واسطے دفع کرنے حرارت زیادہ کے نہایت نافع ہے اور اگر
کوئی آفت قوی احشا مین نہووے تو پانی سرد بھی دینا مفید ہے اور اگر کوئی عارضہ احشا مین
ہووے تو جرعہ جرعہ پانی سرد دینا چندان مضر نہین ہے اگر مادہ حرارت پر غالب ہووے

تو پہلے نضج کرین بعدہ مسہل دیوین اور آخر کو بیچ تسکین حرارت کے کوشش کرین اور ابتدا
مین مسہل قوی نہ دینا چاہیے اور یہ سب علاج کیوقت اور فصل اور حال مریض کا ملاحظہ کرکے
طبیب عمل مین لاوے اور واسطے تلیین طبع کے آلو بخارا تمر ہندی اور مانند اسکے شیرخشت
ملاکر دیوین اگر ضرورت آوے مغز خیار شنبر اضافہ کرین اگر طبع نرم ہو تو آب انار سفید ہے
اور غذا جو کہ بالفعل نہ دی ہووے برعایت قبض کے دیوین یا کہ جو مناسب وقت ہو اور
اگر طاقت مریض زائل ہو گئی ہو اور تپ ساتھ سختی کے ہووے اور طبیعت غذا پر میل کرے
غذا تو بھی دینا چاہیے اور جب کہ قارورہ غلیظ اور سرخ ہووے فصد لینا جائز ہے ورنہ
نچاہیے کسواسطے کہ بحالت ہونے فصد کے صفرا زیادہ اور تپ ساتھ سوزش کے ہوگی
اور جسوقت کہ تپ اوتر جاوے بیچ حمام نیم گرم کے آب نیم گرم سے کہ جو مائل بسردی ہووے
غسل دیوین اور خاص کر اوسوقت کہ جب تپ بسبب بلغم شور کے ہووے اور جب کہ مادہ بیچ
حوالی فم معدہ کے ہووے اور غثیان قوی ہو پس اگر قے بفراغت آوے آنے دین کہ
اس سے مادہ دفع ہوگا اگر بفراغت نہ آوے تو سکنجبین اور پانی گرم سے مدد دیوین کہ قے
بفراغت آوے تاکہ مادہ دفع ہو اگر مادہ غلیظ ہو یا کہ مادہ طبقہ ہاے معدہ مین تہ نشین ہو تو
واسطے اخراج مادہ کے ایارج فیقرا دیوین اور بعد تنقیہ کے آب انار مین میخوش ساتھ آب
انارین کے دیوین کہ اس سے تسکین سوا حرارت اصلی کے حرارت ایارج کی بھی ہوگی اور
اگر باوجود تنقیہ قے کے مادہ قے باقی ہووے اور کثرت قے کی ضعف لاوے تو بند
کردینا چاہیے اور جب کہ استفراغ بحرانی ہو تو اوسکو بند نہ کرنا چاہیے مگر اوسوقت کہ جب زیادہ
ہووے اور خوف ضعف کا ہو بند کرین اور بحران اس تپ کا کبھی ساتھ رعاف اور عرق کے
آتا ہے بیان عرق محرقہ جب کہ عرق زیادہ آوے اور کم کرنا اوسکا منظور ہو تو دفعہ دفعہ ایک
پارچہ صاف سے نشف کرین اور مکان کو معطر کرین اور غرض پونچھنے پسینہ کی یہان یہ مراد ہے
کہ اوس پارچہ کو تر کرلیا کرین ورنہ زیادہ آوے گا اگر بحالت خود چھوڑ دیوین تو خشک ہو جاویگا
اگر خود خشک ہو یعنی آنا بند نہووے تو لعاب بہدانہ اسبغول اور پانی کہ جسمین صمغ عربی تر کیا گیا ہو
طلا کرنا اور ہاتھ پانون بیچ برف اور یخ کے رکھنا مفید ہے بیان بیچ رعاف محرقہ کے اگر رعاف

یعنی خون ناک سے زیادہ آوے اور بند کرنا اوسکا مناسب ہو تو یخ اور برف سر اور پیشانی پر رکھیں اور
بتی نرمہ کی عرق سرگین خر مین تر کرکے ناک مین رکھیں یا قطرہ تر اوسکا یا آب بادروج یا آب پودینہ
یا قدرے کافور ناک مین ٹپکاوین اور مازو کشنیز صبر دم الاخوین شب یمانی ہموزن کرکے
باریک بطور ناس کے لیوین یعنی اوسکو براہ انجوبہ یعنی نل کے ناک مین پھونکین یا فتیلہ کاغذ یا پارچہ
کا بنا کر زردی بیضہ یا سرگین خر مین ترکرکے دوا مذکورہ بالا کو مل کر ناک مین پھونکین اور نقرہ اور
پس سر سینگی رکھنا مفید ہے اور اگر نتھنا ناک کا سیدہا جلتا ہووے تو جگر پر اور اولٹا جلتا ہووے
تو سپرز یعنی تلی پر سینگی خواہ خالی خواہ بھری حسب حال مریض لگانا نافع ہے اور ہاتھ پانون
باندہنا اس طور سے چاہیے کہ ہاتھ کو بغل سے تا کف دست اور پانون کو بن ران سے
تا قدم نیچے تک باندہین اور جس عضو کو باندہین اوپر سے جانب اسفل کے اور قول رازی کا ہے
کہ اسطور سے باندہنا نہایت خطا ہے مناسب کہ اصل عضو کو باندہین مثلاً بازو کو متصل بغل کے
اور پانون کی بن ران سے اور اسفل کو بدستور چھوڑ دین فائدہ اسمین یہ ہے کہ جو خون باندہنے
سے عضو قلیل سے منجذب ہو گا وہ اسفل کو آوے گا اور ضرور ہے کہ جب عضو باندہا جاوے
تو اوس جگہ خون علحدہ ہو کر اسفل کو جاتا ہے جب کہ تمام عضو باندہا گیا تو ضرور خون علحدہ ہو گا اور اوسکو
اسفل مین آنے کی جگہ نرہے گی تو بالضرور اوپر کو لوٹے گا اور ٹھہرنا اوسکا اوپر کو باعث آفت
عظیم کا ہے ایک تو مرض اصلی موجود ہے دوسرا اور شروع کر دے گا اور اتفاق حکماء محققین
کا اسپر ہے کہ اگر بدن مریض خون سے ممتلی ہو تو اوپر اسے حکیم رازی کے کار بند ہون اور
اگر سقوط قوت نہووے تو رگ قیفال اوس ہاتھ کی جس جانب کے نتھنے ناک سے
خون جاری ہووے لیوین اور مناسب کہ فصد باریک اور خون تبفاریق لیوین کسواسطے
کہ غرض لینے فصد سے یہ ہے کہ خون بند ہووے یعنی ایک طرف سے دوسری
طرف مادہ خون کا اخراج کر جاوے اور قول بعض اطبا کا یہ ہے کہ فصد وسیع ہو
اور دونون ہاتھون سے خون یکبارگی اسقدر لیا جاوے کہ غشی آوے مگر
واضح ہو کہ خون بکثرت لینا اور غشی لانا اوس وقت جائز ہے کہ جب اور کوئی علاج فائدہ مند
نہو اور فصد باریک واسطے اخراج خون کے تبفاریق کے مفید نہین ہے پس مناسب کہ

وہ علاج کرین کہ جس مین تسکین حدت خون کی ہووے اور شراب گرند شربت عناب شربت ریباس
مفید ہے اور برنج وعدس پکا کر کھلاوین یا کہ انکا پانی جوش کیا ہوا ہو دیوین اور گلاب اور
صندل کافور پیشانی پر طلا کرین اور قول صاحب ذخیرہ کا ہے کہ ایک شخص کا خون کسی
تدبیر سے بند نہین ہوتا تھا آخرش اوس ہاتھ سے کہ جس طرف کی منخر سے خون جاری تھا
فصد لی اور قریب بنیش ورم کے خون لیا فی الفور بند ہو گیا اور تپ محرقہ مین اکثر بسبب جانے
بخارات کے دماغ پر نیند آتی ہے اور نیز بیہوشی اور غفلت اور اگرچہ پیاسا بھی ہووے
پانی طلب نہین کرتا ہے تو ایسے وقت مین چاہیے کہ بیمار کو بیدار کر کے باتین کرین اور آواز بلند
رکھین اور پانون تین ران سے تا قدم باندہین مضبوط اور اگر کوئی سبب مانع نہو تو شیاف کرین
تا کہ قبض دور ہو اور اوپر مہرہ گردن کے درمیان دونون شانون کی حجامت کرین اور اگر
غفلت سے پانی طلب نکرے تو جرعہ جرعہ پانی ہر ساعت اوسکے منہ مین ٹپکاوین کہ حلق خشک
نہونے پاوے اور واسطے خشکی دہن کے لعاب اسبغول رقیق کر کے منہ مین ڈالین اور پانی انار
کا اور دانہ خرما ہندی منہ مین رکھین کہ اوس سے تسکین تشنگی ہو بیان بخارات حمی محرقہ اکثر بخارات
بیچ حمی محرقہ کے دماغ کو جاتے ہین یا صفراوی یا رطوبی اور فرق درمیان رطوبی محرقہ کے یہ ہے
کہ اگر بخارات صفراوی ہونگے خواب نہو گی اور ناک خشک اور بسبب بخار منفذ بینی تر رہیگا اور اگر گرانی
سر اور نیند اور غفلت ہوگی اگر بخارات جانب دماغ زیادہ جاتے ہونگے ایسے وقت مین شیر
اوپر سر کے دوہنا اور روغن گل یا نیلوفر یا ترنج سرد کر کے اوپر سر کے رکھنا نچاہیے کسواسطے
کہ اسمین خوف سرسام ہو جانیکا ہے لیکن جب کہ بخار صفراوی ہووے روغن اور آب سرد اور شیر
یہ سب فائدہ کرتا ہے اور جب بخار یعنی ابخرہ زیادہ ہون اوسوقت منہ اور ناک زیادہ سرخ ہوگی تو
مناسب کہ رعاف لاوین یا مادہ کو طرف اسفل کے رجوع کرین تا کہ دماغ ضرر بخارات سے محفوظ رہے
ضیق النفس بیچ حمی محرقہ کے اکثر محرقہ مین تشنج خشک بیچ عصبات اور عضلون کے ہو کر ضیق النفس
پیدا ہو جاتا ہے علاج سینہ اور گردن پر موم روغن کہ جو روغن بنفشہ سے طیار کیا ہووے ملیں
اور اگر بنفشہ اور خطمی خشک صاف کر کے ساتھ روغن موم کے ملا کر استعمال کرین نہایت
نافع اور تراشہ کدو اور برگ خرفہ نمکوب کر کے روغن گل مین ملا کر اوپر سینہ اور گردن کے

فساد کرین ثبوت کلبی بیچ حمی محرقہ کے اکثر مریض حمی محرقہ کو خواہش طعام زیادہ ہوجاتی ہے علاج
مغز کدو مغز خیار نیکوب کرکے روغن بادام مین ملا کر باضافہ ترنجبین حلوا بنا کر کھلاوین بیان
عطسہ حمی محرقہ جبکہ عطسہ متواتر آوے کہ اوس باعث سے امتلا بیچ دماغ اور ضعف بیچ قوت
کے ہووے تو آنکھ اور ناک اور پیشانی بیمار کی اور گردن اور ہاتھ پانون ملین اگر روغن
بنفشہ سے ملین تو بہتر ہے اگر قطرہ چند روغن بنفشہ نیم گرم کان مین ڈالین اور سفید مرغ کو
مناسب کہ آب نخ یعنی ڈکار لیوے اور ٹکڑہ نمدہ خواہ روئی کا نرم گرم کرکے گردن پر رکھنا
مفید ہے بیان غشی حمی محرقہ جب کہ بیچ محرقہ کے تپ گرم زیادہ آوے گی اوسوقت بسبب گرنے
صفرا اوپر فم معدہ کے دل کو اذیت ہوگی اور بسبب تکلیف قلب غشی ضرور آویگی علاج اوسوقت
چاہیئے کہ فی الفور آب سرد اوپر منہ اور سینہ کے مارین اور گلاب اور صندل سونگھاوین اور شکم
کی مالش ساتھ نرمی کے چاہیئے اور ہاتھ پانون باندہین تاکہ مادہ اسفل کو رجوع کرے اگر
ناطاقتی مریض کو ازبس آگئی ہو تو واسطے لمحہ کے ناک مریض کی بند کرین اور منہ پر ہاتھ رکھین
تاکہ حرارت اندر کو پھر جاوے کہ اس سے طاقت آجاویگی اور سکنجبین آب گرم مین ملا کر حلق مین
ڈالین یہ فائدہ ہے کہ اول تو مادہ فم معدہ سے براہ قے دفع کرے گا یا اسہال سے خارج
ہوجاویگا اگر یہ ممکن نہووے شراب ریحانی آب سرد مین ملا کر حلق مین ڈالین بفضل خدا مریض
فی الفور ہوش مین آویگا جب کہ ہوش آجاوے انار دانہ ساتھ ستو جو کے دیوین اور اگر عادت
مریض ہوگئی ہو کہ وقت تپ غشی آجایا کرتی ہے تو مناسب کہ قبل از آمد تپ کے چند لقمہ روٹی
کے آب غورہ یا آب انار ترش یا آب لیموں مین تر کرکے کھلا دیا کرین بیان تشنگی اور خواب
مریض محرقہ اگر تشنگی غالب ہووے تو حبوب ترنجبین منہ مین رکھین مغز تخم خیارین تخم کاہو
رب السوس اصل السوس ترنجبین ہموزن لیکر ساتھ لعاب بہدانہ کے یا ساتھ لعاب اسبغول
کے گولی بناوین اور ایک گولی دفعہ دفعہ منہ مین رکھین اور نیز شربت خشخاش بوقت مناسب
واسطے رفع تشنگی اور آنے نیند کے دینا مفید ہے اور مریض کو پشت پر سونا نچاہیئے کہ اس سے
سوا دیگر نقصان کے خشکی زبان کی پیدا ہوتی ہے اور واسطے رفع خشکی زبان کے
ہر صباح روغن بادام منہ مین ڈالین اور بعد لمحہ کے منہ سے خارج کردین اور زبان

کو پارچہ سے صاف کرین اور بقدر ضرورت لعاب اسبغول پلا دین اور تسکین حرارت کے
سبب سے افضل ہے اور بعض اطبا کا قول ہے کہ زیادتی علاج تسکین حرارت سے آمد بحران
مین توقف ہو جاتا ہے فقط نزدیک اہل تجربہ کے غلط ہے تسکین حرارت حمی محرقہ حادہ مین
نہایت ضرور ہے حتی کہ ہر روز تین چار وقت ادویہ مبردہ مختلفہ دیوین چنانچہ قول مجرب کریا صاحب کا
ہے کہ صبح کو شیرہ آلو بخارا اور واسطے مدد کے کشکاب دیوین اور دوپہر کو آب خیار یا خربزہ کا
دیوین اور وقت خواب لعاب اسبغول دیوین اور اسیطور سے جو مناسب ہو دین اور اگر گرانی
سر مین ہو یا بونہ بنفشہ جوش کر کے بخار اوسکا سر پر لین اور نیز بانون او سمین ڈالین اور اسمین
ضرور ہے کہ مکان معطر اور مکلف ہو وسے اور یا ہر روز صبح کو جلاب تخم کاسنی بنفشہ نیلوفر
آلو سیاہ ترنجبین ساتھ نبات کے دیوین اور غذا کشکاب یا انجو ساتھ شیرہ خشخاش کے
مرکب کر کے دیوین اور اگر سرفہ نہو وسے وقت دوپہر سکنجبین اور شربت لیموں دیوین اگر سرفہ
ہو وسے شربت خشخاش اور بنفشہ کا دیوین اور واسطے تلیین طبع کے شربت درہ مکرر جمل درم
اسکنجبین سادہ برف مین سرد کر کے دیوین اور سنا پانچ درم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تخم خیارین
ہر ایک سہ درم عناب دس دانہ لسوڑہ بست دانہ شیرخشت ترنجبین ہر ایک درم درم استعمال کریں
اور بعد تنقیہ کے شیرہ تخم کاسنی ساتھ سکنجبین کے دیوین نوع سوم بیچ بیان غب خالص
دائرہ کے یہ تپ صرف بسبب صفرا کے ہوتی ہے اور مادہ خارج عروق عفن ہوتا ہے
یہ تپ ایک روز درمیان دیکر آتی ہے مگر جب دو غب یعنی دونو شامل ہو جاتی ہین تو
نوبت تپ کی ہر روز ہوتی ہے اگر تین غب مرکب ہو جاوین تو بھی ہر روز نوبت ہوتی ہے
لیکن ایک روز زیادہ ایک روز کم مانند غب شطر الغب کے کہ اسمین مادہ صفرا اور بلغم کا
ہوتا ہے اور باعث سختی تپ مذکورہ کا ایک روز درمیان دے کر یہ ہے کہ جب تین غب
جمع ہوتے ہین تو ایک روز نوبت ایک غب کی اور دوسرے روز نوبت دو غب کی ہو بسبب
دو غب کے سختی اور شدت اوس روز سے زیادہ ہوتی ہے اور فرق درمیان دو شطر الغب
یعنی ان دو غب کے ہر ایک کی علامات سے ظاہر ہے علامات غب خالص اول بوقت
آغاز تپ کے سرما یعنی جاڑہ پشت مین معلوم ہوگا بعد اسکے قوی اور ایسا محسوس ہوتا ہے

کہ گویا سوزن تمام جسم مین لگتی ہین اور پھر لرزہ جلدی ساکن ہوجاتا ہے دوسرے یہ کہ بدن جلد
گرم ہوتا ہے اور گرمی اوسکی تمام تپون سے سوا اے تپ محرقہ کے زیادہ ہوتی ہے اور جبکہ
ہاتھ بدن پر رکھین تو تیزی اوسکی سے ہاتھ جلنے لگے اور اگر کچھ دیر تک ہاتھ رکھا رہے تو گرمی
اوسجگہ کی کم ہوجاویگی تیسرے یہ کہ بول ناری یعنی سُرخ اور بدبو اور رقیق ہوگا اور کیفیت تواتر کبھی
بول مین ہوگا اور اکثر بروز اول یا تیسرے روز اثر نضج بول مین ظاہر ہوگا چوتھے ابتداء نوبت
مین نبض صغیر اور متفاوت وضعیف ہوگی اور تھوڑی دیر بعد سریع اور عظیم اور مختلف ہوگی پانچوین
قیام شدت تپ کا یعنی شروع سے تا انتہا زیادہ بارہ گھڑی اور کم چار گھڑی سے ہوگا اور یہ خاص
علامت ہے اگر یہ علامت نہووے تو غب خالصہ نہ ہوگی چھٹے یہ کہ نوبت اس تپ کی زیادہ
سات نوبت سے نہوگی مگر اوس وقت مین کہ جب علاج مین خطا نہووے اور اکثر چار نوبت سے
زیادہ نہین ہوتی اور یہ بھی ہوتا ہے کہ نسبت اودایا بے قے یا عرق یا اسہال صفراوی کے مادہ
خارج ہوجاتا ہے اور ایک ہی نوبت اگر دفع ہوجاتی ہے اور پھر نہین آتی ساتوین جب کہ
تپ فرو ہوتی ہے عرق بکثرت آتا ہے اگر بحالت تپ مریض نوش کرے تو تری اور رطوبت
کے ظاہر ہوگی کہ گویا عرق اویگا آٹھوین بیخوابی اور بیقراری اور تشنگی اور غثیان زیادہ ہوگا اور نیز
قے اور اسہال صفراوی اور غصہ اور درد سر ہوگا نوین یہ کہ پیچ درد سر کے گرانی پیچ سر
کے نہوگی اگر ہوگی تو نہایت کمتر اور زبان اور منہ خشک اور مزہ اوسکا تلخ ہوگا اور نوبت پہلی
دوسری تیسری مین لرزہ قوی ہوگا اور جسقدر کہ مدت گذرتی جاوے گی اوسیقدر کمتر ہوجاویگا اور
یہ تپ اکثر بسن شباب اور بسبب ہوا گرم کے اور خصوص اون آدمیون کو کہ جنکا مزاج گرم اور خشک
ہو اور تعب شدید اون پر گذرا ہو یا کہ عرصہ دراز تک روزہ رکھین یا کہ غذا گرم اور خشک کھانے
کی نوبت عرصہ تک پہونچی ہو عارض ہوتی ہے علاج ہر روز سکنجبین یا شراب غورہ یا شراب
ریباس یا دیواج یا شراب آلو دیوین اگر تشنگی غالب ہووے شیرۂ خرفہ اور مانند اسکے
جو سرد ہووے شربت مذکور ملا کر پلاوین اور خصوص اس تپ مین آب انار ترش اور
شیرین دینا نہایت نافع کہ اس سے تسکین حرارت ہوتی ہے اور اس تپ مین علاج تسکین
حرارت ضرور ہے مگر نظر طبیب کی برعایت تسکین حرارت واسطے کم کرنے مادہ کے بھی

چاہیے مناسب کہ بعد نضج کے استفراغ کراوین اگر طبع مریض خود بخود دفع مادہ کرے تو اسمین تحریک
کرنا نچاہیے بلکہ اگر ہر روز ایک مرتبہ یا دو مرتبہ اجابت بفراغت ہوتی ہووے تو واسطے تلیین طبع کی
ضرورت نہین ہے اور اگر یہ نہووے تو ضرور بشرط قوت مریض طبیعت کو نرم کرین اور گلنگاب
دینا مناسب ہے اور جب کہ دردسر اور اضطراب ساتھ تپ کے ہووے تو تلیین طبع حقنہ نرم
اور شیاف ملائم سے کرین اگر غثیان ہووے تو قے کراوین اگر امعا مین نضج اور قراقر ہووے
مسہل دیوین اور اگر تقاضا بول کا ہو اور بخوبی نہ آوے تو مدرات مثل تخم خیارین تخم خرفہ
ماء القرع یا پانی تربز مین شیرہ نکال کر شربت انار ملا کر پلاوین اور اگر پوست مریض پر نچار
اور تری ظاہر ہووے اور عرق بخوبی نہ آوے تو تدبیر لانے عرق کی ضرور ہے اور اگر نشان
مادہ کا کسی جانب نہ پاوین تو استفراغ یا اسہال جو مناسب وقت ہووے کراوین اور اس تپ
مین روز نوبت غذا گلنگاب کے سوا ہے اور نہ دیوین اور شیرہ تخم خرفہ ساتھ سکنجبین کے
یا کہ پانی تربز شکر سے شیرین کر کے دیوین اگر حرارت نہایت قوی ہووے طباشیر اسمین زیادہ
کراوین اور جب کہ سرما اور لرزہ شروع ہووے تو سکنجبین سادہ گرم پانی مین حل کر کے
پلاوین کہ تے بفراغت آوے کہ اسمین اخراج مادہ صفرا کا ہووے اگر تے بھی نہ آوے
تو بقوت تھوڑا سے کے کچھ کچھ تسکین لرزہ مین ہو جاوے گی اور جس وقت کہ تپ اتر جاوے تو
پاؤن گرم پانی مین رکھین اور مالش کرین کہ بقیہ حرارت تپ کی دفع ہو گی اور سکنجبین بھی اوس وقت
مین مناسب ہے اور بعد نوبت پانچوین یا چھٹی کے سکنجبین بزوری دیوین اور نیز آب سرد
اس تپ مین بعد دور ہونے لرزہ اور سرما کے بشرطیکہ کوئی عارضہ احشا مین نہووے دیوین
اور بعد رفع ہونے تپ کے گلنگاب دیوین اور جو معتاد حمام ہو یعنے مریض عادی حمام ہو
تو روز شروع تپ سے بعد سات روز کے حمام کرنا روا ہے گو نشان نضج ظاہر نہوا ہووے
فائدہ انہ ابتدا بیماری کے کثرت تبرید نچاہیے کسواسطے کہ بسبب کثرت تبرید کے خوف
حدوث تپ محرقہ کا ہے مگر جب کہ حرارت بشدت ہووے تو حسب حرارت تبرید دیوین اور
روز نوبت اگر ممکن ہووے تو غذا نہ دین اگر وقت آنے تپ کا بعد وقت ظہر کے ہووے
اور مریض کو خواہش غذا ہو یا کہ مریض طفل ہو کہ بدون غذا باز رہ نہین سکتا تو بوقت صبح گلنگاب

رقیق اور تمر ہندی آلو بخارا مشوق کدو و کاہو کشنیز اسفاناخ خرفہ ماش مقشر جوان مین سے مناسب
ہووے دیوین لیکن ترشی ہر غذا مین لازم ہے بشرطیکہ کھانسی یا زکام نہووے اور خصوص
کدو بے ترشی کے بچاہیے کسواسطے کہ کدو بباعث لطافت اپنی کے اگر معدہ مین کچھ بھی
صفرا ہوگا تحلیل بصفرا ہوجاوے گا تو اوسوقت اصلاح اوسکی غورہ سے چاہیے انتباہ
اگر طبیب سے غلطی بیچ علاج کے اور مریض سے بدپرہیزی نہووے تو یہ تپ سات روز سے
زیادہ نوبت نہین کرتی یعنی روز آمد تپ سے مع روز علیحدگی چودہ روز ہوتے ہین اور چاہیے
کہ نوبت پانچوین یعنی دسوین روز غذا کم اور سبک دیوین اور روز نوبت چھٹے یعنی بارہوین بروز آرام
کا ہے تیرہوین بروز آب انار ترش یا کشکاب دیوین اور غذا ندین تاکہ ساتوین روز نوبت بحران
تمام ہوجاوے اور بفضل خدا مریض کو آرام ہو اور کسی تپ مین بروز نوبت مسہل نچاہیے اور
تپ ہاے گرم جب تک کہ آب میوہ ہا سے کار برآری ہووے اور دوا نچاہیے کیونکہ قول
بعض اطبا کا ہے کہ جو دوا گرم اور سرد ہو اوس سے پرہیز چاہیے کہ اسمین خوف ہوجانے
تپ محرقہ یا سرسام کا ہے اگر ضرورت تلین کی ہو تو مسہل مبارک دیوین حس مغز فلوس ساتھ
تمر ہندی کے یا پانی کاسنی مین ملا کر ساتھ کشک جو کے دیوین اگر روغن گل یا روغن بادام
اضافہ کیا جاوے واسطے امعا کے مفید ہے اور تپ گرم مین ترنجبین دیوین مگر ترنجبین
بے تمر ہندی اور آلو کے نچاہیے اور بجاے ترنجبین شیرخشت دیوین اور یہی بہتر ہے
کسواسطے کہ ترنجبین مثل کدو کے بلا اصلاح ترشی معدہ مین پہونچکر تحلیل بصفرا ہوجاتی ہے
اور قول محمد زکریا صاحب کا ہے کہ اگر مریض مین قوت ہووے تو بیس درم ہلیلہ زرد مقشر پانی
مین جوش کرین اور ایک رات دن رکھا رہنے دین بعد اوسکے ملکر بیس درم ترنجبین
ملاکر روز آسایش وقت صبح کے دیوین اور اوسمین شیرہ آلوے بخارا یا تمر ہندی حسب
مقدار ملادین تو اور بہتر ہے اگر شیرخشت بجاے اوسکے ملادین تو نہایت فائدہ مند ہے
اور جب بعد بحران کچھ حرارت باقی رہے تو شیرہ کاسنی یا تخم خیارین ساتھ سکنجبین کے دیوین
اور بدپرہیزی تا صحت نہونے پاوے اور غذا بتدریج دیوین اور دیگر تدبیر دفع خشکی دہن
اور پیاس کی جو محرقہ مین بیان کیا موافق اوسکے یہان بھی کاربند ہون اور علی العموم اثر تپ میں

کثرت مدرات کی بیچ ابتداے نوبت سے کے بشل تخم خیارین و تخم کاسنی و شربت بزوری کے نکرین
کسواسطے کہ اس سے تحریک مادہ کی ہوتی ہے اور مدرات سے مادہ رقیق خارج ہو جاتا ہے
اور مادہ غلیظ القوام باقی رہ جاتا ہے اور بسبب باقی رہجانے مادہ کے مرض کو طوالت
ہو جاتی ہے مناسب کہ تا روز چہارم شیرہ مغز تربز شیرہ مغز تخم کدو ساتھ شربت نیلوفر
کے دیوین اگر ضرورت ہووے لعاب اسبغول بھی اور خاکسی سرد وارد کر کے دیوین
دوسرے روز بھی اسیطور سے تیسرے روز بہدانہ اضافہ کرین چوتھے روز خیارین
شامل کرین پانچوین روز خیارین موقوف بہدانہ بحال سے چھٹے روز بہدانہ موقوف خیارین بحال
ساتوین روز برعکس اوسکے آٹھوین روز مسہل دیوین مغز فلوس شیر خشت ترنجبین گل بنفشہ
گل سرخ آلو بخارا تمر ہندی گلقند آفتابی زرشک روغن بادام عرق مکو
ایک آثار مین جوش دے کر نقوع کر کے پلاوین اگر کھانسی ہووے زرشک اور تمر ہندی
شامل نکرین نوین روز آملہ مربے پانی مین دہو کر ورق نقرہ مین پیچیدہ کر کے اول
کھلاوین اوپر اوسکے لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی لعاب اسبغول مسلم شیرہ مغز کدو
عرق گاوزبان مین نکالکر ساتھ شربت نیلوفر کے پلاوین اور باعث استعمال لعابات بعد
مسہل کے اسوجہ سے ہے کہ مادہ بقیہ ازلاق کر جاوے اور نیز تسکین حرارت منظور
ہے اور دسوین روز کہ یوم راحت ہے پھر مسہل دیوین اور گیارہوین روز نیز بدستور
بارہوین روز مسہل مذکور دیوین اگر مناسب ہو بمقدار شیر خشت اضافہ فرماوین اور سنا مکی
بھی شامل کرین اگر ہلیلہ زرد ترید غاریقون کی ضرورت ہووے اجازت ہے اگر بعد تنقیہ
کے حمی مفارقت نکرے آب کاسنی سبز مروق ساتھ شربت نیلوفر اور شربت بزوری کے
استعمال کرین اور خاکسی اول اور آخر مین سواے یوم مسہل سرد وارد کرنا درست ہے اگر
قرص طباشیر ملین شربت نیلوفر مین حل کر کے دیا جاوے اور اوپر سے شربت
بزوری آب کاسنی مروق مین دیوین تو انسب ہے غذا آشجو یا کھچڑی یا دال مونگ مقشر
اور چانول اور فی زمانہ استعمال ماء الفواکہ بلا ضرورت سات روز تک جائز نہین نوع چہارم
غب دائرہ غیر خالصہ سبب حدوث اس تپ کا امتزاج صفرا کا ساتھ رطوبات کے ہے

اور یہ دونون باہم ملکر ایک ہوجاتے ہین کہ امتیاز علیحدگی نہین رہتا اور اسکی علامات یہ ہین کہ لرزہ
اور سرما اس تپ کا بمقابلہ غب خالصہ کے زیادہ ہوتا ہے اور اکثر اس مین لرزہ نہین ہوتا ہے
اور حرارت نہایت گرم نہین ہوتی اور حرارت خالصہ سے حرارت اسکی کم ہوتی ہے
دوسرے یہ کہ اسکے تپ کی حرقت کو قیام نہین ہے کبھی کسیوقت اور کبھی کسیوقت آتی ہے
اور نوبت قیام بخار کی بارہ ساعت سے زیادہ ہوتی ہے بلکہ چونتیس ۳۴ ساعت یا کہ تیس ساعت
تک مریض تپ مین رہتا ہے اور اسیطرح نوبت آرام بھی مریض کی اڑتالیس ۴۸ ساعت ہے
اور بسبب اسکے عرصہ دراز تک رہتی ہے اور نیز ایک عرصہ تک مریض کو تپ سے مہلت
ملتی ہے گمان تپ ربع کا ہوتا ہے اور حالانکہ ربع نہین غب غیر خالصہ ہے تیسرے یہ کہ
اس تپ کی نوبت کی تعداد معین نہین ہے اور اگر علاج بھی باصواب ہو تو بھی سات نوبت
سے زیادہ رہتی ہے چوتھے نضج اسکا دیر مین ہوتا ہے اور بہ نسبت خالصہ کے عرق
کم آتا ہے اور سر بھاری ہوگا اور کرب اور سستی اور بیخوابی کم ہوگی اور مزہ منہ کا بدمزہ اور
معدہ ضعیف ہوگا پانچوین بول رنگین اور غلیظ اور کبھی بسبب گرانی سر اور ہونے مادہ کے
بیچ دماغ کے کم رنگ یا سفید ہوگا اور نبض اندر آغاز نوبت کے صغیر اور متفاوت ساتھ ضعف
کے ہوگی اور آخر کو مختلف بلا عظم اور قوت کے اور اگر صفرا رطوبت پر غالب ہوگا علامات
اوسکی قریب علامات خالصہ کے ہونگی اور اگر رطوبت صفرا پر غالب ہوگی تو علامات اوسکی
علامات بلغمی سے قریب ہونگی اور اگر دونون مادہ برابر ہونگے تو علامات درمیان دونون کے
ہونگی اگر نوبت زیادہ بارہ ساعت سے ہووے گی تو نوبت اوسکی غب خالصہ سے
دور ہوگی علاج نظر فرماوین کہ کون مادہ غالب ہے موافق اوسکے علاج کرین مثلاً اگر
صفرا غالب ہووے علاج اوسکا غب خالصہ کے مانند ہے اگر رطوبت غالب ہووے
تو علاج اوسکا قریب علاج بلغمی کے ہے اگر قارورہ غلیظ اور رنگین ہو تو اول فصد لیوین
بعض اوقات فصد کرنے سے ضرورت تلین کی نہین ہوتی اگر کسی وجہ سے فصد نہ لیجاوے
تو ضرورت مسہل کی ہوگی مگر جب تک کہ اثر نضج بخوبی ظاہر نہو وے اوسوقت تک مسہل قوی نہ دینا
چاہیے بلکہ اگر رطوبت غالب ہووے تو مسہل خفیف بھی دینا مناسب نہین ہے اور جب کہ اثر

نضج ظاہر ہووسے اور خلط ایک موضع سے دوسرے موضع کو منتقل ہووے تو اوسوقت سختی مرض بر ہوتی ہے اسہال کرنا ضرور ہے اور اس تپ مین اکثر دوا اور غذا سرد کی بجا ہیے مناسب کہ علاج ساتھ اور رار اور قے اور اسہال اور نضج اور تفتیح مسام اور تعریق اور تنقیہ مادہ کی گو شش تمام کرین اور خاص اوسوقت کہ جب رطوبت غالب ہووے یا کہ برابر صفرا کے ہووے اور بعد دو یا تین روز کے اور خصوص بوقت نوبت تپ کے قے کراوین اور اسیطرح جیسے حسب رعایت مادہ کے علاج کرین اگر تسکین مطلوب ہو واسطے تسکین کے علاج مثل خالص کے کہ جو تحریر ہوا اخذ فرماوین اور سکنجبین سادہ اور بزوری بارد دیوین اگر حاجت واسطے تلطیف رطوبت اور نضج کے ہو تو غذا کشکاب مین نخود اور تخم بادیان صعتر زوفا پودینہ بالچھڑ اور جو مناسب ہو پکا کر دیوین اگر مادہ یکسان ہے تو صرف کشکاب کافی ہے اگر رطوبت غالب ہووے سکنجبین بزوری معتدل یا حار ساتھ گلقند یا آب بادیان ساتھ سکنجبین یا گلقند کے دیوین یا کہ گلقند طبیخ بادیان یا اوسکے عرق مین شامل کرکے باضافہ سرکہ حسب مقدار سکنجبین بنا کر دیوین کہ اس سے نضج مادہ کا ممکن ہے اور جب کہ رطوبت غالب ہووے یا کہ برابر یا کہ کم تو اوسوقت گلقند قندی گرم پانی مین ملا کر ساتھ بادیان کے جوش دیوین اور قدرے سرکہ اضافہ کرکے سکنجبین طیار کرکے موافق مزاج مریض کے کھلاوین اور جسوقت کہ اثر نضج کا ظاہر ہووے اور طبع قبض ہو مسہل دیوین ص گلقند خیار شنبر سکنجبین ملا کر دیوین اور قرص بنفشہ اور شربت افسنتین مناسب ہے اور اگر تربد غاریقون ہر ایک نیم درم سقمونیا ایک دانگ ان تینون کو مخلوط کرکے ساتھ شربت گل مکرر یا گلقند مین مخلوط کرکے دیوین یہ مسہل لطیف اور مناسب ہے اور اگر ہر سہ ادویہ مذکور کو شربت سکنجبین یا گلاب مین خمیر کرکے دیوین تو بہتر عمل کرتا ہے اگر ضرورت مسہل قوی کی ہو معجون خیار شنبر دیوین اور تاوقتیکہ چودہ روز نگذرین مسہل قوی دینا نہ چاہیے اور بعد استفراغ قرص گل نہایت مفید ہے **فائدہ** بحالت لرزہ کے پانی گرم کرکے اندر ایک ظرف کے رکھکر جامہ مریض مین پوشیدہ کرین اور ہاتھ پاؤن مریض کے اوسمین رکھین تو فائدہ مند ہے اور پیشتر از نضج حمام مضر اور بعد نضج مناسب اور جب مادہ مائل محدب جگر ہووے اور ترا اور پہلو سے ... مین ثقالت معلوم ہوا ہو تو

مدرات مثل شیرهٔ تخم کاسنی بادیان خیارین خربزه ساتھ سکنجبین بزوری کے دیوین اگر غلبۂ صفرا
ہووے تخم کرفس شامل کرین اور درباب تدبیر غذا اور مسہل یوم نوبت اور جذب بخارات
کا سر سے اور دینا غذا کا اس تپ مین مثل غب خالصہ کے کہ جو اوپر بیان کیا گیا کاربند ہون
صفت قرص بنفشہ بنفشۂ خشک تربد سفید رب السوس سقمونیا ہر چہار اجزا کو مرکب کرکے
قرص بناوین اور ساتھ پنجدرم شکر سرخ ساتھ گرم پانی کے کھلاوین صفت شراب افسنتین
افسنتین رومی تربد سفید سنبل گلسرخ ان سب کو ڈیڑھ سیر پانی مین پکاوین جب کہ آدہ سیر
باقی رہے ملکر رکھین اور صبح کو چالیس درم ساتھ دس درم شکر کے دیوین اگر صبر ایکدرم
اضافہ کیا جاوے تو اور زیادہ قوی ہوگا صفت معجون خیار شنبر تربد سپید بنفشہ نمک ہندی
رب السوس بادیان انیسون مصطگی سقمونیا آب خیار شنبر روغن بادام قند سفید عسل
آب خیار شنبر کو قند اور عسل مین ملاوین باقی ادویہ سفوف کرکے روغن بادام مین چرب
کرکے شامل اوسکے کرین بطریق معروف طیار کرین خوراک اوسکی پانچ مثقال سے سات
مثقال تک صفت قرص گل یہ اوسوقت مین کہ جب صفرا رطوبت پر غالب ہووے فائدہ مند ہے
گلسرخ سنبل تخم کاسنی مغز تخم خیار بادرنگ . اصل السوس ان سب کو سفوف کرکے
قرص بناوین خوراک اسکی ایک مثقال اور جب کہ صفرا اور بلغم برابر ہووے اوسوقت یہ
قرص گل دیوین ص گلسرخ سنبل تخم کاسنی مصطگی خوراک اسکی ایک مثقال انتباہ
جب کہ مرض کو عرصہ گذر جاوے تو غذا لطیف اور سریع الہضم دیوین اور بروز آسایش
گوشت دراج اور تیہو اور چوزۂ مرغ دیوین اور حرکت اور ریاضت بجا ہے اگر ممکن
ہووے روز باری کے غذا کشکاب وغیرہ کچھ نہ دیوین صرف سکنجبین دیوین اگر مریض
خواہش کرے تو آخر تپ مین کشکاب ساتھ شکر کے یا سبوس گندم جوش دیے کر
روغن بادام سے چرب کرکے شکر ملا کر دیوین یا کہ روٹی خمیری تھوڑی ساتھ شربت مصری
کے دیوین اور یہ غب غیر خالصہ باوجود عدم خطا کے علاج طبیب سے چھ مہینے تک
رہتی ہے اور اس غب غیر خالص مین آخر پر سپرز یعنے تلی بڑہ جاتی ہے اور تہیج اور
سستی ظاہر ہو جاتی ہے اور ابتدا مرض مین علی العموم حسب رواج اطبا کے

حال سکے اسطور پر علاج کرنا چاہیے کہ روز اول سے تا تین روز شیرہ تخم کدو شیرہ عناب عرق گاوزبان مین نکال کر باضافہ شربت نیلوفر پلاوین بعد اوسکے گل نیلوفر گاوزبان اصل السوس مقشر نیکوفتہ عناب زرشک عرق گاوزبان مین خیسانیدہ کرکے باضافہ شربت بنفشہ پلاوین بروز مسہل گل بنفشہ تخم خیارین نیکوفتہ ہنسراج مویز منقی فلوس۔ شیرخشت سنا گلقند روغن بادام اضافہ کرکے مسہل دیوین اور بروز راحت تبرید لعاب اسبغول اور ریشہ خطمی عرق گاوزبان مین نکال کر شربت نیلوفر حل کرکے پلاوین غذا خشکہ اور دال مونگ نوع پنجم بیچ بیان شطر الغب سکے یہ تپ بلغم اور صفرا سے مرکب ہوکر پیدا ہوگی اور جگہ تعفن ہر واحد کی علحدہ ہوتی ہے اور تعداد نوبت اس تپ کی حد معین نہین ہے اور عوارضات اسکے مختلف اوپر کمی اور زیادتی صفرا اور بلغم کے ہوتے ہین اور کبھی غب دائرہ کو ساتھ بلغم دائمہ کے آمیزش ہوتی ہے اور اسکو بعض اطبا شطر الغب خالصہ کہتے ہین اور کبھی غب لازمہ ساتھ غب بلغمی دائرہ کے اور کبھی غب دائرہ ساتھ بلغمی دائرہ کے اور کبھی غب لازمہ ساتھ بلغمی لازمہ کے آمیزش کرتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ صفرا البلغم پر غالب ہوتا ہے یا دونون برابر علامات شطر الغب ایک روز نوبت تپ کی ساتھ نرمی کے ہوگی مگر زیادہ عرصہ تک زور اس نوبت کا رہیگا اور ایک روز کم ہوگی مگر گرم زیادہ ہوگی اور یہ اوسوقت مین جبکہ دونون مادہ دائرہ کے برابر ہونگے کسواسطے کہ نوبت بلغمی دائرہ کی ہر روز آتی ہے اور نوبت صفراوی دائرہ کی ایک روز درمیان دیگر ہوتی ہے اور جس روز کہ مادہ صفرا اور بلغم کے دونون جمع ہونگے اوس روز عارضہ سخت ہونگے پس ایک روز اعراض تپ بلغمی صرف ظاہر ہونگی دوسرے روز اعراض بلغمی مع صفراوی پیدا ہونگے اور بیشتر بیچ ایک نوبت کے دوبار یا تین بار قشعریرہ آتا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ ایک تپ کی نوبت ہنوز ختم نہین ہوئی کہ دوسری تپ شروع ہوئی: یا اندر زیادتی تپ کے دونون مادہ باہم زور کرین اور عارضہ موافق تپ کے ظاہر ہونگے اور تشخیص ہر مادہ کی ہونا ممکن ہے مثلاً اگر بسبب تیزی مادہ بلغم کے تپ آوے گی تو دیر تک قیام تپ رہیگا اور قشعریرہ اور لرزہ کم ہوگا اور نبض مختلف اور ہاتھ پانون

سرد ہونگے اور دیر بعد گرمی ہاتھہ پاؤن مین آوے گی اگر صفرا غالب ہوگا تو نوبت اوسکی
کوتاہ اور ہاتھہ پاؤن جلد گرم ہون گے اور شدت پیاس کی ہوگی اور عرق اگر سرما اور لرزہ
زور سے آوے گا اور جلد علیحدہ ہوجاوے گا اور بول رنگین اور اگر صفرا اور بلغم دونون
برابر ہون اعراض بھی برابر ہون گے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بیچ شطر الغب کے کہ جو مادہ
بلغم سے ہووے صفرا سخت زور کرتا ہے اور اسی باعث نوبت صفرا کی زیادہ تر ہوتی ہے
اور بحران دیر مین ہوتا ہے اور دیر تک رہتا ہے اور کبھی مادہ صفرا بلغم کو لطیف کردیتا ہے
کہ اسبب اوسکے نضج بلغم ظاہر ہوتا ہے اسوجہ سے نوبت بلغمی سبکتر ہوتی ہے اور بحران جلد
ہوتا ہے بہرحال تپ مرکب سخت ہوتی ہے اور دیر مین علیحدہ ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ شطر الغب نو ماہ تک بلکہ اس سے زیادہ عرصہ تک رہتی ہے اور آخر کو محرقہ ہوجاتی ہے
یا تپ دق علاج علاج اسکا مثل دوا اور غذا خالصہ کے ہے اور اخراج مادہ کا ساتھ
قے یا ادرار یا عرق کے چاہیے مگر استفراغ مسہل بلا نضج مناسب نہین اگر طبع قبض ہووے
ملینات دیوین گو نضج نہووے اور واسطے نرمی طبع کے درصورتیکہ بلغم غالب ہووے لبلاب
کہ جسکو عشق پیچان کہتے ہین رات کو پانی مین تر کرکے صبح بعد صاف کرنے کے باضافہ
گلقند دیوین بحالت غلبۂ صفرا ساتھہ ترنجبین یا شیرخشت کے اگر بلغم اور صفرا برابر ہون تو
اوسمین خیار شنبر اور آب تمرہندی اور قدرے تربد اضافہ فرماوین اور تدبیر تفریق اور غذا
اور نضج اور اسہال اور ادرار کی مثل غب غیر خالصہ کے ہین موافق اوسکے کاربند ہون
اور قول جالینوس ہے کہ اگر اس تپ مین بلغم زیادہ ہووے تو گلنگاب یا پپیل دیوین اور
قرص گل بیچ اس تپ کے مفید ہے ص بصورت غلبۂ صفرا گل سرخ خاخس صمغ عربی
نشاستہ زرشک طباشیر تخم خرفہ کتیرا زعفران سنبل راوند چینی کافور ان سب
کا سفوف کرکے ساتھہ لعاب بہدانہ کے قرص بناوین خوراک اوسکی ایک درم اگر اس تپ
مین سرفہ اور اسہال ہووے تو یہ قرص دیوین ص سنبل عود زعفران عصارۂ زرشک
راوند چینی شگوفہ گل سرخ لک طباشیر صمغ عربی بریان کہربا تخم خرفہ بریان گل ارمنی
ان سب کا سفوف کرکے قرص بناوین خوراک دو درم اور جب کہ تپ کہنہ ہوجاوے تو یہ

قرص دیوین ص گلسرخ اصل السوس تزگین سنبل افسنتین رومی طباشیر بعد بلیارمی قرص خوراک
دو درم اگر بعد نضج ضرورت مسہل ہووے تو یہ حب دیوین ص ایارہ فیقرا شحم حنظل
سقمونیا کتیرا مقل جب قسم دوسری کہ آخر تپ کہنہ مین مفید ہے ص مصطگی ہلیلہ زرد
راوند چینی عصارہ غافث افسنتین گلسرخ ہریک یکدرم زعفران نصف درم ان سب کا
سفوف کرکے آب کاسنی مین گولی بناوین اور بوقت شب دو درم دیوین اور بعض نسخہ مین
بعوض ہلیلہ زرد کے صبر سقوطری لکھا ہے اور اگر عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین
دستیاب نہووے تو صرف غافث اور افسنتین بجاے عصارہ کے شامل کرین **فائدہ**
بیچ نسخہ حسن علای کے لکھا ہے کہ تپ ایک روز آوے دوسرے روز کچھ اثر نہووے
غب خالصہ ہے اگر دوسرے روز تپ نہ آوے اور اثر ضعف کا پیدا ہو غب غیر خالصہ
ہوگی اور ایک روز تپ بشدت آوے اور دوسرے روز اوس سے کمتر آوے تو
شطر الغب ہے اور کبھی تین غب خالص مرکب ہو جاتے ہین اور مانند شطر الغب کے
ایک روز زیادہ اور ایک روز کم تپ آتی ہے سبب یہ ہے کہ جس روز کم آتی ہے اوس روز
صرف ایک غب کا دورہ ہوتا ہے اور دوسرے روز جو تپ زیادہ آتی ہے تو باعث
اشتمال دو غب کے کہ اوس روز مین دو غب کا دورہ ایک روز مین ہوتا ہے اور غب غیر خالصہ
اور شطر الغب جمیع امور مین باہم ایک ہین کیا بیچ علاج اور کیا بیچ علامت کے قسم تیسری
بیچ بیان حمی بلغم کے پانچ قسم پر قسم تیسری بیچ حمیات بلغمیہ بسیطہ کے اس تپ مین کبھی
بلغم بیچ عروق کے اور کبھی خارج عروق عفن ہوتا ہے اوسکو دو قسم پر بیان کرتا ہون
اول یہ کہ بلغم خارج عروق معدہ اور دماغ اور شش مین سواے اسکے جو اور عضو خالی
ہونے سے متعفن ہوتا ہے اسکو نائبہ اور مواظبہ نام کرتے ہین کسواسطے کہ اسمین نوبت
تپ کی ہر روز آتی ہے علامات اول یہ کہ بول سفید اور رقیق ہوگا مثل پانی کے اور
انتہاے مرض مین سرخ اور سیاہ ہوگا دوسرے یہ کہ نبض ضعیف اور صغیر اور مختلف
ہوگی اور آخر مین متواتر اور شدید الاختلاف تیسرے یہ کہ تشنگی نہوگی مگر جبکہ بلغم شور ہوگا لیکن
یہ تشنگی اوس وقت بھی بمقابلہ حمی صفراوی کے نہوگی چوتھے اندر آغاز تپ کے اکثر

غشی ہوتی ہے اور سبب غشی یہ ہے کہ تپ بلغمی مین ضعف فم معدہ ہوتا ہے پانچوین یہ کہ
رنگ بدن کا مانند ارزیز ہو گا اور تہبج منہ پر اور سستی بدن کی اور اگر دونون پہلو مین نفخ ہو گا
اور سپرز یعنی تلی بڑہ جاتی ہے چھٹے یہ کہ منہ مین تری ہو گی اور تخمہ ہو گی اور پیراز زرم
اور رقیق سا تو ین عرق کثیر آوے گا اور بوقت پختگی مادہ کے عرق بکثرت آوے گا
اٹھوین حرارت اوسکی بمقابلہ حرارت صفرا کے نہ پہونچے گی اور مدت نوبت اوسکی اٹھارہ
ساعت اور وقت آرام چھہ ساعت ہو گا اگر اندر اس عرصہ کے تپ فرو ہو جاوے
تو بھی کسیقدر اثر تپ کا اندر جسم کے باقی رہے گا کہ پھر غلبہ کرے نوین یہ کہ ابتدا
ساتھ برد اور نافض کے ہو گی اور کمی اور بیشی نافض اور برد کی منحصر او پر قسم بلغم کے ہے
مثلاً اگر بلغم زجاجی ہووے نافض زیادہ ہو گا اگر بلغم خالص ہو گا برد زیادہ ہو گا اگر بلغم مالح ہے
ابتدا تپ کی ساتھ قشعریرہ کے ہو گی اور نافض کم اور برد زیادہ ہو گا اور اگر مادہ تپ بلغم
حلو ہو گا تو چند نوبت تک قشعریرہ اور نافض کچھہ نہ آوے گا اگر آوے گا تو اور تپ
سے کمتر اور یہ تپ مزمنہ ہے اکثر مہینون رہتی ہے اور بلغم طبعی ایک رطوبت ہے
برنگ سفید بے طعم ساتھ قوام کے لیکن مزہ بلغم ناطبعی شیرین یا شور یا ترش ہو گا اور جبکہ عفونت
زیادہ ہو گی تو سخت گرم ہو گا تو اوسکو بورقی کہتے ہین و حکمہ حکم الصفرا کبھی قوام بلغم رقیق ہو جاتا ہے
اوسکو زجاجی نام کرتے ہین اور جب کہ ہاتھ بدن پر رکھین تو حرارت یکسان نہو گی اگر کسی
عضو پر رکھا رہنے دین تب وہ جگہ زیادہ گرم ہو گی فائدہ تپ مذکور اکثر لڑکون اور عورتون
اور اون آدمیون کو کہ اشیاء بلغم افزا کھاتے ہین اور قے نہین کرتے یا کہ ہوا سرد اور
رطوبت ناک مین سوتے مین ہو گی علاج ایک ہفتہ تک سکنجبین سادہ شہد کی بورکشہ کا ب
مین بادیان اور نخود پکا کر یا ماء العسل مین زوفا پکا کر دیوین یا سکنجبین ساتھ گلقند یا گلقند
ساتھ گلاب اور سونف کے دیوین اور بصورت عدم ممانعت بعد ہفتہ سکنجبین عسلی ساتھ
پانی گرم کے بکثرت پلا کر قے کراوین کہ مادہ اخراج ہو اگر قے بفراغت آوے تو بھی مفید
کسواسطے کہ بسبب قیام سکنجبین کے امعا مین مادہ لطیف ہو جاوے گا اور بہتر وقت
واسطے قے کے وقت آغاز نوبت تپ کا ہے اگر مادہ غلیظ ہووے تو تخم ترب جوش کر کے

اوسکے پانی سے کے ساتھہ سکنجبین ملاکر قے کراوین اور اسمین تقویت فم معدہ کی ضرور ہے اور
واسطے تقویت فم معدہ سہکے گلقند انیسون ملاکر دیوین اور پودینہ اور مصطگی چباکر عرق اوسکا
حلق سے فرو کرین اور ضماد سات فم معدہ پر کرین کہ جب کہ قے خود بخود ابتدا مین آوے
تو اوسکو نروکین اگر افراط قے مین خوف ضعف کا ہے یا کہ خشکی ظاہر ہو جاوے گی اگر
ضرورت روکنے کی ہووے شربت پودینہ دیوین اور جب کہ ابتدا مین طبع قبض ہووے
تو گلقند اور سکنجبین دیوین کہ طبع نرم ہو اور جب کہ ایک ہفتہ گذرا ہووے گو نضج ظاہر نہوا ہو
رات کو دوا ء التربد دیوین اور صبح کو گلقند کھلاکر دس درم سکنجبین عسلی پلاوین کہ جب ہر روز
دو مرتبہ اجابت بفراغت ہو تو ضرورت اس دوا کی نہین موافق تدبیر شطر الغب سے کے
کاربند ہون اور تاوقتیکہ چودہ روز نگذرین سکنجبین بزوری اور قرص گل ندین فائدہ
اگر اس تپ مین بول غلیظ اور رنگین ہو اور کوئی سبب مانع نہو تو فصد لیوین اور موافق اقسام
بلغم سے کے علاج کرین مثلاً اگر مادہ تپ بلغم شور ہو کوئی شے گرم ندین بلکہ حسب غلبۂ برودت
ادویہ گرم ساتھہ ادویہ باردہ سے کے ممزوج کرکے دیوین کسواسطے کہ بلغم شور حکم صفرا کا رکھتا ہے
اگر بلغم شیرین ہو تو گلقند اور سکنجبین دیوین اگر بلغم ترش یا زجاجی ہو تو ادویہ قوی اور
گرم ترکہ جس سے مادہ لطیف ہو مثل فلافلی اور کمونی سے کے دیوین اور اسیطور سے بیج
اورار اور اسہال سے کے رعایت اقسام بلغم کی چاہیے اور ریاضت معتدل اور گرسنگی
یا کم کھانا مفید ہے اور بعد انحطاط حمام مفید ہے اور بعد ظہور نضج سے کے جو مریض کہ عادی
شراب خواری کا ہو شراب فائدہ مند ہے اور اس تپ مین اگر بلغم حامض ہے اور لزج
ہووے تو غذا زیرباج یا کشکاب نخود نکوفتہ ماش مقشر مین زیرہ اور شبت پکا کر دیوین
اگر مادہ بلغم شور ہووے غذا موافق غب سے کے دیوین اگر ضرورت غذائے قوی
کی ہووے گوشت تیہو یا مرغ خانگی یا دراج کا بریان کر کے یا صرف شوربا اوسکا دیوین
اور واسطے دفع بلغم کے دارچینی پودینہ اوس غذا مین شامل کرین اور بلغم شور مین اشیاء
تری افزا چون میوہ جات تر اور دودہ اور ماہی تازہ اور آب سرد کیا ہوا برف یا یخ کا
مضر ہے اور اسیطور سے تمر ہندی عناب آلوبخارا اس تپ بلغم شور مین مضر

اگر عناب وغیرہ کو ساتھ شکر یا کہ کھسوڑہ یا مویز کے مصلح کرکے دیوین تو ضرر نہین کرتا اور
غذا دینا اس تپ مین بعد نوبت تپ کے بہتر ہے اور اگر ضرورت دینے غذا کی قبل از
نوبت تپ کے ہووے تو چھہ گھڑی قبل سے دیوین اور کم چار گھڑی سے بچنا ہے
ورنہ مضر نسخہ دواء التبرید ترید سفید زنجبیل مصطگی قند سفید ہموزن بطریق معروف طیار
کرکے ہر شب بطریق مذکورہ یک مثقال دیوین اور واسطے تقویت فم معدہ کے یہ
ضماد کرین سنبل لاذن گلسرخ قصب الزیرہ زعفران ان سب کا سفوف کرکے پانی
مرزنجوش اور خام مین ترکرکے گرما گرم فم معدہ پر لگادین نسخہ قرص گل واسطے تپ
کہنہ کے کہ جسمین بشدت لرزہ آتا ہو اور ورم پشت پا ہے اور چہرہ کے مفید ص
انیسون صبر ہر یک چار درم سادج ہندی اسارون افسنتین سنبل مغز بادام تلخ عصارہ
غافث ہر یک تین درم تخم کرفس یکدرم ان سب ادویہ کا سفوف کرکے پانی کرفس مین
ملاکر قرص بناوین اور ساتھ عرق بادیان اور سکنجبین کے دیوین اگر اجواین شہد مین بمقدار
تین درم کے دیوین مفید اور نیز غاریقون ایک درم شہد یک مثقال مین ملاکر یا تخم الجزرہ
یک مثقال ساتھ شہد کے یا فلفل سیاہ دانہ الایچی بیخ مصری ہموزن کرکے نو ماشہ
دیوین بغیب فائدہ اگر تپ بلغمی مین مسہل دینا مناسب وقت نہووے اور نہ بیچ ادرار
اور تعریق کے بعد نضج کوشش کرین ورنہ نقصان ہوگا ترکیب ماء الاصول کہ بعد نضج
واسطے ادرار کے مناسب ہے بیخ کرفس بیخ بادیان بیخ اذخر ہنسراج انیسون پانچون
اجزا ایک ایک مشت باضافہ مصطگی اور کرفس ہر یک دو دو درم ایک آثار آب تازہ مین جوش
کرین بعد نصف ملکر صاف کرین پھر روز چالیس درم گرم کرکے باضافہ دس درم گلقند
دیوین اور جب کہ مادہ نہایت سخت اور غلیظ ہووے بعد استفراغ قوی تریاق فاروق
یا مثرودیطوس یا تریاق اربعہ دینا چاہیے مگر یہ علاج اوس وقت مین ہے جب کہ بیمار جوان
اور فصل تابستان یعنے گرمی کی ہووے اور بلغم شور نہو ورنہ سکنجبین بزوری ساتھ
گلقند کے اور قرص گل دیوین اور واسطے دفع عفونت کے کہ باعث تپ ہے شیرہ
گل گاوزبان شیرہ عناب عرق کو مین نکال کر باضافہ شربت بنفشہ دیوین مفید ہے بعد نضج

مادہ آٹھوین روز مسہل دیوین نوع دوسری قسم اول سے بیچ بیان حمی بلغمی کے دوسری قسم
حمی بلغمی کی یہ ہے کہ مادہ اندر عروق کے عفن ہو جاوے اور یہ اوپر دو قسم کے ہے
ایک یہ کہ بلغم شور اور کثیر الحرارت اندر عروق اور نواحی معدہ اور جگر اور دل کے عفن ہو
اسکو بھی محرقہ کہین گے چنانچہ بیچ بحث محرقہ کے بیان کیا گیا دوسری قسم وہ ہے
کہ جو ایسی نہو اور تپ لازمہ بلغمی موسوم ہے ساتھ لثقہ کے بکسر لام اور علامات اوسکی
مثل علامات نائبہ کے کہ جو اوپر بیان کیا گیا ہے ہین مگر اس تپ مین بیچ ابتدا
کے ہرگز نہین ہوتا اور اتفاقیہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ برد اور قشعریرہ ہو وے اور
علیحدگی اس تپ کی معلوم نہین ہوتی اور عرق نہین آتا ہے جب کہ تمامہ تپ جاتی رہے
اوسوقت عرق آتا ہے اور یہ تپ اندر جسم کے پوشیدہ رہتی ہے اور حرارت اسکی
نرم ہوتی ہے اور جب ہاتھ بدن پر رکھین حرارت محسوس نہو گی اگر عرصہ تک رکھا رہے
تو معلوم ہوتی ہے اور یہ تپ کسیقدر مشابہ ہے ساتھ حمی دقی کے اور طبیبان ناواقف
اسکو دق تصور کرتے ہین اور حالا کہ حمی دق نہین ہوتی لہذا واسطے آگاہی درمیان
لثقہ اور دق کے فرق بیان کرتا ہون فرق یہ ہے کہ تپ دق مین بعد غذا کے
حرارت مشتعل ہوتی ہے اور اس مین بعد غذا کے حرارت مشتعل نہین ہوتی اور دق
مین نبض صلب اور ممتد ہو گی بلا آثار امتلا اور بدن مریض روز بروز گلتا جاوے گا
علاج تپ لثقہ جو کہ بیچ نائبہ کے بیان کیا گیا موافق اوسکے اسمین بھی کاربند ہوین
اور اگر امتلا سے خون ظاہر ہووے فصد لین اور اسمین مانند نائبہ کے مسہل اور
منضجات مین چندان دلیری نکرین کسواسطے کہ بہ سبب لطیف ہو جانے مادہ کے
خوف ہے کہ دماغ مین پہونچکر سرسام نہ پیدا کرے اور خصوص جب کہ صداع یا ضعف
دماغی ہو صرف تخم کرفس ۳ ماشہ رات کو تر کرکے صبح جوش دے کر آب صافی اوسکا لیکر
اوس مین بادیان پکا کر صاف کرکے سکنجبین دو تولہ شامل کرکے پلادین اگر ضعف
دماغی ہو سکنجبین ۹ ماشہ نہ دیوین صرف گلقند دیوین یا ساتھ عرق بادیان کے اگر دماغ قوی اور
دردسر نہو تو لب المتاس ساتھ گلقند کے دیوین کہ جس سے طبیعت نرم ہو اور استفراغ

بلغم کا ساتھ حبوب مناسب ہے کہ جس مین تخم حنظل شامل ہو کرین اور واسطے ادرار کے مار الاصول دلیوین استفراغ اور ادرار بعد نضج کے مناسب ہے اور قرص غافث مفید اور بعد استفراغ قرص گل دینا روا ہے فائدہ اکثر یہ تپ آخر کو منجر باستسقا ہوتی ہے جب کہ علامت استسقا کی ظاہر ہو تو اوسکا علاج فرماوین ص مار الاصول جو ادرار بول کا کرے بیخ بادیان ہلیلہ زرد انیسون مصطگی غافث افسنتین ہلیلہ سیاہ بیخ اذخر بادآورد شکاعی مویز منقی موافق رسم معروفہ کے پکاکر طیار کرین حسب حاجت ہر روز دیوین صفت قرص غافث غافث گلسرخ طباشیر ان ہر سہ اجزا کا قرص بناوین خوراک دو درم نسخہ دیگر عصارہ غافث گلسرخ سنبل طباشیر ترنجبین خوراک ایک مثقال نسخہ قرص گل. گلسرخ اصل السوس سنبل مصطگی کہربا یہ پانچ اجزا ہین حسب معمول طیار کرین خوراک ایک مثقال نسخہ قرص افسنتین ابارون افسنتین انیسون تخم کرفس بادام تلخ شکاعی بادآورد عصارہ غافث مصطگی سنبل حسب معمول قرص بناکر ساتھ گلقند پانچ درم یا سکنجبین پندرہ درم کے دیوین اور جب سینہ مین خشونت ہو وے تو بنفشہ تمسورہ ہنسراج رات کو پانی مین تر کر کے صبح جوش خفیف دے کر باضافہ شکر سفید دیوین اور استحمام بعد نضج بشرطیکہ درد سر یا ضعف دماغی نہو مناسب ہے نوع تیسری حمی انقیالوس از قسم بلغمی اور ایک قسم حمی بلغمی زجاجی سے ہے کہ اوسکو انقیالوس کہتے ہین علامات اندر سے رو اور باہر گرم ہو اور یہ تپ بلغم زجاجی سے ہوتی ہے کہ باطن مین مادہ کثیر المقدار جمع ہو کر عفن ہو جاتا ہے اور ابخرہ گرم اوس سے اوٹھتے ہین بباعث اوسکے جسم اوپر گرم ہوتا ہے اور یہ مادہ سرد ہے لہذا باطن مین برودت محسوس ہوتی ہے علاج ہر روز جلاب تخم بالنگو رازیانہ تخم کرفس ساتھ گلقند کے دیوین اور غذا نخود آب ساتھ شیرہ خشک دانہ کے بعد اسکے تنقیہ اس حب سے کرین ص صبر سقوطری تربد سفید غاریقون مقل سفوف کر کے پانی رازیانہ مین حبوب بناوین ہر روز حسب حاجت دیوین دو روز بعد قرص گل ایک مثقال سکنجبین بزوری دو مثقال دیوین باقی علاج مانند حمی بلغمی کے نوع چہارم حمی لیفوریا قسم بلغمی سے حمی لیفوریا قسم حمی بلغم لزج سے ہے اور علامت اوسکی بخلاف

انقیالوس یعنی اندر گرم اور باہر سرد اور حدوث اسکا بلغم لزج سے ہے اور کبھی مادہ
غلیظ صفراوی سے ہے اگر مادہ بلغم سے ہووے تو صورت یہ ہے کہ مادہ بلغم اندر قعر تن کے
عفن ہو کر گرم ہوتا ہے اور بسبب بند ہو جانے مسامات کے گرمی اوسکی اوپر جسم کے
نہین پہونچتی اس باعث سے اندر گرم ہوتا ہے اور باہر سرد اگر صفراوی ہووے
تو یہ صورت ہے کہ صفرا اندر عروق کے عفن ہوا بسبب عفن ہونے اندر عروق کے
بہ دیر تحلیل ہوتا ہے اس باعث بخار اوسکا بظاہر جسم مین کمتر معلوم ہوتا ہے بانوجہ جسم
اوپر سے سرد ہوتا ہے اور باطن مین سوزش ہوتی ہے علامات لیفوریا بلغمی کے یہ ہین کہ بول
خام اور نبض بطی اور متفاوت اور اکثر نوبت کرتی ہے علامات اوسکی صفراوی یہ ہے
کہ تپ لازم ہووے اور اوپر دور غب کی سختی کرے اور نیز آثار صفرا کے ظاہر ہون علاج
تدبیر علاج ان دونون قسمون لیفوریا اور انقیالوس بلغمی قریب ایک دوسرے کے
ہے کافیہ یہ ہے کہ اول مرض سے سات روز تک بطبیخ ترب اور سکنجبین کی قے فرماوین
اور ہر روز صبح کو گلقند سات درم کھلاوین اور دو گھڑی بعد سکنجبین سادہ بیس درم پلاوین
اور جب کہ مرض قوی ہو گلقند عسلی یا سکنجبین عسلی دیوین اگر نوبت مسہل کی آوے بعد ایک ہفتہ
کے روز مرض سے مسہل دیوین اور ادویہ مسہلہ وغیرہ اور غذا جو بیچ لثقہ اور نائبہ کے
تحریر ہے مطابق اوسکے کاربند ہون اور جملہ حمی بلغمی مین انیسون مصطگی گلقند مین ملاکر
مریض کو دینا واسطے تقویت معدہ کے مفید ہے علاج لیفوریا صفراوی جب کہ لیفوریا
بسبب صفراے غلیظ کے حادث ہووے تو علاج اوسکا مرکب شاتحہ ادویہ بلغم
اور صفرا کے کرین جسطور سے کہ بیچ شطر الغب کے ذکر کیا اور سکنجبین اور گلقند اسمین
نہایت مناسب ہے فقط ایک قسم اور حمی بلغمیہ سے ہے کہ اوس مین حرارت اور برودت
ظاہر اور باطن مین فی الفور معلوم ہوتی ہے اور سبب اوسکا بلغم عفن کثیر البخار ہے علاج
اوسکا مثل نسخے مذکورہ کے ہے **فائدہ** کبھی بلغم زجاجی بلا عفونت قعر تن مین جمع
ہو جاتا ہے علامت یہ ہین کہ باطن مین سردی محسوس ہووے اور ظاہر مین جسم مریض
بحالت اصلی رہے اور کبھی بلغم زجاجی بلا عفونت بیچ بدن کے منتشر ہوتا ہے علامت

اوسکی یہ سبب ہے کہ لرزہ آوے اور تپ اور حرارت کچھ نہ ہووے اور حرف سبب لرزہ کا
یہ ہے کہ مادہ عضلات پر گرتا ہے علاج اخراج بلغم کا ساتھ قے کے کرین اور ادرار
اور تعریق اور حمام اور ریاضت اسہال سے مناسب ہے اور بوقت معلوم ہونے روز
اول کے بالنگو نیلوفر رازیانہ بیخ مہک گلقند دیوین بعد نضج کے مطبوخ
خیارشنبر دیوین حب سنا بنفشہ زرق گل تخم کاسنی تربد اسطوخودوس عناب
آلو سیاہ رازیانہ بالنگو گاوزبان خیارشنبر ترنجبین مویز سکر سرخ جوش کر کے
دیوین بعد ہفتہ کے گلقند انیسون یا رازیانہ یا کرفس انیسون ہر ایک دس درم ساتھ
گلقند دس درم کے جوش کر کے دیوین قسم پانچوین تپ نہاری اور تپ لیلی ایک
قسم ہے کہ اوسکو نہاری کہتے ہین اور نوبت اوسکی دن مین شروع ہوگی اور رات کو بند
ہووے اور دوسری قسم اوسکو لیلی کہتے ہین اوس مین رات کو تپ آتی ہے اور
دن مین جاتی رہتی یہ دونون قسمین تپ کی بد ہین اور نہاری عرصہ دراز تک رہتی ہے
اور دونون مین خوف دق کا ہے علاج مثل تپ بلغمی کے کرین اور کبھی تپ لیلی اور نہاری
بلغم زجاجی سے ہوتی ہے اور عفونت اس مین کم ہوگی مناسب کہ جو شے بلغم افزا ہو
خورد و نوش نکرین اور اس مین واسطے ادرار کے شیرہ تخم خیارین کا ساتھ شربت بزوری
کے دیوین اور حمام مین عرق لانا اور ریاضت مفید ہے اور واسطے تنقیہ بلغم سکنجبین
سادہ ساتھ گلقند کے دیوین یا بیخ کاسنی تخم کاسنی بیخ مہک جوش کر کے
ساتھ نبات کے دیوین اور معجون خیارشنبر مناسب اور تپ نہاری مین غذا وقت
شب اور لیلی مین دن کو کھانا چاہیے اور غذا نخود آب دین قسم چوتھی حمیات سوداویہ
مین حمیات سوداویہ کئی قسم پر ہین چنانچہ ربع خمس سدس سبع ثمن تسع عشر اور
بھی سوا اسکے ہین لیکن ربع بہ نسبت اور قسم کے بیشتر ہوتی ہے اور تدبیر علاج
دیگر اقسام کا مثل ربع کے ہے تپ ربع سوداویہ دو طور پر ہے ایک یہ کہ مادہ خارج
عروق عفن ہو وے وہ ربع دائرہ ہے دوسری داخل عروق مادہ عفن ہو اوسکو
ربع لازمہ کہین گے بیان ربع دائرہ پانچ قسم پر یہ تپ سوداویہ دو روز درمیان دے کر

آتی ہے اسوجہ سے نام اسکا ساتھہ ربع دائرہ کے موسوم ہوا اور بشیتر یہ تپ بعد حمیات عفینہ پیدا ہوتی ہے اور کبھی از خود مثل اور ون کے حادث ہوتی ہے اور تپ ربع اکثر کم خطر ہے اور اگر علاج اسکا باآئین بہین اچھے طور سے باقاعدہ کیا جاوے تو بھی برس روز تک رہتی ہے اور اگر مریض کو امراض سوداویہ مثل صرع اور مالیخولیا اور تشنج کے ہون تو بقدر عرصہ تک تپ رہنے کے سبب سے جاتے رہتے ہین اور اگر اس ربع کے علاج مین خطا ہووے یا جس طور سے چاہیے نہووے یا مادہ سخت غلیظ اور خام ہو تو مدت قیام اسکی نہایت طویل ہوتی ہے یعنی بارہ برس تک رہتی ہے اگر اس سے زیادہ عرصہ تک رہے تو بشیتر استسقا ہو جاتا ہے علامت پہلی نوبت مین سرما اور لرزہ کمتر ہوتا ہے اور ہر نوبت مین آخر تک زیادہ ہوتا ہے اور جب کہ نوبت مرض کی انتہا کو پہونچکر کمی پر ہوتی ہے تو اوسیطور سے سرما اور لرزہ بتدریج کمتر ہوتا جاتا ہے اور جب کہ جاڑا اس تپ مین آتا ہے تو درد استخوان اور تکسر ہوتا ہے اور کپکپی بشدت اور دانت باہم لگتے ہین اور دیر بعد بدن گرم ہوتا ہے اور یہ تپ چوبیس ساعت تک رہتی ہے اور اڑتالیس ساعت مریض کو آرام رہتا ہے پس جملہ ساعت آرام اور نوبت ابتدا سے انتہا تک بہتر ساعت ہے اور علامات اسکی حسب مادہ مختلفہ بسبب اسکے کہ قسم ربع کی پانچ قسم پر ہے پانچ طور پر بیان کرونگا اور یہہ تپ ربع دو طرح سے ہوتی ہے اول عفونت سوداے طبعی دوسرے عفونت سوداے غیر طبعی اور سوداے غیر طبعی اوس سے مراد ہے کہ جو احتراق خون یا احتراق صفرا یا احتراق بلغم یا احتراق سودا سے حاصل ہو اور احتراق خلط عبارت ہے سوختگی اخلاط سے بلکہ مقصود یہ ہے کہ رطوبت کسیقدر رفنا ہو جاوے اور باقی غلیظ اور جب کہ تپ عفونت سوداے طبعی سے ہو علامت اونکی یہ ہین کہ نبض صغیر اور دیگر اسباب سودا انگیز یعنے تناول اغذیہ مثل عدس اور گوشت گاو اور کرنب اور ماہی اور اکثر بیچ سن کہولت اور نیز صاحب مزاج سرد اور خشک کو فصل خریف مین حادث ہوتی ہے اور جو احتراق خون سے ہو تو یہ علامت ہے کہ غلبہ خون اور سرخی بول اور دہان شیرین اور گرانی بدن ظاہر ہوگی اور یہ بیشتر جوانون کو اور جو غذا زیادہ مقدار سے تناول کرتے ہین بیچ ایام ربیع کے ہوتی ہے اگر احتراق

صفرا سے ہو تو یہ علامت ہے کہ نوبت کم ہوگی اور عطش بکثرت اور تلخی دہان اور کثرت عرق اور
سرعت اور تواتر نبض ہوگی اور غصہ زیادہ اور ابتدا مین قشعریرہ اور سوا ان علامت کے
جو علامات صفراکی ہین پیدا ہون گی اور یہ بیشتر مردم جوان کو کہ گرم و خشک مزاج ہون اور
غذا اور دوا گرم خشک اکثر تناول کرتے ہین ظاہر ہوتی ہے اور نیز بعد حمیات صفراوی
کے اگر احتراق بلغم سے ہو تو یہ علامت ہے کہ بول سفید اور غلیظ اور وقت لمس جسم کے
سردی معلوم ہونا اور بطوء نبض اور سستی یعنے کاہلی اور قلت تشنگی اور کثرت اور سوا
اسکے کہ اور جو علامات بلغم کی ہون پیدا ہون گی اور بعد حمیات بلغمیہ کے ہوتی ہے
اور بیشتر مرطوب مزاجون کو اگر احتراق سودا سے ہو تو یہ علامت ہے کہ افکار ردیہ
اور خواب پریشان دیکھنا اور سرخی بدن کی مائل بسیاہی اور نیلا پن اور لاغری بدن اور
سیاہی رنگ اور زیادتی خواہش طعام اور جو کہ علامات سودا بیان کیے ظاہر ہووے
علامات کلیہ ربع سوداویہ یہ ہین کہ جملہ اقسام ربع مین اول بول سفید اور رقیق اور خام مائل
بزردی اور بعد انتہا غلیظ اور کمتر ہونا لرزہ اور سرما کا اور غلظت اور سیاہی بول کی
بیچ حمیات سوداویہ کے نشان نضج مادہ کا ہے علاج تدبیر مشترک بیچ جملہ اقسام ربع سوداوی
کے یہ ہے کہ روز نوبت مریض کو غذا اور پانی ندین اور خصوص کر آب سرد اگر
مریض بروز نوبت تپ کے روزہ رکھے تو بہتر ہے اور قے بشروع نوبت مفید اور
میوہا ے تر دودہ جغرات شفتالو انگور امرود اور جو چیز سوا ے اسکے باد انگیز
اور سریع التعفن یا گرم خشک اور سرد خشک ہون مضر اور نیز حرکات عنیفہ اور
اندیشہ اور غصہ اور غم مضر ہے اور خاص روز نوبت مین اور ابتدا مرض مین تبرید
تلطیف اور استفراغ قوی بیجا ہے لیکن بعد نضج اور ابتدا مین مسہل خفیف دیوین
تو مناسب تا کہ مادہ کمتر ہووے اور حقنہ نرم بھی کرنا روا ہے اور بروز آرام غذا شوربا
طیور مثل تیتر اور چوزہ مرغ خانگی اور مانند اسکے کہ جو گرمی اور تری مین معتدل
ہووے دیوین کسواسطے کہ اشیاء سرد و تر کم مضر ہین کیونکہ تری ضد سوداکی ہے
لیکن سردی اوسکی اندازہ سے ہووے کہ مادہ کو خام نکرے اور بسبب خامی مادہ کے

نضج مین دیر ہوگی اور ابتدا سے مرض مین ادویہ مدرات قویہ مثل خربزہ و بادیان استعمال نکرین
اور قبل از غذا روزمرہ پانی گرم مین بٹھانا اور حمام معتدل مین جانا کہ عرق نہ لاوے اور
دل کو گرم نکرے ساتھ جلدی کے حمام سے نکل آنا مفید ہے اور ربع جملہ اقسام ربع
کے فصد سودمند ہے مگر جب کہ خون نہ سرخ اور صاف آوے تو فصد بند کرنا چاہیے

دوسری علاج ربع دموی مین دست چپ کی فصد باسلیق یا اکحل لیوین اور رگ
فراخ لیجاوے اور قوام اور رنگ خون پر نظر کرین اگر سیاہ اور غلیظ ہو بقدر حاجت
لیوین اگر سرخ اور صاف ہو بند کرین اگر مادہ بسبب زیادتی غلظت کے خارج
نہین ہوسکتا تو مریض کو حمام کراوین کہ جس سے اصلاح خون کی ہو بعد اوسکے
فصد کرین اور واسطے تنقیہ سوداء کے ماء الجبن مین افتیمون کی قوت دے کر پلاوین
اور منقہ شاہترہ ہلیلہ کابلی بسفائج آب خیارشنبر مطبوخ کر کے باضافہ
ترنجبین دیوین اگر ضرورت اور زائد ہووے حسب طریقہ بالا سکنجبین اور ماء الشعیر
دیوین اور اگر مادہ نضج پر آگیا ہو اور حرارت قوی نہو سکنجبین ساتھ عرق بادیان کے دیوین
اور جب کہ التہاب اور حرارت زیادہ ہو تو سکنجبین ساتھ آب کاسنی مروق یا تربز یا جو
اور شئے سرد ہووے ساتھ اوسکے دیوین اگر مادہ غلیظ ہووے اور مرض کو زیادہ
عرصہ گذرا ہو تو بروز راحت سکنجبین گلقند گرم پانی مین ملا کر دیوین اور جب کہ عرصہ پہلے
روز سے مرض کو بیس روز کا گذر جاوے تو مطبوخ شاہترہ اور مطبوخ ہلیلہ دین اور
اور آر بعد اسہال کے بہتر عمل کرتا ہے اور اگر پس نوبت مریض کو حمام مین لیجاوین اور
اسقدر عرصہ تک داخل حمام رہین کہ تری اندر عروق اور جسم کے اثر کرے مگر عرق نہ آنے پاوے
باہر لے آوین تو اس تدبیر سے خلط خام نرم ہوگی اوسوقت فصد لیوین اور بعد فصد غذا
گوشت تیہو یا گوسفند جوان کا پکا کر اوسکے شوربا مین ماش مقشر اور نخود پکاوین بعد تیار
صاف کر کے باضافہ ترشی تمرہندی مریض کو دیوین اور اول مرض مین رعایت
جگر اور تلی کی ضرور چاہیے تاکہ سخت نہونے پاوے تیسرے علاج ربع صفراوی
ربع صفراوی مین اول شیرہ خرفہ تخم خیارین باضافہ سکنجبین دیوین اور آب کشک

جو مفید تیسرے تلیین طبع ساتھ طبیخ بنفشہ آلو سپستان بیخ مہکٹ تخم کاسنی مغز فلوس خیار دیوین
اور شربت گل مکرر اور شربت بنفشہ ماء الجبن واسطے اسکے مفید ہے اور بعد
گذرنے بیس روز کے مرض سے مطبوخ ہلیلہ مین افسنتین بسفائج ہندی شاہترہ
بنفشہ اضافہ کرکے دیوین اور بعد نضج حمام مناسب غذا خشکہ ساتھ دال مونگ کے
مناسب اور ترشی انگور کی اسمین شامل کرنا چاہیے اگر مریض ضعیف ہووے بروز راحت
گوشت طیور دیوین اور جب کہ نوبت تپ کی آخر روز پر آوے اور مریض ضعیف ہووے
اور بلا غذا تاب نلا سکے تو اول وقت غذا کے تک جو دیوین یا اور غذا جو سبک اور ضعیف ہو
اور قول بعض اطبا کا ہے کہ اول وقت مین روز نوبت غذا سبک کسیقدر مریض کو دیوین
کہ اسمین سے تپ کم آوے گی اگر غذا ندیجاوے گی تو تپ زیادہ ہوگی پس اس حالت
مین یہ تدبیر اوپر رائے طبیب معالج مریض کے ہے جو مناسب ہووے کرین اور فصد
اس قسم مین یا تو اول مین بہتر ہے یا پھر جسقدر دیر سے لیجاوے فائدہ مند اگر کوئی امر
مانع نہووے بیچ آغاز نوبت کے قے نہایت مفید ہے چوتھے علاج ربع بلغمی
ہر صبح کو گلقند اصلی بیچ عرق بادیان یا آب کرفس کے جوش دے کر صاف کرکے پلاوین
اور ہر روز نوبت وقت آغاز تپ کے سویا اور ترب جوش کرکے سکنجبین ملاکر بکثرت پانی
اوسکا پلاکر قے کراوین اور بعد قے واسطے تقویت معدہ گلقند دیوین اور اس تپ مین بیچ
ابتدا کے کوئی استفراغ نچاہیے اگر ضرورت تلیین کی ہو مغز تخم کشوم کوفتہ شکر آدہ سیر پانی
لبلاب مین دیوین اگر لبلاب سر دست میسر نہووے تو صرف ہلیلہ سیاہ تخم معصفر ہر ایک
نیم درم سات دانہ مویز کا شیرہ نکال کر اوسمین حل کرکے دیوین اور ہر ہفتہ کے بعد مسہل
گلنگبین دیوین اور اگر بیمار محرور مزاج اور نحیف جسم اور فصل گرما ہووے تو تلیین طبع ساتھ
ہارانجبین یا شکر یا حقنہ سے کرین اور سکنجبین واسطے تلطیف مادہ کے مفید اور مالش
بدن کی باہستگی اور ریاضت خفیف مناسب کہ اس سے کشودگی مسامات ہوگی اور غذا شوربا
مرغ کا اور کبک کا دیوین اور اگر منظور ہووے کہ غذا بطور تلیین دیجاوے تو چقندر
اور اسفاناخ اوس گوشت مین شامل کرین اور جب نشان نضج ظاہر ہووے اوسوقت

مسہل قوی دیوین اور واسطے مسہل کے مطبوخ افتیمون مناسب اور بعد اسہال قرص زرشک
واسطے تقویت جگر اور قرص غافث واسطے تقویت سپرز کے دیوین اور جب ابتدا نوبت
مین سرما قوی آوے تو ایک سبوچہ پانی مین بنفشہ خیرو گلسرخ ملاکر جوش کرین بعد جوش
مریض کے پاس رکھین اور ایک کپڑا سر سے پانون تک اوڑھا وین اور بخارات اوسکے
لیوین نسخہ کلنکین مسہل تربد زنجبیل بسفایج کلنکین ان سب کا سفوف کرکے کلنکین
مین ملاکر دیوین اور یہ وزن ایک خوراک سے ہے اور یہ سفوف بعد ظہور نضج ہر ہفتہ مین
ایکبار دیوین ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ بسفایج افتیمون ان سب کا سفوف کرکے بقدر
تین درم ساتھ شکر تین درم کے دیوین اور اوپر سے گرم پانی دین اور جب کہ تپ
کو زیادہ ایام گذر جاوین اور موسم سرما مین تو معجون انگزہ معجون فلافلی اور اور معجون گرم
نافع ہے اور تریاق بزرگ بمقدار دو دانگ ہر ہفتہ کثیر الاثر ہے اگر مناسب وقت ہو دو
تو فصد چاہیے پانچوین علاج ربع سوداوی اگر ربع سوداوی خواہ بسبب عفونت سودا
طبعی ہو یا کہ احتراق سے علاج اوسکا قریب علاج بلغمی ہے اور استفراغ قوی پیش از
نضج نچاہیے اور بعد ظہور نضج اور کم ہونے لرزہ کے مسہل قوی اور فصد اور مدرات
جائز ہین اور اس قسم مین مسہل بدفعات دیوین اور یہ مادہ سخت ہے نضج دیر مین ہوتا ہے
اور واسطے تقویت جگر اور سپرز کے ابتدا مین سکنجبین اور درمیان مین قرص زرشک
اور قرص غافث دینا چاہیے اور روز نوبت تپ کے کوئی استفراغ نچاہیے مگر قے
بعد نضج کے اور اگر فصد لیجاوے تو باسلیق دست چپ کی اور رگ فراخ کھولی جاوے
اور بعض اوقات فصد عافن کی اسمین حاجت ہوتی ہے اور ادویہ مسہل اس ربع مین افتیمون
بسفایج غاریقون حجر ارمنی حجر لاجورد حجر الاسود خربق سیاہ بقدر مناسب ضرور شامل
کرنا چاہیے اور قول جالینوس صاحب کا تجربہ سے یہ ہے کہ بعد نضج مسہل دیا پھر
چند روز شربت افسنتین کھلایا اوسکے بعد تریاق بزرگ دیا مریض نے فائدہ پایا اور جو
شے کہ گرم و تر ہووے اور ربع العفونت نہووے مفید ہے اور ہر مہینے کے شروع
مین فصد اسیلم کی لینا اور تھوڑا سا خون نکالنا جملہ اقسام ربع سوداویہ مین مفید اور روز

نوبت تپ نہ کے سپرز یعنی تلی کو بالشش کرنا اور محاجم بلا شرط اوسپر لگانا اور اوسکو بشدت جوسنا
مجرب سے ہے اگر مجمرہ ناری لگاوین اور بہتر ہے قسم دوسری بیچ بیان ربع لازمہ کے ربع
لازمہ بسبب عفونت سودا اندر عروق کے ہوتی ہے اور علامت اوسکی لازمہ تپ کا
اور چوتھے روز آتی ہے اور باقی علامات مثل دائرہ کے مگر لرزہ بیچ لازمہ کے
نہیں ہوتا علاج رگ باسلیق لیوین اور نضج مادہ بساتھ گلقند اور اورار ساتھ سکنجبین کے
مناسب درصورت ضرورت تلئین مطبوخ افتیمون اور حب افتیمون سے بطبع نرم کرین
اور ابتدا حقنہ نرم چاہیے اور مسہل قوی بعد نضج کے اور روز نوبت سکنجبین ساتھ پانی
گرم کے ملا کر قے کراوین اور بعد قے گلقند شربت سیب مین ملا کر واسطے تقویت
معدہ کے دیوین اور استحمام بآب شیرین باقی تدبیر مانند ربع دائرہ کے اور اکثر
مین بعض اوقات فصد صافن کی حاجت ہوتی ہے **فائدہ** جو حمی سوداویہ کے نام
ربع اور سدس اور خمس رکھے گئے تفصیل یہ ہے کہ جو دورہ کے بعد تپ آوے
اوسکو ربع اور جو بعد تین دن کے آوے اوسکو خمس اور چار روز درمیان دے کر
آوے اوسکو سدس کہتے ہین اور اسیطور اور قسمون کی یعنی سبع اور ثمن اور تسع اور عشر
کی صورت ہے کہ جسقدر ایام کا وقفہ دیکر آوے وہ اوسی نام کی تپ ہوگی اور زیادہ
اس سے کمتر اتفاق ہوتا ہے قول محمد ارزانی سے ہے کہ مین نے ایک عورت دیکھی کہ
تیرہ روز درمیان دیکر اوسکو تپ آتی تھی اور اکثر اطبا نے ایسی تپ مشاہدہ فرمائی
مگر قول جالینوس سے ہے کہ ایسی تپ پر اعتبار نچاہیے سے ہمنے تمام عمر نہین دیکھا پس ایسے
انکار قول جالینوس پر اعتبار نہین کسواسطے کہ قول اونکا یہ ہے کہ مین نے آجتک
ایسی تپ نہین دیکھی گو اونہون نے نہ دیکھی صرف نہ دیکھنا اونکا یہ دلیل نہین ہے
کہ ایسی تپ نہوتے ہووے حاصل مطلب یہ ہے کہ مادہ ان حمیات کا مادہ ربع سے
ہے لیکن غلیظ زیادہ اور کمتر پیدا ہوتی ہے اور ایسی تپ اکثر مادہ سوداء اور بلغم سے
ہوتی ہے اور قول بقراط ہے کہ حمی سوداویہ مین بدترین اقسام خمس ہے اور بیشتر
اس سے سل اور دق ہوجاتی ہے اور قول بوعلی کا ہے کہ مراد حکیم بقراط کی خمس

مطلق سے نہین ہے کہ خاص خمس سوداویہ بد ہے بلکہ یہ مراد ہے کہ بعض حمیات خمس سے بدتر اور تپ ہین علاج تدبیر علاج ان حمیات کی مثل ربع سوداویہ کے ہے اور مادہ اسکا غلیظ زیادہ ہوتا ہے بشیتر اسمین تلطیف چاہیے اور ادویہ گرم اور مسہل قوی نہ دین اگر مریض لاغر ہووے تو علاج سوداے سوختہ کا کرین اور کوئی استفراغ قبل از نضج نچاہیے اور غذا اور دوا موافق حرارت اور برودت کے اختیار فرماوین اور روز نوبت تپ کے قے لازم ہے اور رعایت تقویت معدہ اور جگر اور سپرز کی ضرور ہے اور گلقند ہمراہ سکنجبین نافع اور روز نوبت تخم ترب تخم شبت برگ اور بیخ ترب جوش کرکے باضافہ نمک یکدرم شہد دس درم کے قے کراوین

فصل تیسری بیچ بیان حمیات مرکبہ کے

اقسام حمیات مرکبہ کے بہت ہین مگر نام کسیکا نہین اسواسطے کہ حیطہ ضبط سے خارج اور اجناس ان تپ مرکبہ کی زیادہ ہین اور اختلاف ترکیب درمیان انکے بیشمار کبھی دو تپ ہوتی ہین کہ اسمین ایک جنس دوسری جنس سے نہایت دور ہوتی ہے جیسے کہ دقی اور حمی عفنی اور کبھی دو تپ ایک جنس کی مرکب ہو جاتی ہین جیسے کہ تپ عفن کی ساتھہ تپ عفن کے یعنی دونون تپ عفن کی ہون شامل ہو جاوین چنانچہ غب ساتھہ غب کے اور ربع ساتھہ ربع کے اور کبھی جنس مختلف مرکب ہوتی ہین جیسے کہ غب ساتھہ ربع کے یا ساتھہ مطبقہ کے اور سوا اسکے اور کبھی یہ ترکیب ساتھہ نظام کے ہوتی ہے مثلاً دو غب مرکب ہون تو نوبت اوسکی موافق نوبت بلغمی کے ہوتی ہے اور کبھی تین قسم باہم مرکب ہو جاتی ہین اور بھی مثل نائبہ کے ہر روز نوبت کرتی ہے اور اسیطور سے اور بہت مرکبات ہین اور جو مرکب ہے ہر ایک کی علامت ظاہر ہے اور ترکیب حمیات تین نوع پر ہوتی ہے ایک مداخلہ دوسرا مبادلہ تیسرا مشترکہ ترکیب مداخلہ یہ ہے کہ ایک تپ جسم مریض مین موجود اور دوسری تپ داخل ہو گئی تو ضرور اعراض شدید ظاہر ہون گے اور مبادلہ یہ ہے کہ ایک تپ اوتر جاوے جب دوسری آوے خواہ اوسیوقت آوے کہ جب تپ اول چھوڑے یا کہ بعد کچھہ توقف کے اور ترکیب مشترکہ یہ ہے کہ دونون تپ

فی الفور زور اپنا کرین اور نوبت انحطاط کی ساتھہ آوے یا کہ آگے پیچھے اور شناخت ان
تپ کی نہایت مشکل ہے اور جب طبیب کو بدرجۂ انتہا تجربہ اور مہارت ہوگی شاید شناخت
کرے اور خصوص شناخت اوسوقت بدرجۂ انتہا مشکل ہے جب کہ دق ساتھہ حمی
عفنیہ کے مرکب ہو پس قول حکما ہے کہ اوپر نوبت تپ کے اعتماد نچاہیے کرنا کیونکہ
وقت ترکیب باہم اختلاف پڑتا ہے اور اعتبار نوبت ساقط ہوتا ہے ایسی صورت
مین مناسب نہ جو اور علامات واسطے ہر واحد کے مخصوص ہین دریافت کرین یعنی
جسوقت کہ تب اول لرزہ دیوے اور عرق نہ آوے یا درمیان تپ کے ہروقت
سرما اور لرزہ معاودت کرے اور دو تین مرتبہ لرزہ آوے اور جاوے اور
یکبارگی عرق آجاوے تو صاف حکم کرنا چاہیے کہ تپ مرکب ہے اور جب کہ تپ
مطبقہ مین لرزہ قوی آوے گا تو اطراف دیرتک سرد رہین گے اور نیز لرزہ زیادہ
دیرتک رہے گا تو معلوم کرنا چاہیے کہ تپ مرکب ہے اور جب کہ نوبت تپ کی کوتاہ
ہووے اور جلد معاودت کرے دلیل قوت اور تیزی مادہ کی ہے اور قول بعض کا
ہے کہ دو تپ لازم مرکب نہین ہوتین یہ معتبر نہین ہے علاج ایسے امراض بڑے
ساتھہ ہوشیاری اور غور کے دریافت سبب مرکبہ کا کرکے موافق اوسکے جسطور سے
جابجا تجربہ کیا گیا اخذ کرکے علاج کرین لیکن رعایت وقت اور حال کی ضرور ہے
اور جو تپ کہ قوی تر اور خطرناک ہووے اول دفع اوسکا علاج کرین اور حمیات مرکبہ
خمس اور سدس وغیرہ مین استفراغ کم کرین تاکہ اخلاط کم نہون اور زیادتی استفراغ
سے بیچ اعضا اصلی کے حرارت مشتعل ہوکر تپ دق ہوجاتی ہے اور جب کہ تپ
احتراق اخلاط سے ہو تو کبھی کبھی استفراغ کرین اور بعد اسکے زیادہ تر بیچ تسکین
کے کوشش کرین اور غذا اور دوا لطیف دیوین کہ خلط محترق نہوجاوے اور
سب سے زیادہ بیچ تقویت جگر اور دل کے لحاظ رکھین اور جو قواعد کہ اوپر بیان
کیے گئے یہان اوسیطور سے استعمال چاہیے پس بیچ ان حمیات کے اگر علامت
صفرا غالب ہووے ہر روز جلاب تخم کاسنی بیخ مہک نیلوفر ہر ایک ۳ درم اجاص

دس۱۰ دانہ نبات دس۱۰ درم کا دیوین اور غذا آشجو مگر اوسمین ایک حصہ نخود اور دو حصہ جو سے
طیار کیا جاوے دیوین اور بعد نضج تلئین مطبوخ سنا کے فرما دین ص ہلیلہ زرد سنا
ہلیلہ کابلی ہر ایک پنجدرم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی رازیانہ بیخ مہک ہر ایک سہ درم آلو بخارا دو
بسفائج ہر ایک چہار درم منقی دس۱۰ درم آجاص عناب ہر ایک دس۱۰ دانہ خیارشنبر سیزدہ درم
ترنجبین دس۱۰ درم بعد دو روز کے بنفشہ دو درم تربد ہلیلہ زرد ہر ایک سہ درم ربّ السوس
نیم درم سقمونیا مشوی نیم دانگ مجموع کا سفوف کر کے اقراص بنا کر ساتھ نبات کے
دیوین اگر علامت بلغم ہووے ہر روز بیخ مہک رازیانہ گلقند دیوین غذا جو اور نخود
اور اگر اخلاط جانب محدب کبد مائل ہون علامت اوسکی ثقل ہو گی تو مدرات انیسون تخم
کرفس نانخواہ کا دیوین اگر مقعر کبد مین مائل ہو علامت اوسکی ثقالت معدہ اور سہ قے
اور غثیان ہو گی اوسوقت مسہلات بلغم سے تلیین کرین اور بعد تنقیہ سکنجبین بزوری
سادہ ساتھ گلقند کے دیوین اور قرص ورد مفید ص ورق گل دس۱۰ درم سنبل بیخ مہک
ہر ایک پنجدرم تخم خیارین تخم کاسنی ہر ایک چہار درم آب رازیانہ مین قرص بنا کر
ایک مثقال ساتھ سکنجبین کے دیوین اگر عارضہ کو عرصہ گذرا ہو قرص غافث دیوین
اور باقی معالجہ مانند بلغمی دائرہ کے **فائدہ** چند تپ مرکبہ ساتھ نام کے موسوم ہین
چنانچہ شطر الغب و غب غیر خالصہ اور یہ بیان علحدہ علحدہ اوپر بیان کیا گیا ہے اور
جو قاعدہ بیچ علاج مرکبات کے چاہیے وہان مذکور ہے حسب ضرورت بحث
شطر الغب و غب غیر خالصہ ملاحظہ فرماوین

فصل چوتھی بیان اماس بحالت تپ

اکثر اماس بحالت تپ ہو جاتا ہے اور یہ دو قسم پر ہے ایک یہ کہ
ظاہر جسم پر اماس آوے دوسرے باطن مین اماس ہووے اگر اماس ظاہر جسم پر
پر ہو گا تو اول حمی یوم سے چنانچہ بہ حمی ورمی تحریر ہوا اور اگر سبب اماس ظاہری کلہ ہے
جیسے کہ زخم اور سقط اور ضرب اور جب کہ حمی یومی دوسری جنس پر منتقل ہو گی تو
بسبب اوس اماس کے کہ اوسمین تیزی اور سختی سمیت مادہ سے زیادہ ہو گی اور
علامت اس تپ کی یہ ہے اول بیچ اعضائے ظاہر مثل بن ران اور بغل اور پس گوش

آماس ظاہر ہوا اور اس باعث تپ آتی ہے علاج تدبیر علاج اسکی پیچ حمی ورمی کو لکھی گئی اور جب کہ آماس باطن مین ہو تپ عفونی ہوگی اور سختی اور نرمی اس تپ کی بسبب دوری اور نزدیکی ورم کے دل سے ہوگی یعنے اگر آماس دل کے قریب ہوگا تپ سخت ہوگی اور اگر آماس دل سے دور ہوگا تپ نرم ہوگی اور آماس باطنی چند قسم پر ہے منجملہ اونکے بعض ساتھہ نام کے منسوب اور بعض بلا نام ہین جنکے نام ہین وہ یہ ہین سرسام برسام خناق ذات الجنب شوصہ ذات الریہ ذات الصدر ذات العرض اور جن آماس کے نام نہیں وہ یہ ہین کہ تپ آماس جگر اور آماس مُرہا اور آماس سپرز آماس معدہ آماس رودہ آماس گردہ آماس مثانہ آماس رحم اور علامت اور علاج اس تپ کی موافق علاج عضو مندرجہ کے ہے اور ان تپون مین آب سرد دینا اور آبزن مین بٹھانا اور حمام مین جانا مضر ہے اور جب کہ آماس دموی یا صفراوی ہو تو ایک پارچہ شیرۂ خرفہ اور کاہو اور کشنیز مین تر کر کے آرد جو مین ملاکر موضع ورم پر رکھین خواہ اون ادویہ کو تر کر کے صرف اوسکے پانی مین پارچہ تر کرین اور سرد کر کے رکھین اور ورم اکثر اوسوقت مین ہوتا ہے جب کہ بیمار کو عرصہ گذر جاوے اور جب ورم مادہ خون سے عارض ہو فصد لیوین اور حقنہ کی. صندل سرخ گل ارمنی اقاقیا آب کشنیز مین پیسکر ضماد کرین اور بحالت ابتدا صندل فوفل گل ارمنی آرد جو مکو استعمال کرین کہ دوسرا مادہ آنے نہ پاوے اور بحالت تزائد ادویہ محللہ اور مرخیہ مثل آرد باقلا خطمی خبازی بنفشہ بابونہ ضماد کرین اور زمانہ انتہا مین ادویہ محللہ بابت صنف استعمال کرین اور بحالت انحطاط فقط ادویہ محللہ مانند اکلیل الملک بابونہ تخم کتان ان حقنہ کی استعمال کرین جبکہ مادہ تحلیل نہووے تخم کنوچہ تخم کتان انجیر ضماد کرین تاکہ ورم پختہ ہووے اور زمانہ ابتدا مین واسطے تسکین کے لعاب اسبغول مسلم صندل سفید سائیدہ شیرۂ عناب عرق شاہترہ مین نکال کر باضافہ شربت نیلوفر پلا دین اگر حاجت ہووے گل بنفشہ گل نیلوفر اصل السوس بنفشہ نیکوفتہ عناب عرق شاہترہ مین خیسانیدہ کر کے باضافہ شربت بنفشہ پلاوین بروز مسہل اجزاء مسہلہ اضافہ کرین اور بروز

تبرید لعاب بہدانہ شیرۂ تخم خیارین عرق گاوزبان مین نکال کر شربت بنفشہ ملاکر ساتھہ
اسبغول مسلم کے پلاوین اور لگانا جونک کا ورم پر مفید ہے مگر بحالت ابتدا اور ورم
وبائی مین تقویت دل اور دماغ کی کرین اور گرداگرد ورم کے صندل سرخ حضض گلی
آب مکو مین گھسکر ضماد کرین اور شرط مفید اور آب گرم سے دہووین اگر حاجت آوے
فصد لیوین اور اگر ورم پشت پا سے اور آنکھہ اور منہ پر بعد بیماری کے آوے تو صبر
اقاقیا قرنفل سعد شیاف ماہیثا زعفران حضض گل ارمنی طلا فرماوین ـ

فصل پانچوین بیان تپ وبائی مین وبا بمعنی فساد ہوا کے ہے

جسطرح سے پانی کسی جگہ مین رکھا رہے یا کوئی شے اوسمین گرجاوے اور تعفن حاصل ہو
اسیطرح ہوا بھی بسبب رہنے نیچے درختون کے عرصہ دراز تک یا بسبب آمیزش
بخار کثیف کے متعفن ہوجاتی ہے اور جو ہوا کہ مرطوب زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت
ہوائے خشک کے عفونت جلد قبول کرتی ہے اور ایام گرما مین اسی باعث وبا
کم ہوتی ہے اور اثر ہوا کا بیچ بدن کے اور روح انسان کے جلد ہوتا ہے
اور جسوقت کہ ہوا خراب بدن مین دخل کرتی ہے تو باعث اوسکے اثر کے
اخلاط بھی جلد گندہ ہوجاتے ہین اور خصوص اخلاط نواحی دل کے اور اون
اشخاص کے جسم مین تاثیر ہوائے وبائی بیشتر ہوتی ہے کہ جو ضعیف القوی ہون
اور جماع بکثرت کرین اور مسامات جسم کے کشادہ ہون اور مواد ناقص موجود ہو
اور آمد وبا کی اوپر کمی و بیشی فصول سال کے ہے اور مختصر علامات ظاہری وبا کی
یہ ہے برآمدگی ستارہ دنبالہ دار اور مرطوب ہونا ہوا کا اور کثرت حشرات الارض
اور قلت بارش اور کدورت ہوا یعنے ایک دن غبار ایک دن نہووے اور کبھی
ابر اور کبھی مطلع صاف اور گرمی دن مین اور رات کو خنکی اور بہاگنا موش اور جرند ہاے
زمین کا اور اکثر آخر فصل گرما مین حدوث وبا ہوتا ہے سواے اسکے اور وقت مین
بھی ہوتی ہے علامات تپ وبائی علے العموم تو طور پر ہین اور یہ ضرور نہین ہے
کہ ایک مریض مین جملہ علامات پائی جاوین یہ امر منحصر اوپر قلت اور کثرت مادہ کے ہے

علامت اول ظاہر مین جسم سخت گرم نہو گا لیکن باطن مین اندوہ اور حرارت قوی ہوگی دوسری حالت اصلی پر سانس نہو گی بعض کی تنگ اور بعض کی بلند اور بعض کی سانس مین بوی بد آوے گی یہ دلیل ہلاکت کی ہے تیسری یہ کہ کبھی عرق متعفن آتا ہے چوتھی نبض صغیر اور متواتر ہوگی اور بول سیاہی اور براز نرم اور کفناک اور بد رنگ پانچوین درازی سپرز کی یا حالت مانند استسقا ظاہر ہوگی چھٹی یہ کہ غثیان ہوگا اور قے سوداوی یا صفراوی اور عدم خواہش طعام اور فم معدہ مین بجانب دل درد ہوگا اور سرفہ خشک ساتوین خشکی زبان اور تشنگی بکثرت اور بن دندان اور اندر منہ کے ورم ہو جائے گا اور نیند نہ آوے گی اور فتور عقل اور سستی بدن اور سقوط قوت اور حدوث غشی آٹھوین ثبور سرخ یعنے دانہ دانہ جزو بدن پر ظاہر ہون گے اور بھر جاتے رہینگے اور اکثر پیدا ہونا طاعون کا کہ ایک قسم ورم وبائی سے ہے نوین سختی تپ کی رات کو زیادہ ہوگی **انتباہ** کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ یہ سب عارضہ ابتدا سے تپ مین ظاہر ہوتے ہین اور آخر کو ہاتھ پانون سرد ہو جاتے ہین اور غشی آتی ہے لیکن غس کبراز تشنج ہو جاتا ہے اور کبھی حرارت تپ کی سخت معلوم نہین ہوتی نہ ظاہر بدن مین نہ بیچ باطن کے اور حمے وبائی جملہ حمیات سے بدتر ہے علاج جب تپ وبائی ظاہر ہووے فی الفور بلا انتظار نضج خلط فزونی کو خارج کرین اور مسکن مریض کو بمیوہا و عطریات باردہ اور کافور بنفشہ نیلوفر برگ بید سیب لیموین اور گلاب اور سوا اسکے جو بہم ہون معطر کرین اور لمحہ گلاب اور سرکہ ملا کر گھر مین چھڑکین اور ہوا باہر کی گھر مین نہ آنے پاوے اگر ضرورت تفریح مریض کے واسطے ہوا کے ہووے تو بادکش خانگی سے ہوا دیوین کہ وہ بمقابلہ ہوا بیرونی کے بہتر ہے اور جب کہ وبا بسبب کسی سبب زمین کے پیدا ہووے تو حتے الامکان مریض کو اوپر بلندی کے رکھنا چاہیے اور جہانتک کہ سقف مکان کی بلند ہووے اچھا ہے اور ہر صباح قرص کافور ساتھ رب سیب یا بہ یا آب غورہ یا ریواج یا رب ترشی ترنج یا رب لیمون جو میسر آوے دیوین در صورتیکہ بوقت ضرورت میسر نہو تو سرکہ اور پانی اور گلاب یخ مین سرد کر کے دیوین اور ایک مرتبہ

کرکے پانی سرد پلاوین بعد اوسکے جرعہ جرعہ دیوین اور اس تپ وبائی مین پیاس کا روکنا
یا مریض کو غذا اندینا سخت مضر ہے اگر مریض کو خواہش طعام یا پانی کی نہووے توبھی دیوین
اور غذا سماقیہ اور حصرمیہ وغیرہ کی دیوین اور اگر قوت ضعیف ہوگئی ہووے گوشت
چوزہ یا اور جانوروں طیور کا دیوین اور تبخیر اسمین صندل کافور پوست انار برگ بید
برگ مورد کی ضرور ہے اور کافور اور سرکہ ملاکر سینہ پر رکھین اور نیز شیشہ مین رکھکر
ہردم سونگھاوین اور جب کہ شکم سخت اور اطراف سرد ہوجاوین اور وقت تنفس سینہ
کشیدہ ہوجاوے اور کم خوابی اور فساد عقل ظاہر ہو تو اضمدہ سرد ضماد کرین اور جو
لگایا ہو سینہ سے علیحدہ کردین اور مریض کو خانہ گرم مین بٹھاوین تاکہ حرارت باطن
سے اوپر کو میل کرے اور تپ وبائی مین افضل تر تدبیر تقویت دینا دل اور دماغ
کو اور دور کرنا عفونت کا اخلاط سے چاہیے اور اثر ہواے وبائی کا رطوبت مین
زیادہ ہوتا ہے مناسب کہ غذا مرطوب شے پرہیز چاہیے اور قاعدہ کلیہ ہے جس
مکان مین تبخیر عطریات کی ہوگی فائدہ مند اور یہ تبخیر یعنے دہونی مصلح رطوبت ہے اور
دل اور دماغ کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور رطوبات فاسد اس سے خشک ہوتی ہین
اور جسوقت کہ یہ تبخیر مسکن مریض مین کیجاوے تو گرمی آگ کی مریض سے دور رہے
اور بخارات خوشبو کے درجہ اعتدال پر ہون نہ ایسے کہ جس سے مریض کو نفرت ہووے
یا گھبراوے اور بایام وبا شخص صحیح وسالم کو لازم ہے کہ اگر خلط فضولی جسم مین ہو تو تنقیہ
اوسکا ضرور ہے لیکن بے ضرورت تحریک سے تسکین افضل ہے کیونکہ تحریک
مادہ کی بلا سبب موجب مضرت ہے اور جو امر کہ باعث ضعف قوت اور تفتیح مسامات ہو
یعنی کثرت ریاضت اور استحمام اور جماع نقصان رکھتا ہے اور غذا حسب عادت قلیل کرے
اور گوشت کی غذا باستعمال سماق یا زرشک یا ریواج یا غورہ یا سرکہ جوان مین سے میسر
آوے ملاکر پکاوین اور ترک گوشت کیا جاوے تو اور بہتر ہے اور ایام وبا مین تریاق
مثرودیطوس اور انگزہ کھانا مفید ہے اور بعض اطبا کا قول ہے کہ صبر مر زعفران ہموزن
سفوف کرکے ایک درم ساتھ شہد یا قند کے ہر روز کھاوین فساد ہوا کا ہرگز اثر نہوگا

لیکن استعمال ادویہ گرم کا اوسوقت جواز ہے کہ جب ہوا سرد ہووے اور مزاج خورندہ دوا کا
سرد و تر ہووے ورنہ استعمال ادویہ حار باعث مضرت ہے اور تمام روز نکھانا اور بھوکھا
رہنا پانی نہ پینا یا کہ کثرت سے ترکاری کھانا باعث نقصان ہے اور بسبب فساد ہوا اور
زمین کے پانی مین بھی فساد ہو جاتا ہے تو مناسب ہے کہ استعمال پانی جوش شدہ کا
افضل ہے اور بمقابلہ آب چاہ اور حوض کے پانی دریاے روان کا بہتر ہے اور
آب باران مضر ہے اور جب کہ مرض وبا یعنی فساد ہوا کا عالمگیر ہو اوسوقت صبح شام ہوا خنگل
کی کھانا اور سیر کرنا مفید اور استعمال روغن گاو بطرز مالش بدن پر اور نیز کھانا اوسکا نافع
اور یہ گولیان طیار کر کے مریض کو دیوین حلتیت مرچ سرخ افیون ان ہر سہ اجزا
کو سفوف کر کے لعاب صمغ عربی مین ملا کر حبوب بناوین اور بفاصلہ ایک ایک پہر
کے ایک ایک گولی دیوین اگر مریض مین طاقت ہو تو اول فصد لیوین اور آب صافی
تمرہندی ساتھ سکنجبین کے دیوین اور جہان تک ممکن ہووے اخراج مادہ حمے
وبائیہ کا ساتھ تلئین کے کرین اور کثرت مادہ مین تسکین اور تبرید سے فائدہ نہین
ہوتا سواے تلئین کے اور بیشتر حمے وبائیہ مین مادہ صفرا کا غالب ہو جاتا ہے
بہمہ وجوہ اسمین استعمال ترشی نافع اور غذا نخود آب مناسب

فصل چھٹی بیچ بیان حمی جدری اور حصبہ اور حمیقا کے

مادہ جدری خون اور مادہ حصبہ صفرا ہوتا ہے اور اکثر یہ عارضہ بسبب جوش خون کے عارض ہوتا ہے اور جدری مین آبلہ
گرم اور کثیر المقدار رطوبت مائل بمقدار دانہ مسور ہونگے بلکہ اوس سے بڑے
اور جلد اوسمین ریم آجاتا ہے اور ابتدا مین سرخ یا زرد ہوگا اور اگر ایک ساتھ برآمد
ہون اور جلد پکجاوین اور دانہ بکثرت باہم ملے ہوئے اور رنگ سیاہ مائل بنفسجی ہو اور
کثرت دانہ کی سینہ اور شکم پر ہو تو یہ باخطر ہے اور اگر خون دانہ جدری سے برآمد ہو
یا آبلہ نکل آوے اوسوقت تپ کا آنا باعث خوف ہے اور اگر تپ آنکر نہ اوترے
یہ بھی جاے خوف ہے مادہ حصبہ مین دانہ خورد مانند باجرہ کے ہوتے ہین اور
زیادہ تکلیف نہین ہوتی ہے اور بروقت خشک ہونے اوسکے پوست علیحدہ مثل

سبوس اوترتا ہے اور حصبہ بمقابلہ جدری کے مہلک ہے خصوص جب کہ دانہ سیاہ اور صلب ہوین اور اوسمین غشی اور رنج زیادہ ہوتا ہے اور علامات محمودہ حصبہ اور جدری کے یہ ہین کہ نفس مریض یعنی سانس برقرار ہووے حالت معمولی پر اور مریض غذا اور پانی بدستور کھاوے فقط ہرچند کہ بحث جدری اور حصبہ کی بہت طول ہے اوسکی تفصیل سے طوالت تھی مگر بخیال اسکے کہ یہ مقدمہ بھی داخل حمیات ہے مختصر کسیقدر تحریر کرتا ہون علامات تپ جدری اور حصبہ کی درد پشت خارش بینی سیلان اشک سرخی آبلہ درد سر مع گرانی سر اور بدن اور سواے اسکے جو علامات سے مطبقہ دموی کی ہین ظاہر ہونا اور بیمار خواب مین ڈرتا ہے اور جب کہ کروٹ لیوے تو پانون لغزش کرے اور جلد مین سوزش اور خلش معلوم ہونا اور بعض کو سرفہ ہونا اور درد گلو اور تنگی نفس اور گرفتگی آواز اور فرق درمیان تپ جدری اور حصبہ کے یہ ہے کہ تپ حصبہ کی گرم زیادہ اور درد پشت کمتر اور قلق اور غشیان بکثرت اور ظہور حصبہ دفعتہً بزودی تمام ہوتا ہے اگر آبلہ جلد برآمد ہون تو تین روز مین ورنہ سات روز مین علاج جب کہ تپ آوے اور غلبہ خون ہو رگ باسلیق یا اکحل یا قیفال کی لیوین اور اگر جوش خون زیادہ ہو تو خون زیادہ لیوین یہانتک کہ مریض کو غشی آجاوے درصورتیکہ فصد لینا مناسب نہووے تو سنگی یا جونک لگاوین اور حصبہ مین تپ سخت گرم ہو اور مزہ منہ کا تلخ اور آنکھہ زرد اور بول سرخ ہو تو ملینات دیوین کہ جس سے صفرا کم ہووے اور فصد نہ لیوین اور مریض کمتر از دوازدہ سالہ کی فصد اور کم یکسالہ کی حجامت نچاہیے صرف تنقیہ کرین اور بقولات سرد اور حموضات کھلاوین اور اگر مریض کو خواہش گوشت کی ہووے تو ساتھہ بقولات کے دیوین اور شیرہ عناب اور عرق مکو اور گاوزبان مین نکال کر باضافہ شکر اور خاکشی سرد کرکے دیوین درصورت ضعف مریض عرق کیوڑہ شامل کرین یا کہ تنہا دیوین اور آب سرد جرعہ جرعہ دینا چاہیے اور صندل سائیدہ کافور مین ملاکر سونگھاوین اگر نبض اور نفس بحالت طبعی ہووے اور غش اور حرارت اور اندوہ باطن مین نہووے

اور نہ زبان سیاہ ہو تو ہوا ر خانہ مائل بحرارت کرین اور آب سرد ندین اور نہ کوئی شے
سرد سونگھاوین اور آب تازہ دیوین اور کبھی کبھی آب گرم پلاوین اور بادیان سبز
یا کہ تخم کرفس عرق مکو مین تر کر کے بعد صافی قند سے شیرین کر کے دیوین اور لک
مغسول عدس مقشر گل سرخ کتیرا انجیر بادیان مویز جوش کر کے دیوین اگر صرف
انجیر زعفران جوش کر کے دیوین نافع اور شیرۂ بادیان اور شیرہ کرفس بھی مفید ہے
اور اسہال آخر حصبہ مین مضر ہے اگر آخر مرض مین شکم نرم ہو جاوے اور نوبت
باسہال پہونچے تو شربت صندل یا حب الآس ساتھ صمغ عربی یا گل ارمنی یا قرص طباشیر
قابض یا رب بہ جو کوئی ان مین سے میسر ہو دیوین تا کہ وسنت بند ہون اگر اسہال دموی
ہو شربت انجبار دین اگر خون خالص ہمراہ براز آوے تو نوبت مریض کی گویا قریب مرگ
ہے اور جب کہ ناک کی راہ خون آوے اور رعاف نہو بند نکرین بصورت منبعث کے
روئی سرکہ اور مازو سے سوختہ مین ملا کر ناک مین رکھین اس سے حبس رعاف ہوگا
اور ہاتھ پانون باندہین اور اگر آبلہ دیر مین بر آمد ہون تو طبیخ مویز عدس انجیر کا دیوین
اور مریض کھلا نرہے بلکہ گرم رکھین اور چوب انار اور انجیر کا دہوان دین اگر سرفہ ہو
شربت خشخاش دیوین اور بیچ حصبہ کے تحریک طبع بیجا ہے فصل ساتوین

بیان سے غشی مین علاج اور علامت غشی کی سے یو بیہ مین تحریر کی گئی

مگر چونکہ حمے خلطیہ مین بھی غشی ہوتی ہے مختصر تحریر کرتا ہون یعنے جو تپ کہ بیہوشی
اور ضعف لاوے وہ قسم پر ہے اول یہ کہ بلغم خام بدن مین زیادہ ہو گیا اور
بسبب زیادتی اور کثافت او سکے کے بلغم نے عفونت پیدا کی اور عفن ہو کر
بیچ دل اور حوالی او سکے کے منتشر ہوا او سوقت حرارت آتی ہے اور بسبب تحریک
مادہ کے غشی آتی ہے اور علامات حمے غشیہ بلغمیہ کی یہ ہین سستی بدن تہبج چہرہ
اور دورہ تپ موافق تپ بلغمی کے اور حال رنگ چہرہ مریض کا او پر ایک رنگ
کے نرہے کبھی زرد کبھی سیاہ کبھی نیلگون اور تازگی چشم اور رنگت لب کی
سرخ مائل بسیاہی اور اکثر صفرا غلیظ بلغم مین شامل ہو کر غشی لاتا ہے اور دورہ او سکا

مثل بلغم کے ہوتا ہے علاج شروع تپ سے تین روز تک ماء العسل دین اگر ضعف ہو تو کشکاب
جو اور نخود کا دیوین اور غذا مقوی دینا چاہین تو ایک ٹکڑا روٹی کا ساتھ ماء العسل کے دیوین
اور جب کہ حاجت اجابت ہووے بند کرنا نچاہیے اور زور سے مالش بدن مفید ہے
اور روغن زیت اور روغن خیری روغن کنجد گل قسط کہ جسمین قبض ہووے بدن سے ملین
اور آب سرد ندین اور سکنجبین آب سرد مین دیوین مگر اوس وقت مین کہ جب موسم گرمی کا
ہووے سکنجبین گرم پانی مین ملاکر دیوین خواہ صرف آب گرم دین اگر قے بآسانی
آجاوے سے قے کرادین اور وقت صبح زوفا تخم کرفس ان دونون کا شیرہ نکال کر
باضافہ سکنجبین پلاوین اور فصد اسمین روا نہین اور جب کسی عضو باطنی مین آماس ہووے
قے نکراوین بلکہ کوئی علاج نہ کرین صرف واسطے تسکین مریض کے جو راے طبیب
کی ہو دیوین کیونکہ صورت آرام اور امید نجات نہین فقط نوع دوم حمے غشی صفراوی
جب کہ صفرا رقیق زیادہ ہوتا ہے تو عفن ہو کر تپ لاتا ہے اور بسبب تپ کے
مادہ جانب دل کے میل کر کے غشی لاتا ہے علامت لاغر ہو جانا بدن کا اور ایک دو
نوبت تپ مین قوت دور ہونا اور بعرصہ قلیل شکل مریض مثل بیمار سالہا سال کے ہووے
اور یہ تپ اکثر بیچ بدن گرم کے کہ جو بدرجہ انتہا حرارت اور یبوست رکھتے ہون عارض
ہوتی ہے اور جب کہ علامات مذکورہ ظاہر ہون تو گویا صورت مریض کی بد ہے اور
جب کہ معدہ یا جگہ مین ورم آجاوے تو کسی نوع توقع حیات نہین اور یہ اکثر حمے غشیہ
بسبب ہم اور غم اور بیخوابی اور کثرت استفراغ کے پیدا ہوتی ہے مگر یہ بخطر ہے
علاج ہر لحظہ ماء الشعیر ساتھ آب انار کے دیوین اور شیرۂ خرفہ اور خیارین ساتھ
شربت بہ یا کہ صندل کے دیوین اگر برف مین سرد کر کے دیا جاوے تو زیادہ
نافع اور سینہ پر گلاب صندل ضماد کرین اور عطر سونگھاوین اور اگر قبض طبع ہووے
تو آب شعیر اور کدو کو سرد کر کے حقنہ کرین اور جب کہ نوبت قریب ہووے تو
ٹکڑا روٹی کا آب لیموں یا انار مین تر کر کے دیوین کہ بسبب ترشی معدہ کو قوت ہووے
اگر قبل از غذا غشی آجاوے تو پارۂ نان آب لیموں یا ریواج مین رقیق ملکر حلق مریض مین ڈالین

اگر تپ شدید الحرارت ہو قرص کافور دیوین اور علاج حب حمی محرقہ اس جگہ بھی کرین اور
جب کہ معدہ اور جگر مین ورم ہو جاوے تو موافق اوسکے کاربند ہون علاج سے
دست کش نہون موت وزیست باختیار خدا ہے

فصل آٹھوین بیچ بیان حمے دقی کے

دق اوس سے مراد ہے کہ حرارت غریبہ ساتھ اعضاء اصلی
کے خصوص دل مین فتور کرے کے رطوبت بدن کو فنا کرے اور بدن انسان بین رطوبت
اوپر تین قسم کے ہے جب کہ ایک اونمین سے کم ہوئی دق ہو جاتی ہے اور معنی
دق کے لاغری ہے اور یہ تپ نرم ہوتی ہے اسی باعث لاغری ہوتی جاتی ہے
اور تفصیل اون ہر سہ رطوبات کی یہ ہے رطوبت اولی مانند شبنم اندر عروق صغار
کے اور تمام جسم اصلی مین پراگندہ ہے دوسرے رطوبت اعضا سے ملی ہوئی
ہے اور اوسی کے مانند پراگندہ ہے مگر اوسکو انجماد تمام نہین بروقت ریاضت
کے زیادہ رقیق ہو جاتی ہے تیسرے رطوبت اندام اصلی سے ملی ہوئی ہے
اور پیوستگی اجزا کی بباعث اوسی رطوبت کے ہے جب کہ یہ رطوبت جاتی رہتی
ہے قوت اعضا بھی باطل ہو جاتی ہے اور اطبا رطوبت اول کو تشبیہ ساتھ روغن
چراغدان کے اور رطوبت ثانی کو کہ جیسے روغن اندر فتیلہ کے جذب ہے اور
رطوبت ثالث سے یہ مراد ہے کہ جیسے فتیلہ چراغ کا روغن سے ملا ہوا
چراغدان مین ہے دی ہے پس جسوقت کہ رطوبت بدن سے کم ہووے
اور خصوص حوالی دل سے وہ اسطور سے ہے کہ گویا روغن چراغ کا صرف
ہوتا ہے اور یہ درجہ پہلا دق کا ہے اسکا علاج اگر جلد ہووے شفا ہوگی
لیکن ایسے وقت مین شناخت دق کی نہایت مشکل ہے کیونکہ ایسے وقت
مین دق مشابہ حمے لثقہ کے ہے اور فرق درمیان دق اور لثقہ کے بحث لثقہ
مین لکھا گیا اور جب کہ رطوبت دوسری صرف ہووے وہ اسطور سے ہے
کہ گویا روغن فتیلہ کا صرف ہوتا ہے یہ درجہ دوسرا دق کا ہے اور اسوقت مین
دق کو ذبول کہتے ہین اور ذبول بھی آسان ہے اور ذبول کے تین درجہ ہین

اول درمیان آخر جوکہ اول اور درمیان مین درجہ ذبول ہووے بدشواری تمام
بشرطیکہ خطا علاج مین نہونے پاوے مریض کو صحت ہوتی ہے اور درجۂ ثالث
مین یعنے درجۂ آخر یہ علاج پذیر نہین اور جب کہ رطوبت سومی فنا ہونے لگے
وہ اسطور سے ہے کہ فتیلہ جو روغن مین ملا ہوا ہے نہین ہے یاکہ صرف ہوگیا
یاکہ صرف ہونے لگا تو اوسوقت مین بدرجۂ ثالث منفتت اور متشنف نام کرتے ہین
کسی نوع ظاہر مین علاج پذیر نہین مگر باختیار خدا اور درجۂ ثالث کی دلیل صاف
ہے کہ جب روغن چراغدان صرف ہوگیا اور نیز جوکہ اندر فتیلہ کے جذب تھا وہ
صرف ہوگیا اوسوقت بین صرف روشنی فتیلہ کی بسبب اجزار چراغدان کے کہ جو
کچھہ اوسمین رطوبت اور آلائش ہے جلتی ہی ہوگی اور اعضا باہم متشابہ الاجزا دو قسم
پر ہین ایک یہ کہ منی سے پیدا ہون جیسے کہ استخوان غضروف اباط عصب وتر عشا
شرائین اوردہ وہ اسکو اعضائے اصلیہ اور منویہ نام کرتے ہین دوسرے جو
اعضا کہ خون سے پیدا ہون چنانچہ گوشت شحم سمین اسکو اعصائے دمویہ کہتے ہین
اور تپ دق دو سبب سے ہوتی ہے اول اسباب سابقہ سے دوسرے اسباب
بادیہ سے اسباب سابقہ یہ ہین کہ جیسے تپ محرقہ یاکہ ہونا ورم حارہ کا بیچ سینہ کے
یاکہ شطر الغب یا حمی یومیہ یا حمی ورمیہ اور حرارت معدہ اور جگر اور سنشش اور سوا
اسکے اور نیز حمیات عفینہ کہ اس سے حرارت بیچ دل کے ہوجاتی ہے اور بعض
اوقات وقت ضعف اور ناطاقتی اور غشی مریض کے حکماء ماء اللحم اور دواالمسک
وغیرہ دیتے ہین اوس باعث دل گرم ہوجاتا ہے اور نوبت دق کی ہوتی ہے
مشکل تدبیر اسمین شناخت کی ہے ایا دق ہے یاکہ اور کوئی حمی اور دوسرے
اسباب بادیہ یعنے بسبب غم اور ہم اور غضب اور تعب اور بیخوابی زیادہ یاکہ بہت
دیر تک کھانا نہ کھانا یعنے وقت خواہش طعام کے نہ کھانا خصوص وقت سن شباب
اور وہ شخص کہ مزاج اوسکا گرم خشک ہووے اور سوائے اوسکے اور امورات
ظاہر یہ کہ جن سے دل گرم ہو تپ دق پیدا ہوتی ہے اور ابتدا تپ دق کی دل سے ہے

اور تپ دق اکثر انتقالی ہوتی نہ ہے یعنے حمے یوم سے دق ہو جاتی ہے اور حمے دق
دو طور سے ہوتی نہ ہے کبھی مفرد یعنے غیر مرکب اور کبھی ساتھ حمے عفینہ کے مرکب
ہوتی ہے اگر ساتھ حمے سوداوی خمس اور سدس یا سبع کے مرکب ہووے
نہایت بد ہے علامات تپ دق مفرد یعنے غیر مرکب کی یہ ہین کہ نبض صلب اور ضعیف
اور متواتر اور اوپر ایک حال کے ثابت اور قائم ہوگی اور تپ آہستہ اور نرم اور
بیمار کو معلوم نہوگا کہ تپ زیادہ ہے مگر جب کہ ہاتھ جسم پر رکھین تو گرمی زیادہ معلوم
نہوگی اگر دیر تک رکھا رہے تو ہاتھ زیادہ گرم ہو جاوے گا اور بول کو اگر غور سے
ملاحظہ کرین تو اوسمین دہنیت اور چربی معلوم ہوگی اور علامت خاص باتجربہ تپ دق
کی یہ ہے کہ جب مریض غذا کھاوے اوسوقت حرارت زیادہ اور نبض قوی اور
بائلی بعظم ہوگی کسواسطے کہ غذا مریض کے حق مین مانند روغن چراغدان کے ہے
یعنے جسوقت روغن چراغدان مین ڈالتے ہین تو روشنی زیادہ ہوتی ہے اور جو حرارت
دق کہ اندر تن کے ہے وہ جاذب رطوبات کرتی ہے جسوقت کہ مریض نے غذا کھائی
گویا اوس حرارت کو مدد ملی کہ باعث پانے رطوبت غذا کے اور تیز ہوگئی اور بعض
اطبا ناتجربہ کار اوس حرارت کو تصور فرماتے ہین کہ غذا کے کھانے سے حرارت
آئی تو غذا موقوف کر دیتے ہین کہ باعث موقوفی غذا کے بیمار بیچارہ ہلاک ہو جاتا ہے
اگرچہ اور حمیات مین بھی بسبب کھانے غذا کے تغیر احوال مریض ہو جاتا ہے لیکن
بیچ تغیر احوال تپ دق کے اور نیز اور تپ کے فرق بہت ہے اور وہ فرق یہ ہے
کہ اور تپ مین بعد غذا کے فراشا اور درازی تپ اور تکسر اور گرانی اعضا اور سردی
ہاتھ پانون اور اختلاف نبض زیادہ ہوتا ہے اور خاص تپ دق کہ اور تپ سے
مرکب نہووے تو سوائے تیزی تپ کے بعد غذا اور آثار ظاہر نہین ہوتے ہین
اور جب کہ دق ساتھ دوسری تپ کے مرکب ہوگی تو جو علامات کہ اوسمین ظاہر ہونگی
فقط اور جب کہ رطوبت اول فنا ہوگئی اور دوسری رطوبت پر صدمہ پہونچا تو اوسوقت
اس تپ کو ذبول نام کہینگے اور علامات ذبول کی یہ ہین کہ فرو ہونا آنکھون کا اور خشکی

بدن اور برآمدگی استخوان سر اور صدغین یعنی کنپٹی کا دب جانا اور کشیدگی پوست پیشانی اور
تمام و کمال رونق اور تازگی جسم سے دور ہو جانا اور بھون کا بھاری ہونا اور آنکھہ خواب
آلودہ رہنا اور ناک اور گردن باریک ہو جایگی اور کان کا تنگ اور خورد ہو جانا اور پسلی
اور استخوان سینہ پر باقی رہنا گوشت کا اور بول مین دہنیت اور چربی ظاہر ہونا اور
بال دراز ہوسنگے اور جون کا پیدا ہونا فقط واضح ہو کہ تاوقتیکہ ذبول بدرجہ اول ہے
علامات مذکور بھی کم ہونگی اور درجہ دوم تک زیادہ ہوتی ہے اور جب درجہ دوم
سے درجہ سوم شروع ہوا اوسوقت مین بال گرنا شروع ہوسنگے اور ناخن کج
یعنے ٹیڑہے ہو جاوینگے اور سوا سعے پوست اور استخوان کے کچھ نہین رہتا ہے
اور یہ علامت قرب مواصلت کی ہے اور جب تک کہ کسیقدر گوشت اور تازگی اور
خون اور قوت مریض مین پائی جاوے اوسوقت تک مہربانی خدا سے ناامید
نہونا چاہیے اور اکثر مریض تپ دق کے وقت مرگ ہوش حواس بجا رہتے ہین
اور بعض کو خواہش طعام زیادہ بسبب موجودگی حرارت کے ہوگی **تنبیہ**
جسوقت کہ حمی یوم تین رات اور دن سے تجاوز کرے اور نشان علیحدگی تپ
کے ظاہر نہون اور نہ حرارت زیادہ ہووے اور خشکی جسم کی زیادہ ہو جاوے
اوس حالت سے کہ جو بہ حمی یوم تھی اور زردی چہرہ پر آجاوے تو معلوم کرنا
چاہیے کہ حمی یوم منتقل بدق ہو گئی علاج جب کہ ثابت ہو جاوے کہ یہ تپ دق
ہے بزودی تمام علاج مین مشغول ہون اور توقف علاج مین نچاہیے کیونکہ ابتدا
تپ مین علاج پذیر ہے اور علاج اسکا ساتھہ تبرید اور ترطیب کے پانچ طور پر کرین
اول یہ کہ مکان معطر اور مکلف اور بمفرش ساتھہ آراستگی کے رکھنا دوسرے
حمام اور آبزن اور مالش روغن کی بدن پر تیسرے تدبیر استعمال شیر چوتھے تدبیر
شربت ہائے اور ادویہ مناسب دینا پانچوین علاج غذا موافق کھلانا اور ہر ایک
تدبیر کو بہ تفصیل علیحدہ بیان کرتا ہون موافق اوسکے کاربند ہونا چاہیے تدبیر اول
بیچ آراستگی مکان اور ہوا کے اگر فصل گرمی کی ہو تو مریض کو مکان سرد مین رکھین

اور شمال رویہ مکان ہو اور اتفاقیہ گھر مین اگر نہر یا حوض ہو تو پلنگ مریض اوسپر رکھین
اور بستر مریض جامۂ کتان سے نرم ہووے اور ہر ہفتہ دہوا کر کتان تبدیل کرین یا بصورت
عدم دستیابی ہر دفعہ کے کتان مرتبہ اول دہوا کر استعمال کرین تاکہ نرم رہے
اور ریاحین یعنی گل تازہ مثل بنفشہ نیلوفر صندل گلاب کافور برف تخ بکثرت
پیش نظر مریض رکھین اور گردا گرد مریض ملغار گلی کلان پانی شیرین نیمگرم سے بھر کر
رکھین اور پارچہ صندل اور گلاب آب کشنیز تر آب برگ خرفہ روغن بنفشہ و روغن گل
مین تر کرکے اوپر سینہ اور بازو کے رکھین جب کہ وہ گرم ہو جاوے تو دوسرا
تبدیل کرین مگر استعمال اسکا اوسوقت چاہیے کہ جب غذا ہضم ہوگئی ہو اور رات دن
مین زیادہ دو تین مرتبہ سے استعمال نہ کرین اگر زیادہ استعمال ہوگا بسبب زیادتی
سردی کے ضیق النفس پیدا ہوگی اور آواز مریض مین فرق واقع ہوگا اور اگر استعمال
اس پارچہ سے بدن مریض کا کانپنے تو اول اوس پارچہ کو ادویات مذکورہ مین تر کرکے
نیم گرم کرکے رکھین اور پشت اور ناف اور کف پا اور ہاتھ اور بینی اور کان اور مقعد
روغن بنفشہ روغن مغز کدوے شیرین سے تدہین کرین اور اگر فصل زمستان کی
ہو تو ہواے خانہ معتدل اور بستر مین روئی بھری جاوے اور لباس مریض موافق
فصل کے ہو ایام گرما مین لباس کتان اور سرما مین لباس کرپاس نرم کا جو خوب
دہویا ہوا اور صاف کیا گیا ہووے اور پیش نظر مریض بجز صاف اور شفاف
کے کوئی شے کثیف نہ ہووے اور نہ اظہار تکلیف یا کہ کلمات یاس کا ہووے
اور جس مکان مین مریض ہووے فرش سے آراستہ چاہیے فقط تدبیر دوسری
بیچ حمام اور تمریخ اور آبزن کے چاہیے کہ حمام اور آبزن خوش اور نیمگرم ہووے اور
گرمی پانی کی نہ زیادہ نہ کم ہووے ایسا ہووے کہ جو مرغوب بمزاج ہو اور گرمی حمام
کی زیادہ نہووے کہ جس سے مریض کے دل کو گرمی نہ پہونچے یا کہ تیزی نفس
کی ہو جاوے یا کہ عرق لاوے اور جو پانی واسطے آبزن کے تیار کیا جاوے
اوس مین بنفشہ نیلوفر برگ کدو برگ کاہو تراشہ کدو گل نیلوفر گل بنفشہ

پوست خشخاش تخم خطمی برگ بید انجیر خبازی تراشه تربز کشنگت جو نکوفته خیار تخم کاہو برگ
اسفاناخ جو انہین سے میسر آوے اوس پانی مین ڈال کر پکاوین اور قبل از حمام مریض
کو اول کشکاب کھلاوین اور دو ساعت بعد داخل حمام ہون اور آبزن مذکورہ مین
بٹھاوین اور اس عرصہ تک آبزن مین بٹھاوین کہ پوست نرم ہو جاوے اور نرمی آجاوے
بعد اوسکے مریض کو آب سرد مین تا گردن غوطہ دیوین اور فی الفور نکال لیوین اور جس پانی مین
غوطہ دیوین وہ نہایت سرد نہووے صرف ایسا ہووے کہ جیسا ایام گرما مین سرد ہوتا ہے
اور سبب غوطہ دینے کا پانی سرد مین یہ ہے کہ غوطہ دینے سے حرارت حمام کی جسم
مریض سے زائل ہو جاوینگی اور قوت آوے گی اور مسامات جو کہ کشادہ ہو گئے ہین
اعتدال پر آجاوینگے کسواسطے کہ جو رطوبت حمام اور آبزن سے بیچ جسم مریض کے
داخل ہوئی ہے اگر مسام کہلے رہے تو خارج ہو جاوے گی اور جب کہ پانی مین
غوطہ دیا گیا تو مسامات بند ہو نگے اور وہ رطوبت حمام اور آبزن کی جسم مریض مین رہجاویگی
اور جب کہ مریض کو آب سرد مین سے غوطہ دیکر نکالین تو روغن بنفشہ یا نیلوفر یا روغن
مغز کدو یا مغز بادام کوئی ان مین سے بیچ پانی کے مخلوط کرکے بدن پر مالش کرین
انتباہ بعد استحمام اوس مریض کو آب سرد مین غوطہ دیوین کہ جسکے جسم پر کسیقدر گوشت
باقی رہا ہووے اور طریق لانے مریض کا آب سرد مین یہ ہے کہ جب مریض حمام سے
فارغ ہو تب اوسکو بیچ پانی آبزن کے کہ گرمی اوسکی کم حمام سے ہووے لاوین
اور بعد اوسکے آب سرد مین کہ جسکی گرمی کم پانی آبزن سے ہو لاوین اور بعد استحمام
اور آب سرد اور تدہین کے کچھ غذا نرم مثل جو کے کہ جو کشکاب جو سے طیار کرین
یا دوغ تازہ یا زردہ بیضہ نیمبرشت مریض کو کھلاوین اور بعد تناول غذا جب کہ عرصہ
چار گھڑی کا گذر جاوے ایک مرتبہ اور حمام اور آبزن مین لیجاوین اور چاہیے کہ بیچ
لیجانے حمام اور بٹھانے آبزن مین مریض کو کچھ حرج یا تکلیف نہ پہونچے اگر یکبارگی آبزن
مین بٹھانے سے مریض کو تکلیف ہووے تو اول آہستہ سے آبزن مین تا کمر لیجاوین
بعد اوسکے اوٹھا کر بتدریج گردن تک بٹھاوین اور آہستہ سے نکال لیوین اسیطور سے

دو تین مرتبہ آبزن مین لیجاوین اور جلد نکالین تاکہ ضعف نہ آوے تدبیر تیسری بیچ استعمال غذا شیر کے تپ دق مین دودہ یا دہی مریض کو دینا بلحاظ پانچ شرطون کے چاہیے اگر بخلاف اسکے دیا گیا موجب مضرت کمال کا ہوگا شرط اول کہ تپ دق مفرد ہووے یعنی مرکب نہو مرکب مراد ہے کہ دق دوسری تپ کے ساتھ شامل نہو شرط دوسری کہ جسم مریض مین مادہ فزونی کہ جو عفونت پذیر نہووے شرط تیسری کہ جن عوارضات کو دودہ اور دہی نقصان پہونچاتا ہے بجز تپ دق کے وہ عارضہ نہووے چوتھی شرط یہ کہ طبع بیمار ایسی نہووے کہ استعمال دودہ سے نفرت کرے شرط پانچوین یہ کہ بعد پلانے شیر کے کوئی شے ایسی نہ یجاوے کہ جس سے دودہ معدہ مین لبستہ ہوجاوے یعنی جم جاوے اور واسطے مریض تپ دق کے بہتر دودہ عورتون کا ہے اوسکے بعد شیر خر اوسکے بعد شیر بز کا ہے اور بیچ شیر خر کے چند شرائط ہین اول یہ کہ اوسکے بچہ ہونے سے چار ماہ گذرے ہون اور خر تندرست اور جوان اور قوی الہاضمہ اور علامت قوت ہاضمہ حیوان کی یہ ہے کہ اوسکے سرگین مین زیادہ بو نہ ہووے اور خشکی اور تری مین معتدل ہو اور جب کہ شیر خر دیا جاوے تو چند روز قبل خر کو غذا جو اور اسفاناخ اور کاہو کی دیوین دوسری شرط یہ ہے کہ ایک پیالہ مین گرم پانی بھرین اور اوسمین پیالہ چینی کا رکھین اور شیر خر کا دوہین اور بلا توقف پلاوین اگر رعایت ان دونون شرط کی نہوگی تو دینا شیر کا مضر ہوگا اور استعمال دودہ کا اسطور سے کرین کہ اول روز نیم سکرچہ دوسرے روز ایک سکرچہ اسیطور سے نصف سکرچہ روز مرہ اضافہ کرین تا ساتوین روز ساڑہے تین سکرچہ ہونگے پس سات روز تک اوسیقدر یعنی ساڑہے تین سکرچہ روز دیوین نہ کم کرین نہ زیادہ اور بعد چودہ روز کے نصف نصف سکرچہ کم کرین اور قول جالینوس کا ہے کہ جب مریض کو دودہ دیا جاوے بعد یکساعت کے نبض بیمار ملاحظہ کرین اگر نبض بہ نسبت قبل از نوش کرنے دودہ کے مائل بعظم ہووے تو دلیل ہضم پر ہے دوسرے روز زیادہ دینا چاہیے اور اگر ضعیف اور مختلف یا صغیر یا متواتر ہو تو دلیل ہے کہ دودہ معدہ مین ہضم نہین ہوا تو نہ دینا چاہیے اور اسیطور سے

وقت پلانے دودہ کے حرارت یا کہ آثار حرارت تپ کا محسوس ہوا ہووے شیر نہ دینا چاہیے
بعوض اوسکے تخم خرفہ مغز کدو یعنے تخم کدو و مغز تخم خیارین کا شیرہ عرق گاؤزبان
اور کاسنی مین لیکر سکنجبین سادہ ملاکر پلاوین اگر زیادہ حاجت آوے تو اول قرص کافور
کھلاکر تبرید مذکور پلاوین معلوم ہو کہ وزن سکرجہ برابر تین اوقیہ کے ہے اور اوقیہ
ساڑہے سات مثقال کا جسکے ماشے اکیسوا ایک اور پاو ماشہ اور تولہ اوسکے آٹھ اور
سوا پانچ ماشہ ہوئے انتباہ جب کہ دودہ کے دینے سے عفونت پیدا ہووے تو اولی
شربت آلو اور بنفشہ اور دیگر آب میوہ سے طبیعت کو نرم کرین اور جب شیر دینا منظور ہو
تو تبغاریق دیوین اور نمک اور شہد اور سمین دیوین اور شہد سے شکر بہتر ہے اور جب
کہ طبع نرم ہووے نمک موقوف کرین اور بروز دینے شیر کے مدقوق کو ماہی اور
ترشی نہ دیوین اور اتفاق اطبا ہے کہ ایک جز دودہ اور دو جز آب باران ملاکر جوش کریں
جب کہ نصف رہے شکر ملاکر دیوین اور جب کہ طبع نرم ہو جاوے اور ضعف لاوے
تو شیر دینا نچاہیے بلکہ بعوض اوسکے دوغ تازہ کہ مسکہ اوس سے علحدہ کر لیا ہووے آہن تاب
کر کے قدرے بتاشہ ملاکر دیوین یا اور کوئی شے قابض مثل طراثیث کے کہ جو قبض کرے
اور اگر سرفہ ہووے تو ایکدرم کتیرا شیر اور شکر مین ملاکر دیوین اور صمغ عربی منہ مین رکھیں
اور طریق کھلانے دوغ کا یہ ہے کہ دوغ گاو کا ہو اور مسکہ اوس سے علحدہ کرکے
اور دو پہر تک بدستور رہنے دین اور بعد دو پہر اوسکو حرکت دیوین تاکہ ایک ہو جاوے
یعنی پانی اور مائیت اوسکی ملجاوے اور روٹی خمیری بقدر مناسب بریان کر کے
سفوف کرین وس درم روٹی تیس درم دوغ مین ملاوین اور مدقوق کو دیوین دوسرے
روز پانچ درم دوغ اضافہ اور ایک درم روٹی کم اسیطور سے پنجدرم دہی اضافہ اور
روٹی ایکدرم کم کرتے رہین جب کہ روٹی دسوین روز بالکل تمام ہو جاوے تب
اسیطور سے پانچ درم جغرات کم کرتے جاوین اور ایکدرم روٹی اضافہ کرتے جاوین
جبکہ جغرات بوزن تیس درم مقدار غذا سے روز اول پر آوے اور نیز روٹی دس درم ہم
بس دینا موقوف فرماوین اگر اور دینا مناسب حال ہو تو روٹی نیم درم اور بز رم کم کرین

اور جب کہ دینے جعفرانہ سے خوف احداث تپ یا عفونت کا ہووے تو دوغ ساتھ قرص
طباشیر کے دین قرص طباشیر گل سرخ مغز تخم خیارین مغز تخم کدو ہر ایک دو درم شیرین تخم خرفہ
گل ارمنی کہربا ان ثابت اجزا کا سفوف کر کے پانی لسان الحمل یا لعاب اسبغول سے
قرص بناوین بوزن ایک مثقال کے ہر قرص ہووے تدبیر چوتھی بیچ دوائی مدقوق
کے مغز تخم کدو مغز تربز کا شیرہ عرق گاوزبان مین نکال کر باضافہ شربت نیلوفر کے
پلاوین اگر زیادہ تبرید کی ضرورت ہو مغز تخم کدو تخم خرفہ تخم خیارین کا شیرہ عرق کاسنی
اور گاوزبان مین نکال کر ساتھ سکنجبین سادہ کے پلاوین یا کہ ہر روز علی الصباح ساتھ
شربت خشخاش یا آب انارین شیرین یا آب تربز یا آب کدو یا آب خیار کے قرص کافور دیوین
اور جب کہ طلوع آفتاب ہووے کشکاب سرطانی آب انار شیرین مین ملا کر دیوین بعد چار
ساعت کے شربت عناب یا کہ شربت خشخاش ساتھ پانی سرد کے دیوین اور وقت خواب
لعاب اسبغول دیوین یا شربت عناب یا آب تخم خرفہ اور شکر اور روغن بادام ساتھ لعاب بہدانہ
اور جلاب کے دیوین نسخہ کشکاب سرطانی سرطان کہ پارسی مین خرچنگ ہندی مین کیکڑا
کہتے ہین دریا سے لیکر ہاتھ پاؤن اوسکے دور کر کے نمک اور راکھ سے خوب
ملکر صاف کرین اور شامل کشکاب کر کے پکاوین اور سرطان مادہ بہ نسبت نر کے بہتر
ہے اور شناخت مادہ کی یہ ہے کہ اگر سوزن اوسکے چھیدی جاوے رطوبت سفید
مثل دودھ کے نکلے گی اور جب کہ سرطان میسر نہووے بجاے اوسکے عناب
اور کشکاب اندر کشکاب کے پکاوین اور روغن بادام ملا کر کھلاوین صفت کشکاب جو اول
ذبول مین کام آوے آب کدو و کشک جو سرطان ملا کر پکاوین روغن بادام یا روغن
کدو ملا کر کھلاوین اگر طبع مدقوق نرم ہووے تو قرص خشخاش دینا چاہیے قرص
تخم خشخاش سفید مغز تخم کدو تخم خرفہ مغز تخم خیارین مغز بہدانہ ہر ایک بوزن چھ درم
صمغ عربی طباشیر تخم خاص ہر ایک تین درم نشاستہ گلسرخ کافور تخم اور مغز اور صمغ
بریان کرین بعد اوسکے سفوف کر کے ہر ایک قرص بوزن دو درم کے بناوین
اور ہر صباح ایک قرص ساتھ رب سیب یا بہ یا امرود کے دیوین اور کشکاب

پست جو کا بہتر ہے اور وقت پکانے کے قدرے حب الآس اور بہ شامل کرین اور
وقت طیاری گل ارمنی اور صمغ عربی باریک کر کے اوسمین ملاوین اور کھلاوین اگر
طبع مدقوق نرم ہو یعنے دست جاری ہون تو یہ قرص دیوین قرص گل ارمنی شاہ بلوط بریان
تخم حماض گلنار ترش طباشیر کہربا زرشک ان سات اجزا کا موافق ترکیب قرص بناوین
اور ہمراہ رب بہ یا رب سیب یا شراب امرود یا مورد کے دیوین اور رات کو اسبغول
صمغ عربی بریان گل ارمنی برطان ساتھ رب سیب یا رب بہ کے دیا کرین تاکہ شکم
قبض ہووے تدبیر پانچوین بیچ غذا کے مدقوق کے جبکہ شربت اور کشکاب اور
شیر اور روغن یا جو کچھ کہ مریض کو دیا گیا ہووے وہ ہضم ہو گیا ہو تو غذا دیوین اور
چاہیے کہ غذا تھوڑی تھوڑی بتفاریق دیوین تاکہ گرانی نہ لاوے اور نہ حرارت زیادہ
کرنے پاوے اور غذا یہ ہے کہ بنو ماش مقشر یعنے دال مونگ کہ اوسمین کاہو اسفاناخ
کدو ملا کر پکاوین اور روغن بادام سے چرب کر کے کھلاوین اور یہ منحصر اوپر رائے
طبیب کے ہے کہ خواہ بنو ماش مفرد یا مرکب کر کے دیوین اور قلیہ ساتھ کدو یا کہ ساتھ
خیار یا کہ ساتھ اسپاناخ کے دیوین اگر نان گندم آفت نارسیدہ گرم پانی مین تر کرین
بعد لحظہ پانی دور کرین اور پھر ساتھ پانی یخ کے کھلاوین کہ اس سے حرارت تپ کی باطل
ہوگی اور کشک جو ساتھ عدس ترش اور کدو اور ساق گاؤ کے ملا کر پکاوین اور روغن بادام
یا شیرہ مغز بادام سے چرب کرین اگر قوت ضعیف ہووے آب سرد شراب مین باہم ممزوج
کر کے دیوین اور جب غلبہ صفرا ہووے دراج تیہو چوزہ مرغ خانگی گوشت بزغالہ
دگوسالہ ماہی تازہ بیضہ مرغ نیم برشت دیوین اور مزورا اور زیربج کہ زیادہ ترش نہو دراج
اور چوزہ مرغ خانگی کو مغز بادام اور شکر سے چاشنی دیوین تو مناسب ہے اور قسم فواکہ
سے سیب شیرین اور انار اور تربز عناب تر کھلاوین اور حلوا سے تر کہ بیچ اوسکے نشا اور
روغن بادام اور تخم خشخاش تر شامل ہون طیار کر کے دیوین اگر خشخاش تر نہو بجاے
اوسکے مغز تخم کدو سے شیرین اور مغز تخم خیار اور خیار بادرنگ یعنے کھیرہ اور مغز بادام
بدل اوسکا کرین اور نان فطیر یعنے چپاتی نہ دیوین اور پانی زیادہ سرد اور یخ بست

دینا نچاہیے کسواسطے کہ حرارت غریزی کو فنا کرتی ہے یا دق الشیخوخۃ لاتا ہے **انتباہ**
علاج مدقوق مین احتیاط لازم ہے کہ ضعف نہ آنے پاوے اور طبع نرم نہووے
اگر طبع نرم ہو اور ضعف عائد ہو تو خمیرۂ مروارید اور خمیرۂ صندل مفید ہے اگر غشی ہووے
ماء اللحم چاہیے مس گوشت بز غالہ حسب ضرورت لیکر سپیدی اوسکی دور کرکے کباب یعنے
بڑے بڑے پارچہ اوسکے دیگچی مین رکھین اور اوپر سے قدرے گلاب ڈالین اور
منہ دیگچی کا بند کردین اور آنچ ملائم شروع کرین جب کہ پانی گوشت کا بخوبی علحدہ ہوجاوے
اور ہنوز گوشت خام ہو اوسوقت پانی علحدہ کرلین اور جو عرق کہ گوشت مین ہو نچوڑ لیوین
بعد اوسکے صرف اوس پانی کو دیگچی مین کرکے نمک و دھنیہ خب خوانقہ ملاکر دو ایک جوش
دے کر مریض کو کھلاوین مگر گوشت ندیوین **تنبیہ** اگر تپ دق مرتبہ اول ہی کی ہووے
تو تبرید بکثرت ندیوین مگر اوسوقت کہ جب نوبت ذبول کی پہونچے اور یہ سب قاعدہ اوپر
بیان ہوگیا فقط

فصل نوین بیچ بیان دق الشیخوخۃ اور دق الحرم

سنکے ایک دق الشیخوخۃ اور دق الحرم ہے لیکن یہ مرض قسم حمیات سے نہین
مگر اطبا اوسکو ذیل تپ دق مین شمار کرتے ہین اور سبب انکا یہ ہے کہ درمیان
مدقوق حقیقی اور مدقوق الحرم کے کچھ مشابہت ہے کسواسطے کہ اسمین بھی آدمی
بصورت مدقوق نظر آتا ہے اور سبب دق الشیخوخۃ یہ ہے کہ ہنوز مریض زمانہ پیری تک
نہین پہونچا اور مانند پیرون کے ہوگیا اور یہ مرض کسان پیرانہ کو بباعث اسکی ہوتا ہے
کہ جوانون کو ہوتا ہے اور جوانون کو اس باعث کہ لڑکون کو ہوتا ہے اور اسباب دق الحرم
کے پانچ طور پر ہین اول یہ کہ پانی سرد بے وقت پینا یعنے بعد ریاضت
قویہ اور جماع اور استحمام کے کہ ہنوز مسامات کشادہ ہون اور طبع حالت
اصلی پر نہ آئی ہووے اور بیچ تپ عفنیہ کے کہ ہنوز مادہ خام ہووے
ایسے وقت مین پینا پانی کا مبطل قوت اور مضعف حرارت غریزی ہے
دوسرے بخارات ناقص رطوبت فاسدہ سے دل کو آوین اور سرد کرین
تیسرے بباعث کثرت ریاضت کے حرارت غریزی سرد اور خشک ہوجاتی ہے فقط

چوتھے استفراغ زیادہ کرنا کہ بباعث اوسکے مادہ حرارت غریزی کم ہوجاتا ہے پانچوین یہ کہ
بیماری گرم مین سرد شے کا بکثرت استعمال کرنا اور اس باعث سے مزاج تبدیل ہوجاتا ہے
اور سردی غلبہ اپنا کرتی ہے اور اکثر بباعث افراط آب سرد بیچ تپ ہاے گرم
اور بیچ تپ دق کے دق الدم ہوجاتی ہے اور جب یہ عارضہ مستحکم اور قیام پذیر
ہوگیا تو علاج پذیر نہین علامت سپیدی مع رقت بول اور التہاب اور حرارت کا نہونا
اور جو کہ بیچ ذبول کے بیان کیا گیا ظاہر ہونا اور حال مریض مشابہ حال ہیرون کے
نہونا علاج تعدیل مزاج کرین تاکہ مرض مستحکم نہووے اگر مستحکم ہوگیا تو علاج سے
دست کش نہوون کسواسطے کہ حیات اور ممات تعلق خدا کے ہے شاید شفا دے
اور علاج سے تسکین مریض ہے اور قاعدہ کلئیہ واسطے علاج کے یہ ہے کہ اسطور
سے مزاج کو اصلاح پر لاوین کہ ہر صبح مربے ترنج اور زنجبیل اور مربے اشقاقل
شہد مین ملاکر دیوین اور بعد ایک ساعت کے زردی بیضہ پانچ عدد نیمبرشت دیوین یا
زیادہ اس سے یا کم یہ امر منحصر اوپر راے طبیب حسب مشاہدہ حال و طاقت مریض کے
ہے اور جب کہ اثر اوسکا ہووے اوسوقت شراب انگوری چالیس درم دیوین بعد
دو گھڑی کے حمام اور آبزن فرماوین اور بعد ایکساعت کے حمام سے اسفیدباج دیوین
من گوشت کبوتر یا گوشت مرغ فربہ باضافہ دارچینی زنجبیل خولنجان کے پکاوین اور
مریض کو صرف شوربا اوسکا دیوین اور بعد کھلانے شوربا کے مریض کو سلاوین اور
عسل خالص بعض اوقات مختلف کھلانا فائدہ مند ہے اور نیز حقنہ مفید اور ترکیب اوسکی
یہ ہے کہ تین روز حقنہ کرین اور پانچ روز موقوف اور پھر تین روز کرین اور پانچ روز
ترک اسیطور سے چند مرتبہ حقنہ کرین اور ہر دفعہ کہ جب استعمال حقنہ کرین روغن نرگس
اور خیری اور سوسن اعضا پر ملین اور جب فائدہ معلوم ہو اور قوت رجوع ہو تو معجون
دوار المسک اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر دیوین اور جماع کسی نوع سے جائز
نہین صبح سر اور ہاتھہ پاؤن بکرا یا مینڈھہ کے صاف کر کے پکاوین کوب
کرین اور کشک گندم یک مشت اور کشک جو اور کشک نخود یک مشت

شربت بابونہ خشک انجیر سیاہ پانچ من پانی مین پکاوین جب کہ سومی حصہ رہے اوسوقت خوب ملین اور روغن گاو روغن کنجد تازہ موم سپید اوسمین شور بار مین داخل کرین اور پھر حقنہ بعد حقنہ دہین **فصل دسوین بیچ بیان عارضۂ سل حقیقی و غیر حقیقی کے** اکثر عوارضات مثل ذات الریہ ذات الصدر ذات الجنب وغیرہ جو ہین قریب علاج سل کے ہین مکرر تحریر ان جملہ عوارضات مین طوالت ہوگی لیکن عارضہ سل مین ہونا تپ کا لازم ملزوم ہے لہذا اوسکو اوپر دو قسم کے بیان کرتا ہون ایک سل حقیقی دوسری غیر حقیقی ساتھہ قرحہ کے اور غیر حقیقی بلا قرحہ کے اور سل نزدیک اطبا کے مراد ہے قرحہ شش سے اوسکو سل حقیقی نام کہتے ہین اور بسبب لازم ہونے تپ کے یہ تپ نزدیک حکیم قرشی کے مرکبات سے ہے اور نزدیک بعض اطبا کے سل عبارت ہے کہ جو مدہ بیچ شش اور سینہ کے جمع ہو جاوے اور قرحہ نہووے وہ مراد سل غیر حقیقی سے ہے اور معنی سل کے لغت مین ہزال کے ہین کسواسطے کہ لاغری لازمہ اس مرض کا ہے لہذا ساتھہ اس نام کے موسوم ہوا اور قرحہ مراد ہے تفرق اتصال سے کہ جو بیچ عضو لحمی کے واقع ہو اور یہان تفرق اتصال اس سے مراد ہے کہ شش مین فتور قرحہ کا واقع ہووے اور بعض صاحب ہوتے ہین کہ ہمیشہ اونکے دماغ سے رطوبت غلیظ طرف شش کے آتی ہے اس باعث راہ دم زدن ممتلی ہو جاتی ہے اور ضیق النفس اور سرفہ عائد ہوتا اور آخر مین ضعف قوت کا ہوتا ہے اور جسم لاغر اور یہ مریض داخل ربو ہے کسواسطے کہ ہنوز قرحہ بیچ شش کے نہین ہوا مگر صاحب اس علت کو بھی مسلول کہتے ہین اور سبب اصلی پیدا ہونے سل کے تین ہین اول یہ کہ نزلہ تیز سر سے شش پر آوے اور تیزی اوسکی شش کو سوختہ کرکے ریش کرے دوسرے مادہ ذات الجنب کا یا ذات الصدر یا ذات العرض کا پختہ ہو کر ریم ہو جاوے اور وقت آنے کھانسی کے مدہ باہر کو شش پر پھوکر خارج ہو جاتا ہے تو اپنی تیزی اور حدت سے شش کو ایذا پہونچاتا ہے اور آہستہ آہستہ شش مین بسبب تیزی اوسکے زخم ہو جاتا ہے تیسرے

بسبب کسی سبب اندرونی سینہ کے مثل کھانسی سخت یا کوئی اسباب ظاہری جیسے کہ ضربہ اور
سقطہ پہونچا اور بسبب اوسکے سر رگ کھلگیا یا ٹوٹ گیا اور خون گلو سے نکلنا شروع ہوا
بباعث اوسکے شش مین قرحہ ہو جاتا ہے اور خون شش سے سوا ے دیگر اقسام
شانت قسم پر بر آمد ہوتا ہے اول ضربہ اور سقطہ دوسرے عروق شش کے بسبب آواز
بلند اور شور کرنے کے شق ہو جاوین تیسرے خلط تیز جو شش پر گرے بسبب
اوسکے شش مین جراحت ہو جاوے چوتھے بسبب امتلاء منہ رگ کے کہ کھلجاوے
پانچوین بسبب غلبۂ سوء مزاج بارد اندر شش کے منہ عروق کا شق ہو جاوے چھٹے خون
سینہ سے بھی بسبب شق ہو جانے عروق کے آتا ہے ساتوین یہ کہ خون معدہ یا مری
یا جگر یا سپرز سے آوے جو کہ یہ شانت قسم بر آمدگی خون کی بیان کین وہ مختصر ہین اور
اخراج خون کا بہت صورتون سے ہوتا ہے کہ وہ مطولات سے دریافت ہونا ممکن ہے
اب علامات بر آمدگی خون کی شش سے دریافت کرنا چاہیے کہ اگر خون ساتھ سرفہ
کے برنگ سرخ اور کف دار اور بے درد آوے تو شش سے آوے گا
اگر گوشت شش سے آوے گا خون کم رنگ اور رقیق اگرچہ سرفہ سخت ہووے
مگر درد نہوگا اور جو بسبب تاکل عروق کے ہوگا قلیل الحمرت اور ابتدا مین اندک اندک
بر آمد ہوگا اور روز بروز حسب ترقی زخم خون بھی زیادہ آوے گا اور جو خون بسبب کشادگی
منہ عروق کے آوے گا شدید الحمرت ہوگا اور دفعتہً باہر آونے گا اور جو بسبب امتلاء
عروق منہ کشادہ ہو کر خون آوے گا تو زیادہ نکلے گا اور اوسکے اخراج سے شش
کو راحت معلوم ہوگی اور جو بباعث آماس کے خون خارج ہوگا وہ قلیل المقدار اور جو خون
بسبب انشقاق عروق کے باہر آویگا تو خون افسردہ ساتھ سرفہ شدید کے اور قلیل المقدار اور
موضع جراحت مین درد ہوگا اور جو کہ مری یا کہ معدہ یا جگر یا سپرز سے آویگا تو سرفہ نہوگا اور ساتھ
قے کے آویگا اور اکثر خون حلق اور تالو وغیرہ سے آتا ہے علامت اوسکی اور ہین اور سوا ان علامات
ثمانات کے خاص عارضہ سل کا شش سے متعلق مگر امراض شش سے کہ بکثرت مختصر علامت خاص
سل کی یہ ہین علامت کہ اکثر سبب احداث عارضہ سل کا نزلہ ہے اور تپ نرم لازم ہوتی اور

آثار دق ظاہر ہونگے اور رخسارہ بسرخ آور خصوص بوقت غلبہ تپ اور اخراج مدہ ساتھ سرفہ کے اور
اکثر وقت شب یا کسی دوسرے وقت بجہت عاجزی طبع کے عرق آوے اور جب کہ لاغری
بدرجہ انتہا پہونچے اوسوقت ناخن کج ہوجاوینگے اور بال گرنا شروع ہونگے جیطور سے
کہ بیچ تپ دق کے مذکور ہوا اور وقت آخری او پر پشت پا کے آماس ہوگا اور مدہ
غلیظ اندر سے خارج ہوگا بعد اوسکے چند عرصہ تک برآمد نہوگا طبیب تصور کرے گا کہ مریض
رو بصحت ہے حالانکہ یہ صورت زائد از چار روز مریض کو مہلت حیات نہین دیتی اور
اکثر آخر وقت سل مین سرفہ ہوتا ہے اور ساتھ اوسکے خون صاف خارج ہوتا ہے
اگر علاج سرفہ کیا جاوے اور خون بند کیا جاوے تو وہ خون شش مین محتبس ہوگا نوبت
مریض بہلاکت پہونچے گی اور اگر بند نکیا اور اسنے دیا تو بھی مریض مرجاوے گا اور جب
کہ مریض سل کے دونون ورک پر دانے باقلا مانند ظاہر ہون تو باون روز مین مرے گا
اور جب کہ ناخن انگشت پر سبزی اور پیشانی پر بثور ظاہر ہون اور زرد پانی جرب اون سے ظاہر ہو
تو مریض چوتھے روز مرجاوے گا اور جب کہ درمیان سر کے دانہ مانند باقلا کے برآمد ہون
اور رنگ سیاہ اور درد نہووے اور نیند زیادہ آنا یعنے سبات طویل تو مریض چالیس
ساعت مین مرجاوے گا اگر اس عرصہ مین مریض بچ گیا تو چالیس روز مین مرے گا
اور جو کہ حال بعض صاحب ربو کا ہمیشہ نزول رطوبت دماغی سے او پر شش کے
مشابہ بحال مسلول ہوتا ہے اوسکو بعض اطبا سل غیر حقیقی کہتے ہین اور فرق درمیان حقیقی اور
غیر حقیقی کے یہ ہے کہ سل ربو یعنے غیر حقیقی مین بجز رطوبت خام اور کچھ نہین نکلتا اور تپ
نہین ہوتی اور سل حقیقی مین تپ دق لازم ہے اور بجاے رطوبت خام مدہ نکلتا ہے
اور فرق درمیان مدہ اور رطوبت خام کے یہ ہے کہ بیچ مدہ یعنی ریم کے بوے ناقص
آتی ہے اور بروقت ڈالنے پانی پر عنقریب تہ نشین ہوجاویگا اور بدبو اوسکی غالب ہوتی ہے
محتاج امتحان نہین ہے کہ جلا کر دیکھا جاوے اوسیطور سے بو اوسکی معلوم ہوتی ہے
اگر بسبب پریشانی دماغ کے بو اوسکی محسوس نہو تو آگ پر ڈال کر ملاحظہ فرمادین
کہ بو اوسکی سے بروقت سوختگی زیادہ بو معلوم ہوگی اور کبھی خون ساتھ مدہ

سے خارج ہوتا ہے اور کبھی ساتھ سرفہ کے خشک ریشہ بسبب خراش موضع شش کے آتا ہے اور بلغم پانی مین نہ نشین نہین ہوتا اور بو ے بد خواہ جلانے سے یا اور طور سے اوسمین نہین ہوتی اور خشک ریشہ اسمین نہونگے اور اکثر تپ سل کی ساتھ اور حمیات کے چنانچہ ربع سوداویہ اور خمس اور شطر الغب کے مرکب ہوتی ہے اور ترکیب تپ سل کی ساتھ خمس کے نہایت بد ہے اور اوسکے بعد ربع اور پھر شطر الغب اور اوسکے بعد نائبہ ہے اور مادہ ان تپون کا نہایت غلیظ اور سوداوی ہوتا ہے اس باعث ترکیب انکی ساتھ سل کے بد ہے اور علاج تپ سوداوی کا ساتھ علاج سل کے کچھ قربت نہین رکھتا دونون کے علاج مین نہایت فرق ہے اور علاج قرحہ شش ابتدا مین مشکل اور بعد اوسکے محال اور نزدیک بعض اطبا کے بیچ صحت اور عدم صحت یعنی اندمال قرحہ کے اختلاف ہے ایک گروہ اس بات پر ہے کہ اندمال اور اچھا ہونا قرحہ شش کا ممکن نہین اور سبب عدم اندمال اس قرحہ کا یہ ہے کہ شش کو ہمیشہ حرکت ہے اور درستی جراحت منحصر اوپر سکون عضو مجروح کے ہے اور شش کو سکون نہین اور قول جالینوس ہے کہ حرکت عضو کی مانع درستی جراحت نہین اگر کوئی دوسرا سبب ساتھ حرکت کے ممد و معاون نہو اور دلیل یہ ہے کہ حجاب ہمیشہ متحرک ہے اور کسی طبیب کو بیچ درست ہونے جراحت حجاب کے اختلاف نہین تحقیق یہ ہے کہ جب اماس یا ریم بسبب تیزی اور سوزش خلط کے واقع ہو اور تا وقتیکہ تیزی خلط دفع نہوجاوے جب تک درست نہوگا کسواسطے کہ ایک تو تیزی خلط سے قرحہ ہوا دوسرے اوسمین ریم پڑگیا تو دو کثافت اکٹھا ہو جود ہوئی پس جب تک کہ ریش ریم سے صاف نہووے مندمل نہوگا اور صاف ہونا اس قرحہ کا سرفہ سے ممکن ہے اور سرفہ جراحت اور درد کو زیادہ کرتا ہے اگر واسطے اندمال زخم کے ادویہ خشک دیجاوین تو سرفہ اور سختی سینہ کی زیادہ ہوگی اور ریم کو خشک کریگا اور اخراج ریم نہو سکےگا اور اگر ادویہ نرم اور تر دیجاوین تو زخم کو تازگی حاصل ہوگی اور خاصہ یہ ہے کہ ریش بسبب تری کے اچھا نہین ہوتا اور عروق شش کے فراخ اور صلب ہین اور جب کہ زخم بیچ ایسی رگون کے ہوتا ہے تو

بدشواری صحت اور اندمال ہوگا تیسرے یہ کہ اثر دوا کا ایسے عضو پر نہیں پہونچتا اس باعث ضعف
تمام وکمال مریض کو ہو جاتا ہے اور اشیاے سرد سے نہیں ہوتا اور نہ اوس عضو
تک پہونچتا ہے اگر اشیاے حارہ دیجاوین تو تپ زیادہ ہوگی اور واسطے اندمالی
قرحہ کے ادویہ خشک چاہیے اور خشکی واسطے تپ کے مضر ہے حاصل کلام
یہ سبب ہے کہ اگر جراحت شش مین واقع ہو علاج پذیر نہیں اور قرحہ اندمال پذیر وہ ہے
کہ جو بیچ غشا اندرونی قصبہ کے واقع ہو اور گوشت مین اثر نکیا ہو فائدہ علت سل
کی علاج پذیر نہیں اگر علاج بآئین نہیں ہووے تو مہلت دراز واسطے حیات کے
ملیگی سنے کہ جوانی سے تا کہولت اور قول شیخ الرئیس صاحب سے ہے کہ ایک عورت مبتلاے
عارضہ سل کی دیکھی کہ قریب تیئیس برس تک اس علت مین مبتلا رہی اور یہ علت بیچ شہرون
سرد اور فصل سرما مین بیشتر ہوتی ہے اور اکثر صاحب عمر اٹھارہ برس سے تا بتیس
برس والے کو ہوتی ہے اور بیشتر اون صاحبون کو کہ جنکا سینہ تنگ ہو اور گردن دراز
اور آگے کو مائل اور حلقوم نکلا ہوا اور شانہ گوشت سے خالی اور طرف پشت کے
ڈھلے ہوئے علاج ابتدا مین جسطرف کہ سینہ مین درد محسوس ہو در صورت نہونے
کوئی امر مانع کے رگ باسلیق لیوین در صورت عدم مناسب حجامت یعنی سینگی لگاوین اور
جب جانب سر سے رطوبت نزلہ کی طرف شش کے نازل ہو تو فصد قیفال لیوین اور
علاج واسطے تطفیہ حرارت کے باب تپ دق سے انتخاب کرنا چاہیے اور سرطان نہری
کی شاخین دور کرکے اور شکم صاف کرکے پانی مین ساتھ نمک یا خاک انگوری کے
دھووین اور کشکاب مین پکا کر مریض کو دیوین اگر مریض کو سرطان سے کراہیت اور نفرت
ہووے تو بجاے اوسکے پارچہ بزغالہ شامل کرین اور شیر عورتون کا اور شیر خر مفید ہے
اگر پستان سے مریض چوس کر دودھ نوش کرے تو بہتر ہے اور حمام مفید مگر سخت گرم
نہووے اور بعد حمام روغن بنفشہ اور روغن کدو سے تدہین کرین اور جو ادویہ کہ مجلی
اور منقی سینہ اور مسکن سعال اور مجفف قرحہ ہون استعمال کرین اور پینا دودھ کا اوس وقت
چاہیے کہ جب سے حمی عفنیہ شامل نہووے اور چونکہ یہ ہونا قرحہ شش کا ممکن نہیں افضل

تدبیر یہ سب ہے کہ جراحت ایک حال پر رہے زیادہ ہونے نپاوے اور دوسرا جزو مجرد نہونے دیوے یعنے جسقدر ہے اوس سے زیادہ مین جراحت نہونے پاوے پس علاج باقاعدہ کہ جس سے امید سلامتی مریض ہووے اسطور سے کرنا چاہیے کہ اگر خون نہین آتا اور سل غیر حقیقی ہے توگویا مادہ ذات الریہ یا ذات الصدر یا ذات العرض کا ہے موافق اوسکے علاج کرین کسواسطے کہ عوارضات مذکور مثل عارضہ سل کے ہیں اور آئندہ تحریر ہوگا اور فتور دماغی سے رطوبات شش پر پہونچتے ہین یا خود شش مین بلغم صفراوی یا اور طور پر پیدا ہوکر فتور کرتا ہے تو بجمیع حالات علاج مثل اون عوارضات کے کرین اور خون براہ منہ کے دو طور سے برآمد ہوتا ہے اول یہ کہ بسبب فتور دماغی کے اگر خون آویگا تو بلا تو سل سینہ کے اور اگر کسی عضو سینہ سے یا شش کھنکار کے تو بدو سینہ خارج ہوگا اور جب کہ خاص خون عارضہ سل سے قبل از آماس شش گلے کی راہ آوے علاج سل مین مشغول ہونا چاہیے قول جالینوس ہے کہ جس مریض کے گلے کی راہ سے خون شش کا آیا اور اول روز مین نے اوس مریض کو پایا اور علاج کیا شکو شفا ہوئی اور جسکو اول روز نپایا احوال اوسکا مختلف ہوگیا اور تدبیر علاج اوسی طور سے ہے جو کہ اوپر تحریر کیا اور مناسب کہ بیمار کو حرکت نہ ہونے دیوین اور جب کہ خون برآمد ہو فی الفور فصد باسلیق لیوین اور خون بچند دفع خارج کرین تاکہ خون شش اور اوسکے حوالی سے کشیدہ ہووے تاکہ واسطے اخراج خون آئندہ کے ضرورت نرہے اور اول بیچ تسکین حرارت کے کوشش چاہیے اور وہ ادویہ کہ جو واسطے جراحت کے مناسب ہون ساتھ شربت وغیرہ کے استعمال کرین اور بحالت سل حقیقی عارضہ دو طور کے پیدا ہوتے ہین ایک قرحہ دوسرے تپ تو اوسکا علاج اسطور سے کرین کہ کبھی علاج تپ اور کبھی علاج قرحہ کا مثلاً ایک روز علاج قرحہ کا دوسرے روز علاج تپ کا کرین یا صبح کو علاج تپ اور شام کو علاج قرحہ کا اور یہ تدبیر علاج کی اوسوقت سے مناسب ہوگی جب کہ روز اول سے مریض طبیب کو ملاقی ہو اور جب کہ جراحت آماس کرے اور ریم گرجاوے اوسوقت

مجلیات اور منقیات دیوین اگر قوت مریض کی ضعیف ہو جاوے تو بیچ کشکاب سرطانی بکے
یا پچہ بز غالہ پکا کر دیوین در صورت نرمی طبع حاجت قبض کی ہو تو شراب مویز خوریا دانہ مورد
کشکاب مین پکا کر دیوین اور جب کہ سرفہ زیادہ ہووے تو اندر کشکاب کے کاہو شامل
کرین اور گاہ گاہ عرق کاہو پلاوین اور آب باران واسطے مسلول کے مفید ہے اور
اگر سینہ مین خشکی ہووے تو یارالشعیر اور لعاب اسپغول د آب خیار دیوین اور حبوب بارد
مرطب دیوین مثل رب السوس تخم کدو تخم خیار نشاستہ کتیرا بنفشہ لعاب بہدانہ سپیدی
بیضہ مین ملا کر حبوب بناوین او زبنہ مین رکھین اور قیروطی از روغن بنفشہ اور موم سفید
اور روغن کدو سے طیار کرکے سینہ پر رکھین اور کبھی کبھی آب نوشیدنی مین لعاب
بہدانہ شامل کرین اور آبزن کرنا مفید اور اگر سینہ مین تری ہووے تو انجیر مویز منیج مہک
جوش کرکے باضافہ گلقند دیوین اور روغن خیری روغن سوسن سینہ پر مالش کرین اور
قول شیخ الرئیس صاحب ہے کہ واسطے اس مرض کے گلقند تازہ نہایت نافع ہے اور
اسقدر دیا جاوے کہ نانخورش کرین بلکہ ایک عورت مبتلا اس عارضہ کو کھلایا گیا شفا پائی
اور گوشت بدن پر آیا اور فربہ ہوئی اگر بعد فصد پینے قیفال کے آثار رطوبت کا دماغ
سے موقوف نہووے تو شربت کوکنار ایک تولہ وقت شب کے چند روز تک دیوین
اور کتیرا رب السوس ساتھ شربت کوکنار کے دینا مضائقہ نہین بعد اوسکے شیرہ مغز تخم کدو
شیرہ تخم خرفہ عرق مکو اور عرق گاوزبان مین نکال کر شربت خشخاش یا گلقند داخل کرکے
پلاوین یا کہ سفوف سرطان اول دیگر اوپر سے لعاب بہدانہ شیرہ اصل السوس عرق گاوزبان
مین نکال کر باضافہ شربت انار ملاوین فقط صفت سفوف سرطان سرطان سوختہ صمغ عربی
گل ارمنی خشخاش سفید کتیرا ترکیب معروف سفوف کرین اور ترکیب سوختہ کرنے سرطان کی یہ ہے
کہ سرطان کو کسی ظرف گلی مین رکھکر منہ اوسکا بند کرکے گل حکمت کرین اور ایک رات دن تنور
مین رکھین بعد اوسکے نکالکر باریک کرکے استعمال مین لاوین غذا مرطب مثل حریرہ اور سپوس جو
روغن بادام شیر بز خاص کرکہ جسکی غذا جو ہووے اور گوشت مرغ فربہ یا پاچہ یا کہ بالودہ ساتھ
قند اور روغن بادام اور خشخاش کے دیوین اگر تپ ہووے شیر سے احتراز لازم ہے

اور ماہی تازہ دراج تیہو تدرو کباب کنجشک جو میسر آوے بریان کر کے بے روغن کے
دیوین اگر درمیان مین حرارت تکلیف زیادہ ہو جاوے تو بشیر کشکاب سرطانی پر قناعت
کرین ترکیب دینے شیر کی جب کہ مریض کو شیر دیا جاوے چند شرائط لازم ہین اول
یہ کہ تپ نہووے اور شیر پستان عورت سے منہ لگا کر نوش کرے اگر شیر مادہ خر کا
دیوین تو مادہ خر کا جوان ہو اور پانچ چار مہینے سے زیادہ کی جنی نہووے اور جس ظرف
مین دودھ دوہا جاوے اوسکو خوب پانی سے صاف کرین اور چند بار کا دہلا ہوا ہو
تا کہ ماہیت دودھ کی اوسمین جذب نہو جاوے اور جس پیالہ مین دودھ لیا جاوے
وہ پیالہ ایک ظرف کلان مین رکھین اور پیالہ کے تحت مین گرم پانی کرین اور جسوقت
کہ دودھ خر سے لیوین اوسوقت مریض قریب ہووے کہ فی الفور نوش کرے
اور مقدار پلانے دودھ کا اوپر اجابت طبع کے ہے مگر روز اول پندرہ درم سے
شروع کرین اور موافق حال مریض زیادہ کرین اگر طبع اجابت نہ کرے نمک
ہندی دو دانگ اور نیم درم نشاستہ دودھ مین ملاوین اور قول بعض اطبا کا ہے
کہ دودھ نصف من چاہیے مگر مناسب یہ ہے کہ حسب وقت چاہیے حال مریض کے
تصرف استعمال مناسب ہے اور قول احمد فرخ ہے کہ جب مریض کو شیر دیا جاوے
پھر اور کوئی غذا ندین اگر دودھ کی منفعت معلوم ہو تو تین ہفتہ دیوین اگر شیر بز کا دیا جاوے
تو سنگ تاب کر کے بمقابلہ مطبوخ کے سنگ تاب بہتر ہے اور سریع الہضم اگر سرفہ زیادہ ہووے
تو کتیرا ملا کر دیوین اگر ضرورت قبض کی ہو طراثیث ملا کر دیوین اگر معدہ ضعیف ہو زیرہ
یا کرویا ملا کر دیوین اور بخوبی احتیاط رہے کہ بباعث نرمی طبع کے قوت ضعیف نہو جاوے
اگر صاحب مسلول کو بحشش ہو جاوے تو سفوف الطین ساتھ شراب مورد کے تنہا یا کہ مفرد دیوین
اگر درمیان شیر دینے کے تپ آوے تو پھر نہ دیوین قرص کافور مناسب اگر بحالت تپ قبض
شکم کی ضرورت آوے تو دوغ کہ جس سے مسکہ علیحدہ کر لیا گیا ہووے حسب تحریر بحث تپ
دق کے دیوین اور اگر گلقند کے دینے سے مریض کو عارضہ تنگی نفس پیدا ہووے تو واسطے
تلطف خلط کے شراب زوفا سکنجبین عنصلی وغیرہ دین **فصل گیارہوین بیچ بیان**

سل غیر حقیقی اگر آماس شُش مین آجاوے تو اوسکو ذات الریہ کہین گے اور یہ مرض بیشتر نزلہ گرم یا سرد سے ہوتا ہے اور نیز خناق سے اور یہ مادہ بیشتر جانب شُش رجوع کرتا ہے اور اکثر منتقل بذات الجنب ہوجاتا ہے اور اکثر بدون مادہ دماغی یعنے نزلہ کے خود بھی اور طرف سے حوالی شُش مین اگر جمع ہوتا ہے اور بباعث جمع ہونے اوسکے آماس ہوجاتا ہے لیکن زیادہ تر نزلہ سے ہوتا ہے اور یہ قسم نہایت بد ہے اور اکثر صاحب اس علت کے سر انگشتان پانون مین خواہ ہاتھ مین خدر اور خارش پیدا ہوجاتی ہے خصوص ایام سرما مین اور جب کہ یہ مادہ طرف دل کے میل کرتا ہے غشی التقلب ظاہر ہوتی ہے اگر تبخیر اوسکی بجانب دماغ ہوونے تو سرسام ہوجاوے گا اور اگر تری حوالی شُش مین ہوجاوے گی تو حال مریض مثل مستسقی ہوگا اور ذات الریہ اکثر مادہ بلغم یا خون سے ہوتا ہے اور صفرا سے کمتر اور اول جو رطوبات دماغی طرف سینہ کے گرتے ہین وہ براہ براز یا کہ بول خارج ہوتی ہین اوسوقت تک مریض کو نہین معلوم ہوتا ہے جب کہ بعد عرصہ اوسکی شوریت سے کچھ فتور پیدا ہوتا ہے اوسوقت معلوم ہوتا ہے اور بیشتر گردہ پر خراش ہوجاتا ہے بتدریج صدمہ سینہ مین ہوگا اور اس بحث کو اوپر تین قسم کے بیان کرتا ہون قسم اول بباعث مادہ گرم اگر عارضہ ذات الریہ بباعث مادہ گرم کے ہووے خواہ مادہ مذکورہ بنفسہ گرم ہووے مثل خون اور صفرا خواہ بذاتہ بارد ہووے لیکن عفونت سے مستحیل بحرارت ہوتا ہے مثل بلغم شورکے علامت تپ سخت لازم ہوگی اور ضیق النفس بشدت اور سینہ مین گرانی اور ساتھ ددو کے اور آنکھ اور منہ سرخ ہوگا اور خصوص رخسارہ از حد سرخ رنگ ہونگے اور بوقت غلبۂ تپ رخسارہ ایسے سرخ ہوتنگے کہ گویا کسی چیز سے سرخ کیے ہین اور تہیج آنکھ اور منہ پر ظاہر ہوگا اور زبان خشک اور پیاس زیادہ اور نبض موجی اور سرفہ ہوگا اگر غلبہ صفرا سے ہے تو شدت پیاس کی اور زیادتی حرارت ہوگی اگر مادہ بلغم ہے جملہ آثار مادہ صفرا اور خون سے کم ہونگے اور علامت غلبۂ خون کی بارہا تحریر ہوئی اور قول بقراط ہے کہ اگر مریض ذات الریہ کے قریب پستان خراج یعنی پھوڑہ

نکل آوے اور ناسور ہو جاوے تو مریض اس مرض سے اچھا ہو جاوے گا اور اسیطور سے
اگر ساق یا پیر پر آبلہ ہو آرام ہو گا علاج رگ باسلیق لیوین اگر آماس شش یا حوالی مین اوسکی ہو
تو عناب لسوڑہ نیلوفر بنفشہ تخم خطمی بابونہ لب خیار شنبر جوش دیکر باضافہ
ترنجبین پلاوین۔ اور حقنہ مفید اور ابتدا مین صندل آرد جو آب خرفہ مین ملاکر روغن بنفشہ
سے چرب کر کے سینہ پر ضماد کرین اور جب کہ انتہا مرض ہووے بابونہ اکلیل الملک
خطمی بنفشہ آرد جو روغن بابونہ مین ملاکر ضماد کرین اگر آماس دموی ہو رگ صافن کی لیوین
اور خیال رہے کہ جسطرف ورم شش ہووے اوسی طرف کے پانون کی رگ صافن کی
لیوین اور شناخت ورم جانب چپ و راست کی یہ ہے کہ جسطرف رخسارہ مریض کا سرخ
ہوگا اوسیطرف ورم ہوگا اور اوسیطور سے گرانی سینہ کی ہوگی اور جب مریض پہلو پر آرام
کرنے دونون طرف کی کروٹ سے جسطرف کی کروٹ مین رطوبت منہ سے زیادہ آوے
اوسیطرف ورم ہوگا اور قول جالینوس ہے کہ اگر تپ سخت ہووے مسہل دینا چاہیے
صرف فصد کافی ہے قسم دوسری ذات الریہ بلغمی مادہ ورم کا بلغم سادہ سے بلا عفونت
ہوگا اور علامت اوسکی کثرت لعاب ہے اور سرخی منہ کی نہونا اور تنگی نفس بشدت عارض
ہونا اور گرانی سینہ مین کمتر اور تپ اور ثقالت ظاہر ہونا اور مخفی نرہے کہ تپ بیچ ان
عوارضات کے سب آماس احشا کے نہین ہوتی لیکن کمی وبیشی تپ کی اوپر مادہ مرض کے
ہے علاج اول ہین علاج آماس کا ساتھ تلیین اور ضمادون کے کرین تاکہ آماس کم ہووے
بعدہ طبیخ زوفا انجیر حلبہ کا پلاوین اور غذا کشک جو کشک گندم شیرہ ستبوس ساتھ
شہد اور روغن بادام کے دیوین اگر طبع قبض ہووے بنفشہ مویز اصل السوس انجیر
جوش کرکے مغز فلوس داخل کر کے پلاوین اور روغن بادام زیادہ کرین اگر طبع نرم ہو تو
شربت حب الآس دیوین قسم تیسری بیچ آماس صلب کے اول آماس گرم ہوتا ہے
مادہ لطیف تحلیل ہو جاتا ہے باقی سخت علامت یہ ہے کہ تنگی نفس زیادہ ہوگی اور سرفہ
خشک اور حرارت کمتر دوسرے یہ کہ مادہ سوداوی بارد یا بلغم غلیظ کے باعث ہوونے
یا استلا کسیطور سے ہو علامت یہ ہے کہ ضیق النفس بعد عرصہ کے زیادہ ہوگی اور

سرفہ خشک بلا حرارت عفینہ کے اور اگر ریح ذات الریہ صلب سے کے سنگ یعنی پتھر پیدا ہو جاتا ہے
قول اسکندر ہے کہ ایک مریض کے سنگ مثل سنگ مثانہ کے ساتھ سرفہ کے خارج
ہوا بعد اوسکے کھانسی جاتی رہی اور قول یونس کا ہے کہ مین نے بچشم خود دیکھا ہے کہ
سنگ کھانسی مین نکلا اور وزن اوس سنگ کا تین قیراط تھا بعد اوسکے سرفہ کم ہو گیا مگر ذات الریہ
سے عارضہ سل کا پیدا ہو گیا اور عارضہ سل مین مریض ہلاک ہوا علاج بہمہ وجوہ رعایت
واسطے نرم کرنے مادہ کے ضرور ہے اور لعاب تخم کتان لعاب خطمی ان دونون کو
لیکر روغن بادام اور شیر دختران ملا کر دیوین روغن بنفشہ موم سپید لعاب تخم خطمی
حلبہ تخم کتان نیمگرم سینہ پر ضماد کرین اور جب کہ اماس شق ہو جاوے تو حسو آرد نخود
کا ساتھ شہد کے دیوین اور ماء العسل نہایت مفید اور لعوق کرنب اور لعوق عنصل
یعنے پیاز دشتی اور شیر خر مفید ہے اور واسطے سرفہ کے پوست خشخاش نافع جبکہ
مادہ پختہ ہو جاوے خرول ماء العسل مین دیوین اور قے یہ عارضہ مادہ ذات الریہ
صلب اور عارضہ سل کے مضر کیونکہ اوسکے صدمے اور زور سے اماس شش
شق ہو جاتا ہے درصورتیکہ شق ہے تو جراحت اور زیادہ ہو جاوے گا **فائدہ**
اگر مادہ اندر شش کے تولد ہووے علامت یہ ہے کہ سینہ سے آواز خرخرہ کی
نکلے گی اور سرفہ ساتھ رطوبت کے اور نفس تنگی کرے گا اگر اسمین مادہ ساتھ
سرفہ کے خارج نہووے اور علاج جلد نکیا جاوے تو عارضہ استسقاے لحمی
یا خناق کا ہو جاوے گا شراب زوفا سکنجبین عنصلی اور لعوق گرم کہ جو زیادہ گرم نہون
دیوین صفت لعوق حلبہ انجیر تخم بادیان ایرسا زوفا پانی مین جوش کرین بوقت رہنے
سومی حصہ شہد ملا کر قوام کرین اور پیاز عنصل بریان اور قدرے زعفران اوسمین ملاوین
ہر روز صبح کو دیوین اور جب کہ تپ ہووے رعایت اوسکی ضرور اور شب بلا ماس
اعماء کے نہین ہو گی لیکن کمی بیشی تپ کی اوپر مادہ کے ہے جب ورم شق ہو گا تپ
ضرور آوے گی اور مطبوخ انجیر بنفشہ عناب تہتوڑہ برگ گاوزبان شکر ملا کر دیوین
اور جب کہ رقیق اور نضج پر آوے تو قے اور اسہال سے خارج کرین اور واسطے

سے قے کرین طبیخ عسل اور ترب کا دیوین یا تخم ترب و بیخ سوسن تخم شبت جوش کرکے ساتھ سکنجبین کے دیوین اگر اسہال کی ضرورت ہووے ایارج فیقرا حب غاریقون دیوین اور رب السوس فلفل سیاہ زوفا شکر ہموزن لیکر گولی طیار کرین ایک ایک گولی منہ مین رکھین کہ اس سے بخوبی تلطیف مادہ کی ہوگی نسخہ حب غاریقون ۵ ماشہ رب السوس تربد ایارج فیقرا شحم حنظل انزروت ان سب کا سفوف کرکے آب تخم کرفس مین گولی بناوین خوراک ایک مثقال سے دو درم تک اور غذا گوشت تیہو چوزہ مرغ خرگوش کا دیوین اور وقت لگانے کے خولنجان دارچینی موافق خواہش کے داخل کرین اور دودہ اور ماہی سے پرہیز لازم ہے اور صاحب ربو کو چاہیئے کہ بعد طعام دو ساعت تک پانی نوش نکرین اگر بعوض پانی ماء العسل کا استعمال ہووے بہتر ہے اور دن مین کسی نوع سونا نچاہیے اور جو بیان قے اور اسہال کیا گیا بمشاہدہ حال مریض چاہیے اور جب کہ ورم شش کا شق ہو گیا اور خون آنے لگا تو اوسوقت علاج سل حقیقی کرنا چاہیے فائدہ اگر خون ساتھہ قے کے برآمد ہوتا ہے وہ خون داخل عارضہ سل کے نہین ہے اور خون ساتھہ قے کے دو طور سے خارج ہوتا ہے اول بسبب کھلجانے منہ رگ کے یا بسبب انشقاق رگ مری یا معدہ کے اور انشقاق رگ کا تین وجہ سے ہے اول بسبب کسی ضربہ یا سقطہ دوسرے بسبب تیزی کسی مادہ کے تیسرے بسبب شدت یبوست کے اور اگر منہ رگ کا کھلجاوے تو یہ بھی اوپر تین قسم کے ہے اول یہ مادہ خون کا جوش کرے دوسرے ضعف ماسکہ کہ بسبب رطوبت کے عروق مین عارض ہو تیسرے عروق کثرت مواد سے ممتلی ہو کر کھلجاوے اور علامت اسکی وجود درد کا بیچ مری اور معدہ کے اور خصوص درد بیچ کتفین کے علاج رگ باسلیق لیوین اور خون زیادہ خارج کرین اگر خون جگر سے ہوگا تو بو اوسکی بد ہوگی اور رنگ سیاہ ہوگا تو سپرز سے ہوگا افضل علاج فصد ہے بعد فصد کے مازو گلنار ہر یک دو درم افیون ایک قیراط آب لسان الحمل مین گولی بناوین ہر روز سے علے الصباح کھاوین یا خون بزغالہ ایک رطل ہموزن اوسکے سرکہ جوش کرکے بقدر مناسب تین روز تک پلاوین آب برگ

نافع اور سرمہ شادنہ مغسول دم الاخوین، گلنار مازو شاخ گوزن سوختہ اقاقیا ماون زعفران پر سیاوشان بانی لسان الحمل مین قرص بناوین اور ایک درم روز دیوین **فصل بارہویں** بیچ بیان مرکبات کے کہ جنکا اندر علاج کے حوالہ دیا گیا حال

ادویہ مفردہ معروف اور ادویہ مرکبہ اوس سے مراد ہے مثل معجون اور جوارش وغیرہ کے اول قوت اوسکی بیان کرتا ہون کہ اسقدر عرصہ تک باقی رہتی ہے اطریفل قوت اوسکی دو برس تک قائم رہتی ہے اور استعمال بعد دو ماہ کے جائز ہے جوارش قوت اوسکی تا دو ماہ لیکن جوارش بلاور کی زیادہ عرصہ تک رہتی ہے اور استعمال اسکا بعد چھ ماہ کے مناسب حبوب قوت حبوب مسہلہ تین ماہ تک اور قوت حبوب بھی چھ ماہ تک اور قوت حب جدوار اور فرفیون دو برس تک ادہان اسکی قوت جب تک ہے کہ بو رائحہ اور رنگ کے تغیر نہ آوے لیکن روغن بلسان اور قسط جسقدر کہنہ ہووے قوی ہوگا سفوف قوت اوسکی دو مہینے تک سکنجبین قوت اوسکی دو ماہ تک اور بحفاظت رہے اور دخل سردی کا نہ پہونچے تو زیادہ اس سے جلنجبین قندی قوت تا دو سال اور عسلی کی چار برس تک قرص اسکی قوت چھ ماہ تک باقی رہتی ہے تریاق کبیر بقول شیخ الرئیس کہ مزاج تریاق مثل مزاج انسان کے ہے یعنے بعد چودہ برس کے بالغ اور تیس برس تک جوان اور بعد ساٹھہ برس کے ضعیف ہوتا ہے برشعثا فلونیا قوت اوسکی ثبات برس تک رہتی ہے اور استعمال بعد چھ ماہ کے چاہیے اسطور سے قوت مثرودیطوس کی معجون خیارشنبر وسفرجلی کی قوت دو مہینے تک مادۃ الحیوۃ قوت اسکی چار برس تک اور استعمال اوسکا دو مہینے بعد دواء المسک قوت اوسکی تین برس تک قائم رہتی ہے اور استعمال اوسکا دو مہینے بعد چاہیے مرہم قوت اوسکی چھ مہینے تک اور بعض کی دو برس تک چونکہ اکثر جگہ بیچ بیان علاج کے حوالہ معجون یا جوارش وغیرہ کا واسطے آخر فصل کے تحریر کیا گیا ہے لہذا درج کرتا ہون **ردیف الف** انوشدارو لغت فارسی ہے معنی اوسکے دوائے ہاضم اور قوت اوسکی دو برس تک رہتی ہے باقی خوراک اوسکی ایک مثقال سے تین مثقال تک اور بعد اور قبل طعام کے کھانا درست ہے اور واسطے محروری مزاج کے استعمال

اوسکا بادویہ بارده چاہیے نسخہ انوشدار وسادہ مقوی معدہ اور جمیع اعضاے رئیسہ دافع
خفقان ص گل سرخ سعد کوفی قرنفل مصطگی اسارون سنبل الطیب ہر یک سہ درم الایچی
سفید وکلان زرنب بسباسہ جوز بویہ زعفران قرفہ ہر یک دو درم آملہ مقشر یک رطل قند
اور عسل باہم نصف ایک سو اسی مثقال آملہ کو دودہ مین ایک رات اور دن تر کرکے
دہووین بعدہ تین رطل پانی مین جوش کرین جب کہ خستہ ہو جاوے اوسوقت لیکر
غربال سے چھان کر ساتھ قند اور عسل کے قوام کرین اور باقی ادویہ سفوف کرکے
ملاوین انوشدار وسے لولوے مفرح ومقوی قلب اور نافع حمیات حارہ مروارید ناسفتہ
سنگ یشب دونون کو تین روز تک عرق گلاب اور کیوڑہ مین کھرل کرین عود خام طباشیر
بالجبر ہر یک بوزن چھ ماشہ سفوف کرین ابریشم خام ایک مثقال لب آملہ دو چند
حسب ترکیب بالا قند سفید سہ درم قوام کرین خوراک ایک تولہ انوشدارو لولوے مقوی
معدہ ودماغ وقلب مروارید ناسفتہ بسد یشب سعد کوفی اذخر زعفران ہر یک بوزن
دو مثقال عود خام ابریشم مقرض طباشیر ساذج ہندی سنبل گل ارمنی ہر یک
سہ مثقال عنبر اشہب نصف مثقال شیرہ آملہ ستی مثقال عسل اور قند نصفا نصف ساتھ
سہ چند ادویہ کے قوام کرین انوشدار وسادہ مقوی معدہ وقلب ص آملہ تخم بر آوردہ
یک شبا روز شیر گاو مین تر کرکے صاف کرین بعدہ پانی ملا کر جوش دیوین اور پھر
صاف کرین اور ہموزن شکر اور شہد مین قوام دین بعد قوام گلسرخ ناگرموتھہ لونگ
مصطگی رومی الایچی سفید ہر یک بوزن چھ ماشہ سفوف کرکے شامل کرین خوراک روزمرہ
دو تولہ اور کمی بیشی اسکی حسب مزاج اطریفل کشنیزی واسطے صداع اور بخارات معدہ
کے نافع ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ کشنیز خشک مساوی الوزن لیکر سفوف
کرکے ساتھ شہد کے قوام کرین اطریفل سنائی واسطے امراض دماغی کے مفید
ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ برگ سنا جملہ مساوی الوزن روغن گاو نصف جز شہد سہ جز سفوف
کرنے کے روغن مین چرب کرین بعد اوسکے قوام دیوین اطریفل ملین واسطے صداع
مزمن اور امراض دماغی اور درد کان اور معدہ کے نافع ص پوست ہلیلہ کابلے

پوست بلیلہ آملہ مقشر تربد سفید ہر یک دس مثقال رازیانہ مصطگی اسطوخودوس سقمونیا
ریوند چینی ہر یک پنج مثقال ہلیلہ سیاہ دس مثقال سفوف کرکے سہ چندان عسل مین قوام
کرین خوراک دو مثقال اطریفل کبیر مقوی دماغ و معدہ ص ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ ہلیلہ کابلی
آملہ مقشر فلفل دراز فلفل ہر یک ساڑھے پانچ درم زنجبیل کبابہ بوزیدان شیطرج
ہندی شقاقل مصری تودری سرخ تودری زرد لسان العصافیر مغز حب الفلفل کنجد
مقشر خشخاش سفید ہر یک اڑہائی درم بہمنین پانچ درم سفوف کرکے روغن بادام مین
چرب کرکے ساتھ ترنجبین مثل درم عسل تہ پاؤ حسب معروف قوام کرین خوراک دو درم
سے چار درم تک اطریفل مقل واسطے تلیین طبع اور بواسیر کے نافع ص پوست
ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ منقی ہر یک دس درم مقل ستی درم مقل کو پانی گندنا مین ڈالکر
ساتھ مثقال شہد اضافہ کرکے جوش کرین جب کہ قوام ہو جاوے جملہ ادویہ سفوف کرکے
شامل کرین اطریفل مقل بنافع ایضاً ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ آملہ مقشر بلیلہ ہر یک
بوزن تین ماشہ ہموزن مقل ازرق آب گندنا روغن بادام عسل سفید سہ چند ادویہ لیکر قوام کرین
اور چالیس روز بعد استعمال چاہیے آبزن پنج سے حمے آفتابی اور پنج سے حمے شہری اور
ہر مقام پر جہان مناسب تھا تحریر ہے ردیف ب پاشویہ نافع صداع شدید ص
برگ کنار گل بنفشہ گل خطمی گل نیلوفر نکو آرد جو پانی مین جوش کرکے ترکیب معروف
کاربند ہون اگر ضرورت تبرید زیادہ ہووے برگ خرفہ برگ اسفاناخ گل سرخ
تراشہ کدو اضافہ کرین پاشویہ واسطے صداع بارد ص گل بابونہ اکلیل الملک گل خطمی
نکو زوفا نمک سبوس گندم فائدہ اور ترکیب پاشویہ کی ہر موقع پر تحریر ہے بخور نافع
صداع حار مادی اور استعمال اسکا بعد تنقیہ کے چاہیے ص گل بنفشہ برگ خطمی جو بے
مقشر نیکوفتہ گل نیلوفر تراشہ کدو بابونہ مجموع کو پانی مین پکاکر بعد اوسکے ایک
طشت مین کرکے روغن بنفشہ روغن گل سرخ شامل کرین اور مریض چادر اوڑہ کر
بخارہ اوسکا لیوے اور پانی کو حرکت کرتے رہین تاکہ بخار اوسکا دماغ مین پہونچے
اور دن بھر مین دو تین بار یہ عمل کرین اور پاشویہ بدستور بخور نافع صداع بارد مادی ص

مرزنجوش نودہنہ بابونہ اکلیل الملک جوش کرکے بدستور بخار لیوین اور ترکیب بخور بعض موقع پر شل سے حمے آفتابی سے کے اور جہان مناسب تھا تحریر کردیا ہے ردیف ت تریاق

اربعہ مقوی قلب و دماغ دافع سموم مں جنطیانا زروندی مر حب الغار زراوند طویل ہر چہار ادویہ مساوی سفوف کرکے سہ چند شہد مین حسب ترکیب معروف طیار کرین تریاق مقوی قلبیہ اور باہ پوست ترنج جنطیانا مر تب بلسان برگ بادرنجبویہ فلفلمونک زرنباد درونج ہریک چہار درم مشک یک مثقال عنبر یکمثقال عود ہندی دو مثقال کافور نیم مثقال شقاقل دارچینی مرچ زعفران ناردین افسنتین ہریک تین درم قطراسالیون دو درم بزرالجرجیر تخم شلغم تخم کشنیز گندنا لسان العصافیر ہریک دو درم افیون تین درم جملہ ادویہ سفوف کرکے انگبین مین ملاوین خوراک یکمثقال بعد چھ ماہ کے تریاق سرطان دافع سموم مں جنطیانا کندر ہریک پنجدرم سرطان محرق دس درم سفوف کرکے شہد مین ملاوین خوراک ایک مثقال تریاق زر مرچ حار یاقوت رمانی مروارید ناسفتہ دارفلفل جوزبویہ قاقلہ کبار شیطرج ہندی دارچینی لسان العصافیر ساذج ہندی ہیل بوا درونج عقربی بادرنجبویہ لسان الثور مصطگی غنچہ گلسرخ قرنفل زنجبیل فوفل سنبل ہندی خولنجان فرنجمشک صندل سفید زراوند سلیخہ ہریک بوزن دو درم بسباسہ پوست اترج زعفران پوست ہلیلہ جدوار ہریک یک درم بہمن سرخ نصف درم عنبر اشہب مشک ہریک نیم دانگ سفوف کرکے عسل دو چند ادویہ لیکر معجون بناوین خوراک یک مثقال ردیف جیم جوارش عنبر واسطے خفقان اور برودت معدہ اور بدہضمی کے اور نافع درد مں قاقلہ کبار قاقلہ صغار نشاستہ دارچینی ہریک چہار درم زنجبیل دس درم دارفلفل دس درم مصطگی عنبر قرفہ قرنفل زعفران ہریک دو درم اور جوزبوا پنجدرم مشک یکدرم سہ چندان عسل کے قوام کرین خوراک ایک مثقال

جوارش پوست اترج مقوی معدہ مں پوست اترج بیس درم قرنفل جوزبوا دارفلفل قرفہ قاقلہ خولنجان مصطگی زنجبیل ہریک درم مشک دو دانگ حسب ترکیب معروف طیار کرین

جوارش عود مقوی معدہ اور ہاضم مں قرنفل بالچھڑ عود نبات سفید گلاب مین قوام کرکے اوپر سے اجزاے مذکور کو سفوف کرکے مخلوط کرین جوارش مصطگی واسطے برودت معدہ کے

نافع ہے مصطگی ساتھ ایک رطل قند کے قوام کرین جوارش آملہ مقشر مقوی معدہ و جگر آملہ مقشر پنجدرم
عود مصطگی ہر یک سہ درم عنبر نصف مثقال قند سفید نیم من آب لیمون دہ درہم آب سماق دہ
درم حسب ترکیب معروف طیار کرین جوارش زنجبیل مقوی معدہ کاسر ریاح اور واسطے امراض
بلغمیہ کے نافع ہے زنجبیل صمغ عربی خیر بوا ہر یک دہ درم قرنفل دارچینی ہر یک پنجدرم
جوزبوا زعفران نشاستہ مقیری بترکیب معروف طیار کرین جلنجبین یعنے گلقند گل سرخ
بنفشہ وغیرہ سے صاف کر کے یک من قند سفید یا شکر دو چند باہم خوب ملین عرصہ
تین روز تک صبح و شام اور چالیس روز تک آفتاب مین رکھین اور یہی ترکیب گلقند عسلی
کی جلنجبین سیوتی مقوی قلب نافع خفقان حار ہے گل سیوتی ۱۰ عدد قند سفید ۱۰ درم گلاب
سے خوشبو دے کر بدستور طیار کرین اور سایہ مین رکھین جلنجبین چاندنی ورق گل چاندنی ۱۰
عدد قند سفید ۱۰ درم ترکیب بالا طیار کر کے چاندنی مین رکھین جلاب واسطے دق اور
سرفہ کے مفید ہے شکر سفید یک جز عرق بیدمشک گلاب ہر یک دو جز آب باران سہ جز
قوام کرین اور اگر سرد زیادہ چاہین عرق بیدمشک عرق نیلوفر ہر یک دو دو جز اضافہ کرین
جلاب نافع ضعف قلب آب سیب آب انار ایک ایک جز عرق گاؤزبان دو جز عرق بیدمشک
گلاب ہر یک دو جز عرق گاؤزبان چار جز نبات ہموزن بدستور دیوین جلاب نافع ورم مثانہ
گل بنفشہ تخم کاسنی عناب جوش دے کر صاف کرین باضافہ شکر سفید اور گلقند کے دیوین
جلاب نافع حصاة الکلیہ ہے تخم کاسنی رازیانہ بیخ مہک نبات حسب مزاج اور موسم کے
جوش کر کے یا خیسانیدہ دیوین

ردیف ح

حسو مقوی دماغ خشخاش سفید مغز بادام
مقشر نشاستہ ان سب کا شیرہ لیکر پکاوین مصری دو تولہ شامل کر کے پلاوین اگر
مناسب ہو زعفران اضافہ کرین اور واسطے صعود بخارات کے کشنیز داخل کرین حسو یہ
نافع ایضاً سبوس گندم تین تولہ شب کو پانی مین تر کرین صبح صاف کر کے باضافہ نشاستہ
شکر سفید روغن بادام جوش خفیف دے کر جب کہ سرد ہو جاوے پلاوین حسو شعیر
نافع نفث الدم شعیر مقشر برگ لسان الحمل تخم خشخاش عناب جوش کر کے صاف کرین بشربت
خشخاش شربت عناب شربت نیلوفر داخل کر کے جوش مکرر دیوین جب کہ مانند حریرہ کے

ہو جاوے استعمال کرین جو واسطے صاحب سل کے چاٹون خشخاش شیران ہر ایک اجزا کو جوش
کر کے لعاب لیوین باضافہ شکر رب بہ پلاوین حب سرفہ گل پستہ ہلیلہ دونون ہموزن پارچہ بیز
کر کے شیرہ اور کے مین گولی برابر مونگ کے بناوین حب سرفہ بلغمی کو نافع دار چینی
فلفل پوست ہلیلہ قرنفل کتھہ سفید سفوف کر کے بیچ پوست مغیلان کے طیار کرین اور
پانی مغیلان اسطور سے ہووے کہ پوست اوسکا جوش کرین بعد جوش اوس پانی مین گولی
بناوین حب نافع سرفہ اور قروح ریہ مغز بادام غیر مغز بادام تلخ تخم کتان حب الصنوبر
افیون مصری صمغ عربی آلو ایرسا رب السوس شکر سفید ان سب کا سفوف کر کے
پانی سونف مین گولی بناوین حب افتیمون مسہل سوداء افتیمون غاریقون تربد خراشیدہ
روغن بادام مین چرب کر کے اسطوخودوس بسفایج نمک ہندی بیچ پانی رازیانہ کے
حبوب بناوین حب حلتیت واسطے ثمیات ربع کے ہلیلہ زرد عصارہ غافث حرف
حلتیت سفوف کر کے حبوب بناوین ایک گولی ساتھ پانی گرم کے کھلاوین اور مقدار
خوراک ایک درم حب مسہل بیچ بحث شطر الغب کے حب غاریقون بیچ بیان سل غیر حقیقی
حب صبر سقوسطری بیچ حمے القیالوس کے حقنہ واسطے استعمال تعب خالص کے بنائی گئی
ورق گل بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی ہر ایک ۳ درم عناب لھسوڑہ آلو بخارا سپستان خطمی
تخم خبازی ہر ایک پنج مثقال لباب مغز خیار شنبر شکر سرخ ہر ایک دو درم روغن بنفشہ
اور شراب ورد ساتھ سکنجبین اور شراب دینار ساتھ شراب بنفشہ کے مفید حقنہ واسطے
اسہال ذربی کے ہوسے کشک جو برنج شستہ چربی گردہ بز ہر ایک بوزن بست مثقال
پکاوین اور نشاستہ اقاقیا گلنار ہر ایک پنجدرم زعفران زردہ تخم مرغ روغن گل مین حل
کر کے حقنہ کرین حقنہ واسطے امراض بلغمی کے آب برگ چقندر جوش کرین اور
بسفایج سنا قنطوریون ہر یک چھہ ماشہ تربد سات درم خیار شنبر پندرہ درم عسل دس
درم اوس پانی مین ملاکر بورہ ارمنی ربع درم سرداروکر کے حقنہ کرین ردیف خ
خمیرہ صندل حامض کافوری نافع تسکین سوزش قلب اور معدہ اور کبد اور تپ محرقہ
تپ دق صندل سفید سوہن کردہ بیس درم ایک پارچہ مین پوٹلی باندہ کر عرق گلاب

بیدمشک عرق نیلوفر ہر ایک بوزن نصف رطل مین ایک رات دن تر کرین دوسرے روز
تین رطل پانی جوش کرکے دیوین بوقت باقی رہنے نصف کے اوتار لیوین اور صاف کرلیوین
بعد اوسکے آب سفرجل شیرین اور خامض دونون کو ایک ایک رطل قند سفید تین رطل قوام
کرین بعد قوام صندل سفید دس درم طباشیر دس درم مروارید ناسفتہ کہربا ہر ایک شمعی کافور
سودہ نیم مثقال اضافہ کرکے خوب مخلوط کرین اور خوراک دس درم ساتھ شیرہ مغز خیارین
اور شیرہ خرفہ یا عرق بیدمشک کے خمیرہ مروارید واسطے خفقان اور ضعف قلب کے
نافع حل مروارید ناسفتہ گلاب مین کھرل کرکے بہمن سرخ و سفید گل گاوزبان ہر ایک
چار درم سفوف کرکے پچاس درم شکر سفید مین قوام کرین غذا ایک مثقال خمیرہ یاقوت مقوی
قلب و دماغ و تپ محرقہ و تپ دق من آب انار شیرین آب امرود آب سفرجل شیرین بوزن
ساڑھے سات مثقال قند سفید نصف من گلاب عرق بیدمشک عرق گاوزبان ہر سہ یکے
سو مثقال کافور عنبر اشہب ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک ایک مثقال یاقوت رمانی سات مثقال
مشک یک درم حسب ترکیب معروف طیار کرین خمیرہ گاوزبان سادہ نافع ہے حمی صفراوی و دماغ
من آب برگ گاوزبان قند سفید بوزن یک من گلاب بیس مثقال جوش کرکے قوام
اگر آب گاوزبان تازہ بہم نہو دے گل گاوزبان کو بیچ گلاب کے تر کرین اور سہ چند
قند سفید مین قوام کرین خمیرہ گاوزبان عنبری مقوی دماغ نافع خفقان مفرح قلب من
برگ گاوزبان گل گاوزبان بادرنجبویہ گلاب عرق بیدمشک مشک عنبر اشہب ورق نقرہ
قند سفید بطریق معروف طیار کرین خمیرہ بنفشہ نافع مسہل صفرا امراض صدر و ذات الجنب
من گل بنفشہ یک رطل تین رطل قند مین مخلوط کرین اور او سیر گلاب چھڑکین اور تین روز
تک آفتاب مین رکھین اور روز ملین غذا دس درم خمیرہ خشخاش نافع سل اور دق و نزلہ
حار من کوکنار کلان مع تخم سو عدد سفوف کرکے دو من آب باران مین پکاوین نیم من
قند سفید داخل کرکے قوام دیوین خمیرہ ابریشم واسطے تقویت اعضاء رئیسہ کے نافع
ابریشم مقرض پانچ مثقال کو عرق بیدمشک اور گلاب مین تین رات دن تر کرین بعدہ
جوش دے کر عسل دو رطل ملا کر قوام دیوین پھر عنبر اشہب چار مثقال ورق طلا تین

مثقال ورق نقرہ یک مثقال گل گاوزبان طباشیر غنچۂ گل سرخ عود ہندی صندل سفید ہر یک
بوزن دو مثقال مصطگی رومی یک مثقال مروارید ناسفتہ دو مثقال جملہ سفوف کرکے
شامل کرین خوراک یک مثقال **ردیف دال** دوا المسک بارد واسطے خفقان حار
غشی اور دق اور مسلول کے نافع مروارید ناسفتہ کہربا شمعی بسد ابریشم مقرض طباشیر
سفید گل سرخ کشنیز خشک مقشر صندل سفید تخم خرفہ مقشر مشک خالص موافق ترکیب
معروف کے قوام کرین دوا المسک تلخ نافع واسطے امراض باردہ کے اور مقوی
قلب و دماغ افسنتین رومی صبر زراوند ہر یک بوزن دو درم نانخواہ زعفران تخم
کرفس ہر یک چار درم سنبل ساذج ہندی بوزن دو درم جند بیدستر مشک ہر یک
یکدرم سب کا سفوف کرکے ساتھ دو چند شہد کے قوام کرین مشک زعفران بعد قوام کے
مخلوط کرین خوراک یکمثقال ساتھ عرق گاوزبان کے دوا المسک شیرین نافع لقوہ اور
خفقان اور فالج اور کزاز مقوی قلب اور معدہ کو رطوبت سے صاف کرتا ہے ص
زرنباد درونج ہر یک دو درم مروارید کہربا بسد ابریشم خام مقرض ہر یک بوزن
یک نیم درم بہمن سرخ و سفید ساذج ہندی سنبل قاقلہ قرنفل جند بیدستر اشنہ
ہر یک بوزن چار دانگ زنجبیل دو دانگ دار فلفل مشک حسب ترکیب معروف ساتھ
شہد آتشن نارسیدہ کے ملاوین دوا واسطے بند کرنے پسینہ کے حالت تپ مین ص
برگ مورد گلنار کہربا پیسکر بدن پر ملین دوا واسطے رفع آبلہ کے کہ حمی محرقہ مین
آنکھ پر ہو جاتا ہے ص سرمۂ اصفہانی کافور آب کشنیز مین حل کرکے لگاوین دوا
نافع ہیج حمیات مرکب بلغم اور صفرا کے گلقند سکنجبین باہم مخلوط کرکے مریض کو دین
بالا سیفس شیرۂ بادیان نوماشہ شیرۂ تخم کاسنی شاہتر ماشہ عرق گاوزبان مین نکال کر شربت
بزوری شامل کرکے دیوین و واجب کہ حمی صفراوی بیس روز سے زیادہ تجاوز کرے
ص قرص طباشیر مین سکنجبین شات درم ملا کر کھلاوین اوپر اوسکے شیرۂ زرشک
شیرۂ تخم کاسنی شیرۂ تخم خیارین عرق مکو مین نکال کر شربت نیلوفر اضافہ کرکے
پلاوین اگر بلغم ہووے تو بجاے قرص طباشیر کے قرص گل دیوین دواے نافع واسطے

تپ ربع کے ص برگ دہتورہ سیاہ برگ پان فلفل گرد ہریک دو ونیم عدد باریک کرکے برابر
فلفل کے گولی بناوین صبح و شام ایک ایک گولی ساتھ گرم پانی کے دیوین دواء الحلتیت
واسطے تپ ربع کے حلتیت سداب تمر فلفل ہموزن لیکر شہد مین ملاوین بمقدار ایک
جوز کے دیوین دواء التریدیج نسخے بلغمی قسم اول کے تحریر ہے ردیف رے

روغن ناردین واسطے امراض باردہ اور اوجاع اندرونی اور رحم اور اختناق الرحم اور
گردہ اور مثانہ کے نافع ہے ص قصب الذریرہ ورق غار سعد عود بلسان ساذج اذخر
اہیل خورد قردمانا مرزنجوش ہریک بیس درم سفوف کرکے دیگ مین کرین اور پانی اسقدر
اوسمین ڈالین کہ اوپر اوسکے آجاوے اور پانچ رطل روغن کنجد اوسمین ملاوین اور
جوش کرین جب کہ پانی باقی نرہے اوسوقت تیل اوسکا اوتار لیوین اور کام مین لاوین روغن
قسط واسطے اوجاع باردہ اور قوت غضب کے نافع قسط قرفہ اشنہ ابرسا سنبل
ساذج ہریک دس درم تمر عود بلسان سلیخہ ہریک پنجدرم ان سب کو سفوف کرکے
ایک رات دن سرکہ مین تر کرین اور پانچ رطل روغن کنجد اضافہ کرین اور جوش دیوین

حسب تحریر بالا کار بند ہون روغن بابونہ واسطے اوجاع کبد اور ریاح کے نافع ہے
ص بابونہ تازہ ہو کر سایہ مین خشک کرین ایک رطل بابونہ دس رطل روغن کنجد مین ملاکر آفتاب
مین رکھین اور نزدیک بعض کے جوش دیوین روغن گل ورق گل تازہ مین رکھین روغن کنجد
سفید کمین تین روز آفتاب مین رکھین جسوقت کہ پھول ژولیدہ ہوجاوین ملکر صاف کرین پھر
اوس روغن مین اوسیطور سے پھول ہموزن کرکے تین روز تک رکھین اور نہم تثلیثہ بالث
اوسیطور سے بعد اوسکے استعمال کرین روغن بادام مرطب صدر مقوی دماغ ملین حلق
ومعدہ اور امعاء دافع یبوست ص بادام نیکوب کرکے نبات سفید ملاکر گوشہ طشت مین رکھین
اور کوئلون کی آگ نیچے طشت کے روشن کرین اور ہاتھ سے اوسکو دباوین اوسوقت
گوشہ زیرین مین جمع ہوگا دوسری تدبیر نکالنے روغن کی مغزیات سے یہ ہے کہ
مغزیات کچل کر پانی جوش کرین جسوقت کہ وہ تہ نشین ہوجاوے اور دہنیت اوپر اوسکے
اوسکو اوتار کر استعمال کرین روغن کدو نافع نزلہ حارہ مرطب دماغ دافع یبوست دماغ

یعنی ص کدو کا مغز اور پوست دور کرکے عرق اوسکا نکالین چار من پانی کدو روغن کنجد ایک من مین جوش کرین روغن بنفشہ بنفشہ تازہ یکمن مغز بادام دو من سفوف کرکے باہم مخلوط کرکے جوش دین دہنیت اوسکی اوتار لیوین یا مانند روغن بادام کے نیچے آگ کرکے روغن نکال لیوین روغن مصطگی واسطے ضعف معدہ اور ورم اور صلابت کے نافع مصطگی ایک رطل نیم تین رطل روغن کنجد اور چھہ رطل پانی مین جوش کرین جب کہ پانی جلجاوے روغن خالص استعمال کرین نوع دیگر روغن مصطگی مصطگی ایک رطل پارچہ بیز کرکے روغن کنجد تین رطل مین پکاوین روغن سوسن واسطے اورام اور صلابت کے مفید ہے ص سلیخہ قسط حب بلسان مصطگی ہر چہار دس درم قرنفل قرفہ زعفران سفوف کرکے بیس عدد گل سوسن یک نیم رطل کنجد مین ملاکر جوش کرکے بحفاظت رکھین بعد بارہ روز کے استعمال کرین روغن خیری گل خیری یعنے گل شبو موزون روغن کنجد یا روغن زیتون مین جوش کرین روغن کنجد مشہور ہے روغن نیلوفر مطابق تدبیر روغن گل خیری کے روغن موم موم یک آثار نمک شور سہ آثار بطریق گلاب عرق کھینچین واسطے برودت کے نافع ہے روغن زیت نافع صاحب سل کہ بلا حمے عفینہ ہو دینے ساتھ شیر خر کے اگر حمے عفینہ ہووے تو ساتھ ماء الشعیر کے دیوین ص منقی عناب سپستان انجیر خشک اصل السوس پانچ رطل آب باران مین جوش کرین جب کہ تیسرا حصہ رہے صاف کرکے روغن بادام شیرین روغن خشخاش روغن مغز تخم کدو مسکہ گاؤ مسکہ گاؤمیش ایک ایک اوقیہ اضافہ کرکے جوش دیوین اور مریض کو بقدر مناسب دیوین روغن مورد واسطے بند کرنے عرق کے برگ مورد خشک گلنار مازو گلسرخ پانی مین بھگو دیوین اور بمقدار ربع آب روغن ملاوین اور جوشش کرین جب کہ روغن رہجاوے اوتار لیوین بوقت ضرورت بدن پر مالش کرین نافع ہے

ردیف سین

سکنجبین بزوری باردہ مفتح جگر سدہ مدر بول نافع استسقا اور یرقان اور تپ گرم رافع تشنگی ص پوست بیخ کاسنی تخم خیارین تخم کاسنی سفوف کرکے آٹھ حصہ پانی مین یعنے بوزن ۱۳۶ درم مین جوش کرین بوقت باقی رہنے چارم حصہ کے

چہار چند سرکہ اور دو چند سرکہ کے شکر ملا کر قوام دیوین سکنجبین بزوری حار معتدل مفتح
سدہ طحال اور جگر اور معدہ اور دافع تپہاے مرکبہ اور مزمنہ اور بدر بول تخم کاسنی تخم
کرفس بادیان ہموزن لیکر بدستور شکر اور سرکہ لیکر قوام کرین سکنجبین سادہ نافع
حمیات حارہ اور تشنگی اور سدہ قاطع بلغم اور صفرا سرکہ بے نمک ایک رطل گلاب
ایک رطل مین ملا کر ساتھہ دو رطل قند کے قوام کرین سکنجبین رمانی نافع حمیات محرقہ
اور معدہ اور کبد آب انار پانچ من سرکہ ایک من گلاب ساتھہ چھہ من قند کے
قوام کرین سکنجبین افتیمون معدلہ سودا اسطوخودوس رازیانہ تخم شاہترہ ہر ایک پنجدرم
افتیمون بسفائج فستقی سنائکی ہلیلہ کابلی ہر ایک دہ درم پچاس درم سرکہ مین
تر کرکے بدستور ڈیرہ من قند مین ملا کر قوام کرین سکنجبین سفرجلی آب بہ ترش قند سفید
ہر یک یک من سرکہ خالص ربع من بدستور طیار کرین اگر بجاے سرکہ آب لیموں
شامل کرین نہایت نافع اور بہتر ہوگا سفوف نافع سرفہ اور سل اور تپ دق اور
تپ خابطی اور اسہال کو اور نیز واسطے نزلات حارہ کے ص تخم خطمی گلنار اقاقیا
مغز بادام کتیرا نشاستہ صمغ عربی مغز تخم کدو مغز تربز مغز بہدانہ رب السوس
طباشیر تخم خیار گل ارمنی عصارہ لحیۃ التیس ہر یک بوزن چار درم باقلا مقشر
خشخاش سفید سرطان سوختہ ہر دو دہ درم ان سب کا سفوف بناوین خوراک
دو مثقال سے تین مثقال تک سفوف نفث الدم طباشیر گل سرخ گل ارمنی
گل مختوم تخم خرفہ ہر یک پنجدرم تبد کہربا مرواریدنا سفتہ خشخاش سفید رب السوس
رُب قا عصارہ لحیۃ التیس ہر یک بوزن سہ درم بزر قطونا بیست درم افیون دو درم
سواے بزر قطونا سبکو سفوف کرکے ساتھہ پانی خرفہ کے خوراک دو درم اگر حرارت
قوی نہو وے تو اس نسخہ مین کندر تین درم اضافہ فرماوین سفوف حب الرمان انار دانہ
بیست درم کرویا کشنیز چار چار درم گزمازج خرنوب نبطی دو دو درم حماض سماق
ہر یک تین درم منجملہ انکے انار دانہ بریان کرین اور کرویا اور کشنیز کو سرکہ مین
تر کرین بعد خشک کرنے کے بریان کرین بعد طیاری سفوف کے خوراک

دو مثقال سفوف الطین ابغول تخم ریحان تخم مرنشاستہ تخم حماض بریان کردہ گل ارمنی صمغ عربی طباشیر ہر ایک بوزن مساوی سوائے ہر سہ تخم اول آخر کو سفوف کرین تین درم ساتھ روغن گل یا بادام سے چرب کرکے گلاب مین تر کرکے کھلاوین

سفوف سرطان، زیج بحث عارضہ سل کے تحریر ہے سفوف حلیتت واسطے تپ ربع کے نافع ص حلیتت قرنفل شونیز جندبیدستر مرمیعہ سائلہ دارچینی سداب فلفل ہریک بوزن تین مثقال افیون نیم مثقال سفوف کرین خوراک ایک مثقال

ردیف شین شربت عناب نافع ماشرا اور حصبہ و درد سینہ وسے جمے دموی ص عناب ایک رطل تہ رطل پانی مین دو چند شکر ملاکر قوام کرین شربت نیلوفر نافع صداع حار و ذات الجنب و ذات الریہ و تپ صفراوی ص نیلوفر تازہ یکمن چار من پانی مین جوش کرین اور ساتھ دو چند قند سے کے قوام شربت بنفشہ نافع ذات الجنب و ذات الریہ و صداع و درد چشم و تپ اور سرفہ و درد گردہ حسب ترکیب شربت نیلوفر طیار کرین شربت بہ مقوی دل اور معدہ مسکن قے بہ ترش ایک رطل تخم نکال کر سفوف کرکے جوش کرین اور ساتھ نہ چندان قند کے قوام کرین شربت سیب مقوی دل و معدہ و مفرح و مسکن قے و اسہال صفراوی موافق ترکیب بالا شربت انار شیرین نافع جگر اور دل مسکن تشنگی ص آب انار شیرین مروق جوش کرین بعد رہنے نصف کے دو چند قند سے قوام کرین شربت انار ترش نافع قے افور واق اور مقوی معدہ حسب ترکیب الضا شربت ورد مکرر مقوی معدہ مسکن عطش و حرقت احشا مقوی قلب نافع حمیات ص ورق گلسرخ تازہ اڑہائی رطل پانی بارہ رطل مین جوش کرین جب کہ دو رطل پانی جلجاوے صاف کرکے دو رطل گل سرخ اور اوسمین اضافہ کرکے جوش کرین جب کہ ڈیڑہ رطل پانی جلجاوے صاف کرکے ڈیڑہ رطل گل تازہ اور شامل کرکے جوش کرین جب کہ ڈیڑہ رطل جلجاوے پھر صاف کرکے ایک رطل گل تازہ اور ملاوین اور جوش کرین جب کہ نیم رطل جلجاوے اور چار رطل باقی رہے ساتھ چھہ رطل قند کے قوام کرین شربت بزوری معتدل تخم خیارین تخم خربزہ تخم کاسنی ہریک ایک مثقال

پاو بالانخ کاسنی بیخ بادیان قند سفید بارہ مثقال شربت بزوری حار نافع معدہ و جگر ص پوست بیخ
بیخ کاسنی بیس درم تخم کاسنی پوست بیخ بادیان ہر یک بیست درم بادیان تخم کرفس ہر
بیخ کرفس ہر یک دس دس درم تخم کشوث یک درم قند سفید ڈیڑھ من شربت بزوری
بارد مدر طمث نافع امراض پیزر تخم کاسنی تخم خربزہ تخم خیارین ہر یک پنج درم پوست
بیخ کاسنی ہر ایک دس مثقال پانی میں جوش کریں نصف پر صاف کر کے تین سو مثقال
قند میں قوام کریں شربت زوفا ضیق اور سرفہ کو نافع ص زوفا نیم رطل پانی گرم میں
ایک رات دن تر کریں اور جوش دیویں شکر سفید چار رطل عسل یک رطل میں قوام کریں
شربت اسطوخودوس نافع امراض سوداوی و بلغمی ص اسطوخودوس دس دس درم بسفائج
گاوزبان بادرنجبویہ ہر ایک بوزن پانچ ماشہ پانی میں جوش کریں بعد نصف دو چندان
قند میں قوام کریں شربت حب الآس مقوی معدہ و مسکن اسہال ص حب الآس دو تولہ
سفوف کر کے جوش کریں آب صافی لیکر بیس تولہ شکر سفید میں قوام کریں شربت
صندل مقوی دل نافع خفقان گرم اور معدہ اور جگر دافع تشنگی ص برادہ صندل
سفید بیس مثقال گلاب میں ایک رات دن تر کریں دوسرے روز جوش خفیف دیکر
صاف کر کے ایک من قند میں قوام کریں اگر بجائے برادہ صندل گھسا جاوے
تو اور افضل ہے شربت صندل سرخ واسطے تسکین سوزش دل اور نافع تپ محرقہ
ص صندل سفید سوہن کردہ پچاس درم ایک رات دن آب غورہ اور سرکہ ہر یک پانچ
استار اور کسیقدر پانی میں تر کر کے جوش دیویں بوقت باقی رہنے نصف کے ایک من
قند میں قوام کریں شربت نارنج مقوی دل اور معدہ ص قند سفید موافق خواہش اور
بجائے پانی کے عرق گاوزبان جوش دے کر قوام دیں اوپر سے آب ترش تازہ
نارنج چار اوقیہ اور چار رطل قند اضافہ کر کے جوش دیویں اور زعفران ایک
درم گلاب میں حل کر کے شامل کریں شربت گاوزبان مقوی قلب نافع مزاج
سوداوی دافع خفقان گاوزبان تازہ یک من گلاب بیس مثقال میں جوش دے کر
ایک من قند میں قوام کریں شربت آلوے بخارا واسطے حمیات دموی اور صفراوی کو نافع

ص آلوے بخارا ایک رطل جوش کرکے ساتھ سہ چندان شکر سفید اور گلاب نصف رطل
مین شامل کرکے قوام دیوین شربت گل سرخ نافع امراض قلب مسکن تشنگی نافع خفقان
گل سرخ تازہ دو رطل کو چار رطل پانی مین جوش کرین جب کہ تین رطل باقی رہے
چھ رطل شکر سفید اضافہ کرکے قوام دین شربت کیوڑہ نافع امراض دمویہ ص ترکیب
اور وزن اسکا بالکل مختلف ہے مگر حسب رواج اطبا حال کے ترکیب یہ ہے آب
تمر ہندی آب آلوے بخارا آب اسپغول آب کاسنی ہریک بوزن ایک نیم رطل جوش
کیے ہوئے مین پھول کیوڑہ ڈیڑہ رطل سفید کرکے شامل کرین اور جوش ہوین
بعد جوش صاف کرین قند سفید سہ چند یا حسب خواہش داخل کرکے قوام کرین اور اندر
قوام کے ایک تولہ طباشیر شامل کرین تو اور بہتر ہے شراب ریحانی صرف لفظ شراب
کے معنی خوشبو کے ہین صفت اوسکی یہ ہے کہ قرنفل جوز بوا دارچینی بسباسہ
عود لسان الحمل بادرنجبویہ ایک پوٹلی پارچہ مین کرکے ظرف کشیدنی عرق مین ڈالین
تاکہ اوسکے چونگے کے منہ پر لگا دین تاکہ خوشبو ہو جاوے اور شراب ریحانی
مقوی باہ دافع امراض بلغمی ص شیرہ انگور نَو من ایک ظرف کلان مین رکھین چھ سیر
قند اوسمین شامل کرین دارچینی قرنفل بسباسہ جوز بوا عود ہندی گاوزبان بادرنجبویہ
ہر ایک بوزن دس درم پارچہ بیز کرکے ایک تھیلی مین باندہ کر اوسمین ڈالین اور
منہ بند کر دین اور کبھی کبھی اوسکو حرکت دیوین بعد چھ ماہ کے استعمال چاہیے
شربت خشخاش مانع نزلہ مصفی صدر نافع سل حقیقی ص شیرہ تخم خشخاش چار تولہ شکر سفید
بارہ تولہ شربت بالنگو یعنے شربت بادرنجبویہ نافع امراض بلغمی و سوداوی و خصوص نافع
جرب سوداوی و مقوی دماغ ص آب بادرنجبویہ تازہ ایک رطل دو رطل قند مین قوام کرین
اگر بادرنجبویہ خشک ہووے گلاب مین تر کرکے جوش دے کر آب صافی لیکر
بدستور قوام کرین شربت کاسنی واسطے تپ اور تقویت جگر اور دل اور معدہ کے
نافع ص شکر سفید تین رطل پانی مین حل کرکے جوش دیوین اور ایک رطل آب مروق
کاسنی اضافہ کرین جب کہ قریب قوام ہو ایک رطل سے تا دو رطل عرق لیمون اضافہ کرین

شربت لیموں بیچ بیان فصد کے تحریر ہے **ردیف ض** ضماد واسطے نفث الدم کہ جو
بسبب کھلنے منہ عروق کے ہووے ص پوست انار ترش کندر آرد جو گلنار
غبار آسیا ورق آس ہموزن لیکر بعد سفوف کرنے کے روغن گل مین مخلوط کرکے
ضماد کرین ضماد واسطے حابس کرنے قے کے حمیات حادہ مین صندل سفید گلاب
آب سیب ترش آب بہ آب برگ بید لاوین ضماد ثانی پارچہ باریک گلاب مین ترکرکے
سینہ پر رکھین ضماد بیچ حمیات حادہ کے کہ جب مادہ بیچ معدہ اور نواحی اسکے کے
ہووے لاوین تین درم روغن سوسن روغن گل ہریک ثلث درم گلسرخ پنجدرم
سک مصطگی ۱ درم دو درم باہم مخلوط کرکے ضماد کرین. ضماد سکب کا بیچ نسخے بلغمی کے تحریر
ہے **ردیف ط** طلا قیروطی واسطے سوزش سینہ اور تپ کے نافع ص موم سفید
مغسول روغن گل مین ملاوین اور آب خیار آب کدو آب برگ خرفہ جملہ بقدر حاجت
شامل کرکے طلا کرین طلا واسطے نفث الدم ص اقاقیا آس کندر مازو گلنار
صمغ عربی گل ارمنی افیون ہموزن لیکر قرص بناوین وقت حاجت اوپر سینہ
اور ناف اور معدہ کے طلا کرین **ردیف ع** عرق کافور واسطے تپ حار اور تپ
دق کے مفید ص کشنیز خشک گل گاوزبان صندل سرخ وسفید تخم کاسنی تخم
خیارین تخم کاہو مغز تخم کدو مغز تخم خربزہ تخم خرفہ مقشر بنفشہ طباشیر ہرایک
بوزن دس ماشہ گل نیلوفر غنچہ گل سرخ شاہترہ بید مشک تازہ باقلا تازہ ہریک
یک تولہ کافور منصوری نیکوفتہ بیس ماشہ برگ کاہو ثمر بید بری کدو جو مقشر تازہ
کاسنی تازہ رازیانہ تازہ سیب شیرین امرود ہر ایک بوزن نصف من بیچ گلاب
اور عرق بید عرق بید مشک عرق کاسنی ہرایک دو من کے لیکر جملہ ادویہ انمین
شامل کرکے موافق دستور عرق کشید فرماوین عرق شیر واسطے دق اور حمے
سوداوی کے مفید ص شیر بز پنج آثار بید مشک ایک آثار عرق بید سادہ دو آثار عرق
شاہترہ یک آثار نبات سفید [illegible] عرق بدستور عرق مرکب نافع حمیات حارہ دافع
یبوست مقوی قلب اور مدر نافع تپ محرقہ ص گل نیلوفر گل گاوزبان گل سرخ
۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ ۲ تولہ

تخم کدو تخم کاہو گل بید تخم کاسنی صندل سرخ صندل سفید خرفہ تخم خیارین طباشیر کشنیز
برگ کاہو سبز کدو سبز گل کنول کسیرو کگری دانہ انار شیرین بہ سیب سفرجل و
ناشپاتی پنج عرق بید عرق نلو عرق نیلوفر چار چار سیر بید مشک ایک سیر آب باران
بقدر حاجت ادویہ او سمین تر کرین صبح کو عرق کھینچین فقط ردیف ف

فلونیا مقوی باہ جس یاقوت زرد و سرخ و کبود لعل عقیق یمنی لبد کہربا یشب ہر ایک
سہ مثقال دارچینی پانچ مثقال گل سرخ صندلین قرنفل درونج بہمنین زرنباد آملہ
مقشر گل ارمنی فادزہر حیوانی ہر یک دو مثقال مصطگی پنج مثقال جند بید ستر
عنبر اشہب ہر ایک چار مثقال مشک خالص دو مثقال ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک
سہ مثقال افیون مصری سیصد مثقال زعفران پندرہ مثقال گلاب دو رطل عسل و
نبات اور قند ہر سہ برابر ادویہ حسب ترکیب معروف طیار کرین فلونیا مقوی باہ جس
فلفل تخم البنج فرفیون سنبل الطیب عاقرقرحا زنجبیل قرنفل افیون مصری زعفران دو
دو درم خولنجان دو دو تولہ دارچینی دو تولہ عود بلسان ہر یک دو تولہ دار فلفل تولہ مغز
بادام ۲ تولہ بادیان بہمن سرخ ہر یک سہ تولہ بہمن سفید دو تولہ خصیۃ الثعلب جوز بوا یک تولہ
بسباسہ یک تولہ عسل کشمیری بوزن سات سیر اکبری ورق طلا تولہ ورق نقرہ چار تولہ مشک
عنبر اشہب ہر ایک ۲ تولہ قند سفید دو آثار نبات اڑھائی آثار موافق قاعدہ کے طیار کرین

ردیف ق قرص گل قرص بنفشہ بیچ تپ دایرہ غیر خالصہ کے قرص گل مرکب
بیچ غب دایرہ کے قرص غافث قرص افسنتین قرص گل قسم دیگر بیچ حمی لثقہ کے
قرص گل واسطے ورم پشت پا بیچ حمی بلغمی کے قرص گل تین قسم پر بیچ بیان ہے
شطر الغب کے قرص خشخاش قرص طباشیر بیچ تپ دق کے قرص کافور نافع تپ دق

اور نیز حمی محرقہ اور سل میں رب السوس صندل سفید دو درم کاسنی خرفہ تخم کاہو گل ارمنی
ہر ایک تین درم کتیرا صمغ عربی ہر ایک دو درم مغز تخم کدو مغز تخم خیار ہر ایک پنجدرم زرشک
بہدانہ ہر ایک ثلاث درم طباشیر ثلاث درم سماق پنجدرم افیون یک ماشہ ترنجبین دہ
درم کافور یکدرم ان سب کو لیکر قرص بناوین قرص طباشیر مامین واسطے سرفہ اور خشونت

سینہ اور تپ محرقہ کے نافع ہے طباشیر چار درم ترنجبین تین درم مغز تخم خیارین مغز تخم کدو کر
شیرین نشاستہ کتیرا خشخاش ہریک بوزن ایکدرم لعاب اسبغول چھ ماشہ مین قرص بناوین
قرص زرشک واسطے حرارت کبد اور تقویت دماغ اور عفونت اخلاط اور تسکین بخار
کے نافع عصارہ زرشک مغز تخم خیار مغز تخم کدو ہریک دس درم گل سرخ کاسنی
تخم کاہو تخم حماض راوند خطائی طباشیر ہریک ایک درم مروارید ناسفتہ نصف مثقال
لک مغسول یک مثقال کافور چار رتی زعفران نصف ماشہ لعاب اسبغول ایک مثقال
مین قرص بناوین خوراک ایک مثقال ساتھ بیس درم سکنجبین قرص مبارک واسطے
تپ محرقہ اور دق اور یرقان کے نافع ہے گل سرخ ترنجبین ہریک پنجدرم مغز تخم خیار
طباشیر ہریک دو نیم درم تخم کاہو مغز تخم خربزہ ہریک سہ درم تخم کاسنی چار درم تخم
کدو سے دو درم رب السوس ایک مثقال کافور ایک دانگ بترکیب معروف قرص بناوین
قرص طباشیر قابض طباشیر چار درم تخم خرفہ بریان دو درم گل سرخ شش درم صندل
سفید دو درم صمغ عربی بریان کتیرا بریان نشاستہ بریان شاہ بلوط بریان تخم حماض بریان
زرشک ہریک دو دو درم رب السوس دو نیم درم سفوف کرکے قرص بناوین قیروطی نافع
سرفہ حار موم سفید بیج روغن بنفشہ اور نیلوفر کے صاف کرکے پانی کشنیز اور کاہو مین
ملا کر استعمال کرین قیروطی نافع ذات الجنب گل بنفشہ اکلیل الملک بابونہ جوش کرکے
لعاب اسبغول او گل خطمی روغن بادام موم سفید اضافہ کرکے مکرر جوش دین اور سینہ
پر ملین قیروطی نافع ذات الجنب صمغ کتیرا موم سفید ہر دو یک یک مثقال روغن بنفشہ پانچ
مثقال جوش کرکے نیم گرم استعمال کرین اگر مادہ سرد ہووے تو بجائے روغن بنفشہ
کے روغن نرگس مین بناوین ردیف لام لعوق واسطے صاحب سل اور دافع
یبوست صدر لعاب اسبغول لعاب بہدانہ لعاب خطمی آب انار شیرین آب خیار آب کدو
آب برگ خرفہ آب نیشکر ہریک بیس درم صمغ عربی کتیرا مغز بادام شیرین مغز تخم
خشخاش ہریک پانچ استار شکر نیم اثار بدستور لعوق بناکر ہر ساعت قدرے قدرے
دیوین لعوق نافع صاحب سل صدر مغز تخم کدو مغز خیارین مغز بہدانہ مغز پنبہ دانہ تخم خشخاش

انزروت سفید کتیرا حلبہ سرطان محرق مغز چلغوزہ ایرسا زوفا خشک ہر ایک آٹھ درم لعوق
بناکر ساتھ شربت زوفا کے ایک مثقال دیوین لعوق زنجبیل مقوی معدہ نافع نقرس وجگر
سرد زنجبیل سودرم شیر مادہ بز مین تر کرین جب کہ نرم ہو جاوے میل سا یدہ بچاس
درم زو چندان سکے نشاستہ اور شکر مین قوام کرین لعوق کرنب نافع سعال و درد سینہ
ونقرس ص برگ کرنب جوش کرکے شہد مین دیوین لعوق عنصل واسطے سعال رطب اور
ربو کے نافع ص عنصل بریان سہ درم ایرسا دو درم فراسیون زوفا ہر ایک دو درم بیخ
ایک رطل عسل کے قوام دیوین ردیف میم ماء الجبن فوائد اور ترکیب اسکی بتجربہ مطول
مختصر تدبیر یہ ہے بکری سرخ رنگ کہ چالیس روز اوسکے وضع حمل سے نگذرے ہون
چند روز خیار اور کشنیز اور برگ کاہو برگ اسبغول غذا اوسکی کرین وقت شام دودہ دو
رطل اوسکا لیکر دیگچی مین جوش کرین بعد جوش کے نیچے لاکر سومی حصہ رطل سکنجبین یا آب
غورہ یا لیمون یا سرکہ انگوری ملاوین اور چوب تر درخت انگور سے کہ سر اوسکا کوبیدہ ہو
یعنے کچلا ہوا دودہ کو تحریک کرین بعد اوسکے دودہ کو ایک پارچہ صاف مین کرکے
لٹکا دین آب صاف متقطر اوسکا صبح کو جوش دیوین اور کف اوسکا دور کرکے ساتھ سکنجبین یا
بلا سکنجبین کے پلاوین اور مناسب کہ امراض سوداویہ مین ساتھ منضجات کے دو تولہ
ماء الجبن ملاکر تین حصہ کرکے پلاوین اور روز ایک تولہ بڑہا دین تا کہ چالیس تولہ تک
پہونچے اور اسیطور سے گھٹا وین اور غذا قورما پلاو یا قلیہ اور چانول یا نختی پلاو اور ردی
باقی تدبیر مطولات سے ملاحظہ طلب فقط ماء اللحم مقوی قلب ودماغ وباہ ودافع فالج وامراض
باردہ ص چوب چینی ستر مثقال گل گاوزبان بادرنجبویہ بالچھڑ ہر ایک پچاس مثقال قرنفل دارچینی
قاقلہ کبار جوز بوا بسباسہ بادیان فارسی بادیان خطائی بہمن سرخ بہمن سفید عشبہ مغربی
صندل سرخ و سفید مصطگی زعفران کباب چینی اشنہ غنچہ گل سرخ زرنباد مثقال مصری
فرنجمشک تخم ہلیون عود ہندی ہر یک دس مثقال بوزیدان پانچ مثقال عنبر اشہب پنج مثقال
مشک خالص دو مثقال گوشت گوسپند گوشت مرغ گوشت کبوتر استخوان سے جدا کرکے
ہر ایک ایک من بوزن من تبریزی گنجشک نر پچاس عدد عرق بادرنجبویہ عرق بیدمشک

اور گلاب اور گاوزبان اور بہار اور نارنج اور پانی بقدر ضرورت لیکر عرق کھینچین اور اون ادویہ
کو اوس عرق مین ایک رات دن تر کرین اور پھر عرق کھینچین اور عنبر مشک مصطگی زعفران
بقدر مناسب لیکر ایک پارچہ تنزیب مین پوٹلی بناکر چونگے کے منہ پر لگاوین کہ اوس پر ہوکر
عرق ظرف تحت مین آوے ہر روز حسب طاقت طبع کے نوش فرماوین ماءاللحم مقوی باہ
ودافع امراض باردہ گوشت مرغ کبک دو دو قطعہ گوشت بز فربہ ایک من تبریزی چربی
دور کرکے پارچہ کرین دارچینی صعتر فارسی سلیخہ عود ہندی عود صلیب قرنفل مصطگی
صندل سفید و سرخ شقاقل خولنجان زرنباد جوز بوا بسباسہ دانہ ہیل بالچھر بادرنج ہندی زنجبیل
ہریک دو مثقال پارچہ بیز کرکے اوس گوشت مین ملاوین رات بھر رکھکر صبح تین من گلاب
اور ایک من عرق بید مشک مین ملاکر عرق کھینچین بروقت کھینچنے عرق کے عنبر اشہب
دو دانگ حسب طریقۂ بالا جگہ ٹپکنے عرق مین رکھین ماءالعسل مفید عارضۂ باردہ مثل فالج
وجع المفاصل لقوہ مقوی معدہ مدر بول ملین طبع مسکن درد سینہ اور جگر اور واسطے ورم
اعصاب کے مضر ہے صں عسل خالص ایک جز پانی دو جز مین ملاکر جوش دیوین جب کہ نصف
رہے آگ سے نیچے لاوین اور مریض کو حسب حاجت دیوین اگر مقوی کرنا منظور ہو دارچینی
خولنجان زنجبیل مصطگی زعفران جوز بوا بسباسہ پارچہ بیز کرکے اضافہ کرین ماءالعسل مقوی
معدہ مدر بول نافع امراض بلغمی صں عسل یک جز پانی دو جز مصطگی زعفران خولنجان ایک
ایک ماشہ ملاکر جوش دیوین ماءالاصول مدر صں ایک نسخہ بیخ حمے بلغمی قسیم اول کے دوسرا
بیخ حمے لثقہ کے تحریر ہے معجون فلاسفہ کہ اوسکو مادۃ الحیواۃ بھی کہتے ہین مقوی ہاضمہ
ومشہی دافع بلغم اور نافع نسیان اور سلسل بول اور درد پشت اور درد گردہ اور اوجاع مفاصل
مقوی باہ اور منی زیادہ ہوتی ہے اور مقوی دندان و قلب اور رنگ رو کو خوش کرتا ہے
اور نیز بوے دہن کی خوش ہوگی اور موافق مزاج پیران صں دار فلفل زنجبیل فلفل دارچینی
آملہ پوست بلیلہ شیطرج ہندی زراوند خصیۃ الثعلب مغز چلغوزہ بیخ بابونہ نارجیل ہریک
ایک درم تخم بابونہ بخدزم مویز منقے بیش درم سائتھ دو چند یا تہ چند عسل بستانی
بطریق معروف معجون بناوین معجون زنجبیل واسطے امراض بلغمی کے نافع مقوی معدہ ہاضم

طعام ہے زنجبیل بیس درم صمغ عربی دانہ ہیل ہر یک دس درم قرنفل دارچینی ہر ایک پنجدرم
جوز بوا زعفران ہر یک یکدرم بسباسہ چار درم نبات سفید نو نسے مثقال بطریق معروف
طیار کریں معجون شیر دافع امراض باردہ مثل فالج ولقوہ ہے شیر یک پاؤ مسلمہ پاؤ آثار روغن گاو
پاؤ آثار زنجبیل نیم پاؤ لہسن کو روغن میں بریان کرکے نکال لیویں اوپر سے زنجبیل ملاویں
اور پھر بریان کریں جب کہ سرخ ہو جاوے سرد کریں اور شہد بیس درم میں قوام کریں
خوراک ایک درم صبحکو معجون راحت مقوی معدہ باردہ کاسر ریاح ہے فلفل دار فلفل زنجبیل
زیرہ کرمانی سداب قرفہ خولنجان ہر یک دس درم نمونیا نبات دو درم شہد ایک سو چالیس درم
حسب دستور معجون بناویں معجون انگزہ یعنے حلتیت واسطے تپ ربع کے نافع ہے
ہے حلتیت فلفل مرّوق سداب ہموزن لیکر ساتھ دو چند عسل کے قوام کریں خوراک ایک
مثقال معجون ربع قبل دو ساعت تپ سے تا دو نیم مثقال کھلاویں ہے حلتیت دارچینی قرنفل
شونیز مر ہر یک سہ درم افیون سداب فلفل ہر یک یکدرم عسل ہموزن میں قوام کریں ۔
معجون کمونی مقوی معدہ و دافع امراض بلغمی ہاضم طعام دافع ریاح و درد شکم ہے زیرہ سیاہ
ثلث جز سرکہ خالص میں تین رات دن سایہ میں خشک کیا جاوے مرچ سیاہ زنجبیل
سداب پودینہ پوست ہلیلہ زرد تین تین جز کالا نمک چار جز سفوف کرکے سہ چندان شہد میں
قوام کریں خوراک چھ ماشہ تا یک تولہ معجون مثرودیطوس کہ قسم تریاق سے ہے واسطے سدہ
کبد اور درد معدہ و ورم امعاء کے مفید اور مقوی باہ دافع زہر ہے سلیخہ قرنفل فلفل سفید
و سیاہ سورنجان اکلیل الملک جنطیانا روغن بلسان بوزیدان مقل ہر ایک ثلث درم
اسارون انیسون وج سکبینج ہر ایک ساڑھے چار درم سنبل کندر خردل سفید عود بلسان
اسطوخودوس اذخر سیناالیوس عصارہ لحیۃ التیس جند بیدستر جاوشیر ساذج میعہ
ہر یک بوزن الجمہ درم زعفران غاریقون تخم سداب زنجبیل دارچینی علک البطم کتیرا
ہر یک دس درم فقح ناردین مہرگی طین مختوم صمغ عربی قردمانا فطراسالیون افیون
بذر البنج ورق گل مشکطرامشیع تخم رازیانہ ہر یک بوزن پنجدرم ان سب کا سفوف کرکے
اور سہ چندان عسل میں ملاویں خوراک یک مثقال بعد چھ ماہ کے مربہ ترنج مقوی

ومعدہ ومفرح ہے پوست ترنج دس مثقال جوش کرنے کے بعد نصف ہموزن شہد مین قوام کرین

مربے ہلیلہ مقوی معدہ ودماغ وجگر نافع بواسیر نمکین طبع ہے ہلیلہ بزرگ تر سو عدد ایک
ظرف مین رکھکر پانی اوپر تک بھر دین اور خاکستر تاک پچاس درم اوسپر ڈالین اور بعد
تین تین روز کے اسیطور سے تغیر پانی اور خاک کا کرین بعد دس روز کے ملائمی سے
دہوکر دیگچہ مین کرین اور پانی اوپر تک بھر دین اور ایک تولہ چونا ڈالین اور جوش کرین
یہانتک کہ جب جو پختہ ہو جاوین اوتار کر ہر دانہ ہلیلہ مین سوراخ کرین اور ظرف چینی مین
رکھدین اور شہد اوسمین بھر دیوین اسقدر کہ جسمین ہلیلہ پوشیدہ ہو جاوین بیس روز تک
رکھا رہنے دیوین اور ہر ہفتہ شہد بدلتے جاوین بیسوین روز شہد اور ملاکر جوش خفیف
دیکر بحفاظت رکھین بعد چالیس روز کے استعمال کرین مربے زنجبیل گرم وخشک
ہے معدہ بارد اور گردہ اور رودہ اور مثانہ باردہ کو مفید اور نافع تپ بلغمی ہے زنجبیل
بے ریشہ کو باریک کرکے بیس روز تک پانی مین تر کرکے صاف کرین بحسیدہ پانی
اور شہد مین قوام دین فقط مربے شقاقل مقوی باہ اور گردہ اور مثانہ اور امراض
بلغمی کو نافع ہے شقاقل دس روز پانی مین تر کرین بعد اوسکے ساتھ شہد کے قوام دین

مطبوخ خیار شنبر بیچ حمے لیفوریا کے تحریر ہے مطبوخ ہلیلہ مسہل صفرا ہے سنا بیخ مہک ہلیلہ زرد
ہلیلہ کابلی تخم کاسنی نیلوفر بنفشہ مویز عناب آلو بخارا الہسوڑہ خیار شنبر ترنجبین مطبوخ
افتیمون نافع امراض سوداوی ہے سنا پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد ورق گل افتیمون
ہر ایک شش درم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی ہر ایک چار درم بالنگو گاوزبان ہلیلہ آملہ اسطوخودوس
بسفائج بیخ مہک تخم کشوث شاہترہ ہر ایک سہ درم تربد مویز ہر یک دس درم سبکو
سوائے افتیمون پانچ رطل پانی مین جوش کرین جب کہ دو رطل رہے آگ سے نیچے
اوتار کر افتیمون پوٹلی باندھ کر ڈالین اور جوش خفیف دیوین بعدہ صاف کرکے ترنجبین
پندرہ درم خیار شنبر بیس درم اوسمین حل کرین مطبوخ نافع ہے حمے بلغمی وربع ودرد کبد
ومعدہ وعسر بول ہے بیخ کرفس بیخ رازیانہ بیخ اذخر پرسیاوشان انیسون مصطگی ہموزن
دیوین مطبوخ غافث نافع حمے سوداوی ہے بیخ اذخر قنطوریون باریک شاہترہ

باد اورد شکاعی غافث ہر ایک چھ درم افتیمون سات درم مویز اٹھ درم پوست ہلیلہ زرد
دس درم رات کو پانچ رطل پانی مین جوش کرین جب کہ ڈیرہ رطل باقی رہے بحفاظت
رکھین ہر روز اوسمین سے بیس مثقال سکنجبین سادہ سات مثقال مین ملاکر دیوین مطبوخ
دافع تپ ربع ص ہلیلہ کابلی فلفلمونیہ زیرہ کرمانی سفوف کرکے پانچ رطل پانی مین
پکاوین جب کہ ایک رطل باقی رہے صاف کرکے سومی حصہ دیوین مطبوخ واسطے
تپ کے اور لرزہ مزمنہ کے ص خس صندل سرخ کشنیز نرکچور زنجبیل گلو ایک
ایک دام اوسکے تین حصہ کرکے ایک حصہ پنج دو رطل پانی کے جوش کرین جبکہ
آٹھوان حصہ باقی رہے صاف کرکے دیوین اور تین روز تک استعمال ہر سہ حصہ کا کرین
مطبوخ آلو نافع غب ص آلوے بخارا بیس عدد تمر ہندی دو درم دو رطل پانی مین
جوش کرکے صاف کرین باضافہ شکر سفید کے سفوف کرکے بدستور پلاوین مطبوخ
نافع تپ ربع کوکنار تین درم ساتھ دس دانہ فلفل کے سفوف کرکے جوش کرین بعد
صاف کرنے کے سکنجبین ایک تولہ شامل کرکے پلاوین مطبوخ ہلیلہ وشاہترہ نافع
تپ ربع ص پوست ہلیلہ کابلی دس درم تخم کشوث تخم کاسنی ہر ایک سہ درم آلو عناب
ہر ایک بیس دانہ پوست بیخ رازیانہ دو درم شاہترہ سات درم جوش کرین بعد صاف
کرنے کے خیار شنبر پندرہ درم شامل کرکے پلاوین۔ مفرح دلکشا نافع ضعف دل
وسواس ص مروارید ناسفتہ پوست زرد اترج پوست بیرون پستہ عقد یمن ورق گل
تخم فرنجمشک ہر ایک سہ درم بسد ڈیرہ درم کہربا سنگ یشب سبز قرنفل کباب چینی
بہمن سرخ دارچینی ساذج ہندی ہر ایک ایک درم لعل بدخشی عود خام یاقوت رمانی
یاقوت زرد ہر ایک یک مثقال بہمن کشنیز گل ارمنی مغسول طباشیر ہر ایک دو درم عنبر
نیم مثقال بذر بناد درونج عقربی کافور ورق نقرہ ہر ایک نیم مثقال گل گاوزبان
آملہ منقے ہر یک نیم درم عصارہ زرشک دس درم زعفران مشک ہر دو ایک
ایک دانگ شراب اترج نیم من شراب سیب دس مثقال شراب بہ بیس مثقال مذکور
ساتھ نبات دو چند کے قوام کرین خوراک دو درم مفرح یاقوتی معتدل نافع امراض

سوداوی ص گلسرخ چار درم نیلوفر گاوزبان کشنیز بادرنجبویہ تودری سفید بسفائج ہر یک
دو درم حجر ارمنی مغسول حجر لاجورد مغسول تخم کشوث تخم کاسنی تخم خربزہ یاقوت
درونج عقربی ہیل زرانباد ہر یک یک مثقال ابریشم مروارید مرجان کہربا عنبر
ہر ایک دو درم ہلیلہ سیاہ پانچ درم آملہ منقے پندرہ دانہ افتیمون چار درم قرنفل
یک درم سنبل ساذج بسباسہ زعفران ہر ایک یک درم کافور دو ماشہ مشک سوا ماشہ
عرق گاوزبان یا رب سیب مین قند قوام کرکے حسب دستور طیار کرین خوراک ایک
مثقال مفرح حار واسطے خفقان اور ضعف دل کے جو برودت سے ہووے
نافع ص بادرنجبویہ تین درم زرانباد درونج عقربی گاوزبان ہر ایک چھ درم ساتھ
شربت سیب اور عسل کے قوام کرین مفرح بارد نافع ضعف قلب اور خفقان مالیخولیا
سوداوی ص ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک نصف درم پوست بیرون پستہ یکدرم طباشیر
بہمنین صندل سرخ گلسرخ بسد کہربا مروارید ناسفتہ ہر ایک یک مثقال صندل سفید
کشنیز ہر ایک دو درم تخم خرفہ آٹھ درم زرشک دس درہم آب ترنج چالیس مثقال
قند سفید ایک من ماء الہندبا واسطے تپ صفراوی اور دموی مرکبہ کے نافع ص برگ
کاسنی سبز پارچہ سے صاف کرکے کوٹین اور پانی نچوڑ کر ظرف صاف قلعی دار مین
رکھکر جوش خفیف دیوین جب کہ مائیت پانی کی علیحدہ ہو جاوے یعنی مانند دودہ
کے پارہ پارہ ہو جاوے اوتار کر ساتھ شربت سکنجبین بزوری یا شربت بزوری یا
یا شربت دینار کے دیوین اور ابتدا سات تولہ سے کرین ہر روز ایک تولہ یا دو تولہ
اضافہ کرتے جاوین تا ایک رطل اور طریق ترویق آب کاسنی دو طور پر ہے ایک
یہ کہ آب فشردہ اسکا رات بھر رکھین جب کہ اجزاے رقیقہ اجزاے غلیظہ سے
علیحدہ ہو جاوین اوس پانی کو صاف کرکے دیوین دوسرے یہ کہ پانی اوس سے
نچوڑ کر کسی ظرف کو گرم کرکے اوسمین ڈالکر بھاڑین اور صاف کرکے دیوین اور
جب کہ حرارت قوی ہووے غیر مطبوخ تنہا یا ساتھ قرص کافور کے دیوین بدرجہ مطبوخ
بہتر ہے اور واسطے حمی ربع صفراوی کے گلقند مین دیوین اور ہمراہ سکنجبین تپ کہنہ مین

ماء الهندبا یا اس کو مراد تقطیر کاسنی سے ہے واسطے حمیات مرکبہ بلغمی کے نافع ہے تخم کاسنی
چار تولہ جوکوب کرکے کسی عرق مناسبہ مین ایک پہر تک تر کرین بعد اوسکے آب صاف مثل
ترکیب صباغان یعنی رنگریز کے تین مرتبہ ٹپکاوین بعد اوسکے ساتھہ شربت
اور قرص مناسبہ کے دیوین اور دینا اسکا چالیس روز تک یا کم و زیادہ اوپر رائے
طبیب کے ہے فقط ماء عنب الثعلب یعنی آب مکو واسطے حمیات کے کہ ورم جگر
اور معدہ سے اور واسطے حمیات مرکبہ کے نافع ہے مثل ترکیب ماء الہندبا کے
اور مکو سیاہ نہووے کہ مورث جنون ہے۔ ماء القرع واسطے تپ دق دموی اور
صفراوی کے نافع ہے کدو تازہ کو گل حکمت کرین یا کہ آرد جو خمیر کردہ مین لپیٹ کر تنور
مین رات بھر رکھین صبح کو صاف کرکے سر کدو کاٹ کر پانی نچوڑین اور تین تولہ دیوین
اگر خواہش تبرید زیادہ ہووے تو برف یا یخ مین سرد کرکے دیوین ماء الخیار مثل
منافع کدو کے ہے بلکہ اوس سے اور ادرار اسمین زیادہ ہے اور مادہ حمیات بطریق
ادرار خارج کرتا ہے اور طریق ماء الخیار مثل طریق کدو کے ہے اول روز تین
تولہ تا انتہا ایک رطل پہونچاوین۔ ماء شاہترہ مروق واسطے تپ دموی ساتھہ شربت
عناب وغیرہ اور واسطے حمیات سوداوی اور جرب ساتھہ سفوف لاجورد کے اور واسطے
تصفیہ خون کے ساتھہ سکنجبین یا شربت بزوری کے مناسب ہے ماء الرمانین مروق یعنی
آب انار واسطے تسکین حرارت اور تقویت جگر کے نافع اگر مع تخم عرق نچوڑین تو اسہال
صفرا کرتا ہے۔ ماء البطیخ واسطے سے حمی دق اور تپ ہاے گرم اور حرارت جگر کے
نافع اور ابتدا مین شروع بمقدار قلیل کرین اور روز بروز اضافہ کرین اور استعمال اسکا
ساتھہ کسی قرص یا شربت کے چاہیے کسواسطے مثل کدو مستحیل بصفرا ہوتا ہے ماء آب
گلو واسطے مزمنہ اور مرکبہ حمیات کے نافع ہے گلو سبز ایک دام سفوف کرکے
ظرف گلی مین رکھکر آب خالص ڈالین رات کو زیر آسمان رکھین صبحکو آب صافی لیکر ساتھہ
کسی شربت مناسبہ کے استعمال کرین ماء الشعیر یعنی گوشت پکاوین جب گلجاوے
ساتھہ کنک جو کے پکاوین اور صاف کرکے دیوین دوسرا طریق یہ ہے کہ وقت پکانے

ماء الشعیر کے گوشت داخل کریں ماء الشعیر محض قابض شکم سے ہے ص جو مقشر بریان کریں اور
خشخاش شامل کر کے پکاویں فقط ردیف یائے یاقوتی مقوی قلب و دماغ ص۔
یاقوت رمانی ایک مثقال مروارید ناسفتہ کہربا شمعی گل گاؤزبان تبد گل ارمنی طباشیر سفید
ہر ایک دو مثقال ورق نقرہ نیم مثقال تخم خرفہ پنج مثقال شربت نیلوفر شربت گاؤزبان
ہر ایک دس مثقال قند سفید ہموزن کل ادویہ بطریق معروف طیار کریں یاقوتی بارد
موافق مزاج حار و نافع خفقان گرم مقوی جملہ اعضاء رئیسہ ص یاقوت رمانی مروارید ناسفتہ
کہربا شمعی ورق نقرہ ہر ایک نو ماشہ لعل بدخشی زہر مہرہ سبز عنبر اشہب ہر ایک چار ماشہ طباشیر
سفید صندل سفید کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ آملہ منقے دو تولہ ورق طلا تین ماشہ
نبات سفید نیم آثار آب انار شیرین عسل مصفا پانچ تولہ بدستور طیار کریں یاقوتی حار نافع
خفقان سرد اور ضعف دل و مقوی جملہ اعضائے رئیسہ یاقوت رمانی ایک درم مروارید
ناسفتہ بیس درم کہربا شمعی چھ درم گاؤزبان دس درم زرنباد تین درم بادرنجبویہ
سات درم سافذج چار درم تخم بادرنجبویہ پنج درم ورق گل سرخ دس درم بالچھڑ
سلیخہ جدوار قاقلہ ہر ایک یک درم پوست آملہ چھ درم حجر ارمنی مغسول یا بدل او سنگ
حجر لاجورد مغسول یک درم کندر ڈھائی درم تمام دو درم زعفران عود ہر ایک
تین درم مشک یکدرم درونج عقربی دو درم عنبر اشہب دو مثقال اسطوخودوس
دو درم دارچینی چار درم عسل سفید سہ چند بترکیب معروف طیار کریں خوراک ایک درم
شکر خدای تعالی کہ در سنہ ۱۲ ہجری صورت تالیف آغاز کتاب ہذا گشتہ و بقانون عزت کہ
سال آغازش توان گفت موسوم نموده و در سال ۱۲۷۸ ہجری پیرایہ اختتام پوشیدہ فقط

قطعہ تاریخ اختتام از طبع مؤلف

شکر حق از بہر فیض کائنات
سال تاریخش چو پرسیدم ز غیب

ختم شد قانون عزت با صفات ۱۲۷۸ھ
شد ندا نسخہ علاج حیات

۱۲۷۸ھ

خاتمۂ تاریخ ریختۂ قلم محمد انوار حسین تسلیم

بعد حمد امان سپاس حکیم علی الاطلاق که مفردات عقول عشره از ابداع اوست و مرکبات اربع عناصر
از اختراع او محمد انوار حسین تسلیم میگوید که کتاب فیض نصاب ممتنع الجواب کامل البضاعت مسمی
به قانون عشرت من تصنیف یادبود حکمای عجم و عرب سند نشین انجمن مطلب دانای دقایق
علاج غربا شناسای حقایق مزاج امرا حکیم محقق کامل طبیب مدقق فاضل قدوهٔ
حکمای اشراقیین اسوهٔ علمای مشائین لقمان حکمت جالینوس فطرت افلاطون منزلت
فیلاقوس فطنت بلیناس قیاس فرفوریوس فراست ارسطو علم وانیس کیاست برگزیدهٔ ازمن
شیخ عشرت حسین که دوای نسخهٔ او دافع الآلام بلکه هر حرف ریختهٔ قلمش رافع اسقام
اگر بقراط نگارش نسخهٔ هجو ملیح ست و اگر سقراط انکار رشش سقیم و تقبیح اگر مرد ریگ فلاسفه
غیر الشش بدنما ست و اگر مربی ارواح و نفوس دانشش را زیبا مستخرج قانون زندگانیست
الی بی نهایت ست دمش را دم عیسوی گفتن نکوست که حیات عالم متعلق به انفاس
اوست خواص خوان طبیعت شناس سزاوار هزار مدحت و سپاس طبابت نکتهٔ
از حکمت اوست و تشخیص کرشمهٔ حذاقت او ور مطبع فیض آثار او وده اخبار زمشی
هر منش بوعلی در فن نبض شناس بحران ردی نادار معالج ضیق النفس ناچار مرجع علیل
الحالان ... منشی نولکشور که هر حرف رهگزارش حب الشفا ست و هر ذرهٔ خاک راهش
دوای فیض دلها کاشف اسرار امراض مزمنهٔ یاس ست و واقف استتار اعراض مهلک افلاس
آب یخ آن بحر کرم به مستسقیان صحرای نومیدی مایهٔ التسکین میدانند و سخن شیرین
آن شیرین کار را تلخ کامان دست تنگدستی شربت دینار میخوانند در سن یکهزار و دوصد و
هشتاد و دو هجری ۱۲۸۲ پیرایهٔ طبع پوشید و به مشابهٔ داروی شفاخانهٔ گرسنه طبعان ز سوی خود
کشیده ها رسوم در سنهٔ ۱۸۶۸ عیسوی باهتمام کارپردازان مطبع کانپور این تریاق اکبر
تیار گردید چنانچه این قطعهٔ تاریخ طبع بطرز تازه که نتیجهٔ طبع منست از خامه چکید

تاریخ سابق

بہ فضل حکیمی شفابخش عالم	بہ صحت شدہ طبع قانون عشرت
بہ تاریخ طبعش گرفتیم سررا	نحس کابوس فالج رطوبت یبوست

سنہ ۱۲۸۵

چون بار سوم این نسخہ کہ موسوم الیہ ثلاثہ بعنوان گفت در مطبع کا نیپور منشی نولکشور بہ تکمیلہ پذیرفت

تاریخ طبع آن بقاعدہ جدید مستخرجا طبع تن بر شاخ قلم یک قلم بشگفت

تاریخ

گشت چون قانون عشرت چاپ بہ کلکم زد رقم	سال دل افروز طبع آن بپرداز دگر
در تولی عدد تسلیم سال عیسوی	پیش کردہ حکمت و بقراط و جالینوس

سنہ ۱۸۷۲ عیسوی

اشتہار

اس کتاب کا حق تالیف مصنف نے راقم کو عطا کیا ہے کوئی شخص بغیر اجازت راقم کے قصد طبع کا نہ کرے فقط

العبد

منشی نولکشور مالک مطبع اودہ اخبار و کانپور و پٹیالہ اخبار وغیرہ